ترجمہ مجربات دیہی

بشارت علی خاں

MASOOD FAISAL JHANDIR LIBRARY
Acc No. 076886
★ MAILSI ★

TECHNICAL SUPPORT BY
CHUGHTAI
PUBLIC LIBRARY

Masood Faisal Jhandir Library

ناموران زمین خلائق فضل و مکین صنائع معون

ترجمۂ لاجواب مجموعۂ ادعیہ و ادویہ نافع خلائق جامع بہترین عملیات ذریعۂ برآمد حاجات حلال مشکلات حاوی فوائد قوی اسم بامسمی

ترجمہ مجربات دیربی

جسکا نام نامی مترجم علامی علامۂ فہامی عالی مراتب والا مناقب مولانا بشارت علی خان نے فتوح الآمال فی مفتاح الاعمال رکھا ہے

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور میں طبع ہوا

اعلان - چونکہ یہ ترجمہ بصرف کثیر مطبع ہوا ہے لہذا حق ترجمہ بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلتَّحِیَّاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُؤَثِّرُ الْاَشْیَاءِ بِالْمُدَاوَاتِ وَالصَّلٰوۃُ الطَّیِّبَاتُ عَلٰی سَیِّدِ الْکَائِنَاتِ وَسِیْلَۃِ النَّجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہِ الطَّاہِرَاتِ وَخِیْرَۃِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْبَرَکَاتُ الْمَرْضِیَّاتُ عَلٰی اَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ لَہُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّہِمْ اُولٰئِکَ ہُمُ الْفَائِزُوْنَ بِنَعْمَاءِ الْجَنَّاتِ ۵

واضح ہو کہ کتاب فتح الملک المجید المولف لنفع العبید المعروف مجربات دیربی تصنیف خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ جو مجموعہ ادعیہ و ادویہ ہے اور بہترین عملیات سے براے برآمد حاجات و حل مشکلات و رفع معضلات و رواے مہمات کے کافی و وافی ہے چنانچہ اہل ہند اسکے افادات و مضارات سے ابتک محروم تھے بالفعل جناب فیضمآب منشی نولکشور صاحب دامت حشمتہ نے نسخہ عربی مطبوعہ شہر مصر بہم پہونچا کر اپنے مطبع مین چھپوایا و بعد ازان بنظر فرید منافع خاص و عام کے مطمح نظر انور یون ہوا کہ اسکا ترجمہ بھی چھپوایا جاوے لہذا راقم ترجمان بشارت علیخان بن علی مردان خان بن مردان علیخان اسکنہما اللہ فی غرفات الجنان حسب فرمایش جناب ممدوح الیہ کاربند امتثال ہوا اور نام اسکا فتوح الاعمال و مفتاح الآمال رکھا امید ہے حسن سیرت ارباب بصیرت سے کہ وقت ملاحظہ مشغول مرام ہون اور خطاے کلام پر [illegible] بلکہ قلم انداز فرمادین و ہا انا شرع فیما نحن فیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفۡضَلِ الۡخَلۡقِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ وبعد ازان بندہٗ فقیر معترف بعجز وتقصیر احمد اللہ دیربی، شافعی کہتا ہے کہ ظالمون مین سے ایک ظالم نے دربارۂ اخذ طین کے جو میرے قبضے مین تھی مجھ سے اور میرے اقربا سے معارضہ کیا اور بجراحت پیش آیا وطین بمعنی گل یعنے میری جائے مقبوضہ سے مٹی لینے کی ممانعت کی یا طین سے مراد قطعۂ زمین ہو یعنی میری زمین مقبوضہ مین اس نے تعرض کیا یا اسکے انتزاع مین اس نے نزاع کی مین نے بجناب اقدس الٰہی ان دعاؤن کے ساتھ بادہ تضرع وزاری کرنی شروع جنکا مذکور آگے آتا ہے اور نیز اُن استغاثات سے مین اسکی بارگاہ مین استغاثہ کرنے لگا کہ انکا بھی ذکر عنقریب کیا جاتا ہے اور دربارہ

تسطف و تلطف دشمن کے مین نے استعمال سورۂ یٰس وغیرہ کا کیا یعنے سورۂ یٰس
اور دیگران سورتون کا مین عمل کرنے لگا جنکی کیفیات و خاصیات سے قریب ہے
کہ تو آگاہ ہوگا یہان تک کہ وہ مجھسے بلطف و عطوفت پیش آیا اور درمیان ہمارے
اور اسکے بوجہ احسن صلح و موافقت ہوئی اور جس امر مین اُس نے ہمسے تعرض کیا
تھا وہ سب بفضل خدا ہمارے لئے واگذاشت کر دیا حق تعالےٰ ہمارے اور اوسکے
لئے اصلاح احوال کرے اور حال یہ ہے کہ مین نے بہت سے ایسے فائدے لکھے
ہین جسپر ہر ایک کو اطلاع ہونی دشوار تھی اور وہ سب ایسے تعالیق و حرزات ہین
جو بخطوط علما اور کتب معتبرہ مین پائے گئے چنانچہ مین نے چاہا کہ اُن سبکو جمع کرون
تاکہ اس سے لوگون کو منفعت تامہ حاصل ہو آخر مین نے اسکو جمع کیا اور ترتیب اسکی
ابواب اور خاتمہ پر رکھی جیسا کہ قریب تو اسکو دیکھیگا انشاء اللہ تعالےٰ اور اس طور
کی ترتیب جو کوئی ارادۂ استفادہ کریگا تو بآسانی اس سے منتفع ہوگا حق تعالیٰ اسکو
ہمارے لئے بہتر کرے اور اسی کے واسطے ابتدا ہے اور انتہا اور اسکا نام مین نے
فتح الملک المجید المؤلف لنفع العبید و قمع کل جبار عنید رکھا ہے حق تعالےٰ
اسکو خالصاً لوجہ اللہ کرے یعنے اپنی خوشنودی کے لئے مخصوص کرے اور اسکو اپنے
جناب نعیم مین سبب فائز ہونے کا فرماوے اور تحقیق کہ وہ اپنی مشیت پر قادر ہی
اور وہ واسطے اجابت دعوات کے سزاوار و حاضر ہے اور یہ کتاب مشتمل ہے اوپر
سی و شش باب و یک خاتمہ کے تمام ہے؛

باب اوّل بذکر بعض خواص و منافع بسم اللہ

مناوی نے اپنی شرح کبیر مین جو جامع صغیر پر لکھی ہے کہا ہے کہ مروی ہے کہ

لہ گلے مین ڈالنے اور لٹکانے کی چیزین ۱۲

جب بسم اللہ شریف نازل ہوئی تو اسکی ہیبت نزول سے جبال لغزش ولرزش مین
آئے اور زبانیہ یعنے جماعت اہل اللہ نے کہا کہ جو کوئی بسم اللہ پڑھا کرتا ہو
وہ جہنم مین نہ جاوے گا اور بسم اللہ کے ۱۹ حرف ہین بعدد اُن ملائکہ کے
جو آتش دوزخ پر نگہبان مقرر ہین اور جو شخص بسم اللہ کی کثرت کریگا یعنے ذکر اسکا
بکثرت رکھے گا وہ نزدیک عالم علوی وسفلی یعنی پیش اہل زمین کے صاحب ہیبت
ووقار ہوگا اور یہ بسم اللہ وہ چیز ہے جس سے حق تعالے نے ملک و پادشاہی حضرت
سلیمان علیہ السلام کی قوی کی وقائم کردی چنانچہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو مرتبہ لکھکر اپنے
پاس رکھے تو دونون مین خلائق کے اسکی ہیبت ووقار زیادہ ہوگا اور بعض صالحین سے
مروی ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو شش صد وبست وپنج بار لکھکر اپنے پاس رکھے تو
حق تعالے اسکو جامۂ ہیبت وعظمت پنہا دے گا یعنے وہ عزیز وعظیم القدر ہوگا
اور کوئی اس بات پر قادر نہوگا کہ اسکو بدی اور برائی پہونچاوے اور یہ امر
مجرب وصحیح ہے والحمد للہ اور اسکے بعض خواص سے یہ ہے جیسا بعض رواۃ نے
کہا ہے کہ اگر کوئی بسم اللہ کو پہلی تاریخ محرم ایک ورق مین ۱۱۳ صد وسیزدہ
بار لکھکر اپنے پاس رکھے تو اسکو مدت عمر مین کسی طرح کا امر کروہ درپیش نہوگا اور
اسکے بعض خواص سے بعض صالحین نے روایت کی ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم
بارہ ہزار بار پڑھے اور ہر ایک ہزار بار کے بعد دو رکعت نماز بجا لاوے
اور صلواۃ اور درود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے اور حق تعالے
سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور پھر اعادہ قرأت بسم اللہ کا کرے
اور جب ہزار بار ہو چکے تو پھر اُسی طرح دو رکعت نماز ودرود پڑھ کر طلب
حاجت کرے یہان تک کہ عدد مذکور یعنی بارہ ہزار بار پورے ہو جاوین تو جو کوئی
اس عمل کو کرے گا حاجت اسکی جس طرح کی ہوگی باذن اللہ بر آوے گی

اور اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو بعدد حرف بسم اللہ موافق عدد
جمل کبیر ہفت صد و ہشتاد و شش (۷۸۶) مرتبہ ایک ہفتہ پیہم بہ نیت جس امر کے تلاوت کرے گا
تو وہ امر خواہ برائے جلب منفعت ہو خواہ دفع ضرر ہو یا ترویج و روانی بضاعت
و متاع کے لئے ہو باذن اللہ تمام و پورا ہو گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو
کوئی بسم اللہ کو موافق اعداد حروف عدد مذکورہ کے تلاوت کرے اور شش
رکعت بسہ سلام یعنے دو دو رکعت کر کے ادا کرے اور ہر ایک رکعت میں الحمد
و الم نشرح یازدہ مرتبہ پڑھے و بعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِعَظْمَتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُکَ
بِجَلَالِ وَ ثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِھَیْبَۃِ وَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَ بِحُرْمَتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِجَبَرُوْتِ وَ مَلَکُوْتِ وَ کِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِعِزَّۃِ وَ قُوَّۃِ وَ قُدْرَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِرْفَعْ
قَدْرِیْ وَ یَسِّرْ اَمْرِیْ وَ اجْبُرْ کَسْرِیْ وَ اَغْنِ فَقْرِیْ وَ اَطِلْ عُمْرِیْ
بِفَضْلِکَ وَ کَرَمِکَ وَ اِحْسَانِکَ یَا مَنْ ھُوَ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ
الٓمٓرٰ یٰسٓ
تَبِیْنِ اِسْمِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

ف۱ یعنے ہفت صد و ہشتاد و شش مرتبہ ۱۲ ف۲ اے پروردگار میرے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بفضل بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میں
تجھ سے سوال کرتا ہوں بعظمت بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بجلالت و ثناء بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میں تجھ
سے سوال کرتا ہوں بہیبت و وقار بسم اللہ الرحمن الرحیم و بحرمت بسم اللہ الرحمن الرحیم و جبروت و ملکوت و کبریاء بسم اللہ الرحمن الرحیم
و بعزت و قوت و قدرت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میرے قدرت و منزلت کو بلند کر اور میرے امر کو آسان کر اور شکستگی کی درستی کر اور میری
محتاجی کو ساتھ بے نیازی کے بدل کر اور میری عمر کو اپنے فضل و کرم سے دراز کر اور اپنے احسان سے اے وہ احسان جو کہیعص و حمعسق
الم المر کا ہے برکت اسرار اسم اعظم اللہ کے ۱۲ ف۳ ہر سہ مرادف المعنی بمعنی قدرت و شوکت ۱۲ ف۴ وہ اللہ کہ نہیں ہے لائق الوہیت کے
سوائے اس اللہ کے کہ وہ دائم الحیات و قائم بذات ہے اور جو برترین اور بزرگ ترین و کرم ترین و صاحب جلالت و کرامت ہے ۱۲

الاکرام ذو الجلال والاکرام و اسئلک بجلال الھیبۃ و بعز العزۃ و
اسئلک بکبریاء العظمۃ و بجبروت القدرۃ ان تجعلنی من الذین
لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون و اسئلک بدوام البقاء و ضیاء النور
ان تجعلنی من الصالحین و اسئلک بحسن البھاء و باشرات وجھک الکریم
ان تدخلنی برحمتک فی جنات النعیم یا رب العلمین و صلی اللہ علی سیدنا
محمد و علی اٰلہ و صحبہ و سلم چنانچہ جو شخص اس عمل کو با قاعدہ مذکورہ بجا لاوے
تو باذن اللہ تعالے جس مقصد کو تو طلب کریگا حاصل ہوگا اور دیربی رحمہ اللہ نے
کہا کہ مین نے بعض کتابون مین دیکھا ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایکسو اٹھارہ بار پڑھکر
دعا کرے تو حاجت اسکی جس قسم کی ہوگی بر آوے گی اور وہ دعا بسم اللہ سے
اور وہ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انی اسئلک بفضل بسم اللہ
الرحمن الرحیم و بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم و بھیبۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم
و بمنزلۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم ان ترفع قدری و یسر امری واشرح صدری
فیا من ھو کھیعص حمعسق المر المص المر حم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم
بسم الھیبۃ و القدرۃ و سر الجبروت و العظمۃ اجعلنی من عبادک المتقین
و اھل طاعتک المحبین افعل لی کذا یا رب العلمین و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی

۱؎ اور مین سوال کرتا ہون تجھسے بوسیلہ تیری جلال ہیبت اور گرامی عزت کے اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بذریعہ تیری بزرگی عظمت و غلبہ قدرت کے کہ مجھے ان لوگون مین محسوب کر جو خوف سے اور غم سے آزاد ہون گر اور مین سائل ہون تجھ سے بواسطے تیری ہمیشگی بقا اور روشنی نور کے کہ تو مجھے صالحین و نیکوکارون سے کر اور مین سائل ہون تجھ سے بخوف ترین جلال و روشن ترین وجہ وجہ کریم و بزرگ تیرے کے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت آرام گاہ مین داخل کر یا رب پروردگار سارے عالم کے اور درود و سلام حق تعالے کا اوپر ہمارے سید اور آقا محمد پر اور انکی آل پر اور صحابہ پر ۱۲

۲؎ بسم اللہ الرحمن الرحیم ای پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ فضل و بزرگی بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم کے و بسبب عظمت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے و جلالت و برتیت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میری قدرت بلند کر اور میرے کامون کو آسان کر اور میرے سینہ کو

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ اور دیربی رحمۃ اللہ نے کہا اور جو چیزین فضل بسم اللہ پر دلالت
کرتی ہین ازانجملہ ایک یہ ہے کہ علامۂ خطیب نے جو فضائل بسم اللہ مقدمہ یعنی اسکے عنوان
پر یہ لکھا ہے کہ مروی ہوا اول جو شے کہ آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی وہ بسم اللہ الرحمن
الرحیم ہے چنانچہ وہ اسکو اکثر تلاوت کیا کرتے تھے اور اسکی برکت سے حق تعالی نے
انکی توبہ قبول کی اور انکے گناہون کی آمرزش فرمائی بعدازان بسم اللہ پیش خدا رفع
ہوگئی پھر نوح علیہ السلام پر نازل ہوئی چنانچہ جسوقت وہ اندر سفینے کے تھے تو اسی کی
تلاوت کرتے تھے تاآنکہ وہ کشتی کوہ جودی کے برابر پہونچی بعدازان بسم اللہ بجانب سمٰوت
ہوگئی و بعدازان ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئی چنانچہ جسوقت وہ کفۂ منجنیق یعنے
پلہ فلاخن مین بٹھالے گئے تا آتشِ سوزان مین ڈالے جاوین اسوقت وہ اسکی
تلاوت کرتے تھے تاآنکہ حق تعالے نے اُس آتش شعلہ انگیز کو حضرت ابراہیم علیہ السلام
پہ سرد و خوشگوار کردیا بعدازان بسم اللہ لے لی گئی پھر موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی
کہ انھون نے اس سے فرعون اور اسکے لشکر پر غلبہ کیا اور اس سے دریا کو شگافتہ کیا و بعد
ازان بسم اللہ اٹھ گئی اور پھر سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ اسکی تاثیر سے حق تعالی نے
تمام جن وانس وحش وطیور کو انکا مطیع فرمانبردار کردیا اور جس شے پر وہ بسم اللہ کو پڑھ دیتے تھے
وہ اسی وقت انکی تابع ہوجاتی تھی اور بعد انکے بسم اللہ اٹھائی گئی پھر عیسیٰ علیہ السلام پر نازل
کی گئی کہ وہ اسی کی برکت سے کور مادرزاد اور علت برص یعنے داغ سفید
وسیاہ کو اچھا کردیتے تھے اور اسی کے فیض سے باذن خدا مردے کو

* کشادہ کردہ وہ کردگار جسکی شان کہیعص حمعسق الم المص الرحم ہے کہ وہ اللہ ہوا ایسا اللہ کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت سوا اسکے کہ وہ دائم
وقائم وباقی بذات خود ہوا ای پروردگار ابو سطے اپنے اسرار ہیبت کا وقر دیکے اور راز نفقہ جبروت وعظمت سے میری تین بزرگان پر ہیزگار ذات مین اور فرما بردار
دوستدار مین محبوب کر ۱۲ اور تیرحق مین ایسا اور ایسا کر یعنے اپنی حاجت کو عرض کرے کہ فلان حاجت میری ادا کر ای رب ای پروردگار
تمام عالم کے اور درود وسلام حق تعالے کا نازل ہو اوپر سید وآقا ہمارے محمد کے اور انکی آل اور اصحاب پر اور سب پر ۱۲ —

زندہ کر دیتے تھے اور بعد اُنکے بسم اللہ پھر اوٹھ گئی اور پھر ہمارے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وآلہٖ وسلم پر نازل کی گئی اوس کی برکت سے فتح عظیم اسلام کو حاصل ہوئی اور
حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ بندۂ مومن جس شے پر بسم اللہ کرے گا اوس میں برکت
ہوگی اور امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں سے جو کوئی جس مطلب کیواسطے
پڑھے گا وہ کیسا ہی دشوار ہوگا مگر اوسکی حاجت روا ہوگی اور مقصود بر آویگا
اور بعض خواص بسم اللہ سے یہ ہے کہ جو شخص اس کو بوقت شب خواب کے گیارہ
بار پڑھے تو حق تعالیٰ اُس شب کو شر شیطان اور گزند سرقہ اور مرگ ناگہان
سے محفوظ رکھے گا اور ہر بلا اور آفات کو اس سے دور رکھے گا اور جب بروے کسی
ظالم کے بسم اللہ پچاس مرتبہ پڑھی جاوے تو حق تعالیٰ اسکو عاجز اور نرم کردیگا
اور جس درد اور آزار پر سو مرتبہ تین روز برابر بسم اللہ پڑھی جاوے وہ انشاء اللہ
رفع ہو جاوے اور بعض خواص سے محبت اور مودت ہے جو کوئی بسم اللہ کو بعدد مذکور
بالا کہ وہ سات سو چھیاسی بار بعدد بسم اللہ کے ہین کوزۂ آب پر پڑھے اور جسکو
چاہے پلوا دیوے تو اسکو محبت شدید ہوگی اور یہی پانی جسپر بسم اللہ بعدد بسم اللہ
پڑھی جاوے اگر اسکو کوئی بلید فہم کند ذہن مدت سات روز وقت طلوع آفتاب
کے پیا کرے تو اس کی بلادت و کند ذہنی دور ہو جاوے اور باذن خدا جو کچھ
وہ سنے یاد ہو جایا کرے اور بعض خواص بسم اللہ یہ ہے کہ واسطے قضائے حاجات کے برآمد
ہونے نزدیک حکام کے جب تو ارادہ اسکا کرے تو چاہیے کہ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے
اور زبیب یعنی انگور خشک یا کشمش یا تمر یعنی خرمے سے افطار کرے اور نماز مغرب
پڑھکر بسم اللہ کو ایک سو اکیس بار پڑھے وبعد ازان نماز عشا ادا کرے وبعد
ازان بستر خواب پر لیٹ کر بلا تعداد بسم اللہ کو پڑھنا شروع کرے یہان تک
کہ پڑھتے پڑھتے سو جاوے جس وقت روز جمعہ کی صبح طالع ہو تو نماز صبح پڑھکر پھر بسم اللہ

کو بعد وند کو یعنی بعد بسم اللہ تلاوت کرے و بعد ازان بسم اللہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے
قسم ہے اوس خدائی کہ جسکے سواے کوئی دوسرا خدا نہین جو کوئی مرد یا عورت
اس عمل کو کرے تو وہ لوگون کی نظرون مین مانند شب چہاردہ کے مرئی ہوگا۔
اور غیرہ ولما اور دلون پر مہابت اوس کی غالب ہوگی اور خوشنما و نظر آویگا
اور لوگ اس کے مطیع ہون گے اور جو کوئی اسکو دیکھے گا محبت کریگا اور بطیب
خاطر اسکی طرف مائل ہوگا اور حق تعالےٰ اسکی محبت خلائق کے دلون مین
ڈالے گا اور صفت کتابت بسم اللہ کی یہ ہے کہ بحروف مقطعہ لکھی جاوے
یعنی حروف اوس کے جدا جدا ہون اس طرح۔ ب۔ س۔ م۔ ا۔ ل۔ ل۔ ہ۔ ا۔ ل
ر۔ ح۔ م۔ ن۔ ا۔ ل۔ ر۔ ح۔ ی۔ م۔ اور کتابت اسکی غیر شمس (ر) ہو یعنی ٹوٹے خط
کا اندیشہ نہو اور تحریر اوسکی متصل ہو یعنے درمیان حروف کے فاصلہ نہو طریقہ
دیگر اگر بسم اللہ ششصت ودیکبار یعنے اسقدر عدد لکھی جاوے اور جس عورت کی اولاد
زندہ رہتی ہو وہ اوس جملہ بسم اللہ کو جو ایک کاغذ مین لکھی ہو اپنے پاس بطور تعویذ
کے رکھے تو اسکی اولاد زندہ رہے گی اور یہ امر آزمودہ اور صحیح ہے اور حق تعالی ہر شے
پر قادر ہے اور اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک کاغذ پر ایک سو بار لکھکر اپنے کھیت
مین دفن کرے تو موجب سرسبزی زراعت وافزونی غلہ و حفظ جمیع آفت سے
زراعت حصول برکت کا ہوگا اور اگر ارزیز یعنے رانگے کی تختی پر بسم اللہ لکھی جاوے
اور اوسکو دام ماہی گیر یعنے مچھلی کے جال مین رکھ دیوین تو مچھلیان خود بخود ہر طرف
سے آکر مجتمع اس مین ہو جاوین اور جو شخص الرحمن الرحیم ورق کاغذ مین پانسو بار
یعنے اسقدر عدد لکھے اور اوسپر ایک سو پچاس مرتبہ بسم اللہ تلاوت کرے اور
اوسکو اپنے پاس رکھے یا کسی بادشاہ یا کسی زبردست جفاکار کے سامنے جاوے
تو اسکے شر سے امین ہوگا اور اوس سے کچھ ضرر نہ پہونچے گا اور جو کوئی حرف الرحیم

ایک ورق مین یکصد و نود بار لکھکر اپنے پاس رکھے اور معرکہ جنگ مین جاوے تو تلوار و سپر کوئی سلاح اثر و ضرر نکریگا اور اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک ورق کاغذ پر اکیس بار لکھکر درد سر والے کی گردن یا سر مین لٹکا دیوے تو اسکو نفع کریگا حکایت ہی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اونھون نے کہا جس شخص کو حق تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہیئے کہ وہ روز چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ تین روز پیہم روزہ رکھے اور تیسرے روز کہ جمعہ ہوگا غسل کرکے جامع مسجد کو جاوے اور جو کچھ ہو سکے تصدق و خیرات کرے پھر جسوقت نماز جمعہ ادا کر چکے تو بعد اسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ اَلَّذِيْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ اس دعا کو پڑھکر اپنی حاجت کا نام لیوے کہ فلان مطلب میرا برآوے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بھی کہا ہے

له اے پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے نام الرحمن الرحیم کے یعنے مہربان عام خلائق پر اور رحم کرنیوالا خاص مومنون پر وہ اللہ ہی ایسا اللہ کہ نہین کوئی الٰہ سوا اسکے کہ وہ دائم الحیات اور باقی پایندہ ہی اور اسکو غنودگی ہی نہ اسکو خواب یعنی اسباب غفلت اسکے لئے نہین ہین دیکھا ہی جو کچھ آسمانون مین ہی اور جو کچھ زمینون مین ہی اور کون ایسا ہی جو اسکے حضور مین کسی کی شفاعت سفارش کرے مگر باذن اسکے یعنی جسکو وہ شفاعت کی پروانگی دے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین بغیر انھین کو اذن ہی شفاعت کا پس وہ کردگار خوب جانتا ہی جو کچھ کہ لوگون کے سامنے اور آگے ہے اور جو کچھ کہ انکے پیچھے ہے اور وہ ایسا کردگار ہی کہ اسکے سامنے سب خلائق کے چہرون پر عاجزی و فروتنی لگی ہی اور آوازین اذکر لیست ہوگئی ہین اور اسکے خوف سے دل انکے ہوئے مضطرب ہین تجھسے سوال کرتا ہون کہ تو درود و سلام نازل کر اوپر سب کے مہتر محمد و آل محمد کے اور انکے اصحاب

برای دفع ظالم و جابر

کہ تعلیم اس دعا کی اپنے احمق لوگون کو نکرد کہ بعضے اون مین سے بعضون کے حق مین دعا
بدکرین گے کہ وہ فی الفور قبول ہوگی اور جو کوئی ارادہ کرے استیصال و دفاع جبار
خونخوار کا تو چاہیے کہ ایک ازیر لینے رانگے پتر پر جدول یعنی منقش بسم اللہ کا خط کرے
اور جس شخص کا ارادہ رکھتا ہے اسکا نام درمیان وفق یعنی خانہ تعویذ وفق مین لکھ کر انگزہ
وسیر سرخ کا بخور دیوے اور اسکو قریب اس آگ کے دفن کردیوے جو ہمیشہ جلتی
رہتی ہے مثل مطبخ و گلخن وغیرہ اور خبردار کہ آگ اوس نقش رصاص کو مس نہ کرے
کیونکہ آگ اگر اوس سے ملجاوے گی تو معمول لہ یعنی جسکے لئے عمل کیا گیا ہے وہ
ہلاک ہوجاوے گا اور تجھسے پیش خدا اوسکا مطالبہ و مواخذہ ہوگا اور صفت یعنی طریقہ

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلان
الله	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	الله
الرحیم	فلان	بسم	الله	الرحمن
فلان	بسم	الله	الرحمن	الرحیم

وفق کا یہ ہے تو دیکھتا ہے اور یہ دعا اس نقش پر پڑھی جاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَهُوَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْقُلُوْبُ
اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ

لہ وفق موافق وسازوار و مرادف ۱۲ ترجمہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسم عظیم و اعظم کے
اور وہی بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے وہ اللہ جسکے سامنے ہیبت سے خلائق کے چہرے پر ترش و شکستگی ہے اور آوازین انکی پست و گلو گرفتہ ہین اور
اور اسکے خوف سے دلون کو ہول و اضطراب ہے سوال یہ ہے کہ تو درود و سلام اوپر سید ہمارے محمد و آل محمد اور انکے اصحاب پر نازل کر اور
دربارہ فلان شخص کے میری حاجت کو روا کردہ یہ ہے کہ اے میرے پروردگار تو خوب جانتا ہے اس بات کو کہ جس بات مین وہ در پے
ہے اگر اپنے ارادے سے باز رہے تو اسکو راہ راست کی ہدایت کر اور اسکے تئین اسکے توفیق دے اور اگر تیرے علم مین وہ اپنے ارادے
بدی باز نہ آوے تو اسپر اپنی بلا اور قہر و غضب نازل کر اور اسکو ہلاک کردے اے قاہر و قہار اور اے قادر اور مقتدر یا اللہ سات بار ۱۲

فلان یعنی نام اوس شخص کا لیوے اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ يَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِيْهِ فَاهْدِهٖ وَوَفِّقْهُ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَيْهِ بَلَاءَكَ وَسَخَطَكَ وَغَضَبَكَ وَاَهْلِكْهُ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اللّٰهُ سات بار اور اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھے کہ ہر آئینہ ظالم یا تو اپنے ظلم سے باز آویگا یا کہ بہت جلد وہ ہلاک ہوگا مگر اس بات مین خوف خدا رکھنا چاہئے جیسا کہ بونی نے شمس المعارف الکبریٰ مین لکھا ہے اور اُس نے اپنی کتاب مین جسکا نام قیم بالفش ہی یہ بھی کہا ہے کہ جو شخص ارادہ اس بات کا رکھتا ہو کہ وہ اپنے دشمن کیتین حقیقین الیسا امر دیکھے جو اُس شخص کو خوش آوے تو چاہیے کہ بروز جمعہ کسی وقت بسم اللہ ایک ارزیر لینے رانگے کی تختی پر نقش کرے اور نام مطلوب کا درمیان جدول کے درج کرے اور اُس نقش کو آتش نرم پر انگرہ وریزہ لوبان ترے بخور یعنی دھونی دیوے اور چاہیے کہ وہ تختی نقش کی آگ سے دور رہے اور اگر آگ سے نزدیک ہوجاویگی تو معمول الیہ یعنے خصم مطلوب ہلاک ہوجاویگا اور حق تعالے تجھسے اس امر کا مطالبہ کریگا اور تجھ سے اسکا بدلا لیگا کیونکہ جو کوئی کسی کی دعا سے قتل ہوگا تو گویا کہ وہ اسکی تلوار سے قتل ہوا لہذا لازم ہے کہ خوف کر اس روز سے کہ اُس روز سائر سر ئر و راز در پردہ ظاہر ہوجاوین گے اور دلون کے بھید کھلجاوین گے لہذا اے فاعل فعل کے تو ڈر حق تعالے سے اور خوب سمجھ لے اس بات کو عفو کرنا خصوص دشمن سے عظیم ترین وسیلون مین سے ہے اور صورت اس جدول کی جو تو لکھو گا یہ ہے

لبسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان	لبسم
الرحمن	الرحیم	فلان	لبسم	اللہ
الرحیم	فلان	لبسم	اللہ	الرحمن
فلان	لبسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

اور علامہ زروق نے اپنی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ میں یہ بیان کیا ہے کہ جب تو ارادہ
کرے ہلاک ہونا کسی ظالم یا مرد فاسق کا تو جدول بسم اللہ تختی ارزیز پر لکھ اور نام مذکور
یعنی اسم اوس ظالم یا فاسق کا حول یعنی حوالی تختی خاتم میں داخل کر دو اور اسکو بخور انگز
وزنیخ احمر یعنے ہرتال سرخ کی دے اور وہ تختی خاتم آگ کے گرد رہے اور خبردار
کہ وہ خاتم آگ سے ٹلنے نہ پاوے کہ وہ شخص ہلاک ہو جاوے گا اور تو پیش حق تعالیٰ کے
مبتلائے محاسبہ ہوگا اور اوسکی دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُہٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتْ
لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ ھَلَاکِ فُلَانٍ یَا قَاھِرُ
یَا قَھَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ سات بار اور اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھنا
چاہیے انشاء اللہ ظالم ہلاک ہوگا کیونکہ یہ دعا مستجاب اور صفت یعنی طریقہ خاتم مذکور کا ہے

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمن
فلان	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

۱؎ اے پروردگار میرے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسم بسم اللہ الرحمن الرحیم کے [illegible]

[illegible]

باب دوم بذکر بعض خواص و منافع سورۂ فاتحہ

جاننا چاہیے کہ فاتحہ الکتاب یعنی سورۂ الحمد کے لئے خواص عجیب ہین چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بوقت خواب اس سورہ کو مع سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑھا کرے تو وہ سوائے موت کے باقی ہر چیز سے یعنے ہر آفت سے امن مین رہے گا و نیز فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے تو اوس شخص کے لئے ہے اور بھی فرمایا کہ اُم القرآن شفا ہے ہر ایک درد و آزار کے لئے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما علیل جو ہوئے تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغموم ہوئے او سوقت حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی فرمائی کہ اوس سورہ کو پڑھ جس مین حرف فا نہین ہے کیونکہ فا علامت آفات کی ہے اور حال یہ ہے کہ جس سورہ مین فا نہین ہے اور وہ سورۂ فاتحہ یعنے الحمد ہے سو اُسکو ایک کوزۂ جراز آب پر چالیس بار پڑھ اور اُس پانی سے حسنؑ کے دونون ہاتھ اور دونون پاؤن اور سر دھووے اور سارا بدن ظاہر و باطن یعنے آگے اور پیچھے سے دھو کر حق تعالےٰ اسکو ہر آزار سے شفائے کلی عطا کریگا اور بعض خواص سورۂ الحمد سے یہ ہے کہ جب اوسکے حروف مقطعہ یعنے مفرد لکھے جاوین اور آب طاہر سے دھو کر مریض پی لیوے تو باذن اللہ تندرست ہو جاوے اور بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ فاتحہ کو کسی ظرف پاکیزہ مین دھو کر پیوے یا پلاوے تو اسکا نسیان زائل ہو جاویگا اور جبکہ سورۂ فاتحہ درمیان سنت و فرض صبح یعنے بعد سنت قبل فریضہ کے چہل و یکبار درد چشم پر پڑھی جاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اچھا ہو جاوے اور اگر بعد اُسی قرأت نمک کو دم کرکے آب دہن لگا دیوے تو عارضۂ چشم وغیرہ کو بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ امر بارہا آزمودہ و متحقق ہو چکا ہے

اور بعض صالحین نے بیان کیا ہے کہ جو کوئی بجائے درد ہاتھ رکھکر سورۂ فاتحہ تلاوت کر
اور دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِذْھَبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ
نَبِیِّکَ الْمُبَارَکِ الْاَمِیْنِ الْمَکِیْنِ عِنْدَکَ اسکو سات مرتبہ پڑھے صحت
پاویگا یہ بھی مجرب ہے اور بعض خواص سورۂ الحمد سے یہ ہے دفع گزند نیش زنی
عقرب ہے اور یہ اسطرح ہے کہ ایک ظرف لیکر اوس مین تھوڑا سا پانی ڈالے
اور اس مین ایک کنکری نمک کی چھوڑ دیوے اور اوسپر سات بار سورۂ فاتحہ پڑھے
اور اُس پانی کو ملدوغ یعنے نیش زدہ کو پلا دیوے وہ اچھا ہو جاوے گا اور
بعض خواص سورۂ فاتحہ سے یہ ہے کہ جو کوئی اُسکو ~~دندان پر درد ہو وہ درد سے~~ واسطے ہاتھوں کے درد کے
پڑھے گا تو فوراً اچھا ہو جاویگا اور طریقہ اُسکا یہ ہے کہ ایک تختی طاہر پر
تھوڑے ریگ پاکیزہ چھڑک کر لوہے کی کیل یا لکڑی سے یہ حروف لکھے ا۔ب۔
ج د ہ و ز ح ط ی یہ حروف بر وفق ثلاثی کے ہین یعنے اُنکے اسما مین تین تین
حرف ہین اور حرف اول پر کیل یا لکڑی کو زور سے گڑائے اور چھپائے رکھے اور
سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھے اور وہ شخص دردمند اپنا ہاتھ اپنے درد کی جگہ پر رکھے
ہو چنانچہ سورۂ الحمد ایک بار پڑھکر تو اس سے سوال کر کہ تجکو آرام ہوا تو وہ جواب
دیوے مگر ہاتھ اسکا اُس جگہ سے ہٹنے نہ پاوے اگر اسکو صحت ہوگی ہو تو خیر ورنہ تو
اُس کیل کو دوسرے حرف پر لیجا اور اُسی طرح اُسپر گڑا اور سورۂ الحمد دو بار پڑھکر
اس سے سوال شفا کا کر اگر اسکو شفا ہوئی تو بہتر نہین تو اس کیل کو تیسرے حرف
پر لیجا اور تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اوسی طرح سوال کر یہانتک کہ ہر

سلہ ای ہمارے پروردگار تو مجسے اس برائی کو جو مین پاتا ہون اور اس بدی کو لیجا یعنے جو درد و دکھ مین مجھے
ہے تو اسکو دفع کر ببرکت دعوت و دعا اپنے نبی مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو امین و ذی رتبہ ہین تیرے نزدیک

ہر حرف پر بدستور سوال کرا اور کیل کو حرف مابعد پر لیجا اور ہر حرف پر ایک مرتبہ قرارت سورۂ فاتحہ پڑھاتا جا چنانچہ آخری حرف تک پہونچنے کی نوبت نہ آوے گی کہ اسکو صحت ہوگی باذن اللہ تعالیٰ لیکن چاہیے کہ صاحب ورد حسن ظن و عزم درست رکھتا ہو اور بعض خواص سورۂ فاتحہ کا واسطے محبت اور تالیف قلوب کے ہے چنانچہ بعض بزرگان دینی نے مجکو اسکا فائدہ بتایا ہے اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ حروف اسم مطلوب کے با حروف ناریہ کے امتزاج و باہم آمیز کرے اور حروف ناریہ ہین ا ہ ط م ف ش ذ اور صورت آمیزش کی یہ ہے کہ اول ایک حروف ناریہ کا لیا جاوے بعد اسکے ایک حرف مطلوب سے لیوے لشبرطیکہ پہلا حرف ناریہ کا لیا جاوے بعد اُسکے حرف اسم لیا جاوے اور اسی طرح ایک حرف اسکا پھر ایک حرف اسکا درین صورت ضرور ہو کہ ابتدا حروف ناریہ سے ہوا اور اُسی کے حرف پر ختم ہوتا آخر ہین حروف ناریہ واقع ہو اور یہ حروف یکے بعد دیگرے لبست ویک پرچہ کاغذ پہ لکھے جاوین اور ہر پرچہ پر ایک کنکری لوبان ترکی اور کچھ تفاح جان یعنی تفاح جن یعنی سیب سے رکھکر اون پرچون کو آگ پر چھوڑے اور اوسپر سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کرے اور تا انقطاع دخان یعنے جبتک کہ دھوان باقی رہے برابر پڑھتا رہے پھر اسوقت بعد ختم ہونے دہوین کے یہ کلمات زبان پر لاوی توکلوا یا خدام الاحرف النادیة بقضاء حاجتی من فلان والقاء محبتی ومودتی او محبة فلان فی قلبه بحق ما تلوته علیکم اور یہ عمل بارہا آزمودہ ہوچکا ہے

ل۵ یعنے اے خادمان و موکلان حروف ناریہ کے تم میری کیلی و مددگاری کرو میری حاجت روائی مین ۱۲ ۲ فلان شخص مطلوب سے اور ڈالنے مین میری محبت اور مودت کے بیچ دل کے اوس شخص کے بحق اوس چیز اور اُس سورہ کے جو مین نے تمپر تلاوت کیا ہے ۱۲ یعنے یا محبت فلان کے واضح ہو کہ اگر محبت فیما بین اپنے اور شخص طالب کے منظور ہے تو یہ کہے گا کہ من فلان والقاء محبتی ومودتی فی قلبه الخ اور اگر عمل واسطے محبت درمیان دیگر دو شخصون کے کیا ہے تو یہ کہا جاوے گا کہ من فلان القاء محبة ومودته فی قلبه الخ چنانچہ پہلی صورت مین یہ معنی ہین کہ میری مددگاری کرو میری حاجت روائی مین زید سے مثلاً اور میری محبت اور مودت ڈالتے ہین بیچ دل اسکے اور دوسری صورت مین یہ معنی ہین کہ میری مددگاری کرو میری حاجت روائی مین زید سے مثلاً اور ڈالو مین محبت خالد مثلاً اسکی

صحیح اور متحقق ہی بشرط حسن اعتقاد کے حصول مُدعا ہوتا ہے اور نیز بعض خواص سے واسطے
واسطے محبت کے وہ طریقہ ہے جو مروی ہے ایک مرد صالح سے کہ وہ شیخ احمد بن الرداد ہیں اونھون نے
کہا جو شخص ارادہ کرے کہ درمیان شوہر و زن یا میان دو برادر کے اصلاح کرے اور
کرادے اور اس سے غرض اوس شخص کی اتباع قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو جیسا
کہ فرمایا ہے جو شخص درمیان دو شخص کے اصلاح کرے تو وہ شخص مستوجب اجر شہید کا ہوگا یعنی
اسکو ثواب شہادت کا حاصل ہوگا لاجرم چاہیے کہ سورۂ فاتحہ کو ایک کاغذ مین زعفران اور
گلاب سے لکھے اور اوس مین کچھ مشک بھی شریک ہو اور وقت کتابت کے عود و لوبان
سے بخور ہوتا ہو اور کاتب باوضو ہو اور چاہیے کہ طریق کتابت اس طرز اور اس
شرط سے ہو بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ یحمد فلان بن
فلانة لفلان بن فلانة او فلانة بنت فلانة طاعة لله تعالے ولفاتحة الکتاب
الشریفة الرحمن الرحیم یرحم فلان الخ طاعة لله تعالے ولفاتحة الکتاب الشریفة ما
لك یوم الدین امتثال فلان الخ طاعة لله تعالے ولفاتحة الکتاب الشریفة
عبقایة ودائة ورحمة وشفقة ایاك نعبد نعبد فلان لفلان طاعة لله تعالے
ولفاتحة الکتاب الشریفة وایاك نستعین استعان فلان بالله تعالے
ولفاتحة الکتاب الشریفة علے فلان بن فلانة لیکون مطاوعا له

ﷺ بسم اللہ الرحمن الرحیم جمیع حمد سزاوار ہین اسی خدا کے لئے جو پروردگار تمام عالم کا ہے حمد و محمدت کرے فلان مرد مطلوب پسر فلان عورت کا واسطے فلان مرد طالب پسر فلان عورت کے یا فلانی عورت مطلوبہ دختر فلانی عورت کیواسطے فلان مرد طالب پسر فلان عورت کے یا واسطے فلانی عورت طالبہ دختر فلانی عورت کے یعنے اگر طالب و مطلوب دونون مرد ہون یا طالب مرد و مطلوب عورت ہو یا طالب عورت یا مطلوب مرد ہون یا دونون عورتین ہون تو لفظ ولدیت ہر ایک نسبت اسکی مادر کے کیجا دے چنانچہ فلان مطلوب فلان طالب کی محمدت کرے از برائے طاعت خدا و طاعت سورہ فاتحہ شریف کے بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا اور رحم کرے فلان مطلوب واسطے فلان طالب کے از برائے طاعت خدا و طاعت سورۂ فاتحہ شریف کے مالک روز جزا کا ممنون اور تابع ہو جاوے فلان مطلوب از برای فلان طالب کے اور دی محبوبیت و راحت و شفقت کے از برای طاعت خدا و فاتحة الکتاب شریف کے تیری ہی ہم عبادت کرتے ہین تابعداری کرے فلان مطلوب واسطے فلان طالب کے از برائے طاعت خدا و فاتحة الکتاب شریف کے اور تجھی سے ہم اعانت چاہتے ہین طلب اعانت کرے ۱۲ فلان طالب ساتھ حق تعالے

وَتَحْتَ اِرَادَتِہٖ فِی الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ طَاعَۃً لِلّٰہِ تَعَالٰی وَبِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ اِھْتَدٰی وَاسْتَقَامَ فُلَانُ بْنُ فُلَانَۃَ لِفُلَانِ
بْنِ فُلَانَۃَ اِسْتِقَامَۃً مَحَبَّۃً وَّسَمَاعَ قَوْلٍ طَاعَۃً لِلّٰہِ تَعَالٰی وَبِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ الشریف
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ اَنْعَمَ فُلَانُ الخ بِجَمِیْعِ مَا یَطْلُبُ مِنْہُ فُلَانٌ وَیَعْمَلُ
طَاعَۃً لِلّٰہِ تَعَالٰی وَبِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ الشَّرِیْفَۃِ مَحَبَّۃً وَّشَفَقَۃً وَّمَوَدَّۃً وَّرَاْفَۃً
وَّرَحْمَۃً غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ضَلَّ فُلَانُ الخ فِیْ مَحَبَّۃِ فُلَانٍ
طَاعَۃً لِلّٰہِ تَعَالٰی وَبِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ الخ اٰمِیْنَ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ مِّنْ
غِلٍّ تَا مُتَقَابِلِیْنَ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا الاٰیۃ پھر جسوقت تکملہ اس عمل کا
پورا ہوجاوے تو عامل ایک سوزن مخروم یعنی تیز نوکدار لیکر وسط ورق مین جسمین یہ
عمل لکھا ہوا ہے چھید کر ایسے مقام پر لٹکا دیوے جہان ہوا آتی ہو اُس سمت سے جو متصل
ہو مطلوب سے اس صورت مین مقصود حاصل ہوگا اور یہ عمل مجرب و صحیح ہے اور مین نے بعضون کو
دیکھا کہ انھون نے اس عمل کو کتاب مفتاح سے اسطرح نقل کیا ہے کہ اگر کوئی شخص ارادہ
کسی امر کا رکھتا ہو اور وہ کسی طرح کی اور کیسی ہی حاجت ہو اور وہ سو مرتبہ قرأت الحمد
کرکے اس دُعا کو ہفت بار پڑھے تو حق تعالیٰ اسکی حاجت کو روا اور مشکل کو اسکی آسان کریگا

ہو وفاتحہ الکتاب کے اوپر فلان مطلوب کے تاکہ وہ اوسکا مطیع ہوجاوے اور زیر ارادت رہے قول و فعل مین از برای اطاعت
خدا وفاتحہ الکتاب شریف کے ہدایت کر تو ہمکو راہ راست و استوار ہدایت یاب ہووے فلان مطلوب اور راہ راست پر رہے از رو
راستی محبت و شنوائی قول طالب کے از برای طاعت خدا وفاتحہ الکتاب شریف کے راہ اُن لوگون کی جن پر تونے انعام و کرم کیا
انعام و کرم کرے فلان مطلوب اُن جملہ امور مین جو فلان طالب اس سے طلب کرے اور وہ اس کا رام و تابع ہو از برائے
طاعت خدا و طاعت ام الکتاب از رو محبت و شفقت و مودت و رحمت کے نہ اون لوگون کی راہ جن پر غضب نازل ہوا اور نہ گمراہون کی
از خود رفتہ ہو جاوے فلان مطلوب واسطے فلان طالب کے از برای طاعت خدا وفاتحہ کتاب شریف کے آمین و نزعنا ما فی صدورہم
من غل اخوانا علی سرر متقابلین اور ہم کھینچ اونکال لینگے جو کچھ انکے سینون مین ہوگا غش و کینہ سے کہ وہ سب باہم برادر یکدیگر
روبرو ہونگے لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبہم ولکن اللہ الف بینہم انہ عزیز حکیم اگر تو خرچ کرے تمام جو کچھ کہ روئے زمین پر
ہے تو اُن لوگون کے تو ایسی تالیف قلوب نکر سکیگا مگر یہ کہ حق تعالیٰ نے اونکے درمیان مین باہم الفت ڈالدی کہ ہر آئینہ وہ غالب حکمت والا

باب سوم بذکر بعض خواص و منافع آیۃ الکرسی

واضح ہو کہ یہ آیۃ یعنی آیۃ الکرسی جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی تو اوسکے
ساتھ یعنی اسکو لیکر ہفتاد ہزار ملائکہ کرام نازل ہوئے اور یہ اہتمام از برائے جلالت
وعظمت اس آیۃ کے تھا وہر آئینہ حدیث مین وارد ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا ہے اعظم ترین آیات قرآن مین آیۃ الکرسی ہے اور فرمایا جو کوئی تعقب
یعنی بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھے گا تو داخل ہونے جنت سے کوئی چیز اسکو مانع نہین
ہے مگر موت یعنی صرف موت آنے کی دیر ہے اور مروی ہے کہ جو شخص بوقت خواب
آیۃ الکرسی پڑھ لیا کریگا تو اس شب شیطان اوسکے قریب نہ آویگا اور صحیح مین داخل
~~صحیح ابی ہریرہ مین~~ حضرت ابی ہریرہ سے مروی ہے انھون نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے میرے تیئن زکوۃ رمضان یعنی فطرہ کا محافظ مقرر کیا اتفاقاً
ایک آنے والا آیا اور کچھ اوس گندم فطرہ سے لے لیا مین نے اسکو گرفتار کر لیا
اور اوس سے مین نے کہا کہ تجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لیجاؤنگا
اوس نے کہا کہ مین محتاج اور عیال دار ہون اور مجھے حاجت شدید ہے یہ سُنکے
مجھے رحم آیا تو مین نے اسکو چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا تیرے اسیر نے شب کو کیا فعل کیا مین عرض کی یا رسول اللہ اوس نے
حاجت شدید اور بار عیال کی شکایت کی مجھو اوسپر رحم آیا تو مین اُسکو چھوڑ
دیا تو فرمایا وہ جھوٹا ہے اور قریب ہے کہ وہ پھر آویگا چنانچہ حسب الارشاد حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ وہ عنقریب پھر آویگا مجکو یقین ہوا کہ ضرور وہ پھر آویگا
سو مین اُسکی تاک مین بیٹھا آخر وہ پھر آیا اور اوس نے گندم اٹھایا مین نے اوسکو
پکڑا اور کہا مین تجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور مین لیجاؤن گا اوس نے

کہا مجھے چھوڑ دے کہ مین محتاج اور عیال دار ہون اور پھر عود نکرونگا تب مجھے رحم آیا
مینے اُسے چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات
تیرے قیدی نے کیا فعل کیا مین نے عرض کی یا رسول اللہ اوس نے مجھسے اپنی حاجت
اور اپنی عیال داری کی شکایت کی مین نے رحم کھا کر اوسکو چھوڑ دیا فرمایا آگاہ ہو
کہ اوس نے جھوٹ کہا اور عنقریب وہ پھر آویگا تب مین پھر اوسکی نگرانی مین بیٹھا ناگاہ وہ
تیسری دفعہ پھر آیا اور گندم لیا تھا کہ مین نے اُسکو پھر پکڑا اور کہا کہ مین تجکو رسول خدا صلی
اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین لئے چلتا ہون کہ یہ تیسری دفعہ ہے تو جھوٹھ کہتا ہے کہ ابکی
مرتبہ مین نہ آؤنگا اور پھر آتا ہے اوس نے کہا کہ تو مجھے چھوڑ دے کہ مین تجکو چند کلمات
تعلیم کرون کہ اوس سے حق تعالی تجکو بہت سا نفع دیگا مین نے کہا وہ کون سے کلمات
ہین اوس نے کہا جسوقت تو اپنے بستر خواب پر جاوے تو آیۃ الکرسی تلاوت کر اَللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یہانتک کہ اس آیت کو تمام ختم کر تو ہر آئینہ حق تعالے
کی جانب سے تجھپر حافظ ونگہبان مقرر رہے گا اور شیطان تیرے پاس نہ آوے گا
صبح تک چنانچہ مینے اسکو چھوڑ دیا پھر جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا تیرے قیدی نے رات کو کیا کام کیا مین نے عرض کی یا رسول اللہ اوس نے
کہا مین ایسے کلمات تجکو تعلیم کرون جس سے حق تعالی منفعت کثیر عطا کریگا مین نے کہا
وہ کیا کلمات ہین اوس نے کہا جسوقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو آیۃ الکرسی پڑھ
اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یہانتک کہ تو اس آیت کو ختم تک پڑھ و باقی
حدیث تا بقول اوس کے صبح تک یہ سنکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
آگاہ ہو تحقیق کہ اوس نے سچ کہا حالانکہ وہ کذاب ہے اور اے ابوہریرہ رض تو جانتا ہے
کہ تین روز سے تیرا مخاطب کون ہے مین نے عرض کی نہین مین نہین جانتا ہون فرمایا
یہ شیطان تھا روایت کی اس حدیث کو ترمذی نے ابوایوب سے اپنی کتاب جامع مین

اور امام غزالی نے ابن قتیبہ سے ذکر یعنے نقل کی ہے اونھون نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے ایک شخص بزرگ نے بنی کعب سے اوس نے کہا مین بصرہ مین واسطے فروخت تمر کے گیا تھا تو وہان مینے کوئی مکان فرودگاہ کا نہ پایا مگر ایک ایسا گھر دیکھا جس مین مکڑی نے جالا لگا یا تھا مین لوگون سے پوچھا اس گھر کا کیا حال ہے یعنے یہ ایسا ویرانہ کیون پڑا ہے لوگون نے کہا یہ مکان معری ہے یعنے بند و خالی پڑا ہے تب مین نے اسکے مالک سے کہا تو اپنا مکان میرے تئین کرایہ پر دے اوس نے کہا تو اپنی جان بچا کہ اسکے اندر ایک عفریت یعنی دیو رہتا ہے کہ اوس نے اس مکان کو اپنا منزل کر لیا ہی جو کوئی اسمین آتا ہی اور رہتا ہے اوسکو ہلاک کرتا ہے مین نے کہا تو اسکو میرے تئین کرایہ پر دے اور مجھے اُسکے ساتھ چھوڑ دے حق تعالےٰ اوسپر میری اعانت کرے گا اوس نے کہا تجھے اختیار ہے آخر مین اوس مین سکونت پذیر ہوا پھر جسوقت اندھیری رات ہوئی ناگاہ ایک شخص نہایت سیاہ میرے پاس آیا اوسکی دونون آنکھین مانند شعلہ آتش کے نظر آتی تھین اور اوس کا سر پا سارا تیرہ و تاریک دکھائی دیتا تھا اور وہ نزدیک تر ہوا اوسوقت مین نے پڑھنا شروع کیا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ آخر آیت تک اور جو کلمے مین پڑھتا جاتا تھا وہ بھی پڑھتا جاتا تھا پھر جب مین اس کلمے تک پہونچا وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو اُس نے کچھ نہ کہا یعنے اس کلمے کو نہ پڑھا پھر مین نے اس کلمے کو چند بار پڑھا یہان تک کہ وہ تاریکی میرے سامنے سے جاتی رہی پھر مین اس مکان کے ایک گوشہ مین جا کر سو رہا جب صبح ہوئی تو جس جگہ مین نے اُس شخص کو دیکھا تھا وہان ایک نشان سوختہ اور خاکستر تو دہ پایا اور کسی کہنے والے کی آواز سنی کہ وہ کہتا ہے کہ مین نے اس بڑے دیو کو جلا ڈالا مین نے کہا کس چیز سے وہ جل گیا اوس شخص غیبی نے کہا کلمہ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ

العظیم تک سے وہ جل گیا اور واضح ہو کہ حروف آیۃ الکرسی کے ایکسو ستر ہین اور کلمات
اسکے پچاس ہین اور فصول اوس کے ساتھ ہین اور بعضون نے کہا سترہ ہین۔
چنانچہ جو کوئی اوسکو اول روز یعنے صبح پڑھے تو وہ شخص امان خدا مین رہے گا
شر شیطان و جور سلطان سے اور اسی طرح جو کوئی اسکو اول شب مین
پڑھے وہ بھی یون ہین امن و امان مین رہے گا اور جو شخص نصف شب مین قبلہ
رو اور آواز مردم سے دور ہو کر یعنے تنہائی مین بعدد حرف یعنی بمقصد و بستاد بار
تلاوت کرے اور حق تعالے سے اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ تعالی اوسکی
حاجت بر آویگی اور جو شخص آیۃ الکرسی بعدد رسل کے تلاوت کرے اور وہ تین سو
تیرہ ہین اور یہی عدد اہل بدر و اصحاب طالوت کا ہے اور حساب اسکا اسم محمد
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے ہے اور اس اسم کے ساتھ توسل کیا جائے اور حق
تعالے سے حاجت اپنی بابت امور دنیا و آخرت کے سوال کرے تو باذن اللہ
مقصود بر آئے گا اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے دفع بلغم ہے چنانچہ جو کوئی اسکا
ارادہ کرے تو چاہیے کہ نمک سپید کی چھوٹی چھوٹی سات کنکریان لیکر اوس ہر ایک
پر یہ آیت شریف سات سات بار پڑھے اور نہار اسکو استعمال کرے سات روز تک
تو جو کچھ عارضہ بلغم کا اسکو لاحق ہے حق تعالے اوسے دفع کرے گا اور روایت
ہے ~~بعض اشخاص سے کہ وہ~~ اپنے خواب مین بہت سے امور اور اکثر اشیا
ایسے دیکھتا تھا جس سے دل گرفتہ و خاطر پریشان ہوتا تھا آخر وہ پاس بعض
صالحین کے آیا کہ وہ مشایخ ارباب تصوف مین سے تھے پھر اوس نے اونکے
سامنے جو کچھ خواب مین دیکھا تھا اوسکی شکایت کی تب اون بزرگ نے کہا جس وقت

لہ یعنے اسم محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے تا آدم علیہ السلام شمار تین سو تیرہ کیا جاوے ۱۲

تو اپنے فرش خوابپر آوے تو پہلے تین بار تعوذ کرے شیطان رجیم سے یعنے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑہے پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑہے اور جب اس کلمے تک
پہونچے وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو اسکی بھی تکرار تین بار کرے
اور سو رہے تو بے شبہہ اوس خواب پر حول سے امن پاویگا چنانچہ اوس شخص نے
ایسا ہے کیا پھر بعد اسکے اوس نے خواب مکروہ سے کچھ نشان نپایا اور بعض خواص
آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جسوقت آیۃ الکرسی کسی مصروع کے سر پر گیارہ بار پڑھی جاوے
تو فوراً اسکو افاقہ ہوگا اور اگر اسکے بدن مین وہ عارضہ باقی رہے گا تو سوختہ ہوجاویگا
اور جبکہ عقب و بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھی جاوے تو جو کچھ اس نمازی پر گناہ
و خطا ہین وہ سب محو و عفو ہو جاتے ہین اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے حرق عارض ہے
یعنے جلانا اوس شے کا جو کسی پر واقع ہو چنانچہ جب تو ارادہ کرے کہ جن کو جلا دیوے
اور اسکو انسان سے دفع کرے تو اوس شخص کے داہنے کان مین سات مرتبہ اذان
دے پھر اوسی کان مین فاتحۃ الکتاب و معوذتین و آیۃ الکرسی و سورۂ صافات تمام و آخر
حشر و سورۂ طارق تلاوت کرے بے شبہہ وہ جل جاویگا گویا کہ وہ آگ مین جلایا گیا
یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور بارہا عمل مین آیا ہے اور حق تعالے ہر شے پر حافظ ہے
اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے برائے قرناء و توابع کے ہے یعنے ان کے
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ
از برائے حفاظت شر شیطان اور اوسکے تابعین کے چنانچہ اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے

کہ اس سے اور ہر مکروہ سے ایمن رہے اور آیۃ الکرسی کے ہمراہ سات آیات حفظ جو جابجا قران
مین ہین اضافہ کیجائیں اور وہ یہ ہین فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
حَفِيْظٌ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِيْنَ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ وَعِنْدَنَا
كِتَابٌ حَفِيْظٌ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ
كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ
مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ اِنْ
كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اور اس کے
ساتھ یہ بھی آیت قران کی لکھے قولہ تعالیٰ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الخ[1] اور سورہ اخلاص اور معوذتین کہ یہ آیتین حجاب عظیم یعنی حفاظ ہین ہر
شیطان و توابعان وغیرہ سے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے واسطے دفع درد جگر
وکبد و برای رفع خفقان اور مغص باطن یعنے دلکی دھڑک کے لئے چنانچہ جو شخص اسکا
ارادہ رکھتا ہو تو چاہیے کہ آیۃ الکرسی ایک ظرف طاہر مین تین مرتبہ لکھی جاوے
اور اسکو دھو کر مریض پی لیوے اور وقت پینے کے یہ کلمہ کہے کہ نَوَيْتُ الشِّفَاءَ
مِنَ الْعِلَّةِ الْفُلَانِيَّةِ[2] یعنے نام مرض کا لیوے کہ حق تعالیٰ بہ برکت اس آیۃ
شریفہ کے اوس کو شفا دیگا اور بعض خواص آیۃ الکرسی کے وہ ہے جسکو علامہ
ابو الیسر قطان خلیفہ شیخ کریم الدین الخلوتی نے شیخ دمرداش سے

[1] یعنی تا آخر سورہ توبہ علیہ توکلت و ھو رب العرش العظیم

[2] یعنی مین نے نیت کی ہے شفا کی فلان مرض سے

رحمہم اللہ اجمعین نقل کیا ہے کہ جو شخص اس آیۃ کو اول تاریخ ماہ محرم الحرام کو تین
سا ٹھ بار اور ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور بعد فراغ عدد مذکورہ کے یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ یَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ ؕ حَوِّلْ حَالِیْ اِلٰی اَحْسَنِ الْاَحْوَالِ بِحَوْلِكَ
وَقُوَّتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا مُتَعَالُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلَّمَ چنانچہ وہ شخص مکروہات سے محفوظ رہے گا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور بعض خواص
آیۃ الکرسی سے وہ ہے جو صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص شب عاشورہ محرم کو باوضوے
تازہ بعد دو رکعت نماز کے اس آیۃ کو تین سو ساٹھ بار پڑھے اور ہر بار بسم اللہ کہے اور
زانو مارکر یعنے دو زانو ہو بیٹھے و بعد ازان جب آیۃ الکرسی بعدد مذکورہ تلاوت کر چکے
تو یہ آیۃ جمل و ہشت بار پڑھے قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا
هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ بعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ لَیْلَةٌ جَدِیْدَةٌ
وَشَهْرٌ جَدِیْدٌ وَسَنَةٌ جَدِیْدَةٌ فَاَعْطِنِیْ اَللّٰھُمَّ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاصْرِفْ
عَنِّیْ شَرَّهَا وَشَرَّ مَا فِیْهَا وَشَرَّ فِتْنَتِهَا وَمُحْدَثَاتِهَا وَشَرِّ النَّفْسِ وَالْهَوٰی
وَالشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور اس دعا کو بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد درود و سلام اوپر نبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو دعائین کہ قرآن مجید سے منتخب کی ہوئی ہین اونمین
سے جس دعا کے ساتھ چاہے میرے حق مین ختم کرے اور جمیع مسلمین و مسلمات کیواسطے
دعا کرے اور تنفس کرے چند ساعت تسبیح و تہلیل کے یعنے اوسکے ساتھ دم بھرے یا دم
کرے کہ اوس سال کے جمیع مکروہات اور ساری برائیون سے محفوظ رہیگا ؏

لہ اے پروردگار میرے اے بدلنے والے احوال کے بدل دے میرے حال کو ساتھ بہترین حالات کے اپنی قدرت اور
قوت سے اے غالب ہر شے اور اے برتر ہر شے سے ۱۲ ۲ تو کہدے کہ فضل خدا اور اوسکی رحمت سے چاہیے کہ اس بات
مین مسلمین ہون اور بہتر اوس مال سے ہین جو جمع کرین ۱۲ ۳ اے میرے پروردگار یہ شب نوماہ نو وسال نو ہے اے پروردگار
جو کچھ انکی بہبودی اور جو کچھ انمین خیر و خوبی ہے مجھے عطا کر اور جو کچھ انسے برائی ہے اور انمین خرابیان ہین وہ مجھسے
باز رکھ اور اوس رات اور اوس مہینے اور اوس سال کے شر و حادثات سے اور شر نفس اور شر خواہش اور بدی شیطان
راندہ سے محفوظ رکھ ۱۲ لہ یعنے راوی اس روایت کا اپنے حق مین بعد ختم اس عمل کے طلب دعا کرتا ہے ۱۲ ۱۲

اور حق تعالی پر تیرے قادر ہی اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے برائے رمد یعنی واسطے
آشوب چشم کے ہے کہ اسکو تین مرتبہ لکھے اور اوسکے ساتھ بھی یہ آیۃ لکھے اَللّٰهُ نُوْرُ
السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ اِلٰی عَلِیْمٌ بعد ازان سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لکھے اور بعد
اوسکے یہ کلمات لکھے اِنَّ فِی الْعَیْنِ رَمَدًا اَخْرَجْتُہٗ بِبَیَاضٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ الصَّمَدُ
یَا غِیَاثِیْ فِی الشَّدَائِدِ یَا عَزِیْزُ اِذْ لَکَ عَنْ وَلَدٍ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ
لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ + اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الرَّمَدُ الْمَرْمُوْدُ + الْمُتَمَسِّکُ بِعُرُوْقِ
الرَّاْسِ وَالْجُلُوْدِ + اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ بِیُوْسُفَ ابْنِ یَعْقُوْبَ وَقَمِیْصِہِ
الْمُقَدَّسِ وَبِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ + وَبِحَقِّ
الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِرَاجِ الْوُجُوْدِ + وَرَسُوْلِ
رَبِّ الْمَعْبُوْدِ + اِذْهَبْ اَیُّهَا الرَّمَدُ عَنْ حَامِلِ کِتَابِیْ هٰذَا بِحَقِّ لَا
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان مخیف یعنی جاے
خوفناک مین ہو تو بیٹھ جا زمین پر تو اور جو لوگ تیرے ساتھ ہون اور تو اونسے
کہدے کہ وہ سب ہم پشت یعنی ایک دوسرے سے پیٹھ لگا کر بیٹھین اور گرد انکے
زمین پر ایک دائرہ یعنی کنڈلا کھینچ دے اور آیۃ الکرسی ہر بار تلاوت
کرے اور بعد ختم ہفت مرتبہ کے اِن آیات کو پڑھے وَلَا یَؤُدُہٗ

لہ یعنی تمام آیہ سورہ نور سے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ + مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ فِیْ زُجَاجَةٍ
اَلزُّجَاجَةُ کَاَنَّهَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَکَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّلَا غَرْبِیَّةٍ یَّکَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ یعنے
ہر آئینہ آنکھ مین آشوب سرخ ہے بیچ سفیدی کے مجکو کفایت کرتا ہو حق تعالی بے نیاز یا اللہ میری فریاد رسی کر سختیون مین بواسطے اپنی
برتری اور بے نیازی کے اولاد سے کہ وہ نہ کسی کا والد ہے اور نہ کسی کا مولود ہے اور نہ کوئی اسکا شریک ہمسر ہے اے رمد
مجکو قسم دی کہ تو مرمود یعنی درد انگیز آشوب انگیز ہے اور پکڑنے والا رگہاے سر جلد بدن کا ہے سو مین نے مجکو قسم دی یوسف
پیراہن مقدس پسر یعقوب کی اور قسم دیتا ہون حق توریت موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور داؤد کی اور قسم دیتا ہون حق قران عظیم و
حق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو نور وجود اور رسول رب معبود ہین قسم اثبات کی کہ اے رمد تو اس شخص

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بعد ازان کہنا چاہیے يَا حَفِيظُ تین بار يَا حَافِظُ احْفَظْنَا اللَّهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاكْفِنَا بِكَنَفِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ يَا اللهُ تین بار يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ بعد ازان تم سب خاموش رہو یا یکدیگر کچھ کلام نکرو چنانچہ اگر تیرے پاس گروہ ثقلین یعنے جماعت جن وانس یا قبیلۂ ربیعہ ومضر جمع ہو کر آوین تو وہ لوگ تمکو نہ دیکھین گے اور کچھ ضرر وایذا نہ پہونچا سکین گے اور حق تعالے تمکو اونکی نگاہون سے مخفی رکھے گا اور یہ عمل بارہا آزمایا گیا ہے اور حق تعالے ہر شے پر قادر ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ ہرگاہ تو کسی جابر ظالم اور حاکم جابر کے پاس جاوے تو وقت اپنے داخل ہونے کے اوسکے نزدیک اس آیۃ کو تلاوت کرو بعد ازان یہ کلمات پڑھ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِحَقِّ هَٰذِهِ الْآيَةِ الْكَرِيمَةِ وَمَا فِيهَا مِنَ الْأَسْمَاءِ الْعَظِيمَةِ ان تکف

براے دفع ضرر حاکم جابر و ظالم جابر ۱۲

ہو کے پاس سے جو اس میرے نوشتے کا حال یعنے اٹھانے والا ہے چلا جا بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و بدولت ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کی ۱۲ ٭ قبیلۂ ربیعہ وقبیلہ مضر کی جماعت کثیر تھی اسلئے مراد اوس سے کثرت جماعات و مجرم قوم ہے ۱۲ ٭ اے دائم الحیات اے قائم دائم اے ندرت نگار یعنے بے مادہ بنانے والے آسمانون اور زمینون کے اور اے صاحب جلالت وخداوند کریم مین تجھسے سوال کرتا ہون بحق اس آیۃ بزرگ کے وبحق اسماء بزرگ کے وبحق اون اسماء بزرگ کے جو آیۃ کے اندر مندرج ہین قسم اس بات کی کہ تو میرے طرف سے اوسکے منھ مین لگام دے ۱۲

تُلْجِمَ فَاهُ عَنِّيْ وَتُخْرِسَ لِسَانَهٗ حَتّٰى لَا يَنْطِقَ اِلَّا بِخَيْرٍ اَوْ يَصْمُتَ خَيْرُكَ
يَا هٰذَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَشَرُّكَ تَحْتَ قَدَمَيْكَ بعد ازان تو اوسکے پاس جا کہ حق
تعالی تیرے طرف سے اوسکے منہ مین لگام دیگا اور اوس سے تجھکو کچھ ضرر و گزند نہ پہونچیگا باذن اللہ تعالی اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جسوقت کسی سے کسی طرح
کے ضرر کا تو خائف ہو تو بعد نماز مغرب کے دیگر دو رکعت نماز ادا کر اور دونون مین بعد
الحمد کے آیۃ الکرسی پڑھ اور جب آخر تک پہونچے وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ تو اس آیت کو تین بار تکرار اور درمیان قرأت اس آیت کے یہ بھی کہے
اَللّٰهُمَّ حُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا حُلْتَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ
وَاَلْجِمْهُ عَنِّيْ كَمَا اَلْجَمْتَ السِّبَاعَ عَنْ دَانِيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ
الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ چنانچہ اس عمل سے تو اسکے شر سے ایمن رہے گا اور حق تعالی
تیری جانب سے اوسکے منہ مین لگام دے گا یہانتک کہ وہ سوائے خیر کے تجھسے کوئی شر
کی بات نکریگا اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان خوفناک مین ہو
یا درمیان کسی قوم کے تو خوف اونکی شر سے رکھتا ہو تو اس آیہ کو گیارہ بار تلاوت
کر و بعد ازان یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَمْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْفِنِيْ
بِكَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَاغْفِرْ لِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَهْلِكَ

لہ اور اسکی زبان کو گنگ کردے کہ بجز خیر کے اور کچھ نہ بولے یا خاموش رہے اے شخص مطلوب خیر تیرا تیرے سامنے اور شر تیرا تیرے زیر قدم ہو یعنے تیری خیر سے ہمکو نفع اور تیرا شر تیرے ہی پاس رہے ۱۲ لہ اے پروردگار تو درمیان میرے اور فلان پسر فلان زن کے حائل اور فارق ہو جسطرح تو فرق و فصل کیا ہے درمیان آسمان اور زمین کے یعنے میرے اور اسکے درمیان مین تو ایسا حائل ہو جس طرح میان آسمان و زمین کے اور میرے طرف سے اوسکے منہ مین لگام دے جسطرح دانیال علیہ السلام نے درندون کے منہ مین لگام دی تھی بحق اسماء شریفہ کے ۱۲ لہ اے میرے پروردگار میری نگہبانی کر اپنی اوس چشم بیدار سے جسکو خواب نہین ہے اور میری اور مددگاری کر اپنی اوس پناہ سے جو جدا نہین ہوتی اور میری آمرزش کر اپنی اوس قدرت سے ۱۲

اَنْتَ رَجَائِیْ اَمْسَیْنَا فِیْ خَزَائِنِ اللّٰہِ مُسَلْسَلَاتٍ بِذِکْرِ اللّٰہِ بَابُھَا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُوْرُھَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سَمَاءُ ھَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ بِاسْمِ اللّٰہِ نُوْرُوْ بِاللّٰہِ سُرُوْرٌ اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ عَلَیْنَا تَدُوْرُ کَمَا دَارَ
السُّوْرُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الرَّسُوْلِ لَیْسَ لَھَا قُفْلٌ وَّلَا مِفْتَاحٌ مِّنَ الْعِشَاءِ اِلَی الصَّبَاحِ
بِاِذْنِ الْمَلِکِ الْفَتَّاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ اَنْتَ الَّذِیْ ذَلَّتْ بِعِزَّۃِ اِسْمِکَ الرِّقَابُ وَتَذَکْدَکَتْ مِنْ ھَیْبَتِکَ
الْجِبَالُ الشَّوَامِخُ لَکَ السُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمُلْکُ الْبَاذِخُ وَالْمُلْکُ وَالْمَلَکُوْتُ
وَالْعِزَّۃُ وَالْجَبَرُوْتُ تَرَدَّیْتَ بِالنَّعْمَاءِ وَالْقَادِرُ الْعِزَّۃِ عَظَمَتُکَ جَمِیْعَ
الْمَخْلُوْقَاتِ وَوَجِلَتْ مِنْکَ الْمَلٰئِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَالرُّوْحَانِیُّوْنَ الْکَرُوْبِیُّوْنَ
رَبَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِلٰھِیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَحْفَظَنِیْ وَتَحْرُسَنِیْ وَتَرْعٰنِیْ وَ
تَنْظُرَ اِلَیَّ نَظْرَ رَحْمَۃٍ اِنَّکَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ خَفِیْتُ عَنْ اَعْدَائِیْ بِاللّٰہِ وَ
وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَدَخَلْتُ فِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَتَرَدَّیْتُ بِرِدَاءِ اللّٰہِ وَا
اسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ
وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَائِھِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اور بعض خواص

لہ جو تونے مجھپر مقدر کی ہے یہانتک کہ مین ہلاک نہ کیا جاؤن اور تو میری امیدگاہ ہے مین شام کی ہے یعنی پناہ پکڑی ہے
جائے خزانہ رحمت مین جو درکشیدہ و در آمیختہ بذکر اللہ ہے دروازہ اسکا لا الہ الا اللہ ہے دیوار اسکی محمد رسول اللہ ہے سقف
اسکی لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے اسم اللہ سے نور ہوا اور اللہ ہی سے مسرور ہوا اور آیۃ الکرسی سے ہمپر دور کرے جسطرح
سورتین قرآن مجید کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے گرد دیا دیوار ہاے دولت سرا سے صلعم اونکے گرد دائرہ ہے کہ نہ
اوسمین قفل ہے نہ دروازے کے لیئے کنجی ہے اور وہ شام سے تا صبح باذن مالک الفتاح کے جو شگافتہ کرنیوالا صباح کا ہے یون ہی دائرہ
شائید ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے تو ایسا پروردگار ہے کہ تیرے اسم غالب سے ساری گردنین خوار اور درہم
ہین اور تیری ہیبت سے کوہہاے بلند پارہ پارہ و پشت نگندہ ہین اور تیرے ہی لئے غلبہ اعلی و بادشاہی عالی ہے اور ملک
اور ملکوت یعنی عالم شہود و غیب غرۃ جبروت یعنی بالادستی و کبریائی یہ سب نعمتون سے ردا بردوش ہین اور جمیع مخلوقات پر
غالب عظمت تیرے کے سرفگندہ و حلقہ بگوش ہین اور سارے ملائک مقربین اور ملک پر یہ امین اور کروبین خوف سے

آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب ارادہ کرے کہ دشمن تیرا ہلاک یا وہ خانہ خراب ہو یعنے گھر
اوسکا اوجڑ جاوے تو اس آیۃ کو بعدا وسکے حروف کے یعنی تین سو ساٹھ بار تلاوت
کرا ور اسکے ساتھ یہ کلمات اضافہ کر یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ و بعد اس اس
دعا کو پڑھ کہ مطلب حاصل ہوگا اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ كَمَا لَطُفْتَ بِمَا فَوْقَ عَرْشِكَ
وَكَانَتْ وَسَاوِسُ الصُّدُوْرِ كَالْعَلَانِيَةِ عِنْدَكَ وَعَلَانِيَةِ الْقَوْلِ كَالسِّرِّ
فِیْ عِلْمِكَ وَانْقَادَ كُلُّ شَیْءٍ بِعَظْمَتِكَ وَخَضَعَ كُلُّ ذِیْ سُلْطَانٍ لِسُلْطَانِكَ
وَسَارَ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِيَدِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ اَصْبَحْتُ
وَاَمْسَيْتُ فِيْهِ فَرَجًا وَمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذُنُوْبِیْ وَتَجَاوُزَكَ
عَنْ خَطِيْئَتِیْ مِمَّا قَصَّرْتُ فِيْهَا اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ مُسْتَانِسًا وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ
اِلَیَّ وَاَنَا الْمُسِیْءُ اِلٰى نَفْسِیْ فِيْمَا بَيْنِیْ وَبَيْنَكَ تَتَوَدَّدُ اِلَیَّ بِالنِّعَمِ وَاَتَبَغَّضُ
اِلَيْكَ وَلٰكِنَّ الثِّقَةَ بِكَ حَمَلَتْنِیْ وَعَلَى الْجُرْأَةِ عَلَيْكَ فَجُدْ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ
وَاِحْسَانِكَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اور
بعض خواص آیۃ الکرسی سے ہلاک کرنا ظالمین جفا کار کا ہے جبکہ تیرا کوئی دشمن یا کوئی

مو ہیبت زدہ ہین یا پروردگار اولین و آخرین یعنی ہلاک کرنے والا غمگسان و تیدگان کے الٰہی مین تجھسے سوال کرتا ہون کہ
تو مجھے ہی حفاظت و حراست مین رکھ اور میری شبانی کر اور میری طرف بنظر رحمت نظر کر کہ ہر آئینہ تو رحم کرنے والون کا زیادہ رحم
کرنے والا ہے مین پنہان ہوا اپنے دشمنون سے بتائید خداوند عزوجل کے اور مین توکل کیا اللہ پر اور مین داخل ہوا حمایت
مین اور وادی مین الٰہی مین اوڑھ لیا اور حفظ حق تعالیٰ کو رسن استوار جو قطع و گسستہ نہین ہوتا ہے اوسکو مین نے مضبوط پکڑا اور
حق تعالیٰ بڑا شنوا اور دانا ہے اور وہ ادن لوگون کو جو تکذیب کرتے ہین اونکے پیچھے سے گھیرنے والا ہے بلکہ یہ قرآن مجید ہے
جو لوح تقدیر مین محفوظ ہے تبدیل و الحاق سے ۱۲ الٰہی اے پروردگار میرے جیسا تو اپنے فوق عرش پر لطیف ہے کہ درمیان تیرے
اور کسی شے کے کوئی چیز حائل نہین اور وساوس صدور یعنے مافی الضمیر تیرے نزدیک مثل علانیہ کے ہے اور قول علانیہ مثل
اوس اسرار کے ہے جو تیرے علم مین ہے اور ہر شے درمیش تیری عظمت کے منقاد و رام ہے اور ہر ایک صاحب غلبہ تقابل تیرے
غلبے کے عاجز ہے اور تمام امور دنیا و آخرت تیری ہی ہاتھ مین ہے اور اے میرے پروردگار ہر ہم و غم کہ جسمین مین نے صبح شام بسر کی ہے اسکو

مخالف کینہ جو ہو یا کوئی ظالم جفا کار آزار دہ بندگان خدا کا ہو تو چاہیے کہ تو نصف شب
جمعہ کو بیدار ہو اور اٹھکر وضو کر اور دو رکعت نماز اس نیت پر جو تیرا ارادہ ہلاک دشمن سے
ہے بجالا اور پہلے رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے نو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ اور اسیطرح دوسری
رکعت مین کر اور بعد سلام نماز کے پھر نو مرتبہ آیۃ الکرسی تلاوت کرو بعد ازان یہ دعا پڑھے

اِلٰهِی اَنْتَ الشَّدِیْدُ الْبَطْشِ الْاَلِیْمُ الْاَخْذُ ذُو الْقَہْرِ الْمُتَعَالِیْ مِنَ الْاَضْدَادِ
وَالْاَنْدَادِ وَالْمُنَزَّہُ عَنِ الصَّاحِبَۃِ وَالْاَوْلَادِ اَسْئَلُکَ قَہْرَ الْاَعْدَاءِ وَ
وَقَمْعَ الْجَبَّارِیْنَ تَمْکُرُ بِمَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ خَضَعَتْ لَہُ النَّوَاصِیْ وَقَذَفْتَ بِہِ الرُّعْبَ
فِیْ قُلُوْبِ الْاَعْدَاءِ وَاُشْقِیَتْ بِہٖ اَهْلُ الشَّقَاءِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُمَکِّنَنِیْ
دَقِیْقَۃً مِنْ رَقَائِقِ هٰذِهِ الْاِسْمِ تَسْرِیْ فِیْ اَعْضَاءِ الْکُلِّیَّۃِ وَالْجُزْئِیَّۃِ
حَتّٰی تُمَکِّنَ مِنْ نَیْلِ مَا اُرِیْدُ فَلَا یَصِلُ اِلَیَّ ظَالِمٌ بِسُوْءٍ وَلَا یَسْطُوْ عَلَیَّ
مُتَکَبِّرٌ بِجَوْرٍ جَبَّارٍ وَاجْعَلْ غَضَبِیْ لَکَ اَوْ قِبَلَکَ مَقْرُوْنًا بِغَضَبِکَ وَاطْمِسْ
عَلٰی اَبْصَارِ اَعْدَائِیْ وَشَدِّدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَاضْرِبْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ حِجَابًا وَسِتْرًا

ہ میرے لئے کشودگی اور مخلصی کردے اے میرے پروردگار باعث تیرے عفو کے میرے گناہان سے اور تیرے درگذرنے میری
اون خطاؤن سے جنمین مین نے تقصیر کی ہے مین تجھسے امان مانگتا ہون اور مین تجھسے تسلی طلب کرتا ہون اور تو احسان نیکوئی
کرنیوالا ہے مجھپر اور مین بدی اور برائی کرنیوالا ہون اپنے نفس کے ساتھ اون امور مین جو درمیان میرے اور تیرے مشترک ہوتی ہین تو نیکی کرتا ہے
میرے ساتھ اپنی نعمتون سے اور مین برائی کرتا ہون تیرے ساتھ اپنے گناہون سے ولیکن وہ وثوق و اعتماد جو ساتھ تیرے ہے میرے
تئین باعث جرأت ہوا ہے تجھپر تو مجھپر جود و کرم کر اپنے فضل و احسان سے اور میری توبہ قبول کر اور مجھپر متوجہ ہو کر ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے
اور تو بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے اور بڑا رحم کرنیوالا ہے ۱۲ لے الٰہی تو بڑا سخت گیر عذاب کرنیوالا ہے مواخذہ کرنیوالا ہے قہر کرنیوالا ہے
برتر ہے شریک و ہمسر سے اور پاک و بے نیاز ہے زن و فرزند سے ۲ مین تجھسے سوال کرتا ہون ہلاکی دشمنون کی اور بیخ کنی ظالمون کی حیلہ
گری کرتا ہے تو جسکے ساتھ چاہتا ہے کہ تو بہترین حیلہ گرون کا ہے اے میرے پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون بواسطے تیرے اس اسم کے کہ
جسکے لئے پیشانیون کو فروتنی ہے اور اسکے سبب دشمنون کے دلون مین رعب ڈالدیئے ہین اور اوسی سے بدبختون کے لئے بدبختی ہے مین سوال
کرتا ہون تجھسے کہ مجھکو افزونی دے دقائق سے اوس اسم کے کہ جو سریع النفوذ و ساری ہے اعضاء کلیہ و جزئیہ مین یہانتک کہ مین قادر

فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ إِنَّكَ شَدِيدُ الْبَطْشِ الْأَلِيمُ
الْعِقَابِ وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ
أَلِيمٌ شَدِيدٌ اور مناسب اس مقام کے دیگر آیات ہین قرآن عظیم کے وہ یہ ہین فَأَخَذَ
هُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ إِنَّ بَطْشَ
رَبِّكَ لَشَدِيدٌ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ
ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بعد ان آیات کے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْئَلُكَ بِبَرَكَةِ هٰذِهِ الْآيَاتِ وَسِرِّ مَا دَعَوْتُكَ بِهِ تَقْهَرُ أَعْدَائِي
وَمَنْ يُرِيدُ بِسُوءٍ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ فُلَانَ بْنَ
فُلَانَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَجْعَلُكَ فِي نَحْرِهِ فَاكْفِنِي شَرَّهُ وَاصْرِفْ عَنِّي عَدَاوَتَهُ
وَمَكْرَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ چنانچہ حق تعالی اوس سے تیری حفاظت اور
حراست کریگا اور اوسکے شر اور سائر اعدا کے مفاسد سے امان مین رکھے گا اور اگر
بعد اسکے پھر وہ تجھ زیادتی کرے گا تو ہلاک ہوگا مگر تو خوف کر خداوند اپنے پروردگار

ہو دسترس ہون اوس فعل پر کہ جسکا مین ارادہ رکھتا ہون پھر کوئی ظالم میرے تئین بدی اور برائی نہ پہونچا سکے گا اور
نہ کوئی متکبر جور جبار سے مجھ پر غلبہ و تسلط کرے اور میرے غضب جو تیرے لئے یا تیرے باب مین ہوا ہے غضب کے ساتھ
مقرون کر لیجیے تیرا غضب تو میرے غضب کا معین و موید ہوا اور میرے دشمنو نکی آنکھیں اندھی کر اور اونکے دلونکو مضبوط باندھ دے
اور درمیان میرے اور اونکے حجاب سدا ایسا حائل کردے کہ در پردہ اسکے اندر رحمت ہو میرے لئے اور نظا ہر درپیش اوسکے عذاب
ہو اونکے حق مین اور یون ہین گرفت ہے تیرے پروردگار کی جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریات کو اوس حالت مین کہ وہ ظلم
کرنے والے ہین دہر آئینہ گرفت اوسکی سخت دردانگیز ۱۲ ط حق تعالی نے اونکو گرفتار بلا کیا باعث اونکے کثرت گناہون کے
۱۲ م اور حق تعالی کی جانب اونکا کوئی والی اور مددگار نہ تھا اور نہ ہے ۱۲ ع ہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار کی بہت سخت ہے
۱۲ ع پھر پہنچے اونکو سخت ترین گرفت سے گرفتار کیا ۱۲ ھ پھر حق تعالی نے اون قوم ظالمون کا چھا کاٹ دیا یعنی اونکے پیچھے کوئی
مدد کو آنے والا نہ پایا کہ اونکی نسل منقطع ہوگئی ۱۲ ع اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون برکت اس آیہ یعنی آیۃ الکرسی
وغیرہ سے اور برکت اوس اسرار یعنی اسرار آیات سے جسکے وسیلے سے مین نے دشمنون کو ہلاک کرنے کی تجھ سے دعا کی ہے کہ
میرے دشمنون کو ہلاک کر اور اوس شخص کو مقہور کر کہ میرے ساتھ ارادہ بدی کا رکھتا ہے اور حق تعالی اپنے بندون پر غالب
ہے اور پروردگار قہر ازل کو فلان پسر یا دختر فلانی عورت پر اے میرے پروردگار مین تجکو مقرر کرتا ہون اوسکے ہلاک
کرنے مین اور مجکو بچا دے اوسکے شر سے اور اوسکے غدر و مکر کو مجھ سے پھیر دے اور باز رکھ یا رب العالمین ۱۲

سے اور اوسکے قول پر نظر رکھ فَمَنْ عَفٰی وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰہِ الآیۃ اور
اگر دعا کرنے والا یعنے اس عمل کا کرنے والا صاحب حالتہ صادقہ ہو یعنے مستجاب الدعوات
ہو تو ہنوز وہ اپنے مقام سے برخاست نہ کرے گا کہ حاجت اوسکی بر آوے گی اور
جو بندہ اپنے پروردگار کی جناب مین ساتھ ذکر ان کلمات کے روز شنبہ اول ساعت
مین مناجات کرے اور ایسے آدمی کے اوپر دُعاے بد کرے جو اوس شخص پر ظلم
کرتا ہے تو البتہ وہ فوراً ہلاک ہوگا اور یہ آزمودہ ہے اور عمل مین آیا ہے اور
بعض خواص آیۃ الکرسی سے ارسال ہاتف کا ہے یعنے فرشتون اور موکلون کو
طرف دشمنِ ظالم کے بھیجنا چنانچہ غزالی رح سے منقول ہے کہ آیۃ الکرسی کو دو سو بار
تلاوت اور وہ پانچون اسم جو درمیان آیۃ الکرسی مذکور ہین یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ انکو ہر سرحدی یعنے ہر سیکڑے پیچھے ایک ہزار تین سو تیرہ
بار پڑھ کر عقب اسکے یہ سوال کرے اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ عَرْشِكَ وَبِرُوْحِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تُرْسِلَ خَادِمَ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ لِفُلَانِ ابْنِ
فُلَانٍ فِیْ صِفَتِیْ وَحِلْیَتِیْ بِشُهُبٍ مِّنْ سَمٍّ وَحَرْبٍ مِّنْ نَارٍ و بعد ازان
تو بطرف دشمن کے اشارہ کر ساتھ کسی حربے کے یا کسی چیز سے اور درود سلام بھیج
اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سورہ اور یہ عمل شب جمعہ سے شروع کر
اور اوسکی تکرار یعنے بار بار اس عمل کو کر یہانتک کہ مقصد ہو اگر اول جمعہ مین
حصولِ اجابت ہوئی تو بہتر ورنہ دوسرے جمعہ مین مین تا آنکہ ساتوین جمعہ کے تمام
ہونے تک مستجاب ہوگا باذن اللہ تعالے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ بھی

لہ یعنے جو شخص عفو و درگذر کرے اور اصلاح رکھے یعنے انتقام دشمن سے باز رہے تو اجر اسکا حق تعالے پر ہے ۱۲ لہ مین تجھ سے
سوال کرتا ہون بسبب نور عرش کے اور بواسطہ روح محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ تو ایک خادم یعنی موکل اس آیۃ کریمہ کا
واسطے فلان پسر فلان عورت یا دختر کے بھیجے کہ وہ میری صورت اور صفات مین ہو اور اوسکے پاس شعلہ ہا
مسموم یعنے سوزان یا سم اثر زہر دار ہون اور اوسکے ہاتھ مین حربے آتشین ہون ۱۲

کر اگر کسی شخص کو کسی انجام کار کا خوف ہو یا اندیشہ ہو کہ اس سے کیونکر خروج و خلاصی ہوگی تو چاہیے کہ بعد نماز عشا کے لوگون سے تخلیہ کرے اور دو رکعت نماز قبل صلوٰۃ وتر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی پڑھے اور جب فارغ سلام نماز کے پھر آیۃ الکرسی اکیس بار اور سورۂ قدر ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور معوذتین ایک ایک بار تلاوت کرے بعدازان یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ[1] اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِكَلَامِكَ الْقَدِيْمِ فَاَرِنِیْ مَا هُوَ الْمَكْنُوْنُ وَالْمَخْبَاءُ فِیْ كُلِّیَّةِ هٰذِهٖ مَا سَاَلْتُ عَنْهُ وَمَا لَمْ اَسْئَلْ وَبَيِّنْ وَلِیَ الْخُرُوْجَ مِنْ هٰذَا الْاَمْرِ الَّذِیْ اَخَافُهٗ وَاَحْذَرُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ خَيْرًا فَاَرِنِیْ بَيَاضًا اَوْ خُضْرَةً اِنْ كَانَ شَرًّا فَاَرِنِیْ سَوَادًا اَوْ حُمْرَةً وَاَرْسِلْ خَادِمًا مِنْ خُدَّامِ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ چنانچہ کوئی موکل منجملہ موکلین اس آیہ سے تیرے پاس آوے گا اور تیرے جمیع مطالب سے تجکو خبر دیگا اور تیری حاجت کو ظاہر کریگا اور جو کچھ تیرے حق مین خیر ہے یا جو چیز تیرے لئے شر ہے تجھ سے بیان کریگا اور جس شب کو تونے یہ عمل کیا ہے اگر اول شب اپنے سوال کا جواب نپایا تو دوسری یا دو بار اعادہ کر کہ ہر آئینہ تو اپنے مطلب کو ضرور دیکھیگا اور اپنی نیت کو خالص رکھ اسواسطے کہ خلوص نیت سابق اور پیش پانے والا عمل کا ہوتا ہے اور حق تعالے ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہ راست و استوار کے اور جسقدر مینے

[1] اے میرے پروردگار مین فال لیتا ہون تیرے کلام قدیم کے ساتھ (قدیم یعنے غیر حادث) کہ تو مجھے دکھلا دے بیچ اس شبہ کے جو چیز کہ نہان اور پوشیدہ ہے اوس امر سے کہ مین نے سوال کیا اور جس چیز سے مین نے سوال نہین کیا اور میرے ظاہر و بیان کر خروج و خلاصی اس امر سے کہ جسکا مین خوف و اندیشہ رکھتا ہون اے میرے پروردگار اگر وہ امر میرے حق مین خیر ہو تو میرے تئین اوسکو برنگ سفید یا سبز کے دکھلا دے اور اگر وہ میرے لئے شر ہو تو اوسکو مجھے برنگ سیاہ یا سرخ دکھلا دے اور خدام اور موکلین اس آیۃ شریفہ سے ایک خادم موکل میرے پاس بھیجدے ۱۲

خواص آیۃ الکرسی سے ذکر کیا ہے براے اہل خرد کافی ہے اور امام یونی رحمۃ اللہ نے اسکے باب میں ایک تالیف جداگانہ کی ہے

باب چہارم بذکر بعض خواص سورۂ یٰسٓ کے

واضح ہو کہ سورۂ یٰسٓ وہ سورہ بزرگ قدر ہے جسکی برکت ظاہر اور فضیلت اوسکی مشتہر ہے ازانجملہ وہ ہے جو انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور انھون نے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہر چیز کے لیے قلب ودل ہے اور قلب قرآن سورۂ یٰسٓ ہے اور ازانجملہ وہ ہے جسکو سنوسی نے اپنے مجربات مین ذکر کیا ہے چنانچہ اونھون نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلعم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تو سورۂ یٰسٓ کو اپنے اوپر لازم کر لینے اِسکا عمل اور استعمال کر کہ اس مین بنتیس برکتین ہین نہ پڑھے گا اوسکو گرسنہ مگر یہ کہ وہ آسودہ وسیر ہوگا اور نہ پڑھے گا تشنہ مگر وہ سیراب ہوگا اور جو کوئی پڑھے گا یعنی جسکو لباس میسر نہو گا تو اوسکی تن پوشی ہوگی اور جو مرد بے زن یا زن بے مرد اس سورہ کا استعمال کریگا اسکو عقد ازدواج حاصل ہوگا اور جو شخص خوفناک اسکو پڑھا کرے گا وہ ایمن ہوگا اور جو مریض پڑھا کرے گا وہ شفا پاوے گا اور جو شخص محبوس وقیدی اسکو پڑھا کریگا وہ مخلصی پاوے گا اور جو مسافر اسکو پڑھے گا اوسکے سفر پر اعانت کیجائے گی اور جو شخص غمدیدہ واندوہگین اسکی تلاوت کا استعمال کریگا اسکو ہم اور غم دور ہوگا۔ اور جس کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو وہ جو اس سورہ کی تلاوت کریگا تو اوسکو گم شدہ دستیاب ہوگی انتہی کلامہ یعنے یہین تک کلام راوی تمام ہوا اور بعض خواص سورۂ یٰسٓ سے یہ ہے کہ جب کوئی شخص ارادہ برآمد ہونے اپنی حاجت کا نزدیک کسی امیر یا

کسی ذیجاہ سے رکھتا ہو تو چاہیے کہ اس سورہ کو پچیس بار پڑھ کر اوس امیر کے پاس جس سے ارادہ رکھتا ہو جاوے تو البتہ وہ اسکی عظمت اور بزرگی کریگا اور اسکی حاجت لا بر لاویگا باذن اللہ تعالی آور بعض خواص سورہ یٰس سے وہ ہے جو شاذلی رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص خوف زدہ ہو کسی ظالم جبار سے تو اس سورہ کو تلاوت کرے اور بعد قرأت کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَاللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ وبعد اس عمل کے پھر اوس جبار کے پاس جاوے تو اسکے شر سے امین رہے گا آور بعض خواص سورہ یٰس سے کفایت ہے واسطے جمیع مہمات کے اگر بعد نماز عشا کے باوضو دو رکعت نماز پڑھکر چہل و یک بار اس سورہ کو تلاوت کرے اور ہر مرتبہ کے عقب یہ کلمے کہے يَا مَنْ يَّقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ اِفْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا چنانچہ مقصد اوسکا ضرور حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالے آور بعض خواص سورہ یٰس سے وہ ہے جیسا کہ بعض صالحین نے کہا ہے کہ اگر شب نیمۂ شعبان کو یہ سورہ تین بار تلاوت کیا جاوے اول بار بہ نیت طول عمر کے اور دوسری بار بہ نیت

بسم اللہ الرحمن الرحیم بواسطہ اسم اللہ کے ایسا اللہ کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اوسکے کہ جو دائم الحیات اور قائم بذات خود ہے و برکت اوس اسم اللہ کے نہیں ہے کہ کوئی معبود سوائے اُسکے جو ذی الجلال والاکرام ہے و بنام آن خداوند کریم جسکے نام کے ساتھ کوئی شے زمین مین ضرر کرتی ہے نہ کوئی چیز آسمان کی ضرر کرتی ہے اور وہ شنوا و دانا ہے اے میرے پروردگار مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے شر سے فلان پسر فلانی عورت یا دختر فلانی عورت کے ١٢ سے اے وہ خداوند جو ہر شے کو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ موجود ہو جاتی ہے میرے لئے ایسا ایسا کر یعنی اپنی حاجت کا نام لیوے

دفعہ پڑھے اور تیسری بار بہ نیت استغنا کے خلائق سے بعد ازاں اس دعا کو ویس
مرتبہ پڑھکر اپنی دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ مراد اوسکی حاصل ہوگی اور وہ دعا
یہ ہے اِلٰهِي جُوْدُكَ دَلَّنِي عَلَيْكَ وَاِحْسَانُكَ قَرَّبَنِي اِلَيْكَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ
مَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ مَا لَا يَعْسُرُ عَلَيْكَ اِذْ عِلْمُكَ بِحَالِي يَكْفِي عَنْ
سُؤَالِي يَا مُفَرِّجَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ فَرِّجْ عَنِّي مَا اَنَا فِيْهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ
نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ
وَمَامَنُ الْخَائِفِيْنَ وَكَنْزُ الطَّالِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي
اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ
اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي وَحِرْمَانِي وَطَرْدِي وَاِقْتَارَ رِزْقِي وَ
اُكْتُبْنِي عِنْدَكَ فِي اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَرْزُوْقًا مُوَفَّقًا لِلْخَيْرَاتِ

لہ الٰہی تیرا جود ہے تجھپر میرے تئین دلالت کرتا ہے اور تیرا احسان ہے میرے تئین تیرے قریب کرتا ہے مین شکایت کرتا
ہون تجھ اوس امر کی جو تجھپر مخفی نہین ہے اور مین سوال کرتا ہون تجھ سے اوس چیز کا جو تجھپر دشوار نہین ہے اسلئے کہ جانتا تیرا
میرے حال کو کافی ہے میرے سوال سے اے کھولنے والے اندوہ غمگین کے کشائش دے مجکو اس امر کی جسمین مین مبتلا ہون
نہین ہے کوئی لائق عبادت سواے تیرے تو پاک و منزہ ہے اور بیشک مین ظالمین گناہ گارون سے ہون تو ول تعالیٰ پھر ہمنے اوسکی
اجابت دعا کی اور ہم نے اوسکو غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم سارے مومنین کو نجات دیتے ہین اے میرے پروردگار تو صاحب منت
وکرم اور تجھپر کوئی منت احسان نہین رکھ سکتا ہے اے صاحب جلالت کرامت اے صاحب قدرت نعمت نہین ہے کوئی الٰہ سواے تیرے
تو پشت و پناہ التجا کرنیوالا ہے اور تو اپنے نزدیک جا دینے والا ہے اون لوگون کا جو تیری نزدیکی چاہتے ہین اور جو جائے
پناہ ہے خوفزدونکا اور تو ہی گنجینہ ہے طلبگارون کا اے میرے پروردگار اگر تونے اپنے یہان ام الکتاب یعنی لوح محفوظ مین مجکو شقی
لکھا ہے یا محروم یا راندہ یا روزہ لکھا ہے تو اے میرے پروردگار تو اپنے فضل وکرم سے مٹا دے میری شقاوت اور میری محرومی اور میری راندگی اور

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ كِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ
یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ
التَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ
فِیْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ وَیُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ
اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اور بعض خواص سورۂ یٰس سے واسطے برآمد حاجات کے ہے چنانچہ بعض صالحین سے
منقول ہے کہ اس سورہ کو اول سے تا آخر پڑھے اور اوسی حالتِ تلاوت مین جب ذکر
لفظ رحمان تک پہونچے تو خنصر دستِ چپ کو قبض عقد کرے اور نزدیک بذکر لفظ رحمان
ثانی کے بنصر دست مذکور کو قبض کرے پھر نزدیک بذکر رحمان ثالث کے انگشت درمیان
کو بھی عقد کر لیوے اور اوسوقت تک یہ ہر سہ انگشت مقبوض و منعقد ہین اور یہ قبل
از قرأت وَمَا اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ کے ہو و بعد ازان نزدیک بذکر لفظ جلالت کے
خنصر دستِ راست کو قبض کرے یعنے دبا لیوے و بعد ازان نزدیک بذکر جلالت ثانیہ
کے بنصر دست راست قبض کر لیوے اور یہ ایک آیۃ کی قرأت مین ہے وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ
اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ الخ مترجم کہتا ہے مراد لفظ جلالت سے اسم اللہ اور اوسکی

و میری تنگی روزی اور مجھ اپنے یہان لوح محفوظ مین سعید لکھدے اور روزی یافتہ اور توفیق یافتہ امور خیر پس تحقیق عہد
فرمایا ہے تو نے اور وعدہ تیرا سچا ہے ۱۲ منہ لکھدی کہ البتہ تو ہی نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق ہے بر نازل کیا اپنی
کتاب مین زبان پر اپنے نبی رسل کے وہ یہ ہے کہ حق تعالے جو کچھ چاہتا ہے محو کرتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے ثبت
کرتا ہے لکھ دیتا ہے وحالانکہ اوسکے پاس ام الکتاب یعنی لوح محفوظ ہے اے میری پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون تجلی اس تجلی
زر اعظم سے جو بیچ شب نیمہ شعبان اکرم کے جلوہ گر ہے وہ شب جسمین سارے امور حکیم و محکم نشر کئے جاتے ہیں اور مبرم اور ثابت
ہوتے ہین سوال یہ ہے کہ تو مجھسے کھول لے یعنی دفع کر دے اُن بلاؤں کو کہ جنکو تو خوب جانتا ہے اور بے شبہ
تو بہت بڑا غالب ہے اور درود و سلام حق تعالی کا اوپر سید ہمارے محمد کے اور اونکی آل اور اصحاب پر ہو

اسم جلالی بھی کہتے ہین اور یہ اس ایک آیۃ مین مکرر واقع ہے و باعث ورود و تواتر و تکرار کے جلالتین کہتے ہین فقط اور جب ذکر رحمان رابع کا بیچ قرأت آیہ ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ کے آوے تو انگشت سبابۂ دست چپ کو منعقد کرے یعنی بائین ہاتھ کی اونگلی کلمے کی دابے و بعد ازان بذکر جلالت ثالث بیچ قرأت آیۃ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اٰلِھَۃً کے انگشت درمیان دست راست کو قبض کرے و بعد ازان سورہ تمام کرے اور یہانتک یہ ساتون انگشت مذکورہ منعقد ہین یعنی چار انگشت دست چپ و سہ انگشت دست راست اور اسی حال مین بعد تمام سورہ یٰسٓ کے سورہ تبارک الملک کی تلاوت شروع کرے جب ذکر رحمان کا بیچ آیہ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ کے آوے بیچ آیۃ مَا نَزَّلَ اللّٰہُ کے خنصر دست راست کو کھول دے و بوقت ذکر رحمان ثانی و بیچ آیۃ مَا یُمْسِکُھُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ کے انگشت میانہ دست چپ کو کشادہ کردے و نزدیک بذکر جلالت ثانی بیچ آیۃ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ کے بنصر دست راست کھول دے و نزدیک بذکر جلالت ثالث بیچ قرأت آیۃ اِنْ اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ کے انگشت میان دست راست کو کشادہ کردے اور نزدیک بذکر رحمٰن رابع بیچ قرأت قُلْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ کے انگشت سبابہ دست چپ یعنی بائین کلمے کی اونگلی کو کھولدے اور بعد فراغ قرأت سورۂ ملک کے دو رکعت نماز قربۃً تعدادا کرو بعد ازان سو مرتبہ درود و سلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بھیجے اور یہ صلوٰۃ و سلام باصلوٰۃ ابراہیمیہ کے ہو و بعد ازان نیت اپنی حاجت کی کرے از برائے برآمد

لہ جسمین ابراہیم علیہ السلام پر بھی صلوٰۃ ہو یعنے اللّٰھم صلے علٰی محمد و ال محمد کما صلیت و سلمت علٰی ابراھیم و ال ابراھیم انک حمید مجید ۱۲

اوسکے حق تعالےٰ سے سوال کرکہ وہ برآویگی باذن اللہ تعالیٰ اور اس عمل کو بعض
صالحین نے یون ہین نقل کیا ہے اور بعد ازان مین نے بعض کتابون مین بھی وہ چیز
دیکھی ہے جو منصوص ہے چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ سورۂ یٰسٓ مین چار جگہہ اسم رحمٰن
مذکور ہی اور تین جگہہ ذکر جلالت ہے اور اسی طرح بیچ سورۂ تبارک الملک کے
چنانچہ جو شخص تلاوت کرے سورۂ یٰسٓ کی اور جب پہونچے ذکر رحمٰن تک تو ایک
انگشت دست راست[لہ] کو عقد کرلیوے اور جب ذکر جلالت تک پہونچے تو ایک دست
چپ کو عقد کرلیوے یعنی دبا لیوے اور جب سورۂ ملک کی تلاوت اور ذکر رحمٰن تک
آوے تو ایک دست راست کھول دیوے راوی نے کہا کہ جو شخص اس عمل کو کریگا
اوسکی حاجت برآوے اور دعا اوسکی مستجاب ہوگی مگر چاہیے کہ عامل خوف خدا
رکھے کہ سواے دعاے خیر کے اس عمل کو نہ کرے ورنہ برکت اوسکی حرام ہوگی
اور محروم ہوجاوے گی اور چاہیے کہ عقد وحل وقبض وبسط اصابع کا سرخنصرے
بتوالی وبترتیب ہو انتہی کلامہ یعنے کلام راوی یہانتک تمام ہوا دیربی رحمۃ اللہ
نے کہا کہ سزاوار ہے[لہ] عمل کرنا دونون قول مذکور پر آور بعض خواص سورۂ یٰسٓ سے
یہ ہے کہ جو شخص گرفتار زندان یا قرضدار یا کسی سے خائف ہو اور وہ اس سورہ
کو اس نیت سے تین بار تلاوت کرے تو قیدے اسکی مخلصی اور خوف سے امن

لہ یعنے یٰسٓ مین ذکر ہر ایک رحمٰن پر ایک انگشت دست راست عقد کرلیا کرے اور ذکر ہر جلالت پر ہر
ایک انگشت دست چپ کرلیوے اور جملہ انگشتان چپ و راست تا سورۂ عقد رہین یہان تک کہ سورۂ
ملک شروع کرے تو بذکر ہر رحمٰن کے ایک ایک انگشت دست راست و بذکر جلالت ہر ایک انگشت
چپ بترتیب واکرتا جاوے ۱۲ لہ یعنے ہر دو طریقہ عقد انامل پر عمل کرنا لازم ہے جیسا کہ دونون
مذکور ہین ۱۲

ہوگی اور دین سے ادا ہوگا اور اسیطرح جمیع مہمات مین اس سورہ کو ہفت بار تلاوت کرے اور اس دعا کو بھی ہفت بار پڑھے بعد قرأت سورۂ مرتبۂ اولیٰ کے خواہ بعد قرأت ہر مرتبہ کے ایک ایک مرتبہ یہ دعا بھی پڑھے اور وہ یہ کلمات ہین کہ اَیُّهَا الْجَمَاعَةُ الْمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِیْعُوْنَ لِهٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ بِحَقِّ اَنْبِیَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاَوْلِیَآئِهٖ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ اجْعَلُوْا كَلِمَتِیْ سَادِیَةً وَقَوْلِیْ مَسْمُوْعًا مَقْبُوْلًا اَكْفُوْا فِیْ مُهِمَّاتِیْ وَامُدُّوْلِیْ وَاَعِیْنُوْنِیْ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا الْكُلِّیَّةِ وَالْجُزْئِیَّةِ بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ السَّاعَةَ اور بعض خواص سورۂ یٰسٓ سے یہ ہے کہ جب کسی حاجت کے لئے سورۂ یٰسٓ چہل ویکبار پڑھین تو کسی طرح کی حاجت ہو برآمد ہوگی اور بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسٓ بعدد مذکورہ یعنی چہل ویکبار تلاوت کرے بدون دخل کلام کے قرأت مین یعنی درمیان مین تا ختم قرأت مذکورہ کے کلام نہ کرے اور بعد ختم عدد مذکورہ کے اس دُعا کو بھی جسکا ذکر آگے کیا جاتا ہے پڑھ کر سورہے تو اپنی زیر بالین سے اپنا نفقہ وخرچ کافی پاویگا اور وہ دُعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ فِی الْبَحْرِ فَاَطْلِعْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِیْبًا قَلِیْلًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِیْرًا فَهَنِّئْهُ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ

ملہ اے جماعت تابع ومطیع اِس سورۂ مبارک کے بحق انبیاء اللہ واولیاء اللہ کے وبحق اپنے خالق کے میرے کلمات کو جاری کرو اور میرے قول کو مسموع ومقبول کرو اور میری مہمات مین میری کفالت کرو اور امداد واعانت میری جمیع امور جزئی مین بحق آیہ انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے تبارک تمام اور بہت جلد اور بسرعت اور ترجمہ اوسکا یہ ہے کہ یہ نوشتہ ہے سلیمان کیجانب سے اور مضمون اوسکا یہ ہو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تا

اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا غَدَقًا سَبْحًا طَبَقًا مُبَارَكًا فِيْهِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ فِيْهِ مِنَّةٌ وَاجْعَلْ يَدَيَّ عُلْيَا بِالْاِعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ يَدَيَّ سُفْلٰى بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور بعض خواص سورہ یٰسٓ سے بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو اوّل النہار یعنے اول روز تلاوت کرے تو وہ صبح سے تا شام برابر مسرور رہے گا اور جو کوئی اوسکو اول شب سے پڑھے گا وہ برابر صبح تک شادمان رہے گا اور بعض خواص سورہ یٰسٓ سے دفع تب ہے جیساکہ بعض برادران دینی نے مجھ سے فائدہ اوسکا ظاہر کیا ہے کہ اوسکو اول سے تا آخر ایک دوڑے پر تلاوت کر اور جب تو لفظ مبین تک پہونچے تو اوس مین گرہ دیوے یہانتک کہ ہفت عدد مبین پر ہفت گرہ اوس دوڑے مین دیجاوین اور تپ والے کے بازوے راست پر بطور گنڈہ باندھا جاوے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سورہ یٰسٓ سے یہ ہے کہ جو شخص جو شے چاہے طلب کرے جیساکہ بعض علماء کی تحریر سے فرمایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس سورہ کو چار بار تلاوت

تا آخر آیت ۲۵ اے میرے پرورد گار اگر رزق میرا آسمان مین ہو تو اوسکو تو نازل کر اور اگر رزق میرا زمین کے اندر ہو تو اوسکو نکال اور اگر وہ دریا مین ہو تو مجھے اوس سے مطلع کر اور اگر وہ دور ہے تو اوسکو قریب کر اور اگر وہ قریب ہو تو اوسکو آسان کر اور اگر وہ کم ہے تو اوسکو زیادہ کر اور اگر وہ بہت ہے تو اوسکو آسان کر اور میرے لئے اس مین برکت دے اور مجھ رزق دے جہان سے میرا گمان ہو اور جہان سے میرا گمان نہین ہے رزق حلال و پاکیزہ وافر شل بارش ہو فور طبق طبق تر بتہ اور اوس مین برکت ہو یہانتک کہ اوسکے حصول کے لئے تیرے خلق مین سے کسی کا مجھپر احسان نہو اور میرے ہاتھون کو از برائے عطا بلند کر اور میرے ہاتھون کو برائے طلب قبول عطا پست نکر کہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔

کرے اور درمیان قرأت قرأت کے اندر کچھ بھی فرق و فاصلہ نہ کرے یعنی جب ایک بار ختم کرے تو فوراً دوبارہ شروع کرے اور فراغ قرأت چار بار یہ کلمات کہے سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ چار بار یعنی تکرار یا مُفَرِّجُ فَرِّجْ بعد ازاں یہ کہے فَرِّجْ عَنِّيْ وَغَمِّيْ فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ[1] اور بعض خواص سورۂ یٰس سے وہ ہے جو منقول ہے بعض علماء سے کہ ہر آئینہ جس شخص کے تئیں کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہیے کہ اس سورہ کو سی و پنج مرتبہ تلاوت کرے اور جب مبین تک پہونچے تو یہ دعا پڑھے وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ رِزْقًا بِلَا كَلٍّ وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِلَا رَدٍّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَضِيْحَتَيْنِ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ[2] سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ لِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مُجْرِي الْمَاءِ فِي الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ

[1] سزاوار تسبیح ہے وہ خدا جو رہائی دینے والا ہر قرضدار کا ہے غم سے پاک ہے وہ پروردگار جو کشادگی دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے شایان تسبیح ہے وہ کردگار جسنے اپنے خزانۂ علم و حکمت کو درمیان کاف و نون یعنی امر کن میں کھا ہے لایق تنزیہ ہے وہ خداوند کہ جب وہ ارادہ کسی شے کا وجود کا کرتا ہے تو کہتا ہے ہوجا تو وہ ہو جاتا ہے یعنی عدم کو بامر کن وجود میں لاتا ہے اے کشائش دینے والے کشود کار گرو فرج فتی یعنی کھولدے مجھسے میرے غم و ہم کو اور کشادگی دے مجھکو بہت جلد اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اور درود و سلام اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور اونکی آل اور اصحاب پر اور

[2] اے میرے پروردگار مجھے روزی دے حلال بلا رنج کلال کے اور قبول کر میری دعا کو بلا طرد ردد کے اور میں ساتھ تیرے پناہ مانگتا ہوں دونوں فضیحتوں سے کہ وہ ناداری اور قرضداری ہے اور پناہ مانگتا ہوں طعنہ زنی

وَالنُّوْنِ وَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنَ سُبْحَانَ الَّذِیْ
بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّتِ عَمَّا
یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کُلُّ شَیْءٍ ہَالِکٌ
اِلَّا وَجْہَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جس
شخص کا کوئی دشمن ہو یا کوئی ظالم ہو جو اوسپر ظلم کرتا ہے اور شخص مظلوم اوسکی ہلاکی و
تباہی چاہتا ہے تو چاہیے کہ ایک خشت لیوے اور لب نہر یا کنارے حوض قبلہ رو ہو کر اور
خشت کو اپنے روبرو رکھے اور اس سورہ کو چہل ویکبار تلاوت کرے اور ہر ایک بار جب
ختم ہو سورہ تو ایک خط اوس خشت پر کھینچ دیوے اور جب قرأت جملہ قرأت سے فارغ ہو
تو اوس خشت پر نماز جنازہ پڑھے اور خشت کو اپنا عدو تصور کرے بعد ازان اوس خشت کو
اوس نہر یا حوض مین پھینکدے کہ ہر آئینہ وہ دشمن یا وہ ظالم بہت جلد ہلاک ہوگا اور یہ
عمل تیرے پاس امانت ہے اسکا استعمال نکیجیو مگر بعد اضطرار اور بیقراری شدید کے اور
ڈر خداوند اپنے پروردگار سے اور خوب جان لے کہ آخر کو تو بھی مرنے والا ہے اور
تجھے اسبات کا اور اوسکے سوائے اور باتونکا محاسبہ ہونے والا ہے اور نظر و فکر طرف

اے دشمنون سے سزاوار تسبیح و تنزیہ ہے وہ پروردگار جو رہائی دینے والا ہے ہر قرضدار کا غم سے پاک ہے وہ پروردگار
جو کشائش دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے پاکیزگی ہے اوس کردگار کے لئے جو خلاصی دینے والا ہے واسطے ہر مجبوس
کے زندان سے پاکیزہ ہے وہ خداوند جو عالم و دانا ہے پوشیدہ و نہان چیزونکا مفتح ہے وہ خدا جو روان کرنیوالا
ہے پانی کا دریا اور چشمون مین لائق تسبیح کرنے کے ہے وہ رب العالمین جس نے اپنا خزانہ علم و حکمت کا درمیان کاف
و نون کے مقرر کیا کہ جو وقت کسی امر کو جاری کیا چاہتا ہے تو اوسکو کہتا ہے کن یعنے ہست ہو جا تو وہ عدم ہستی میں
آتا ہے شایان تسبیح ہے وہ حق تعالیٰ جسکے دست قدرت تصرف ہر شے کا ہے اور اوسیکی طرف تم سب کی بازگشت
ہے پاکیزہ و پاک تر ہے رب تیرا رب العزت اون چیزون سے جن سے اوسکا وصف کرتے اور سلام اوپر جمیع پیغمبر
کے اور سائر حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ہر شے ہلاک و فنا ہونے والا ہے سوا وجہ اوسکی جو جہت اور دلیل
اوسکی معرفت کی ہے جسطرح وجہ انسانی یعنے بشرہ اوسکا کہ علامت و شناخت اوس شخص کی ہوتی ہے اور اوسیکے لئے حکومت

حق تعالےٰ کے جو اوس نے فرمایا ہے فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ اور شیخ ابو الفضل بن یعقوبؒ نے ذکر کیا ہے حق تعالےٰ اوس ذکر سے ہمکو نفع بخشے وہ یہ ہے کہ اونکو ایک مرد ثقہ و صالح سے یہ عمل پہونچا ہے کہ جو شخص چہل و یک حصوہ یعنی سنگریزہ یا کنکریان لیوے اور ایک غار صاف کھود کر ہر ایک سنگریزہ پر ایک ایک بار سورۂ یٰسین پڑھ کر اوسکو اوس حفرہ مین ڈال دیوے یہانتک کہ وہ جملہ عدد تمام ہو جاوین بعد ازان اون سنگریزون یا کنکریون پر نماز جنازہ پڑھے اور نیت بنام اوس دشمن کے ہو و بعد ازان اوسپر مٹی ڈالے جسطرح مردہ در گور کو مٹی دیتے ہین تو البتہ وہ شخص بہت جلد ہلاک ہوگا اور جسنے اس عمل کو نقل کیا اوسکا آزمودہ ہے اور اُسکے نزدیک صحیح ہے اور وہ بڑا مرد ثقہ ہے اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ اِسکو مشک و زعفران سے لکھیں اور دھو کر پی لیوین اور یہ عمل ہفت روز متوالی بلا ناغہ کیا کرے تو ہر آئینہ جو کچھ وہ سُنے گا وہ سب اوسکو یاد رہے گا و قولہ تعالےٰ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ چنانچہ خواص اس آیۃ سے قضائے حاجات و کفایت مہمات ہے تو چاہیے کہ اوسکو ایک ہزار و چار سو اونہتر بار پڑھے تو مطلوب حاصل ہو یہ عمل مجربات اور معمولات سے ہے اور بعض خواص اس آیۃ سے واسطے کفایت طارق و وبا کے جو شخص آیۃ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ کو لکھکر پانچ مرتبہ اپنے پاس رکھے تو وہ شخص طوارق لیل و نہار سے بسلامت رہے گا (طارق حادثہ شدید اور جو شے ناہموار کہ ہنگام شب ظاہر ہو و بمعنی زود و ساحر) اور جو کوئی اِس آیۃ مذکورہ کو ایام وبا مین ہر روز اٹھارہ مرتبہ

برائے حفظ دشمن ۱۲

الغرض برائے حفظ حاجات ۱۲

از برائے طارق و وبا ۱۲

ہے

ہو و ولایت ہے اور اوسی کی طرف سبکی بازگشت ہے ۱۲ ؎۱ جو شخص عفو کر دیوے اور صلاح کر لیوے تو اجر و ثواب اوسکا حق تعالےٰ پر ہوگا ۱۲ ؎۲ یعنے سلام قولًا من رب الرحیم ۱۲ ؎۳ یہ تین آیتین ہین ونفخ فی الصور فاذا ہم من الاجداث الی ربہم ینسلون قالوا یا ویلنا من بعثنا من مرقدنا ہذا ما وعد الرحمٰن وصدق المرسلون ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذا ہم

ذکر کرے تو انواع طاعون وغیرہ وبا سے سالم رہے گا و قولہ تعالیٰ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ تا آخر مُحْضَرُوْنَ یہ آیتین ہین از برائے احضار ملوک جنون کے اور واسطے اونکے رخصت کرنے کے تو اوسکو نو مرتبہ پڑھ اور اوسکے ساتھ یہ آیتین بھی پڑھ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ یہ وہ آیتین ہین کہ اگر پیشانی شخص مصاحب پر یعنے بیمار صاحب فراش پر لکھی جائین تو وہ اوٹھ کھڑا ہو جاویگا اور اگر شخص مصروع پر پڑھی جاوین فَاِنَّهٗ يَنْطِقُ وَيَتَكَلَّمُ الْقَرِيْنُ عَلٰى لِسَانِهٖ تو اوسکا قرین یعنے آسیب وغیرہ اوسی کی زبان سے گویا ہوگا و قولہ تعالےٰ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ تا آخر لَا يَرْجِعُوْنَ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ تا آخر مِنْ نُّوْرٍ یہ اور یہ آیتین ہین کہ از برائے باز آوردِ بندۂ گریختہ و شخص رمیدہ کے عمل مین لاوین اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ اس سورہ کو تا آخر مُضِيًّا تلاوت کرین اور پھر یہ آیت پڑھین اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ الاٰیۃ و بعد ازان یہ آیت تین بار پڑھین اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ الاٰیۃ چنانچہ اس عمل سے وہ شخص گریزندہ متحیر ہو جائے گا جس طرح کنجشک حیران قفس مین گرفتار ہو کر پھڑکتی ہے اور یہ دعوت دیگر ہے بنا بر عمل سورۂ یٰس شریف کے کہ بعضے صالحین اپنے جمیع امور مہمات مین اس عمل کے ساتھ دعا کرتے تھے تو بروقت مستجاب ہوتی تھی وہ یہ ہے کہ ہیبت

ہم جمیع لدینا محضرون ۱۲ ۱؎ یہ آیت سورۂ صافات کی ہے ۱۲ ۲؎ پھر یہ آیت سورۂ یٰس کی ہے ۱۲ ۳؎ تمہ آیۃ یہ ہے الیوم نختم علی افواہم وتکلمنا ایدیہم وتشہد ارجلہم بما کانوا یکسبون ولو نشاء لطمسنا علی اعینہم فاستبقوا الصراط فانی یبصرون ولو نشاء لمسخناہم علی مکانتہم فما استطاعوا مضیا ولا یرجعون ۱۲ ۴؎ یہ آیتین سورۂ نور کی ہین او کظلمات فی بحر لجی یغشاہ موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب ظلمات بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یریہا ومن لم یجعل اللہ لہ نورا فما لہ من نور ۱۲ ۵؎ یعنے سورۂ یٰس کو ان آیتون تک تا آخر فما استطاعوا پڑھکر آیت سورہ نور او کظلمت فی بحر لجی تا آخر

لفظ یٰسٓ کی تلاوت کرے اور تا آخر فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ تلاوت کرے بعدازان یہ
دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نُوْرُهٗ فِيْ سِرِّهٖ وَسِرُّهٗ فِيْ خَلْقِهٖ اِحْفَظْنِيْ مِنْ
اَعْيُنِ النَّاظِرِيْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ كَمَا حَفِظْتَ الرُّوْحَ
فِي الْجَسَدِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وبعدازان آیات وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ
تا آخر وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تلاوت کرے وبعدازان پھر یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ
اَكْرِمْنِيْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَاَكْرِمْنِيْ بِطَاعَتِكَ اور اپنی حاجت کو ذکر کرے
اور اپنے مطالب کو نام زد کرے بعدازان یہ آیات تلاوت کرے وَمَا اَنْزَلْنَا تا آخر
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اور اسکی تکرار چودہ بار کرے وبعدازان یہ دُعا
تین مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ السَّابِغِ مَا
تُغْنِيْنِيْ بِهٖ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وبعدازان آیات وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ تا تمام
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ تلاوت کرے اور اسکو سولہ مرتبہ تکرار کرے وبعد
ازان یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِيْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَفِتْنَتِهَا اور اسی طرح
اسکی بھی تکرار کرے وبعدازان آیات وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ تا آخر اَوَ
لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ عَلٰى

ھ فما لہ من نورہ پڑھے ۱۲ (۱) یہ آیت سورۂ طارق کی ہے ۱۲ (۲) ای میرے پروردگار ای وہ خداوند جسکا نور اسکے اسرار غیب میں ہے
اور اسرار اوسکا اوسکے خلق مین عالم شہود مین ہے مجھ محفوظ رکھ کوتہ بینوں کی نظروں سے یعنے چشم زخم سے اور حاسدوں و باغیوں
تنگ خاطر و سینہ پرکینہ سے جسطرح تونے حفاظت روح کی کی ہو البتہ جسم کی ہو البتہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ (۳) یعنے وسواء
پہلے رکوع کے آخر سے دوسرے رکوع مین پندرہوین آیت وجعلنی من المکرمین تک تلاوت کرے ۱۲ (۴) اے میرے
پروردگار میرے ساتھ کرمیری حاجت روائی مین اور مجھ کرم کر اپنی طاعت کرانے سے یا بجا آوری تیری طاعت
سے ۱۲ (۵) یعنے وما انزلنا سے تا علیم چودہ بار تکرار کر ۱۲ (۶) اے میرے پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون
تیرے فضل وسیع و فراغ اوس قدر کہ اوسکے سبب تو مجکو بے نیاز کردے اپنی جمیع خلق سے ۱۲ (۷) اے میرے پروردگار
مجھے پناہ مین رکھ آفات و جمیع فتنۂ دنیا سے ۱۲ (۸) یعنے جسطرح آیۃ سلام قولا من رب رحیم

اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰی تلاوت کرے اور بعد لفظ بلیٰ کے یہ کلمات کہے بَلٰی وَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ یَّفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا وَيُصْرِفَ عَنِّي كَذَا وَكَذَا اور اسکی تکرار تین بار کرے اس طرح پر کہ یہ آیۃ بلیٰ تک پہونچکر کلمات بَلٰی وَاللّٰهُ قَادِرٌ تا آخر کہکر پھر رجوع کرے طرف اَوَلَيْسَ الَّذِيْ تا آخر بلیٰ اسی طرح تین بار کرے اور چوتھی مرتبہ بطرف اَوَلَيْسَ الَّذِيْ رجوع کرے آخر سورے تک گذر جاوے اس عمل سے حصول مطلب ہوگا اور حق تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور امام شافعی رحمۃ اللہ نے اپنے بعض مصنفات مین زبیدہ سے کہ وہ بعض اولیاء اہل مدینہ سے ہین ذکر کیا ہے کہ زبیدہ نے کہا ہے مین ہمراہ ایک جنازہ کے گیا اور وقت قریب مغرب تھا اور بعد دفن میت جب لوگ واپس آئے اور رات ہوئی تو مین نے ایک شخص کو بصورت سگ دیکھا کہ وہ اوس قبر کے اندر گیا اور پھر اندر سے باہر آیا اہل ہیبت اور اس کیفیت سے کہ ثُعْبَانٌ یَلْهَثُ اَعْوَرُ ذَا الْعَيْنِ الْيُمْنٰى کہ منہ سے اُسکے پانی ٹپکتا تھا اور زبان باہر نکالے تھا یعنی اوسکی زبان جو باہر نکلی تھی اوس سے پانی ٹپکتا تھا جسطرح خونی سگان سے وقت تعب اور التہاب کے) اور اوسکی داہنی آنکھ کانی تھی یہ دیکھکر مین نے اوس سگ کی طرف خطاب کیا اوس فعل سے تیرا کیا قصد تھا اوس نے کہا مین نے ارادہ طرف اس میت کے برائی کا کیا تھا مگر مجکو سورۂ یٰس نے اس سے باز رکھا

ہوئی سولہ بار تکرار کرنی گئی گو اسی طرح دعائے اقسم [illegible] کی بھی سولہ مرتبہ تکرار کیجاوے ۱۲ ۔ یعنی سچ ہے کہ حق تعالیٰ قادر ہے اس بات پر کہ میرے ساتھ ایسا ایسا امر خیر کرے اور ایسی ایسی برائی اور بدی کو مجھ سے باز رکھے ۱۲

فائدہ معلوم رہے کہ کلمات ان یفعل بے کذا و کذا کو بعینہ کہنا نہ چاہیے بلکہ ناقل دعا نے یہ عبارت از برائے تعلیم نقل کی ہے مراد اس سے یہ ہے کہ بجائے اون کلمات کے جو کچھ اپنی حاجت خواہ چند حاجتین رکھتا ہو یا کسی آسیب سے حفاظت منظور ہو تو بزبان عربی خواہ فارسی خواہ ہندی مین عرض کرے مثلاً کوئی کہے بلیٰ واللہ قادر علی ان [illegible] علماً [illegible] دنیا کا ان [illegible] فلان [illegible] فارسی مین بلیٰ واللہ قادر [illegible] فلان [illegible] وفلان آفات [illegible] اور ہندی مین کہ ہاں اللہ قادر اس بات پر کہ وہ مجھے علم یا مال و غیرہ عطا کرا [illegible] فلان یا فلان مرض سے نجات دیوے ۱۲

اور میری ایک آنکھ نکال لی اور مجھے ندا پہونچی کہ اگر یہ شخص سورۂ تبارک کی بھی مزاولت
بقرأت رکھتا تو تیری دوسری آنکھ بھی نکال لیتا انتہی - واضح ہو کہ براے سورہ یٰس
شریف کے فضائل و منافع کثیرہ ہین -

باب پنجم بذکر بعض خواص سورة الملک

واضح ہو کہ سورۂ تبارک الملک وہ سورہ جلیل القدر ہے جسکی برکت ظاہر اور
اوسکی فضیلت مشتہر ہے ازانجملہ وہ ہے جو مقدمہ مذکور ہوا اور ازانجملہ جو اوسکی فضیلت
پر دلالت کرتا ہے وہ یہ ہے جسکو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے جناب رسالت مآب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا ایک سورہ
ہے قرآن سے جسکی تیس آیتین ہین وہ اپنے صاحب یعنی تلاوت کرنے والے
کی شفاعت کرے گی یہان تک کہ وہ بخشا جاوے گا اور وہ سورہ تَبَارَكَ الَّذِي
بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے اور ایک روایت مین یون ہے کہ ایک سورہ قرآن مین وہ
ہے کہ جسکی تیس آیتین ہین وہ مخاصمت یعنے جھگڑا کرے گی اپنے صاحب کی
طرف سے یہان تک کہ اوسکو داخل جنت کرے گی اور وہ سورۂ تبارک ہی ہے
ونیز بعض روایت مین وارد ہوا ہے کہ سورۂ تبارک باز رکھنے والی ہے عذاب سے
اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جناب رسالت
مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب مین نہ جاتے تھے یہان تک کہ سورۂ الٓمٓ
تنزیل السجدہ و تبارک الملک تلاوت کرلیتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی
ہے کہ جو شخص ان دونون سورتون کو یعنے الٓمٓ تنزیل السجدہ و تبارک الملک کو

ع اور ظلم فلان ظالم یا فلان مرض سے نجات دیوے ۱۲

رات مین تلاوت کرتا ہے وہ مثل اوس شخص کے ہے جس نے موافقت عمل شب قدر کی کی یعنے موافق اوس شب کا ہوا اور طاؤس علیہ الرحمۃ تلاوت کرنا ان دونون سورتون کا نہ حضر مین ترک کرتے تھے اور نہ سفر مین اور مروی ہے کہ جو شخص ان دونون سورتون کو دو رکعتون مین پڑھے اور بعد اوسکے یہ کلمات کہے یَادَائِمُ یَاحَیُّ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَاقَدِیْمُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد ازان حق تعالے سے اپنی حاجت کا سوال کرے مستجاب ہوگی۔ اور امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب تذکرہ مین ذکر روایت حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کی ہے کہ جو شخص سورۃ الملک ہر شب کو پڑھا کرے گا تو وہ اپنے صاحب یعنے تلاوت کرنے والے کی قبر مین آکر اوسکی جانب سے مجادلہ یعنے جھگڑا کرے گی اور نیز جو شخص اوس کو ہر شب پڑھا کرے گا تو اوس پاس فتنے نہ آنے پاوین گے فقط

باب ششم بذکر بعض خواص سورۃ الواقعہ

واضح ہو کہ اس سورہ کے لئے اسرار عظیم ہے در بارہ حصول غنا و تونگری و درفع فقر و ناداری کے خاصیت عجیب ہے از انجملہ وہ ہے جو ہمارے سید عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے

لہ اے وہ خداوند جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اور دائم الحیات جس کے لئے کبھی مرگ نہین اے تنہا جس کا کوئی جفت نہین اے یکتا جس کا کوئی ہمسر نہین ہے اے قدیم جو حدوث سے منزہ ہے اے ایک اکیلا جو دوئی سے مبرا ہے اے بے نیاز جس کے سب محتاج ہین اور سب سے مستغنی ہے درود وسلام نازل کر اوپر محمد اور آل محمد پر ۱۲۔

کچھ مال پیشکش کیا تو لینا اوسکا ناگوار سمجھکر کہا کہ اس مال کو تو اپنی بنات یعنے لڑکیون پر صرف کر تب ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اون لڑکیون کے حق مین کیا آپ فقر و محتاجگی کو ڈرتے ہین؟ حالانکہ مین نے اونکو مامور بقرأت سورۂ واقعہ کیا ہے وہر آئینہ مین نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص ہر روز سورۂ واقعہ کو تلاوت کیا کرے اوسکو کبھی فاقہ نہ پہونچے اور شیخ نے ظاہر صرف ذکر حصول مطلب کا کیا ہے مگر اون دعاؤن مین سے جو اس باب خاص مین منقول ہین کسی دعا کو بیان نقل نہین کیا چنانچہ از انجملہ ایک یہ دعا ہے کہ بعد تلاوت اس سورہ کے پڑھی جاوے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَیْتُ وَاَنَا اُحِبُّ الْخَیْرَ وَاَکْرَهُ الشَّرَّ[1] سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کو تین بار کہے وبعد ازان یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَهْدِنِیْ بِنُوْرِكَ لِنُوْرِكَ[2] فِیْمَا یَرِدُ عَلَیَّ مِنْكَ وَفِیْمَا یَصْدُرُ مِنِّیْ اِلَیْكَ وَفِیْمَا یَجْرِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ رِزْقِیْ وَاَعْصِمْنِیْ مِنَ الْحِرْصِ وَالتَّعَبِ فِیْ طَلَبِهٖ وَمِنْ شُغُلِ الْقَلْبِ وَتَعَلُّقِ الْهَمِّ بِهٖ وَمِنَ الذُّلِّ لِلْخَلْقِ بِسَبَبِهٖ وَمِنَ التَّفَكُّرِ وَالتَّدَبُّرِ فِیْ تَحْصِیْلِهٖ وَمِنَ الشُّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ

[1] اے میرے پروردگار ہر آئینہ مین نے صبح کی اور شام کی یعنی میری صبح و شام اوس حالت مین ہے کہ مین خیر کا خواہان اور شر سے امان مانگتا ہون اور حق تعالیٰ سزاوار تسبیح ہے اور اللہ ہی کے لئے جمیع حمد ثابت ہین اور سوائے اللہ کے کوئی اور لایق الوہیت کے نہین اور اللہ بزرگ تر اور برتر ہے جمیع موجودات سے اور کسی کے لئے توانائی اور قوت نہین ہے مگر بتائید الٰہی کہ وہ برتر ہے وہ عظیم تر ہے ۱۲ [2] اے میرے پروردگار میرے تئین اپنے نور سے اپنے نور کی ہدایت کر اس بات مین کہ جو کچھ مجھپر وارد ہو وہ تیرے ہی جانب سے ہو اور جو کچھ مجھسے سرزد ہو اوسکی رجوع تیری ہی طرف ہو اور نیز مجھے ہدایت کر اس امر مین جو درمیان میرے اور تیرے خلق کے جاری ہے اے پروردگار میری روزی کو میرے قابو مین کردے اور حرص اور طمع سے اور مشقت طلب تلاش سے اور تعلقات خاطر سے دلکو کبھی فرصت دے

وَيَسِّرْ لِي رِزْقًا حَلَالًا وَعَجِّلْ بِهِ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ یہ بھی تین مرتبہ پڑھے وبعد ازاں
یہ کہے اَللّٰهُمَّ لَيْسَ فِي السَّمٰوَاتِ ذَرَّاتٌ وَلَا فِي الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَلَا فِي
الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ وَلَا فِي الْاَشْجَارِ وَرَقَاتٌ وَلَا فِي الْاَجْسَامِ حَرَكَاتٌ
وَلَا فِي الْعُيُوْنِ لَحَظَاتٌ وَلَا فِي النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَهِيَ بِكَ عَارِفَاتٌ
وَبِكَ شَاهِدَاتٌ وَعَلَيْكَ دَالَّاتٌ وَفِي مُلْكِكَ مُتَحَيِّرَاتٌ فَبِالْقُدْرَةِ
الَّتِي سَخَّرْتَ بِهَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ سَخِّرْ لِي قُلُوْبَ الْمَخْلُوْقَاتِ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ فَقْرِيْ وَاجْبُرْ كَسْرِيْ وَاجْعَلْ
لُطْفَكَ فِي اَمْرِيْ وَسَخِّرْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ وَاجْعَلْهُ مَحَلَّ الْفَهْمِ لِلْخِطَابِ
وَالنُّطْقِ بِالصَّوَابِ وَالْعَمَلِ بِالسُّنَّةِ وَالْكِتَابِ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِي اِذَا نَسِيْتُ
وَاَيْقِظْنِي اِذَا غَفَلْتُ وَاغْفِرْ لِي اِذَا عَصَيْتُ وَاَقْبِلْنِي اِذَا اَطَعْتُ وَا
رْحَمْنِي اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ
بَصَرِيْ وَاشْرَحْ بِهِ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ بِهِ اَمْرِيْ وَاَطْلِقْ بِهِ لِسَانِيْ
وَفَرِّجْ بِهِ كَرْبِيْ وَنَوِّرْ بِهِ قَلْبِيْ وَاَكْرِمْ قَلْبِيْ بِالْحُبِّ وَالْفَهْمِ

وہ نہیں ہوتی اور طلب کی اوس رنج ومحن سے جس سے دلگرفتگی رہتی ہے اور خلائق کی ذلتوں سے جو بسبب اوس
تلاش کے حاصل ہوتی ہیں اور فکر وتدبیر کرنے سے تحصیل رزق میں طمع زیادہ کی وکل طمع کرنے سے بعد حصول کے ان سب سے
مجھے محفوظ رکھ ۱۲ ف اے میرے پروردگار آسان کر میرے لیے رزق حلال کو اور اوسکو بہت جلد میرے تئین عنایت کر
اے مجھے قبول کرنے والے دعا کے ۱۲ ف اے میرے پروردگار کیا آسمانوں کے ذرات یعنے پراگندہ چیزیں مثل ستارے
دوش کرسی وغیرہ اور کیا دریا کے قطرات اور کیا پہاڑ دار دن کے شکلات اور کیا درختوں کے پتے اور کیا جسموں کے حرکات
اور گردش چشم وبرہم زنی پلک اور کیا دلوں کے خطرات وخصوصیتہ سب نہیں ہے مگر تیرے ہی عارف ہیں اور تیرے
ہی واجب الوجود ہونے پر دلالت کرنے والے ہیں اور تیرے لازوال میں متحیر ہیں تو بواسطہ اوس قدرت کے
جس سے تونے سارے خاکیوں اور روحانیوں کو مسخر اور رام کیا ہے میرے لیے خلائق کے دلوں کو قابو اور بس میں
کردے کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اور پروردگار میرے میری فقیری پر رحم کر میری شکستگی کی درستی کردے یعنے
میرے ٹوٹے کو جوڑ دے اور میرے امر میں اپنا لطف وفضل کر اور احسان صدق یعنے زبان رحمت گفتار کو میرے

بوحدانیتک سابحات فاسئلک وادفع به ذکری وثبت به جنانی

۳ یا مجیب الدعوات

وَارْزُقْنِیْ الْقُرْاٰنَ وَالْعِلْمَ وَالْفَهْمَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اٰتِنِيْ بِاَنْوَاعِ الْخَيْرَاتِ بِاَنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو چہل دیکبار نشست مین تلاوت کرے تو اسکی حاجت روا ہوگی خصوصاً درباب طلب رزق کے اور اسی طرح تلاوت اوسکی بعد ہر نماز عصر کے چودہ مرتبہ پڑھے مجرب و مشہور ہے یعنے براے برآمد حاجات اور جو شخص اس سورہ کی مداومت کرے یعنے ہمیشہ ہر روز تلاوت کیا کرے تو اوس سے وہ امور مشاہدہ کرے گا جو اسکی باعث مسرت کا ہوگا انشاء اللہ تعالے اور بعضون نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو بعد ہر نماز عشا اور صبح کے تین تین بار تلاوت کیا کرے اور اوس کے بعد یہ دعا جسکا ذکر آتا ہے پڑھا کرے تو حق تعالی اوسکو توانگر کریگا اور اوسکو ایسی جا سے روزی دیگا جہان اوسکا گمان بھی نہین ہے اور وہ دعا جسکا وعدہ ذکر کیا ہے یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِمَهْمُوْبٍ مَهْمُوْبٍ ذِيْ لُطْفٍ خَفِيٍّ بِصَعْصَعٍ صَعْصَعٍ ذِي النُّوْرِ وَالْبَهَاءِ بِمَهْمُوْبٍ مَهْمُوْبٍ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْقُدْرَةِ وَالسُّلْطَانِ

وفادین کردے اور محل فہم خطاب و موقف تحقیق باثواب کا اور حتی غرض عمل نسبت کتاب کا کر اے میرے پروردگار جب مجھکو نسیان ہو تو میری یاد دہی کر اور جب مین غفلت کرون تو مجھے ہوشیار کر اور جب مین عصیان کرون تو میری آمرزش کر اور اور جب مین طاعت کرون تو اوسے قبول کر اور مجھپر رحم کر کہ ہر آئینہ تو ہر شئے پر قادر ہے اے میرے پروردگار بوسیلے اپنی کتاب مجید کے میری بینائی کو روشن کر اور بوسیلے اسکے میرے دلکو کشادہ کر اور اسکے ذریعہ سے میرے اوکو آسان کر اور اوسکی برکت سے میری زبان کو طلاقت اور روانی دے اور اوسکی طفیل سے میرے دو کی کشایش کو اور اوسکے سبب سے میرے قلب کو پر نور کر اور میرے دلکو ساتھ حب اور فہم کے مکرم کر اور علم و فہم قرآن کا مجھے روزی کر اے قاضی الحاجات تو مجھپر رحم کر ساتھ طرح خیر کے کیونکہ توانائی اور قوت نیکوکاری کی حاصل نہین ہوتی مگر بتوفیق خداوند برتر و عظیم ترکے اور اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے محمد کے اور اونکی آل اور اونکی اصحاب پر ۱۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم برکت اسم مہموب کے جو معنے ہے لطف خفی ہے اور برکت اسم صعصع کے جو معنے ذی نور وبہار ۱۲

۱ بار تلاوہ برکت فی جمیع الحالات

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ اَعْطَیْتَهَا مَنْ شِئْتَ مِنْ اَوْلِیَائِكَ
وَاَلْهَمْتَهَا اَصْفِیَائِكَ وَاَحْبَابِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا مِنْ عِنْدِكَ تُغْنِیْ بِهٖ
فَقْرِیْ وَتَقْطَعُ بِهٖ عَلَائِقَ الشَّیْطَانِ مِنْ قَلْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ
الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْبَاسِطُ الْجَوَادُ الْكَافِی الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ الْكَرِیْمُ
الرَّزَّاقُ الْمُعْطِیُ اللَّطِیْفُ الْوَاسِعُ الشَّكُوْرُ ذُو الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ
وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ نَبِیِّكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
وَفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ یَا صَادِقَ الْوَعْدِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا اَجِبْ دَعْوَتِیْ
بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَبِحَقِّ فَتْحٍ
مُحْیٍ فَتَّاحٍ قَادِرٍ جَبَّارٍ مُعْطِیْ خَیْرِ الرَّازِقِیْنَ مُغْنِیْ لِبَائِسِ الْفَقِیْرِ
تَوَّابٍ لَا یُؤَاخِذُ بِالْجَرَائِمِ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لِیْ رِزْقًا حَلَالًا مِنْ عِنْدِكَ وَعَجِّلْ

ترجمہ اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطے تیرے اوس اسم کے جو بمعنی ذی عزشان ہے بمعنے صاحب مرتبہ بلند وبمعنی عظمت وکبریائی وقدرت وغلبہ سلطنت کے ہر وصعوبت ومعصع وسعبوبت ہر نیابان سرایتی لماے آلیہ سے ہیں واللہ اعلم اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطے تیرے اوس اسم کے کہ جو بالاتر وبرتر ہے اور وہ ایسا اسم ہے کہ اپنے اولیا میں سے جس کسی کے تئیں چاہا ہے اوس اسم کو عطا کیا ہے اور اپنے اصفیا اور احباب میں سے جسکو چاہا وہ اسم الہام کیا ہے تو سوال یہ ہے کہ تو اپنے پاس سے مجکو اسقدر رزق عنایت کر کہ اوسکے سبب مجکو تو تونگر کر اور بے نیاز کر دے میرے فقر اور افلاس سے اور اس اسم کے ذریعے سے علاقہ شیطان کا میرے دل سے قطع کر دے کہ تو حنان بڑا بخشنے والا ہے اور منان بڑا احسان کرنے والا ہے اور وہاب بڑا بخشش کرنے والا اور رزاق بڑا رزق دینے والا اور فتاح بڑا کشایش دینے والا اور حاکم فیصلہ کرنے والا اور باسط بڑا دست کشادہ روزی رسانی میں اور جواد بڑا سخی اور کافی بڑا کفایت کرنے والا بندوں کا اور غنی بڑا تونگر اور مغنی بڑا تونگر کر دینے والا اور کریم بڑا اکرم کرنے والا اور رزاق بڑا روزی پہنچانے والا اور معطی عطا کرنے والا نعمتوں کا لطیف تمام مخلوق پر لطف کرنے والا اور سب کا نگران ہے کوئی چیز اوسکی دید بانی میں حائل وحاجب نہیں اور واسع بڑا وسعت رکھنے والا اور وسعت دینے والا ہے اور شکور قدر دان بندگان اور جزائے خیر دینے والا اور صاحب فضل ونعمت اور خداوند عطا وبخشش ہے اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے حق کے جو بندوں پر ہے بسبب تیری حقانیت کے کہ تو حق ہے اور بواسطے حق تیرے

بِهٖ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا کَافِیْ یَا کَفِیْلُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ اَجْمَعِیْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بعض

صالحین نے کہا ہے کہ بعض برادران دینی سے مجکو فائدہ پہونچا ہے دربارہ ریاضت سورہ واقعہ کے اور کہا مجھے فائدہ بتایا ہے شیخ احمد الرشیدی نے کہ وہ برادر اور ولی اور عارف تھے سو اونھون نے مجھسے کہا کہ تو سورہ واقعہ کا عمل کر کیونکہ مین نے اس عمل کو حاصل کیا ہے ولی اور عارف ابو العباس الحرمین سے اونھون نے کہا مجھسے اے احمد اس سورہ کا ایک جماعت نے عمل کیا ہے کہ حق تعالے نے اونکو توانگر کر دیا ہے وہ یہ ہے کہ سات روزے متواتر رکھ اور روز جمعہ سے شروع کر اور چاہیے کہ تو باطہارت و باوضو ہو اور اس سورہ کو بعد ہر فریضہ کے پچیس مرتبہ تلاوت کر پھر جب شب جمعہ آوے تو اسی سورہ کو بعد مغرب کے پچیس مرتبہ پڑھ اور درمیان مغرب اور عشا کے اپنے تئین امو خیر

اُمی کے جو حق رسالت ہے یا اوسکی حقیقت کے کہ وہ برحق ہے اور بطفیل تیرے جود و کرم و فضل و احسان کے ای ایجاد کرنے والے نہین ہے کوئی خدا سوا تیرے تو سزاوار تسبیح ہے اور مین بیشک گنہگارون مین سے ہون ای پروردگار میرے میرے لئے رزق حلال و پاکیزہ مہیا کر اور میری دعا کو قبول کر بحق سورہ واقعہ کے اور بحوالہ اسم اعظم کے اور بحرمت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۔ و علی آلہ و اصحابہ وسلم کے جو طیب و طاہر ہین و بحق فتح محنت کے (مترجم کہتا ہے لفظ فتح محنت کے معنی نہ ہے بلکہ مجموعہ چند حروف سر بسر کا ہے جو بعد اسکے مذکور ہین) یعنے فتاح کشایش دینے والا و کریم بافضل کرنے والا و قادر صاحب قدرت و جابر شکستگی کی درستی کرنے والا و معطی نعمتون کا عطا کرنے والا و الله و خیر الرازقین بہترین رزق دینے والا جو مجازی ہین توانگر کر دینے والا محتاج و بے نوا کا ثواب و توبہ قبول کرنے والا و متوجہ ہونے والا بندون پر کہ مواخذہ نہین کرتا ہے گناہون سے اے میرے پروردگار آسان کر دے میرے لئے رزق حلال اپنے نزدیک سے اور اوسکے مہیا کرنے مین تعجیل کر اے صاحب جلالت و کرامت ای کفایت کرنے والے ای کفالت کرنے والے اپنی رحمت سے اے بڑے رحم

مین مشغول رکھ پھر جب تو نماز عشا کی پڑھ چکے تو پھر اوسی سورہ کو پچیس مرتبہ تلاوت
کرے وبعدازان اسی سورہ کو اور سو بار پڑھے وبعدازان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پر ہزار بار درود وسلام بھیج چنانچہ یہ عمل تمام ہوا وبعدازان تجکو چاہیے کہ اس سورہ
کو ہر روز ایک بار صبح کو اور ایک بار شام کو بعد مغرب پڑھا کرکہ مقصود تیرے حاصل ہونگے
باذن اللہ تعالی

باب ہفتم بذکر بعض خواص ومنافع سورۂ قدر

واضح ہو کہ یہ سورۂ قدر جلالت وقدر مین معروف اور حصول غنا وتونگری
مین مشہور ہے ازانجملہ یہ ہے کہ بعض اشخاص نے پاس نقیہ امام ولی بزرگ احمد
بن موسے بن مجیل کے شکایت فقر کی کی تو اون بزرگ نے اوسکو حکم کیا کہ اکثار
قرات سورۂ قدر کا ساتھ دعائے مبارک کے کیا کرو یعنے تلاوت اس سورہ کی اس
دعا کے ساتھ اکثر وبکثرت رکھو اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَکْتَفِیْ عَنْ خَلْقِہٖ
جَمِیْعًا وَلَا یَکْتَفِیْ عَنْہُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ مَنْ لَّا اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ
الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْکَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا
اِلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اور اغثنی کی تکرار سات بار کرے

ہو کرنے والے زیادہ تر جلد رحم کرنے والون سے اور درود وسلام خدا کا اوپر جمیع ہمارے محمد اور اونکی عترت
اور اونکے اصحاب اتباع اور انصار اونکے ازواج اور ذریت اور اونکے اہلبیت پر سب تو منزہ اور تسبیح ہے واسطے
پروردگار بالاتر ہے اس سے کہ وصف کرتے ہین یعنی جہانتک وصف کرین تو اوس سے مراتب برتر ہے اور سلام
ہے جمیع مرسلین پر اور جملہ حمد واسطے پروردگار عالم کے ۱۲ ےاے میرے پروردگار اے وہ خداوند جو اپنی ساری
خلقت کی مونت وکاروائی کو بس ہے اور اوسکی جانب سے اوسکی خلق مین سے کوئی کفایت نہین

اور مین نے بعض علما کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جس شخص کو حق تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت
درپیش ہو تو وہ سورۂ انا انزلناہ کو چہل و یک بار تلاوت کرے وبعدازان
یہی دُعا جو ابھی مذکور ہوئی اوس کو چہل و یکبار پڑھے اور حق تعالےٰ سے
اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب اوسکا برآویگا انشاء اللہ تعالےٰ اور یہ مجرب
ہے اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جیسا کہ بعض بزرگوار نے کہا ہے کہ جو
کوئی سورۂ قدر کو ہزار بار روز جمعہ کو پڑھے گا وہ نہ مرے گا جبتک کہ اپنے
خواب مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت نکرے گا یعنے قبل از موت
خواب مین اوسکو زیارت نصیب ہوگی اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے کہ جو
شخص کسی آدمی کے ایک پارۂ پارچہ پر اس سورہ کو مع اوسکے نام اور نام اوسکی
مادر کے زعفران سے لکھے اور اوس ٹکڑے کو لپیٹ کر جسوقت سوتا ہو اوسکے زیر سینہ
یا بالائے سینہ رکھدیوے تو جو کچھ اوس نے اپنی عمر بھر مین کیا ہے بیان کریگا۔
اور یہ خرقہ مکتوبہ اوسوقت رکھا جاوے جب وہ بے خبر سوتا ہو اور وہ مرد ہو خواہ
عورت ہو اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جیسا کہ بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص
اس سورہ کو سی و شش مرتبہ پانی پر پڑھکر لباس نو پر چھڑک دیوے تو جب تک وہ
کپڑا اوسکے تن پر قائم رہے گا حق تعالیٰ اوسکے رزق مین وسعت کریگا اور بعض علما

برائے برآمد حاجات ۱۲

زیارت رسول خدا صلعم در خواب ۱۲

بیان [illegible] ۱۲

ہو کرتا اے وہ کہ دیکھتا جس کا کوئی ہمسر نہین ساری امید منقطع ہین مگر جو امید تجھ سے ہے باقی ہے
اور سائر آرزوے ناامیدی ہے سواے اوس آرزو کے جو تیری بات مین اور تیرے واسطے
ہے اور تمام راہین بند ہین سواے اوس راہ کے جو تیری طرف کھُلی ہے اے فریادرس
فریاد خواہون کے تو میری فریاد کو پہونچ ۱۲۔

کے ہاتھ کا لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص کو دس دس مرتبہ آب پاکیزہ پر پڑھ کر لباس جدید پر چھڑک دیوے تو جبتک اوس کا ایک تار بھی اوسکے بدن پر باقی رہے گا ہمیشہ عیش و عشرت مین رہے گا اور بعض خواص سورۂ قدر سے وہ ہے جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے وارد ہے کہ فرمایا کہ جو شخص وقت دفن کسی میت کے مٹی قبر کی اپنی ہاتھ مین لیکر اوسپر سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور اسکو میت کے ساتھ اوسکے کفن مین خواہ قبر مین رکھدیوے تو عذاب قبر سے میت امن پاویگی اور ہمارے شیخ شیر المسی نے اس حاشیہ مین جو رملی پر لکھا ہے اور کہا ہے کہ جب جائے قبر مینوش ہو (یعنی کھودی ہوئی مخلوط بقبر دیگر ہو) تو وہ مٹی جسپر سورۂ قدر پڑھی جاوے غیر قبر سے ہونا اوس کا بہتر ہے انتہی۔

باب ہشتم بذکر بعض خواص سورۂ انشراح و سورۂ فیل

بعض علماء نے کہا ہے کہ خواص سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو کسی ظرف آبگینہ مین لکھے اور اوسکو گلاب سے دھو کر پی لیوے تو اوس شخص سے ہم و غم اور ہول و خوف دور ہو جاوین گے اور بعض خواص سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے تلاوت اس سورہ کی مداومت و مواظبت کرے تو حق تعالےٰ اوس کی مشکل آسان کرے گا اور اوسکو رزق دیگا جہان سے اوس کا گمان بھی نہین ہے اور علما نے کہا ہے کہ تلاوت کرنا سورۂ انشراح کا فراخی روزی و کشایش سینہ ہوگی اور جملہ امور سے تنگی دور رہے گی اور جس شخص پر کسل و سستی طاعت

وعبادت مین غالب رہتی اوس کی اصلاح ہوگی اور بیکاری معاش کی
دفع ہوگی بشرطیکہ اوس کی تلاوت بمداومت ومواظبت ہو اور
بعض خواص سورۂ انشراح سے واسطے قضائے حاجات کے یہ ہے کہ
جسپر کوئی امر امور دنیا یا آخرت سے تنگ ہو تو چاہیے کہ وضو کرکے
دو رکعت نماز ادا کرے اور دونون رکعتون مین بعد سورۂ فاتحہ کے جو سورۃ
اوسپر آسان ہو وہ پڑھے وبعد ازان قبلہ رو ہوکر بیٹھے اور خدا کی طرف
متوجہ ہوکر اس سورہ کو ایک سو باون مرتبہ موافق اوسکے عدد حروف کے
تلاوت کرے بعد ازان حق تعالے کی جناب سے اپنی حاجت طلب کرے
البتہ وہ برآوردہ ہوگی انشاء اللہ تعالے اور بعض خواص سورۂ انشراح
سے واسطے حفظ ویادداشت کے ہے چنانچہ بعض عارفین نے کہا ہے کہ جسپر حفظ
دشوار ہو لینے یاد رکھنا کسی امر کا اوسکو مشکل ہو تو چاہیے کہ وہ اس ساری
سورے کو لکھے اور دھوکر پیے تو اوسکی برکت سے حفظ ویادداشت اوسپر
آسان ہوگی اور بعض خواص ومنافع سورۂ انشراح سے از براے دفع تپ
کے معمول ہے اس طرح پر کہ ایک دوڑہ سوت کا لیکر اوسپر اس سورے کو
پڑھے اور اس سورہ مین نو حرف کاف ہین تو جب جب کاف تک پہونچے
تو ایک گرہ اوس ڈورے مین لگا دیوے یہان تک کہ نو گرہین اوس ڈورے
مین مجتمع ہون اور تپ کے مریض کو حکم کرے کہ وہ اس دوڑے کو گنڈہ
کو اپنے بائین ہاتھ کی کلائی مین باندھ لیوے تو باذن الٰہی بہت جلد اچھا
ہو جاوے گا اور یہ مجرب اور صحیح ہے اور اسی طرح از براے طلب رزق
وغیرہ طریق دعوت سورۂ الم نشرح کی یہ ہے کہ ہرروز بعد صبح کے اس سورہ کو
دس مرتبہ تلاوت کرے اور بعد ازان ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْقَوْلِ
الَّذِیْ قُلْتَ فِیْ حَقِّ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَلَمْ نَشْرَحْ
لَكَ صَدْرَكَ اَنْ تَشْرَحَ لِیْ صَدْرِیْ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ شَرَحْتَ بِهٖ صَدْرَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِالْاِسْلَامِ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ
تین بار اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ فِیْ حَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَا
عَنْكَ وِزْرَكَ يَا وِزْرَ مَنْ لَا وِزْرَ لَهٗ يَا اَللّٰهُ تین بار اَسْئَلُكَ بِكَلَامِكَ
الْقَدِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ بِمَخْلُوْقٍ وَبِقَوْلِكَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ لَمْ يَخْفَ عَلَيْكَ حَالِیْ اِخْفِنِیْ مِنْ اَبْصَارِ الظَّالِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ تین بار
وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ وَبَسَطْتَ بِهِ الْاَرَضِيْنَ
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ يَا رَافِعُ يَا ذَاكِرُ اُذْكُرْنِیْ بِذِكْرِكَ الذَّاكِرِيْنَ

لہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اے پروردگار میرے مین تجھ سے سوال کرتا ہون یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے پروردگار
اولین وآخرین سوال میرا بواسطے تیرے اوس قول کے ہے جو تونے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقمین
فرمایا ہے کہ ہم نے کیا تیرے سینے کو کشادہ نہین کیا ہے تو اوسی طرح میرے سینے کو بھی کشادہ کر ۱۲ اور بوسیلہ
اوس اسم کے جسکے سبب تونے شرح صدر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمائی ہے بذریعۂ اسلام کے سوال ہو میرا اے
ایمان دینے والے اے ایمن کرنے والے خوف سے یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطے تیرے اوس قول کے
جو تونے حقمین محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد فرمایا ہر کہ اوتار لیا ہے تجھ سے تیرے بارگران کو اے پناہ
دینے والے اوس شخص کے جسکے لئے کوئی پناہ نہین ہر یا اللہ مین تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے کلام قدیم کے
جو مخلوق و حادث نہین ہے بوسیلہ تیرے قول کے حق مین اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ وہ بارگران جس نے
تیری پشت شکستہ کی ہے اوٹھا ہر ہے باطن تجھپر حال میرا مخفی نہین ہے مجھے مخفی کر ظالمون کی نظرون سے یا اللہ اور مین
تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلے تیرے اوس اسم کے کہ جسکی برکت سے تونے آسمانون کو بلند کیا اور زمین کو اوسکے
سبب بچھا دیا ہر اور تونے حقمین یعنی شان مین اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمایا ہے کہ ہمنے ذکر کو تیرے بلند کیا ہے

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ اَنْتَ وَقَايَتِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ تین بار اَسْئَلُكَ بِمُحْكَمِ
كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ يَا عَزِيْزُ اَعِزَّنِيْ بِاِعْزَازِ عِزَّةِ قُدْرَتِكَ وَيَسِّرْ لِيْ اُمُوْرَ الدُّنْيَا
وَالدِّيْنِ يَا خَيْرَ مَنْ يُّرْجٰى يَا اَللّٰهُ تین بار فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا اَسْئَلُكَ اَنْ يَّتَيَسَّرَ لِيْ كُلُّ مَا تَعَسَّرَ عَلَيَّ بِتَيْسِيْرٍ مِّنْكَ يَا اَللّٰهُ تین بار
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ اَسْئَلُكَ بِالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ
وَبِالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَنْ تُخْفِيَنِيْ عَنْ اَبْصَارِ مَنْ يُّرِيْدُ بِيْ بِسُوْٓءٍ
مِنَ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ رُوْحَانِيَّةَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ
وَالْاَسْمَآءِ فِيْ جَلْبِ الرِّزْقِ اِلَيَّ حَيْثُ كُنْتُ وَفِيْ عَطْفِ الْعِبَادِ عَلَيَّ اَجْمَعِيْنَ
وَفِيْ دَفْعِ الْمَضَارِّ عَنِّيْ يَا لَطِيْفُ يَا حَفِيْظُ يَا اَللّٰهُ تین بار یَا وَدُوْدُ تین بار

(۱) ای بلند بخشنے والے ای یاد رکھنے والے میری یاد رکھ بطفیل اپنے اوس ذکر کے جو تیرے ذکر کرنے والے ذکر کرتے ہین وہ لوگ جو ذکر اللہ کرتے ہین ایستادہ و نشستہ و برپشت خوابیدہ یعنی کھڑے بیٹھے لیٹے اور فکر و نظر (۲) اسکا کرتے ہین پیدایش آسمانون اور زمین مین اور کہتے ہین ای ہمارے پروردگار تونے ان سبکو عبث پیدا نہین کیا تو منزہ از تسبیح ہے ہمکو عذاب دوزخ سے پناہ دے تو مجکو نگاہ رکھنے والا بچانے والا ہے قوم ظالمین سے یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطے محکم و نفیس تیری کتاب کے جو نہایت بالغ ہے او عزیز تو مجھے عزت دے بوسیلہ گرامی عزت اپنی قدرت کے اور آسان کر میرے لئے امور دنیا و دین کو ای بہترین اوس شخص سے جو مرجع رجا و امیدگاہ خلائق ہو یا اللہ و ہر آئینہ تنگی کے ساتھ کشایش ہے تحقیق کہ دشواری کے ساتھ آسانی ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ تمام چیزین جو دشوار ہین آسان کردے مثل اپنی آسانی کرنے کے جیسا تو آسان کیا کرتا ہے یا اللہ بقول تیرے شان مین نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کہ جب فارغ ہو تبلیغ وحی سے تو عم عبادت انگیز کر اور اپنے رب کی طرف رجوع کر مین تجھ سے سوال کرتا ہون بتفصیل اون لوگون کے جو تیری طرف رجوع کرتے ہین اور بوسیلہ اون آیات کے جو روشن و ہویدا ہین اور بوسیلے ذکر استوار یعنی قرآن حکمت آثار کے کہ مجھے نہان رکھ منجملہ خلائق سے اون لوگون کی نگاہون سے جو میرے ساتھ ارادہ برائی کا رکھتے ہین اور میرے بس مین کردے اس سورہ اور اسما کے روحانیت

یَارَبِّ یَا وَدُوْدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ تین بار یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ
یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ
الَّذِیْ مَلَاءَتْ بِهٖ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَاَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَّرْتَ
بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَاَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ مِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِیْرُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اَغِثْنِیْ یَا اَللّٰهُ تین بار بِرَحْمَةٍ مِّنْكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ
فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ كُلَّهٗ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اور خواص سورہ
فیل سے وہ ہے جیسا بعض علما نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورہ کو کسی ششقہ
قدیمہ یعنے حرف کہنہ مین لکھکر کسی مکان یا غیر مکان مزرع و باغ وغیرہ مین دفن
کردیوے تو جب تک وہ اوس مین رہیگی وہ مقام امن و امان مین رہیگا
اور یہ عمل آزمودہ و مشہور ہے اور بعض خواص سورہ فیل سے واسطے اوس شخص

جو برکت کو بیچ تحصیل روزی کے چاہتے ہین مین ہون اور بیچ گردیدگی و مہربانی کرنے سب تیرے بندون کے مجھپر اور بیچ دفع مکر
کے مجھسے یا لطیف یا حفیظ والطف یا اللہ یا ودود یا رب یا ودود یا حی یا قیوم یا خداوند عرش مجید یا مبدا ابتدا و پیدا کرنے والے خلق کے
عدم سے یا معید دوبارہ زندہ کرنے والے بعد مرگ کے اے سخت گرفت کرنیوالے اے وہ خداوند جو بڑا فاعل تھا ہے اپنے ارادہ کا مین تجھسے
سوال کرتا ہون بواسطے تیرے اوس نور بوجہ معرفت کے کہ جس سے تو نے اپنے عرش کے ارکان و قوائم کو مملو کر دیا ہے یا یہ کہ جس سے
تیرے عرش کے ستون پر نور ہین اور مین سوال کرتا ہون تجھسے بواسطے تیرے اوس قدرت کاملہ کے کہ جس سے تو اپنی تمام خلق پر قادر ہے
اور مین تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلے تیرے اوس رحمت کے جس نے ہرشے کو وسعت و فراخی فرمائی ہے نہین ہے کوئی اللہ
سوائے تیرے مین تیری ہی رحمت کے ساتھ فریاد کرتا ہون اور تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہون اے فریادرس فریاد خواہون کے
میری فریادرسی کر یا اللہ اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مین تیری رحمت کا امیدوار ہون پس مت سپرد کر تو مجھکو
میرے نفس کی طرف ایک چشم زدن اور میرے سارے حالات کی اصلاح کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین درود و سلام خدا کا

کے ہے جو اپنے دشمن کی ہلاکی و تباہی چاہتا ہو اور وہ دشمن جو اوسکو ایذا پہونچاتا ہو اور وہ شخص اوس سے تخلصی کی قدرت نہین رکھتا ہے تو چاہیے کہ دس روز تک متواتر ہر روز اس سورہ کو ہزار بار پڑھا کرے اور قصد دل مین اوسی کا ہو جو ایذا رسانی کرتا ہے چنانچہ جب دسوان روز ہو تو کنارہ آب روان یعنی لب دریا یا نہر پر بیٹھکر یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِیْطُ بِمَکْتُوْنَاتِ الضَّمَائِرِ اَللّٰھُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَ النَّاصِرُ وَ اَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِیْ وَ اٰذَانِیْ وَ لَا یَشْھَدُ بِذٰلِكَ غَیْرُكَ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ مَالِکُہٗ فَاَھْلِکْہُ اَللّٰھُمَّ سَرْبِلْہُ بِسِرْبَالِ الْھَوَانِ وَ قَمِّصْہُ قَمِیْصَ الرَّدٰی اَللّٰھُمَّ قَمِّصْہُ دو بار کہے اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْہُ تین بار اَللّٰھُمَّ اقْطَعْ دَابِرَہٗ چار بار کہے فَاَخَذَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ وَ مَا کَانَ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ چھہ مرتبہ اور اس دُعا کو اسی طرح دس بار تکرار کرے تو البتہ قدرتِ خدا سے دشمن ہلاک ہوگا اور بعض خواص سورہ فیل سے طریق دیگر بھی واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے وہ یہ ہے کہ اوس سورہ کو دس

ہو اوپر سید ہمارے محمد کے اور اونکے سب آل و اصحاب پر ۱۲ اے میرے پروردگار تو ہر حال مین حاضر و ناظر ہے اور دلونکے رازہاے نہفتہ پر تو محیط ہے اے میرے پروردگار ظالم غالب قوی ہے اور ناصر عاجز ہے اور ناتوان ہین اور تو تمام عالم کے احوال پر مطلع اور خبردار ہے ای میرے خداوند تحقیق کہ فلان شخص نے مجھپر ظلم کیا ہے اور مجھے ایذا دی اور ستایا ہے اور سوائے تیرے کوئی اسبات کا شاہد و دانا نہین ہے اے میرے خداوند تو اوسکا مالک اور اوسپر قادر ہے تو اوسکو ہلاک کر اے میرے خداوند اسکو لباس اہانت و ذلت کا پہنا اور اسکو پیراہن خواری و تباہی کا موجود کر اور اللھم قمصہ کو دو بار کہے اے میرے خداوند اوسکو ہلاک کر ہلاک کر تین بار کہے اے میرے خداوند اوسکا پیچھا کاٹ دے یعنی اوسکی نسل منقطع ہو اور اوسکے پیچھے آنے والے مددگارون کو قطع کر تین بار کہے پس کٹ گیا پیچھا اوس قوم کا جو ظالم ہین اور جمیع حمد سزاوار ہین واسطے پروردگار عالم کے پانچ بار کہے پھر پکڑ لیا اونکو حق تعالے نے بسبب اون کے گناہون کے اور نہ تھا کوئی ع

ہزار بار تلاوت کرے اس طور پر کہ ہر روز ایک ہزار بار اور پر سو دانہ نخود کے پڑھا کرے
اور سورہ پڑھنے کے وقت اپنے دل مین بعینہ قصد اوس ظالم کا رہے اور ہر ایکبار
جب سورہ تمام ہوا کرے تو بعد ہر بار کے یہ کلمات کہا کرے اَللّٰھُمَّ اَدْمِ فُلَانَ
بِنْ فُلَانَۃَ رَمْیَۃً لَا اٰخِرَ لَھَا وَاْتِہٖ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَخُذْہُ اَخْذَ عَزِیْزٍ
مُقْتَدِرٍ اور جب تو بعد دس دن کے قرأۃ سورۃ دس ہزار بار سے فارغ ہو تو اون
چنون کو بیر مجورہ یعنی چاہ کہنہ مین ڈال دے اور وقت ڈالنے کے یہ کلمات کہے
اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ غَنِیٌّ عَنِ الْاَعْوَانِ اَللّٰھُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ
الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ الْعَدْلُ الْحَکِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانًا عَبْدُکَ قَدْ کَفَرَ النِّعْمَۃَ
وَمَا شَکَرَھَا وَاَلْغٰی اٰیَاتِ الْعَدْلِ وَمَا ذَکَرَھَا اَطْغَاہُ حِلْمُکَ وَ
تَعَدّٰی عَلَیْنَا ظُلْمًا وَعُدْوَانًا فَخُذْ اَللّٰھُمَّ بِنَاصِیَتِہٖ وَاجْعَلْنَا مَنْصُوْرِیْنَ
عَلَیْہِ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ فُکَّ عَضُدَہٗ وَقَلِّلْ عَدَدَہٗ وَاَھْدِمْ
اَرْکَانَہٗ وَاَخْذُلْ اَعْوَانَہٗ وَشَتِّتْ جَمْعَہٗ وَاَعْدِمْ سُلْطَانَہٗ وَاَھْبِطْ

ہو اون کے لیے حق تعالی کی جانب سے مددگار اوسکو چند بار کہے ۱۲ ترجمہ ای میرے خداوند مار اور سنگسار کر فلان پسر
فلان عورت کو وہ مار جسکی کچھ انتہا نہین ہے اور دافع ہو اوسپر اور تعرض کر اوسکے جدہر سے اوسکے گمان مین نہین ہے
اور پکڑ اوسکو پکڑ غالب قدرت والی کی ۱۲ ترجمہ ای میری خداوند تو بے پرواہ مددگارون سے ای میرے خداوند ظالم
توی ہے اور ناصر عاجز و کمزور ہے اور تو مطلع احوال اور دانا عادل اور حکیم ہے ای میرے خداوند تحقیق کہ فلان
تیرے بندے نے البتہ کفران نعمت کی اور کچھ قدر نعمت نہ کی اور تیری آیات عدل کو باطل و فاسد کیا اور اوسکو خاطر مین
نہ لایا اور تیرے حلم نے اوسکو سرکش کر دیا اور اوس نے مجہ از روے ظلم و عداوت کے حد سے زیادہ زیادتی
کی اور میرے خداوند تو اوسکی پیشانی اور چوٹی پکڑ اور ہمکو اوسپر منصور و مظفر کر تحقیق کہ تو جو کچھ چاہتا ہے
اوسپر قادر ہے ای میرے خداوند تو اوسکے بازون کو توڑ ڈال اور اوسکی جمعیت کو گھٹا دے اور اوسکی بنیاد کو گرا دے
اور اوسکے مددگارون کو خوار کر اور اوسکی جماعت کو پراگندہ کر اور اوسکے کنبے کو نیست و نابود کر اور اوسکی سلطنت ذلیل کر

بُرْهَانَهُ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُ وَاَرْعِبْ قَلْبَهُ وَكُبَّهُ مَنْخِرَهُ وَاجْعَلْ كَيْدَهُ
فِي نَحْرِهِ وَاسْتَدْرِجْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُ اور خواص سورۂ فیل سے واسطے
ہلاک ظالم کے اور بھی طریق ہے وہ یہ ہے کہ روز دوشنبہ کو روزہ رکھے اور ہر چیز
سے جس مین روح ہے یا اوس سے جو روح سے نکلی ہے (یعنے) امساک رکھے (گوشت
و تخم ماکیان وغیرہ سے اور شیر اور دوغ وغیرہ سے) اور نماز عشا اخیرہ ادا
کرکے ایسے مقام مین داخل ہو جو آمد و رفت مردم سے خالی ہو اور اوس مقام
کے وسط مین جلوس کرے اور وہان دو رکعت نماز قربۃً الی اللہ ادا کرکے دو سو مرتبہ قرأت
صمدیت یعنے تلاوت سورۂ اخلاص کی کرے اور سورۂ فیل کو ترمیہم تک پڑھے
اور تین بار اوسکی تکرار کرے یعنے ترمیہم ترمیہم ترمیہم مگر سورہ ختم نہ کرے
اور اسی حالت سے اس سورہ کو وہین تک ہفتاد مرتبہ تلاوت کرے بعد ازان
کہے اَللّٰهُمَّ ارْمِ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ بِهَلَاكِكَ وَنَكَالِكَ وَدِمَارِكَ يَا
شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا قَهَّارُ اور اسکو دو سو مرتبہ پڑھے پھر اگر اس عمل کو دو تین شب
متوالی عمل مین لاوے تو وہ ظالم ہلاک ہوگا اور خانہ خراب اور خانہ ویران
ہوجاویگا مگر تو اس بات مین خدا سے خوف کر اور ایسا فعل نہ کر مگر اوس شخص

ظالم کی ویرانی

و پست کر اور اوسکے قدمون کو لغزش دے ۱۲ ۱ اور اوس کے دل مین رعب ہیبت ڈالدے اور اوسکو
ناک کے اور اوندھے منھ ڈالدے اور اوسکے کید و مکر کو اوسکی ہلاکی مین گردان اور اوسکو درجہ بدرجہ
آناً فاناً رسوا اور ذلیل کر اس طرح کہ اوسکو معلوم نہو ۱۲ ٢ عشا اور نماز مغرب و عشا ۱۲ اخیر نماز عشا یعنے
عشا اول و عشا آخر یعنے نماز شام و نماز خفتن ہے ۱۲ ٣ اے میرے خداوند فلانی بن فلانی عورت کو
مار و سنگسار کر اپنے ناز سے اور اپنے عذاب اور ہلاک کرنے سے اے سخت گرفت کرنے والے
اے قہر و غضب کرنے والے ۱۲

کے حق مین جو اوسکا مستحق و سزاوار ہو (یعنی اندک عداوت مین ایسا کام نکر) اور بعض خواص سورۂ فیل سے وہ ہے جیسا بعض علما نے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو بر روے دشمن تلاوت کرے حق تعالے اوسکو دشمن پر ظفر یاب کرے گا اور جو شخص اس سورہ کو وقت جنگ کے تلاوت کرے تو اوس کا دل قوی رہے گا اور اپنے دشمن پر غالب آوے گا اور بعض خواص دونون سورتون انشراح و فیل سے وہ ہے جیسا کہ غزالی نے اکثر صالحین و ارباب علوم سے نقل کی ہے کہ جسکو حق تعالی توفیق دے آسانی کے ساتھ اوسپر مداومت و مواظبت رکھے چنانچہ جو شخص فجر کی دو رکعت نماز مین ان دونون سورتون کو اس طور پر پڑھے کہ پہلی رکعت مین الم نشرح اور دوسری مین الم ترکیف ہو تو حق تعالی اوسکو دسترس دشمن سے باز رکھے گا اور دشمن کو اوسکی طرف کوئی چارہ نہوگا اور غزالی رحمۃ اللہ نے کہا یہ عمل بہت صحیح و مجرب ہے اسمین کچھ

باب نہم بذکر بعض خواص سورۃ العصر و ہمزہ و قریش و کوثر

شک نہین چنانچہ خواص سورۂ اولی یعنی سورۂ عصر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو چار شقفات یعنی خزف سفال پر لکھکر اپنے انبار خانہ غلہ کے چار دن گوشون مین رکھ دیوے تو جسقدر ذخیرہ اوس مخزن مین ہوگا ہر ایک آفت سے محفوظ رہیگا باذن اللہ تعالے اور بعض خواص سورۂ عصر سے یہ تعطیل بیع و شراء ہے یعنی خرید و فروخت اسکی معطل و بیکار ہو جاوے چنانچہ جب تو اس بات کا ارادہ کرے تو اس سورہ کو ایک صحیفۂ رصاص یعنی جستے کے تبر پر نقش کرے مگر روز شنبہ وقت زحل کا ہو پھر اوس تبر کو جس جا کا تو ارادہ رکھتا ہے وہان رکھدے اور ڈر خدا سے کہ یہ عمل نہ کر اور نہ کسی کو تعلیم کر مگر اوس شخص کو جو اوس کا مستحق ہو

کیونکہ یہ نقش جس مکان یا جس حمام یا جس دوکان مین رکھا جاوے گا وہ معطل
و مائل بخرابی ہوجاوے گا اور خواص سورۂ ثانیہ یعنے سورۂ ہمزہ سے یہ
ہے کہ جو شخص اس سورہ کو اوپر چشم زخم کے یعنے جسکو نظر بد لگی ہو اوسپر
پڑھے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سورۂ
ہمزہ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے دریافت کرنا حال کسی شخص کا کہ
اوسکو کسی آدمی کی نظر بد لگی ہے یا اوسپر جن و آسیب ہے یا سوائے اسکے
کچھ اور ہے تو اوس شخص یعنی مریض کے اثر کو لے یعنے خاک پر اوسکا نقش قدم
لے اور اوسکو بخوبی اندازہ کرلے یعنے خوب پیمایش کرلے اور اوس سورہ
کو اوسپر ایکبار خواہ تین بار تلاوت کرے اور بعد فراغ قرأت کے یہ
کلمات کہے اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مَيْمُوْنَ يَا اَبَا نُوْحٍ اَنْ تَنْزِلَ عَلٰے
هٰذِهِ الْاَثَرِ وَ تَبَيَّنَ مَا بِصَاحِبِهٖ اِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَقَصِّرْهُ
وَاِنْ كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَطَوِّلْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ فَابْقِهٖ عَلٰے
حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَلْوَحَا دو بار کہے اَلْعَجَلُ السَّاعَةَ
بعد ازان اوس اثر کا اندازہ کر کہ اگر وہ کوتاہ ہوگیا ہے تو اوسکے لیے یہ
آیت لکھ وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ تا آخر نُفُوْرًا و قولہ تعالیٰ اَفَحَسِبْتُمْ

لہ مین تجھکو قسم دیتا ہون اے میمون اے ابو نوح کہ تو اوس شخص کے اثر قدم پر نازل ہو اور بیان
کر صاحب اثر پر کیا شے ہے اگر وہ شخص جن سے ہے تو اوسکے اثر قدم کو کوتہ کر اور اگر انسان سے ہے
تو اوس نقش قدم کو دراز کر اور اگر وہ منجانب اللہ ہے تو اوسکو بحال خود اوسی اندازے پر باقی
رکھ ابو حا یعنے جلدی کر العجل یعنے شتابی کر الساعت یعنے اوسی وقت ۱۲ لہ یعنے اس صورت
مین معلوم ہوا کہ اوسپر آسیب جن ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲

اِنَّمَا خَلَقْنَاکُمْ تا آخر آیۃ و قولہ تعالےٰ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا آخر فَلَا تَنْتَصِرَانِ
اور ان سب کے ساتھ سورۂ معوذتین اور سورۂ فاتحہ بھی لکھ اور صاحب اثر یعنے
جس کا نقش پاہے جو مریض ہے اوسکے گلے مین ڈال دوے اور اگر بعد قرأت
سورے کے وہ اثر دراز ہوگیا ہے تو اوسکے لئے سارے سورے اِذَا الشَّمْسُ
کُوِّرَتْ لکھنی چاہیے اور علاوہ چیزین لکھی جاوین جو کچھ واسطے نظر بد کے لکھی
جاتی ہین جیساکہ بیان اوس کا عنقریب آوے گا اور اگر وہ اثر بعد قرأت
اس سورے کے بحال خود بدستور رہا ہے تو اوسکے لئے آیات شفا جنکا ذکر آگے
آتا ہے اور سوا اوسکے آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر وَاللہُ
الشَّافِیْ یہ سب لکھی جاوین اور وہ مریض کی گردن مین ڈال دیا جاوے اور
اور بعض علما نے دربارۂ معرفت اندازہ اثر کے یہ کہا ہے کہ بعد خوف قیاس
و اندازہ کرنے کے اوپر سورۂ فاتحہ اور سورۂ مذکورہ کہ وہ سورہ وَیْلٌ لِّکُلِّ
هُمَزَةٍ تا آخر پڑھی جاوے وبعد از فراغ قرأت سے وہ اثر قیاس و اندازہ
کیا جاوے تو وہ تین حال سے خالی نہوگا کہ یا تو وہ کوتہ ہوگا یا دراز ہوگا
یا بدستور بحال خود باقی رہے گا اور تجھکو بخوبی معرفت اس امر کی ہوچکی ہے

لـه یہ وہ آیتین سورۂ بنی اسرائیل کی ہین وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَکَرْتَ
رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ٢ـه یعنے آخر سورہ قد افلح المؤمنون مین
اَفَحَسِبْتُمْ سے آخر سورہ تک تا آخر الراحمین چار آیتین ہین ١٢ ٣ـه تنتصران تک تین آیتین سورۂ رحمن کی
ہین یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ٤ـه اس حالت مین معلوم ہوگا کہ وہ گزند نظر بد انسان سے ہے ٥ـه اس سے معلوم ہوگا کہ وہ صدمہ و فرض منجانب اسرے

جو کچھ ہر حالت مین حالات مذکورہ سے لکھا جاتا ہے اور تو صاحب اثر یعنے اوس مریض سے ہرگز خبر نکر کہ تجھ پر یہ خلل اُس شئے کا جن یا انس سے ہے کیونکہ یہ کہنا حرام ہے جیسا کہ ہمارے شیخ نے اس امر کا بیان کیا ہے اور بعض خواص سورۂ ثالثہ یعنے سورۂ قریش کا یہ ہے کہ تو اوسکو زعفران سے ایک ظرف پاکیزہ مین لکھ اور اوسکو پانی سے دھوکر جسکو زہر دیا گیا ہے اوسکے تئین پلادے تو اوسے کچھ ضرر نہوگا اور یہی سورۃ اسی صورت سے فائدہ کرتی ہے اُوس شخص کے لئے جسکا دل دھڑکتا ہوا اور اوسکو خفقان ہوا اِذَا کُتِبَتْ وَشُرِبَتْ عَلَی الرِّیْقِ یعنے جبکہ اوسکو ایک ظرف پاکیزہ مین لکھکر دھوکر نہار منھ پلاو تو رفع خفقان ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۂ رابعہ یعنے سورۂ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو شبِ جمعہ ہزار بار تلاوت کرے اور ہزار بار صلوٰۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے تو وہ اپنے خواب مین زیارت آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرے گا اور بعض خواص سورۂ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورے کو لکھکر اپنے گلے مین لٹکا لیوے تو یہ اوسکے لئے حرز و حفظ ہوگا دشمنون سے اور اوپر خیر و زمند ہے اور جبتک یہ تعویذ اوسکے پاس رہیگا کوئی امر مکروہ ناگوار اوسکو نہ پہونچے گا اور بعض خواص سورۂ کوثر سے دفع تپ ہے جیسا کہ بعضے برادران دینی نے فائدہ اسکا بیان کیا ہے اوسکو تین ورقون مین لکھین اور طریقہ اوسکے تحریر کا یہ ہے کہ پہلے ایک پر تو بسم اللہ کے حروف جدا جدا بغیر لمس یعنے بلا نقصان کے لکھے اور بعد اسکے

یعنے حروف سے اور گرنے نپا دین ۱۲

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ تک حروف ملے ہوئے لکھے اور بعد ازان دوسرے پرچہ پر بسم اللہ اسی طرح جدا جدا حروف لکھے اور اوتمین یہ نقصان نہونے پاوے اوسکے بعد فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ تک ملے ہوئے حروف سے لکھے اور بعد ازان تیسرے پرچہ پر پھر اوسی طرح بسم اللہ کے حروف جدا جدا بغیر تغیر کے لکھے اور اوسکے بعد اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ لکھے چنانچہ جسوقت بعض کو تپ شروع ہو تو پرچۂ اولیٰ کا فتیلہ بنا کر اوسکو اوسکی دھونی دیوے اگر ایک ہی پرچہ سے تپ دفع ہو جائے تو اوسی پر اکتفا کر اور نہین تو دوسرے پرچہ کی دھونی دے اگر مرض زائل ہو جائے تو بس اوسی پر اکتفا کر اور نہین تو تیسرے پرچہ کی دھونی دے کہ مرض دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ

بابِ سِیُم بذکر بعض خواص سورۃ الکافرون و سورۂ اخلاص و معوذتین اور ذکر اون احادیث کا جو ان سُورتون کے فضائل کی دلالت کرتی مین

معلوم کر اے طالب حق تعالےٰ مجھکو اور تجھکو توفیق عمل کی دیوے کہ سورۃ الکافرون نہایت جلیل القدر ہے چنانچہ حدیث صحیح مین وارد ہے کہ جسوقت تو شب کو قصد خواب گاہ کرے اور آمادہ بخواب ہو تو سورۂ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ تمام تلاوت کرے اور اوسکے خاتمہ پر سو رہے تو ہر آئینہ یہ عمل باعث براءت اور دوری ہے شرک سے اور بعض خواص سورۃ الکافرون سے یہ ہے کہ جو شخص روز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ تلاوت کرے اور

لہ یعنے مرکب جسطرح لکھا ہے۔

اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب اوسکا برآوے باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سورۃ الکافرون سے واسطے ہلاک ظالم اور دشمن کے ہے کہ تو خلوت مین باوضو ہو کر بعد دو رکعت نماز کے اس سورہ کو ہزار بار تلاوت اور سر ہر صد یعنے ہر سیکڑے پیچھے یہ کلمات پڑھکر دوسرا سیکڑا شروع کر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَلَّطْتُ رُوْحَانِیَّۃِ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ حَادِّھَا وَ یَابِسَھَا عَلٰی رُوْحِ کَذَا کُلَّ الظَّالِمِ اَوِ الْعَدُوِّ چنانچہ حق تعالےٰ بہت جلد ہلاک کریگا مگر ڈر خدا سے کہ یہ عمل سوا مستحق کے اور کسی کے لئے نکر اور سورۂ ثانیہ اور سورۂ اخلاص کے فضائل احادیث کثیرہ مین وارد ہین چنانچہ ذکر اوسکا شیخ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب جامعہ مین کیا ہے ازانجملہ ایک یہ ہے کہ جو شخص جسوقت سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتا ہے تو گویا اوس نے ایک ثلث قرآن یعنی سوم حصہ اوسکا پڑھا و ازانجملہ یہ فضیلت ہے کہ جو کوئی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تین مرتبہ پڑھتا ہے تو گویا اوس نے تمام قرآن تلاوت کیا و ازانجملہ جو کوئی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یازدہ بار پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ اوسکے لئے جنت مین ایک مکان بنواتا ہے و ازانجملہ یہ ہے کہ جو شخص قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اکیس مرتبہ پڑھے گا حق تعالےٰ اوس کے لئے باغ جنت مین ایک قصر تیار کرائے گا و ازانجملہ ہے کہ جو شخص سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پچاس مرتبہ پڑھے گا تو حق تعالےٰ اوس کے پچاس برس کے گناہ بخشدے گا و ازانجملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورے

ف۱ اے میرے خداوند مین نے اس سورہ کی روحانیت اور تاثیر اور اوس کے یبس کو مسلط کیا اوپر روح فلان ظالم یا عدو کے ۱۲ ف۲ کذا کذا کی جگہ پر نام اوس شخص کا لیوے جو ظالم یا دشمن ہو یعنے علی روح فلان الظالم یا علی روح فلان العدو ۱۲

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے گا نماز مین خواہ بغیر نماز کے تو حق تعالیٰ اوسکے لئے برات و آزادی لکھ دیگا جہنم سے و از انجملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دو سو ایک مرتبہ تلاوت کریگا حق تعالے اوسکے گناہ صد سالہ بخشدیگا اور ایک شخص صحابہ رضی اللہ عنہم مین سے اپنی ہر رکعت نماز مین سورۂ اخلاص کا اکثار کیا کرتے تھے یعنے اوسکو بہت کثرت سے ہر رکعت مین پڑہا کرتے تھے چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے اون سے اس بارہ مین سوال کیا تو اُنھون نے جواب مین عرض کیا کہ مین اس سورہ سے بہت محبت رکھتا ہون آن حضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا تیری محبت اسکی تجکو داخل جنت کریگی اور قرطبی رح نے اپنی کتاب تذکرہ مین ذکر کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو اپنے مرض مین پڑھے اور وہ اوسی مرض مین مریگا تو وہ فتنۂ قبر سے محفوظ رہے گا اور ضغطہ یعنی فشار قبر سے امن پاویگا اور ملائکہ اوسکو اپنے بازو نپر اٹھا کر اور صراط پر سے گذار کر جنت مین پہونچا دین گے اور بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی تلاوت پر مواظبت کریگا تو جمیع خیر کو پہونچے گا اور تمام شرف کرامت دنیا آخرت اوسکے حق مین کافی ہوگی انشاء اللہ تعالے اور اسم حق تعالیٰ کا اَلصَّمَدُ از براے اہل ریاضات کے صلاحیت عمل کی رکھتا ہے کہ جو کوئی اسکا ذکر اختیار کرے گا حق تعالے اوس کو اکل و شرب سے بے پروا کرے گا اور صورت اوس کی یہ ہے کہ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ کہا کرے اور اس سے سُستی و تراخی نہ کرے یعنے جسقدر ایک سانس مین ہوسکے اس کے درمیان مین فصل و خلل نہ ڈالے اور بعض علما کے دستخط سے مین نے پایا ہے وہ لکھتے ہین مجھسے ایک ایسے شخص نے بیان کیا ہے جسکے ساتھ مجکو بڑا وثوق ہے کہ

جو شخص یا صمد ایک سو چونتیس مرتبہ پڑھے گا وہ شدت گرسنگی سے محفوظ رہیگا
اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور مین نے اور بعض علما کے دستخط سے دیکھا ہے
کہ جسوقت آدمی خلوت مین ہو اور اسم یا صمد کی جسقدر ہو سکے ورد کرے تو وہ
تعب و صدمہ گرسنگی و تشنگی اور اسکے سوائے اور صعوبات سے مصئون رہے گا
اور بونی رحمۃ اللہ اپنی کتاب شمس المعارف اوسط یعنے بیچ کی جلد مین لکھتے ہین
کہ اسم حق تعالیٰ کا اَلصَّمَدُ وہ ذکر ہے کہ جو مرتاضین کے لئے برائے رفع گرسنگی
عمل صالح ہے ذکر اس اسم شریف کا جبتک سوائے اسکے غیر ذکر مین داخل نہوگا
تو اوسکو تعب گرسنگی حس و مس نہ کرے اس بات کو سمجھنا چاہیے منتہی ہوا کلام قائل
اس قول کا اور بعض علما نے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
نقل روایت کی ہے کہ فرمایا کہ جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ یا صمد کا ورد
رکھے وہ اپنی بقیہ عمر تک غلبہ گرسنگی سے ایمن رہے گا انتہی اور بعض خواص
اس سورہ سے برائے قضائے حاجات ہے چنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ اسی سورہ
کو ہزار بار تلاوت کرے و بعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا
یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَسْمَائِکَ
الْعِظَامِ وَاَنْبِیَائِکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الْعَظِیْمَۃِ عَبْدُکَ

برائے تعب گرسنگی و تشنگی ۱۲

برائے قضائے حاجات ۱۲

لہ اے میرے خداوند مین تجھ سے سائل ہون یا واحد ایک اکیلا یا احد تنہا یا فرد یکتا یا صمد بے نیاز تو وہ
ہے کہ کسیکو نسوان سے زوجیت مین لیا نہ انسان کر کے کسیکو ولدیت مین اختیار کیا اے وہ خداوند کہ وہ نہ کسیکا ولد ہے دکوئی
اوسکا مولود ہے اور نہ کوئی اوسکا ہمسر ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسماء معظمہ اور انبیاء کرام سوال یہ ہے کہ تو
میرے بس مین کر دے اس سورہ عظیمہ کے خادمان و موکلان کو جو تیرے بندے پرستندگان موکلان اسم رحمٰن ہین اور وہ بندے تیرے

عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدَكَ عَبْدِ الصَّمَدِ وَعَبْدَكَ عَبْدَ الْوَاحِدِ يَكُوْنُوْنَ لِيْ عَوْنًا عَلٰى قَضَآءِ حَوَائِجِيْ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةُ السَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے جو جناب رسالت آب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے نقل کرتے ہین کہ جو شخص اس سورہ کو گیارہ بار مقابر مین اس بات پر پڑہے اور اوسکا ثواب اونکو بخشے تو اوسکو اجر بعدد اموات کے حاصل ہوگا اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے واسطے دفع بلا و حصول مراد کے ہے جیسا بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو ایک ہزار ایکبار درمیان مغرب و عشا کے تلاوت کرے و بعد ازان حق تعالےٰ سے اپنے مطلب کا سوال کرے تو وہ اوسکو حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض خواص برادران دینی نے مجھ سے بعض فائدہ سورۂ اخلاص کا بونی رحمۃ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ایک دعا اس سورہ کی چھوٹی سی ہے اگر وہ صبح کو پڑھی جاوے گو تین بار بھی ہو سکے اور اسی طرح شام کو بھی کسی حاجت کیلئے ہو تو وہ برآوے گی باذن اللہ تعالےٰ وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ اَحَدٌ لَا تُسَلِّطْ عَلٰى اَحَدٍ

---

۵ جو پرستندگان اسم صمد ہین اور وہ بندے جو پرستاران اسم واحد ہین سو وہ سب میرے معاون و مددگار ہوں میری حاجت روائی مین بہت جلد بہت جلد اور فورًا اور ابھی اسی وقت حق تعالیٰ تمہارے حق مین اور تمہارے اوپر برکت نازل کرے اور حق تعالیٰ درود و سلام بھیجے اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور انکے اہلبیت اور اصحاب پر ۱۲ ۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم جمیع حمد ہزاروں ہین واسطے پروردگار عالم کے اور درود خدا کا اوپر سید ہمارے کے کہ وہ محمد ہین اور اوپر آل اور انکے اصحاب (تو نے اپنے نبی صلعم سے خطاب کیا ہے) تو امت کو خبر دے کہ وہ اللہ یکتا ہے کوئی اسکا مثل نہین جس سے اسکو مثال دیجائے تو مجھپر کسیکو مسلط نکر

لَا تُحْوِجْنِیْ اِلٰی اَحَدٍ وَّ اَغْنِنِیْ یَا رَبِّ عَنْ کُلِّ وَاحِدٍ بِفَضْلِ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تا آخر سورہ اِلٰہِیْ یَا مَنْ ہُوَ قَدِیْمٌ وَّ یَا دَائِمٌ وَّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ اِقْضِ حَاجَتِیْ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے جیساکہ بونی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر شب جمعہ اس سورہ کو شصت و شش بار تلاوت کرے بعد ازان ذکر کرے جلالت کا یعنی اسم اللہ کا ذکر کرکے یا اللہ ہزار و شش صد و سی و یکبار پڑھے و بعد ازان ہزار بار درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پڑھے و بعد ازان ہزار بار ماشاء اللہ و بعد ازان خواب کرے گا ہر آئینہ تیرے پاس خواب مین ایک فرشتہ آوے گا جو کچھ تیرے دل مین ہے وہ اوس سے تجکو خبر دے گا اور اگر تو ہر شب جمعہ اس عمل کی مداومت و مواظبت کرے تو منجملہ صالحین کے تو ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ خواص سورتین معوذتین جو شخص ان دونون سورتون کو ہر شب پڑھا کرے گا وہ شخص شر جن و انسان اور جملہ وسواس سے محفوظ رہے گا اور بعض خواص ان دونون سورتون یعنے قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس سے یہ ہے کہ جو شخص بوقت داخل ہونے نزدیک کسی ظالم کے ان دونون سورتون کو تلاوت کرے تو حق تعالیٰ شر ظالم سے اوسکی کفایت کرے گا اور اون دونون سورتون مین اس قدر منافع ہین جسکا شمار نہین اور عقبہ بن عامر صحابی رضی اللہ

لہ مت کسی کے اور اے پروردگار تو مجکو ہر ایک سے غنی و بے پروا کر دے بفضل قل ہو اللہ احد سے تا آخر سورہ پڑھ جاوے پھر یہ کہے الٰہی یا من ہو تا آخر یعنے اے میرے اور اے خداوند. جو قدیم و ہمیشہ سے ہے اور اے دائم جو ہمیشہ رہیگا اے دائم الحیات جسکو کبھی فنا نہین اے قائم بذات خود جسکو کسیکی اعانت درکار نہین اے اول جو سب سے پہلے اے آخر جو سب کے بعد بھی رہیگا میرے حاجت کے روا کر اے فرد یکتا اے صمد بے پروا اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے کے جو محمد رسول ہین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور

عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کیا تو نہین
دیکھتا ہے ادن تینون آیتون کو جو آج کی شب نازل ہوئی ہین کہ مثل ان
آیتون کے اور کبھی نہین دیکھا گیا ہے وہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ ہے اس حدیث کو مسلم نے روایت کی ہے اور ابوسعید خدری
رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعوذ
واعاذ کیا کرتے تھے شر جن وچشم زخم انسان سے یعنے ان دونون سے خدا کے
ساتھ پناہ مانگتے تھے یہان تک کہ یہ دونون سورتین معوذتین نازل ہوئین
پھر جسوقت یہ نازل ہوئین تو آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے انھین
دونون کو اختیار کیا اور اوسکے سوائے دیگر تعوذات کو ترک کیا اس حدیث کو
ترمذی نے روایت کی ہے اور اسکو حدیث حسن کہا ہے اور سبب نزول ان
دونون سورتون کا یہ ہوا کہ جب دختران لبید یہودی نے رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلّم پر سحر کیا اور حق تعالےٰ نے آن حضرت صلعم کو حال سحر اور محل سحر سے اطلاع
دی تو اوس مقام مین ایک وتر یعنے رودہ کمان کا پایا اوس مین گیارہ گرہین لگی
تھین چنانچہ وہ رودہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے حضور مین حاضر کیا گیا تو
فرمایا کہ ان دونون سورتون سے تعوذ کر یعنے پڑھو آخر جب ایک آیت پڑھی جاتی
تھی تو ایک گرہ کھل جاتی تھی اور آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو خفت اور
سبک ہی ہوتی جاتی تھی یہان تک کہ وہ گرہین کھل گئین اور آن حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلّم اوٹھ کھڑے ہوے گویا بندپا سے کشادہ ہوگئے اور حق سبحانہٗ
وتعالیٰ بڑا عالم ودانا ہے اور بعض خواص سورتین معوذتین سے یہ ہے کہ اگر
ان دونون سورتون کو لکھکر اطفال کے گلے مین ڈال دیوین تو وہ مس جنات
اور گزند ہوام یعنے گزندگان حشرات سے محفوظ رہین گے اور بعض خواص سورہ

معوذہ ثانیہ یعنے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے
اسکے عمل کا تو روزہ رکھ اور باز رہنا چاہیئے اوس چیز کے کھانے سے جس مین
روح و جان رہتی ہے یعنے گوشت وغیرہ بعدازان اس سورہ کو ہزار بار تلاوت
کر اور بعد ہر سیکڑے کے یہ کلمات کہنا چاہیے اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ
الْخَنَّاسُ بِقَلْبِ کَذَا وَکَذَا بِالْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ وَعَطِّفُوْا قَلْبَهٗ
عَلَیَّ اور یہ کلمات اوس حالت مین کہنا چاہیے جب ارادہ تیرا مطلوب سے
الفت و محبت کا ہو اور اگر ارادہ تیرا ارسال موکلان یعنی اونکا بھیجنا واسطے
قضائے حاجات کے ہو تو یہ کلمات کہنا چاہیے اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ
الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا عَلٰی کَذَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَۃِ وَاضْرِبُوْهُ بِالسُّیُوْفِ
وَالْحِرَابِ وَاَنْطِقُوْهُ وَسَمِّعُوْهُ حَاجَتِیْ وَعَرِّفُوْهُ بِاِسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ
بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اور اگر ارادہ تیرا کسی کی نسبت تعقد خواب کا ہو
یعنے اوس کا خواب باندھنا منظور ہو تو یہ کلمات کہنا چاہیے اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا

---

[1] سورۂ قل آعوذ برب الفلق مین پانچ آیت ہین اور سورۂ قل آعوذ برب الناس مین چھہ آیت ہین اور یہ سب گیارہ آیت ہین اور اوس رودہ سحرزدہ مین بھی گیارہ گرہین تھین تو ایک ایک آیت کے ساتھ ایک ایک گرہ کھل جاتی تھی ۱۲

[2] شل مار و کژدم وغیرہ ۱۲ [3] ہر قسم گوشت و تخم ماکیان وغیرہ یہ ماحصل ہے کل مافی الروح کا اور دوسری جگہہ یہ بھی شرط ہے و کل ما یخرج من اکمی یعنی جو چیز جاندار سے نکلتی ہے شل شیر دوغ و مسکہ وغیرہ ۱۲ [4] ترجمہ کرو میرے امر کو ای وسواس خناس سرکش اور پھیر دو قلب مین فلان مطلوب کی محبت اور دوستی کو اور اوس کے دل کو میری اوپر مہربان کرد ۱۲ [5] یعنی فلان کذا کی جگہہ شخص مطلوب کا نام لینا چاہیئے ۱۲ [6] ترجمہ کرو ای وسواس خناس اور توکل و توجہ کرو اس بات پر کہ پاس فلان شخص کے داخل ہو اس شب مین اور اوسکو تلوارین مارو اور اوسکو حربے لگاؤ اور اوسکو ہوشیار کرو مجھے واگاہ کرد اور اوس سے میرے حاجت کا نام ظاہر کرد اور اوسکو میرا نام اور میری کنیت اور میرا مقام بتاؤ و بحق اس سورۂ شریفہ

اَیُّھَا الوَسْوَاسُ الخَنَّاسُ بَعَقْلِ نَوْمٍ کَذَا حَتّٰی لَا یَاکُلَ وَلَا یَشْرَبَ
وَلَا یَنَامَ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَسَخِّرُوْا اِلٰی قَلْبِہٖ وَفُؤَادِہٖ
وَاَلْبِسُوْا دَرْوُحَانِیَتَہٗ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ تمام ہوا یہ عمل
اور بعض برادران دینی نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ جو مذکور ہوا مجرب ہے چنانچہ تجربہ عمل اسکا واجب ہے تاکہ تو اپنی مراد کو پہونچے

باب یازدہم بذکر بعض خواص سورہ مخصوصہ و بعض آیات

ازانجملہ سورۃ الانعام ہے کہ برکت اس سورۂ جلیلہ کی ظاہر اور فضیلت اوسکی مشتہر ہے فیروزی پانے مین دشمنون پر اور اونکی ہلاکت مین چنانچہ بقصد اسیات کے تجربہ لازم ہے کثرت تلاوت اس سورہ کی اور دعا کرنا درمیان جلالتین یعنے دس جا تکرار اسم اللہ کے واقع ہون ان کلمات دعاے دعا کرین اِلٰھِیْ مَنِ الَّذِیْ دُعَاکَ فَلَمْ تُجِبْہُ وَمَنِ الَّذِیْ سَئَلَکَ فَلَمْ تُعْطِہٖ وَمَنِ الَّذِیْ اَسْتَجَارَ بِکَ فَلَمْ تُجِرْہُ وَمَنِ الَّذِیْ اَسْتَعَانَ فَلَمْ تُعِنْہُ وَمَنِ الَّذِیْ اِسْتَغَاثَ بِکَ فَلَمْ تُغِثْہُ وَمَنِ الَّذِیْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَلَمْ تَکْفِہٖ وَاَغِثْنَا اس کلمہ کو تین بار کہین و بعد ازان اَغِثْنَا یَا مُغِیْثُ اِفْعَلْ بِنَا

اؔ یعنی بذریرا کر میرے امر کو اے وسواس خناس اور توجہ کرو باندھنے مین خواب فلان شخص کے یہان تک کہ نہ وہ کھا سکے نہ پی سکے نہ سو سکے بحق اس سورہ شریف کے اور میرے قابو مین کردو اوسکے دل اور اوسکی خاطر کو اور اوسکی روحانیت کو بحق اس سورہ شریف کے ۱۲ ؔ۲ یعنے جس آیہ مین تکرار اسم اللہ کی ہو وہ مقام جلالتین ہے مثلاً اسی سورہ انعام کے دسوین رکوع مین یہ آیہ قل ارائتم صادقین اور اسم اللہ کو جلالی کہتے ہین ۱۲ ؔ۳ الٰہی کون ایسا ہے جسنے تجھ دعا مانگی اور اوسکو تو نے قبول نہ کیا اور کس نے تجھ سے سوال کیا کہ تو اوسکو غنی نہین کردیا اور کس نے تجھسے پناہ چاہی کہ تو نے اوسکو پناہ مین نہ لیا اور کس نے تجھ سے اعانت چاہی کہ تو نے اسکی اعانت نہ کی اور کس نے تجھسے فریاد کی کہ تو اوسکی فریاد کو

مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ
الْمَغْفِرَةِ يَا سَرِيْعَ الْحِسَابِ يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ
يَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا
وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَوَائِجَنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا
وَارْحَمْ مَوْتَانَا وَاسْتَجِبْ دُعَاءَنَا وَتُبْ عَلٰى اَحْيَائِنَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا
وَلِاٰبَائِنَا وَلِاُمَّهَاتِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بعد فراغ تلاوت سورہ
یعنے سورہ انعام کے یہ دعا پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا سَرِيْعَ الْحِسَابِ يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ يَا غَفُوْرُ
يَا رَحِيْمُ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مَانِعَ الْبَلِيَّاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ

تو پہونچا اور کس نے تجھ پر تکیہ و بھروسا کیا کہ تو اوسکو کافی نہوا فریاد ہے فریاد ہے فریاد یعنے اسکو تین بار کہے
اور میری فریادرسی کر اے میرے فریادرس اور میرے ساتھ وہ کر جو تیرے شایان ہے اور ہمارے ساتھ ایسا نہ کر کہ ہم جسکے
لائق ہیں اور تو سزاوار ہے کہ تجھ سے ڈریں اور تو سزاوار آمرزگاری کا ہے اے حساب لینے والے شتاب اے کرنیوالے سخت عذاب کے
یا غفور یا رحیم اے شگافتہ کرنیوالے دانہای تخم و خستہ کے اور کھولنے والے دروازہای امید کے اور گذر کرنے والے خطاؤں کے اے خدا
حسنات اور روا کرنیوالے حاجات کے ہماری حاجتوں کو روا کر اور ہمارے مریضوں کو شفا دے اور ہمارے مردوں پر رحم کر اور ہماری
زندوں کی توبہ قبول کر اور اونپر متوجہ ہو یا اللہ مغفرت کر ہماری اور ہمارے پدران یعنی پدر و اجداد کی اور ہماری امہات
امہ و جدات کی اور آمرزش کر مسلمین اور مسلمات و مومنین و مومنات کی اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ ساتھ
حمد و ثنا وار ہیں واسطے اللہ پروردگار عالم کے اور درود و سلام اوپر محمد اور آل محمد کے اور جمیع اصحاب پر یا اللہ جلد
حساب لینے والے اے سخت عذاب کرنے والے اے گناہ بخشنے والے اے رحم کرنے والے اے شگافتہ و شگفت کرنے والے

یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ کَذَا وَ کَذَا یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؎ اور بعض خواص
اس سورہ انعام سے یہ ہے قولہ تعالے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ
اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ تا الْعٰلَمِیْنَ ؎ کہ جو کوئی ارادہ خانہ خرابی ظالمون کا اور ارادہ
پریشانی اونکی جمعیت کا اور قصد اونکے استیصال اور قطع نسل کا رکھتا ہو تو چاہیے
کہ اس آیۃ کو اوپر استخوان شتر ذبح کردہ شدہ کے لکھے اور وہ استخوان کہنہ ہو پھر
اوس استخوان کو اوس ظالم کے گھر مین ڈالدیوے تو وہ خانہ ویران ہو جاویگا
اور دوسرے نسخہ مین یون ہے کہ اوس استخوان کو باریک پیسکر اوس ظالم کے گھر مین
چھڑک دیوین تو اثر عجیب نظر آوے گا بعض خواص سورۂ ہود سے یہ ہے جیسا کہ
علما نے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو لکھے بشرطیکہ کوئی حرف اوسکا ناقص نہو
یعنے مٹنے نپاوے اور اوسکو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو اوس شخص کے بدن پر سلاح
کچھ کام نہ کرے گا اور اوسکا رعب سب پر غالب ہوگا اور اوسکو حصول نصر و ظفر ہوگا
اور بعض خواص سورۂ یوسف سے یہ ہے کہ اگر اوسکو لکھین بشرطیکہ کوئی حرف اوسمین
سے نقصان و غلط نہو اور زن حاملہ کے گلے مین ڈالدیوین تو وہ زنیہ جمیل وسعید و
پرہیزگار جنے گی اور بعض خواص اس آیۃ ؎ سے قولہ تعالے وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ
اَمَرَھُمْ اَبُوْھُمْ تا قَضٰھَا یہ ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت کسی سے درپیش ہو

؎ ہنگام صبح کے اے کشادہ کرنے والے دروازہاے امید کے اے مہیا کرنے والے اسباب روزی وغیرہ
کے اے عفو کرنے والے خطاؤن کے اے پوشیدہ کرنے والے عیبون کے اے باز رکھنے والے بلاؤن کے
اے درگذر کرنے والے گناہون سے اے زندہ کرنے والے مردون کے فلان فلان ؎ حاجت کو روا کر اے
خدا وتما اگلون اور پچھلون کے وصلی اللہ علی محمد و علی آلہ واصحابہ اجمعین ۱۲ ؎ یعنے العالمین تک دو
آیتین ہین کہ سورۂ انعام کے پانچوین رکوع مین واقع ہین ۱۲ ؎ یہ آیۃ سورۂ یوسف مین درمیان رکوع ہشتم کے ہے

اوراوسکے پاس جانے وقت اس آیہ کو سات مرتبہ تلاوت کرلے وے توحق تعالےٰ
بآسانی اوسکی کارروائی کریگا اور بعض خواص ان آیات سے قولہ تعالےٰ فَلَمَّا
دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰی اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ تا الْحَکِیْمِ جس کسی شخص کو قید
خانہ مین مدت قید کی طویل ہوئی ہو اور وہ مظلوم ہو اور اوسکے دشمن بہت ہون تو
چاہیے کہ وہ ان آیات کو لکھکر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیوے اور انھین آیات
بکثرت تلاوت کرے تو وہ مخلصی پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ سورہ رعد کے بعض
خواص اس سورے سے واسطے بیخ کنی وہلاکی ظالم کے یہ ہے جیسا کہ بعض علماء
سے منقول ہے کہ جو کوئی ارادہ ہلاکی ظالم کا کرے تو چاہیے کہ وہ اول روز
یکشنبہ کے متواتر نو روزے رکھے اور اوسی اول روز ایک روٹی لیکر اوس کے
پانچ حصّہ مساوی کر ڈالے اور ہر ٹکڑے پر ان حرفون مین سے ایک ایک حرف
ثبت کرے اور وہ حروف یہ ہین ا ج ھ ز ط چنانچہ اس ٹکڑے پر جسپر الف
لکھا ہے ایک بار لیکر اوسپر یہی سورہ رعد ایک مرتبہ تلاوت کرے اور وہ روز
یکشنبہ ہے اور بعد فراغ قرارت کے یہ کلمات کہے یاحُرُوْفَ اَلْاَلِفِ خُذْ فُلَانَ
اِبْنَ فُلَانَۃٍ اور یہی کلمین باقی حصون مین بھی کہے جاوین گے پھر جب روز دوشنبہ
ہو تو روزہ بدستور ہو مگر قرارت سورہ نہو بعد ازان جب سہ شنبہ ہوا ور روزہ بدستور
رہے تو دوسرا ٹکڑا روٹی کا جسپر جیم لکھی ہے لیکر اوسپر سورہ موصوفہ بعد جیم تین بار
پڑھین اور بعد فراغ اوس ٹکڑے کو پہلے ٹکڑے کے پاس رکھ دیوین و بعد ازان
جب روز چہار شنبہ ہو تو اوس روز بھی قرارت ناغہ کرین مگر روزہ بدستور ہو

لہ فلما دخلوا سے تا الحکیم دو آیتین ہین سورہ یوسف کے رکوع یازدہم مین ۱۲

پھر روز پنجشنبہ کو روزہ بدستور رہے وہ تیسرا ٹکڑا روٹی کا جسپر ﺣﮧ لکھی ہے لیکر اوسپر
سورۂ موصوفہ کو بعد دہے کے پانچ بار قراءت کرین اور بعد فراغ اوس ٹکڑے کو
بھی انھین دونون ٹکڑون کے پاس رکھدین وبعد ازان روز جمعہ کو روزہ بدستور
ہوا اور قراءت ناغہ کرین پھر روز شنبہ کو روزہ رکھے ہوئے چوتھا حصہ جسپر ﺫے
ثبت ہے لیکر اوسپر اوسی سورے کو موافق عدد حرف کے سات مرتبہ پڑھین پھر
روز یکشنبہ روزہ بدستور د قراءت ناغہ تا آنکہ روز دوشنبہ روزہ رکھے ہوے پانچوان
حصہ جسپر حروف طا لکھا ہوا ہے لیکر اوسپر اوسی سورے کو بعدد طا نو بار تلاوت
کرین بعد ازان اون سب ٹکڑون کو ہمراہ لیکر بیرون شہر نکلین ایک کالا کتا خواہ کئی
کتے کالے ملین گے تو اون سب ٹکڑون کو اون کتون کو کھلا دیوین اور اون سے
یہ کلمات کہین یَا اَیُّہَا الْکِلَابُ السُّوْدُ کُلُوْا لَحْمَ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃِ
وَعِظَامَہٗ[1] چنانچہ اس عمل سے مقصود حاصل ہوگا باذن اللہ تعالے اور بعض خواص
اول آیات سورۂ رعد سے قولہ تعالے الٓمّٓرٰ تا یَتَفَکَّرُوْنَ[2] واسطے آبادی
خانہا وافزایش تجارات وتعمیر مکانات ودوکات معطلہ یعنے بیکار افتادہ کے
ہے چنانچہ جو کوئی انمین سے جس بات کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ آیات مذکورہ
کو چار برگ زیتون پر لکھے اور جس مکان کی آبادی اور جس بستان کی سرسبزی
اور جس دوکان کی افزایش تجارت منظور خاطر ہے اوس کے چارون گوشون مین
اون چارون پتون کو دفن کردیوے تو عجیب برکت اور خیر بکثرت نظر آوے گی
اور تعمیر بخوبی ہوگی اور اوسپر کثرت اہل حاجات وطلبگاران خرید وفروخت

[1] اے کالے کتون فلان شخص پسر فلان زن کا گوشت کھاؤ جاؤ اور اوسکی چبالو ۱۲ [2] یعنے ابتدا
سورۂ رعد سے تا یتفکرون تین آیتین ہین ۱۲

وغیرہ کی ہوگی اور بعض خواص آیۃ وَالَّذِینَ لَمْ یَسْتَجِیبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا
فِی الْأَرْضِ جَمِیعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ أُولَٰئِکَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ
وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ وقولہ تعالیٰ وَالَّذِینَ یَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ
مِنْ بَعْدِ مِیثَاقِهِ وَیَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ یُوصَلَ وَیُفْسِدُونَ
فِی الْأَرْضِ أُولَٰئِکَ هُمُ الْخَاسِرُونَ چنانچہ جو لوگ ارادہ تباہی وہلاکی
دشمن کا رکھتے ہین اور اوسکا انقلاب امر اور اوسکی قطع نسل چاہتے ہین تو چاہیے
کہ تاریخ بست وہشتم کسی ماہ سے روزہ رکھین اور اگر اوس روز یوم شنبہ آپڑے
تو انسب ہے پھر شام کو نان جوین سے روزہ افطار کرین اور نصف شب کو جب
خوب تاریکی ہو تو اُٹھ کر کسی میدان خالی مین جاوین خواہ مکان خالی کے بام پر
چڑھ کر لوبان وسندروس کا بخور کرین اور اون آیتون کو سات بار تلاوت کرین
اور ہر قرأت کے یہ کلمے کہین اَللّٰهُمَّ عَلَیْکَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَللّٰهُمَّ
أَعْکِسْ أَمْرَهُ وَخُذْ نَظَرَهُ وَلَا تُثَبِّتْ قَدَمَهُ وَأَحْلِلْ بِهِ مَا أَحْلَلْتَ
بِکُلِّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ چنانچہ اوس عمل کے کرنے سے اوسکے امور پراگندہ ہوجاوینگے

له یہ آیۃ تمام سورۂ رعد کے رکوع ہشتم مین ہے یعنے جو لوگ احکام خدا کے نہین مانتے ہین کاش جو کچھ تمام
روی زمین مین ہو وسب اونکے پاس ہو اور اوسی قدر اور بھی شامل ہو تو وقت عذاب کے آرزو کرینگے کہ وہ سب
دہ عوض دین سو وہ لوگ وہ ہین کہ اونکے لئے بُرا عذاب اور ٹھکانا اونکا جہنم ہے اور وہ بہت بڑی جگہہ ہے ٢ یہ آیۃ
سورۂ بقر کے تیسرے رکوع مین ہے اور تین کتاب مین بعد اولئک کے لهم اللعنة و لهم سوء الدار لکھا ہے حالانکہ یہ الفاظ
داخل آیۃ نہین ہین بلکہ هم الخاسرون پر آیہ تمام ہے یعنے جو لوگ حق تعالےٰ سے عہد محکم کرکے عہد شکنی کرتے
ہین اور جس چیز کے وصل کا خدا نے حکم کیا ہے اوسکو قطع کرتے ہین وہ لوگ زیان کار ہین ٣ مطلب یعنے یا اللہ فلان
شخص جو بیٹا فلان عورت کا ہے اوسکو گرفتار کرلیجیے اوسکو ہلاک کر اور اوسکے امور کو برہم اور منقلب کر اور اوسکو اندھا کر

اور وہ ہلاکت کو پہونچے گا سُورۃ النحل واضح ہو کہ اس سورے کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اوسکو تمام لکھکر اپنے گلے مین ڈالے رکھے تو اوسکے لئے کثرت رزق اور افزایش خرید و فروخت ہوگی اور محبوب مردم ہوگا اور لوگ اوس سے بخواہش معاملہ رکھین گے اور اوسکی شہرت و نمود ہوگی باذن اللہ تعالیٰ سورۃ النحل اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی تمام لکھکر کسی باغ کی دیوار سے لٹکا دیوے تو کسی درخت مین کوئی میوہ باقی نرہے گا مگر یہ سب ٹوٹ کر گر پڑین گے اور اگر کسی قوم کے گھر کے اندر لگا دیوین تو وہ لوگ یکسر ہر بصحرا ہو جاوین اور اُس سال از ہمدیگر منتشر و پراگندہ رہین گے اور ایسے احوال اونکے لئے حادث ہونگے کہ وہ سب درہم و برہم ہو جاوین گے مگر چاہیے کہ اس عمل کا کرنے والا خوف خدا کرے اور اِسکو عمل مین نہ لاوے مگر براے ظالم ستمگار سورۃ النمل اسکے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اسکو لکھکر اندر دیوار کسی باغ کے رکھدیوے تو اوس مین کوئی درخت باقی نرہے گا مگر یہ کہ اوسکے برگ و بار گر پڑین گے اور اوسکو کسی آباد مکان مین رکھ دیوین تو وہ ویران ہو جاوے گا مگر خوف خدا رکھین اور عمل اسکا نہ کرین سواے شخص مستحق تباہی کے لئے یعنے ظالم جفاکار کے لئے اور بعض خواص اِس آیۃ سے قولہ تعالیٰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ یہ کہ جو شخص ارادہ شناخت درہم مدلسہ یعنے درہم قلب کا کرے تو اس آیۃ کو پڑھے اور اُس درہم کو قلب کرے یعنی ہاتھ مین پھیرے تو اوسکا نفع و نقصان ظاہر

١٢ اور اوس کا قدم قائم بر جا نرکھ اور ازل کر اوسپر جو کچھ تو نے نازل کیا ہے پر ظالم برکش ١٢ سلہ یہ اخیر آیہ سورۃ النحل ہے یعنے کہ اے محمد سایر حمد اللہ ہی کے لئے سزاوار ہین قریب ہین کہ تم اوسکی نشان یان دیکھو گے تو اونکو پہچانو گے اور حق تعالیٰ تمہارے اعمال و کردار سے ہر دم آگاہ ہے غافل نہین ہے ١٢

ہوجاوے گا اور اسی طرح جس چیز کی شناخت عیوب کا ارادہ ہو بھی عمل مین لاوے

سورۃ الروم واضح ہو کہ اسکے بعض خواص سے یہ ہے کہ اوسکو تمام لکھکر ایک شیشہ مین

جسکا دہن تنگ ہو ڈالکر جسکے گھر مین چاہین رکھدیوین تو اوس گھر مین جتنے ہون گے

مبتلاے مرض ہوجاوین گے اور جو کوئی غیر جا کا باشندہ بھی اوس گھر مین وہان کے

باشندون مریضون کے پاس جائے گا وہ بھی بیمار ہوجاوے گا اور اگر اوس کاغذ

کو جسمین سورۂ روم لکھی ہو آبِ باران سے مخلوط کرکے کسی ظرف سفالی مین رکھین

اور دشمنون مین سے جسکو چاہین پلا دیوین وہ بیمار ہوجاویگا اور اگر اوس پانی سے

وہ اپنا منھ دہوویگا تو اوسکی آنکھین کرین گے بلکہ اوس کے اندھے ہونے کا خوف

ہے سورۃ المرسلات واضح ہو کہ اوسکے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس سورہ

کو لکھکر نجاست مخاصمت و منازعت کے اپنے پاس رکھے تو اوسکے وجوہ حجت قوی

رہین اور خصم مقہور و منہزم ہوگا باذن اللہ تعالی اور بعض خواص سورۂ موصوفہ سے

یہ ہے کہ جسکے بدن مین دُمّل و آبلے ہون اور اس سورہ کو لکھکر اوس کے گلے مین

لٹکا دیوین تو وہ شخص تندرست ہوجاوے گا انشاء اللہ تعالے سورۃ الانشقاق

اس سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اوسکو لکھکر زن معتوقہ پر یعنے جو باز

داشتہ از ولادت ہے باندھ دیوین تو اوسی وقت وہ جنے گی اور اُسی سورہ

کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اوسکو لکھکر کسی جانور سواری یا باربرداری کے

جسم پر باندھ دیوین تو وہ آفات و گزند و دیگر جانوران سے محفوظ رہے گا اور

اس سورے کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اوسکو شخص ملسوغ یعنے مار گزیدہ و نیش زدہ

عقرب پر تلاوت کرین تو اوسکے درد و گزند سے تسکین ہوجاوے اور بعض خواص

سورۂ موصوفہ سے یہ ہے کہ اگر اوسکو گھر کی دیوار مین لکھ دیوین تو اوس مکان مین

جانوران موذی مثل مار و عقارب وغیرہ کے داخل نہونگے وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

باب دوازدہم بذکر بعض خواص آیات

واضح ہو کہ حق تعالے نے مجکو اور تجکو توفیق خیر بخشے کہ بعض خواص اس آیۃ سے قولہ تعالیٰ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی تا لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْکَافِرِیْنَ یہ کہ اگر لوگ ارادہ کرین خانہ خرابی دشمن کی اور تباہی اوسکی زرعہ اور باغ کی تو روز شنبہ ایک طشتری مٹی کی بناوین اور خشک کرین پھر اوسی طشتری خام پر جسکو آگ سے مس نہ کیا ہو یہ آیۃ لکھین اور پھر اوسکو باریک کوٹ ڈالین اور کسی قبر کہنہ شکستہ ریختہ کی مٹی اور کسی خانہ افتادہ جسکا مالک مرگیا ہو اوسکی بھی مٹی لیوین اور اوس طشتری سائیدہ کی مٹی کو ان دونون مٹی کے ساتھ ملاکر روز شنبہ کو اول وقت وہ ساری مٹی اوس مقام مین جسکی خرابی منظور ہے چھڑک دیوین تو تاثیر عجیب دیکھین گے اور بعض خواص قولہ تعالے مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کَمَثَلِ الْاٰیَۃَ یہ کہ اگر اس آیۃ کو ایک حرف سفال پر لکھ کر کسی باغ یا زرعہ کے کسی گوشے مین رکھ دیوین تو مالک اوس باغ اور زراعت کا جو کچھ خیر و برکت سے تمنا رکھتا ہے مشاہدہ کریگا اور بعض خواص قولہ تعالے قُلْ یَا اَهْلَ الْکِتَابِ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا

لے یہ آیہ طویل سورۂ بقر کی رکوع ۳۶ وشم مین ہی تمام آیہ وہان سے استخراج کرنا چاہیے ۱۲ لے یہ آیۃ بھی سورۂ بقر کے شروع رکوع سی وشم مین ہی ۱۲ لے یعنے آیۃ قل یا اہل الکتاب سے تا السبیل دو آیتین ہین سورۂ مائدہ مین درمیان رکوع نہم

إِلَّا آنَ آمَنَّا بِاللّٰهِ تا سَوَاءَ السَّبِيلِ یہ کہ واسطے قہر و دفع دشمن کے اور واسطے تغیر اوس کے احوال کے اوسکی جان و مال مین اگر کوئی ارادہ کرے تو شب جمعہ بعد فراغ نماز عشا اخیر[1] کے ان کلمات کو تین بار پڑھے یَا قَدِيْمُ يَا اَوَّلُ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ[2] خُذْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُقْتَدِرٍ[3] اور بعد ازان ایک مشت خاک کسی خانہ خراب افتادہ سے لیکر اوسپر آیات موصوفہ کو سی و پنج بار تلاوت کرے و بعد ازان اوس خاک کو جسم خصم پر یا اوس کے مال پر چھڑک دیوے تو مدعا حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص اس آیۃ سے یہ ہے لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا[4] اگر کوئی اس آیۃ کو کاغذ مین لکھکر اپنے پاس رکھے اور کسی ظالم جفاکار کے پاس جاوے اور اسی آیۃ کو بار بار تلاوت کرے تو ظلم اوسکا رفع ہو جاویگا اور وہ سوائے کلمہ حق کے اور کوئی کلام نہ کرے گا اور اوس سے کوئی امر مکروہ نہ پوچھے اور بعض خواص اس آیۃ سے يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ تا مَا يُرِيْدُ[5] اگر کسی زن زانیہ یا مرد زانی کا ایک پارہ جامہ جسکو اوس نے پہنا ہو لیکر اوسپر آیۃ موصوفہ لکھین اور اوسی کو اوس پارچہ مرقسیمہ پر تلاوت کرین اور یہ کلمات بھی کہین

برائے دفع قہر ظالم ۱۲

عمل برائے بستن زبان ظالم ۱۲

برائے دفع خواہش زنا ۱۲

---

[1] عشا اخیرہ نماز عشا ہی اور عشا اول نماز مغرب ہی ۱۲ [2] اے قدیم ہے اول ہر شے سے اے خداوند وہ جو جانتا ہے چوری آنکھون کو آنکھون کی چوری کو اور دلون کو پوشیدہ باتون کو پکڑ فلان شخص جو پسر فلان عورت کا ہے پکڑنا غالب قدرت والے کا [3] شور بری باتون کا حق تعالیٰ پسند نہین کرتا مگر مظلوم سے اور حق تعالیٰ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ [4] یہ دو آیتین ہین شروع سورہ مائدہ کی ۱۲ [5] یا اللہ بحق اس آیۃ کے عادت زنا اور خواہش بد کو مٹا دے دل سے فلان عورت کے جو دختر فلان عورت کی ہے یا دل سے فلان مرد کے جو پسر فلان عورت کا ہے یہ عمل لعنی اگر کسی زانیہ کیواسطے کیا ہو تو اوس عورت و مرد اوسکی مادر کا نام لیوین ۱۲

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ اِصْرِفِ الزِّنَاءَ وَ الرَّغْبَ مِنْ قَلْبِ فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَ بِنْ فُلَانٍ فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وبعد ازین اوس پارچہ مرتسمہ کو کسی قبر مین جسکے مردے کو نہ پہچانتے ہون دفن کر دیوین دوبہ وقت دفن اوس پارچہ مکتوبہ کے یہ کلمات کہین کَمَا مَاتَ صَاحِبُ ھٰذِہِ الْقَبْرِ یَمُوْتُ الزِّنَاءُ وَحُبُّہٗ مِنْ قَلْبِ فُلَانَۃِ اَوْ فُلَانٍ چنانچہ اس عمل سے رغبت زنا اون دونون کے قلب سے دفع ہو جاوے گی بعون اللہ تعالیٰ اور بعض خواص قولہ تعالیٰ وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ تا فَقَتَلَہٗ چنانچہ اگر ہلاکت کسی ظالم کے ارادہ کرین تو اوسکی صورت غیر کامل بناوین اور اوسکے سینہ پر یہ آیات اور اوسکی پشت پر اوسکا نام لکھین اور اپنے ہاتھ مین خنجر لیکر اوس تصویر پر جہان اوسکا نام لکھا ہے ضرب لگا دیوین اور یہ آیت پڑھین فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ اور چاہیے کہ اس عمل کو آخر ماہ مین روز سہ شنبہ کو کرین یعنی آخری سہ شنبہ ہو اور ضرب خنجر کے یہ کلمات کہین یَا مَلٰٓئِکَۃَ اللّٰہِ تَعَالٰی لِیُفْعَلْ کَذَا بِفُلَانٍ چنانچہ یہ ضرب خنجر اوس ظالم کے بدن پر واقع ہوگی اور وہ سالم نرہیگا بلکہ ہلاک ہو جاویگا بقدرت اللہ تعالیٰ مگر چاہیے کہ فاعل اس عمل کا خوف خدا رکھے ورنہ گناہ اس فعل کا اوس کے نفع سے بہت برا ہے و قولہ تعالیٰ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ

ہلاکی ظالم کے واسطے ۱۲

(۱) اور کسی ذاتی کیواسطے کیا ہو تو نام اوس مرد اور اوسکی مادر کا لیوین کیونکہ جو کچھ چاہتا ہے وہی کرتا ہو یعنی جو تیری مشیت مین ہو وہی ہوتا ہو اور تو ارحم الراحمین ہو ۱۲ (۲) جسطرح صاحب اس قبر کا مر گیا ہو یہ زنا بھی اور اوسکی رغبت فلان عورت یا فلان مرد کے دل سے فوت ہو جاوے ۱۲ (۳) یعنے اگر کسی عورت کی عادت زنا ہو یا کسی مرد کی عادت زنا ہو تو اوس عمل سے ہر ایک کو زنا سے نفرت ہوگی ۱۲ (۴) یہ چار آیتین سورہ مائدہ کی شروع رکوع ۶ جزو ۶ مین ہین ۱۲ (۵) یعنی پیکر کا غذ یا پتلا مٹی کا مگر کچھ تو (۶) جب تم ملاقات و مقابلہ کافرون سے کرو تو بس گردن مارنا ہو یعنے قتل کرنا ہو ۱۲ (۷) یعنی اے خدا کے فرشتو اسیطرح اوس شخص کے لئے کیا جاوے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ تا مُحْسِنِیْنَ جس شخص پر غلبۂ خواب بہت ہوا اور دفع اوسکا چاہتا ہو تو ان آیات کریمہ کی تلاوت کرکے حق تعالیٰ سے سوال زوال قوم کا کرے تو شدت نوم اوس سے زائل ہو جاوے گی اور بعض خواص اس آیات سے اِنَّا مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ تا الْخَاسِرُوْنَ چنانچہ اگر کسی کو دفع کرنا ہوام موذیہ مثل مار و عقرب یا انواع موش و پشہ وغیرہ کا منظور تو غرۂ محرم پہلی تاریخ ان آیات کریمہ کو ایک کاغذ پر لکھے اور اوسکو پانی سے دھوکر وہ پانی گوشہائے مکانات میں چھڑک دے تو اُن جانوروں سے امن ہو گی انشاءاللہ تعالیٰ اور بعض خواص اس آیہ سے یعنے لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورۂ توبہ چنانچہ جو کوئی اس آیہ کو دن میں پڑھے تو وہ اوس روز نہ مریگا جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اور دوسری روایت میں ہے کہ وہ قتل نہ کیا جاویگا اور کسی حربے آہنی سے مارا نہ جائگا اور اگر انھیں آیات موصوفہ کو وقت شب پڑھے تو اوسکے حق میں بھی وہی نفع ہے جو دن کے پڑھنے میں ہے اور ذکر کیا ہے اوسکو بعض صالحین نے اور میں کہتا ہون کہ اگر کسی کی اجل آ گئی ہے تو اوس روز یا شب کو تلاوت آیات موصوفہ پر قادر نہو گا اور مروی ہے کہ جو کوئی اس آیہ کو جو مذکور ہوتی ہے ہر روز ہفتاد بار پڑھا کرے گا تو حق تعالیٰ اوسکے امور اہم دنیا و آخرت میں کفایت و کفالت

برائے دفع ہوام موذی ۱۲

برائے امن از قتل ۱۲

له یہ تین آیتیں سورۂ اعراف کے شروع رکوع ہفتم میں ہیں ۱۲ سله یہ تین آیتیں سورۂ اعراف کے اخیر رکوع دوازدہم میں ہیں ۱۲ سله یہ دو آیتیں تا آخر سورۂ توبہ رکوع شانزدہم میں ہیں ۱۲ سله یعنے احمد دیربی مصنف کتاب ۱۲ سله یعنے کسی سبب سے معذور رہے گا ۱۲—

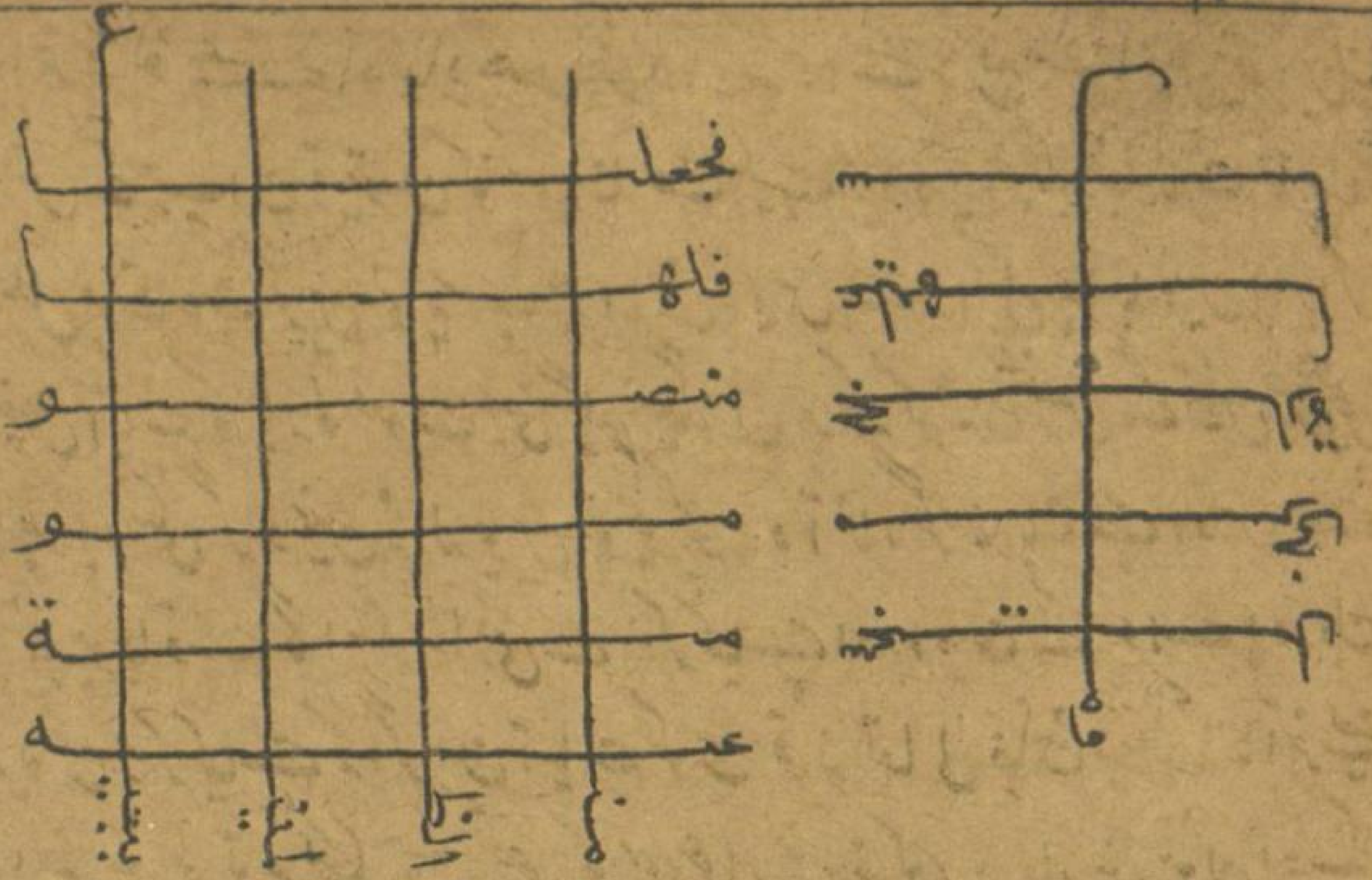
کریگا اور وہ آیت یہ ہے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اور واضح رہے کہ دربارۂ تلاوت اس آیۃ کے اور اوسکے کفایت مہمات اوس شخص کا صادق ہوتا یا کاذب ہونا یکسان ہے یعنے دونون حالتون مین اس آیۃ سے نفع ہوگا۔ پس اس بات سے تو واقف ہو اور اعتبار مین لا یعنے لحاظ و نظر کر اس بات مین کہ اکثر اذکار یعنی ادعیہ موقوف اوپر صدق مقال اور حضور قلب کے ہین اور سوائے سائر اذکار کے اس ذکر یعنے آیۃ مذکورہ کے باب مین نزول رحمت عام ہے یعنی اس باب مین بہ نسبت دیگر اذکار کے اس ذکر کو خصوصیت ہے اور حق تعالے جس شخص کو توفیق اس کی مواظبت کی بخشے تو اوس سے موجب حصول کفایت مہمات دینیہ و دنیویہ کا ہے اگرچہ وہ شخص توکل مین ثابت قدم نہو پس وہ یہ نعمت ہے جسکے مقدار کا اندازہ نہین ہے اور اوسکے شکر واجب پر کوئی قائم نہین ہو سکتا یعنے شکر کما ینبغی اس نعمت کا ادا نہین ہو سکتا پس جمیع حمد و شکر ظاہرًا و باطنًا و اولًا و آخرًا اللہ کیواسطے سزاوار ہین اور اللہ ہی کی طرف سے توفیق ہے چنانچہ ان باتون کا علامہ سنوسی نے اپنی مجربات مین ذکر کیا ہے اور بعض خواص اس آیۃ سے لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا اگر اس آیۃ کو کسی مہینے کے آخر روز شنبہ کو اوپر ہفت خزف سفال کے کسی مکان یا کسی جا مین جسکی خرابی منظور ہو لکھکر دفن کر دین یا وہان پر ڈال دیوین تو وہ مکان یا وہ مقام تباہ ہو جاوینگے

لہ یہ آیۂ اخیر سورۂ توبہ مین ہے یعنی اگر وہ لوگ روگردانی کرین تو تو انسے کہدے کہ حق تعالی میرے لئے کافی و بس ہے اوسی پر بھروسہ کیا کہ سوائے اوس کے نہ کوئی لائق الوہیت نہین ہے اور وہ خداوند عرش عظیم کا ہے ۱۲ ےلہ یہ دو آیتین سورۂ ہود کے رکوع ہفتم مین ہین ۱۲ —

اور تباہی اوس سے رفع نہو گی اور اگر اسی آیۃ شریفہ کو ایک ہانڈی مین کسی شخص
کے نام پر نقش کرین اور اوس شخص کا نام بھی نقش کرین اور اوس ہانڈی کو
آگ پر چڑھا دیوین تو وہ شخص اس عمل سے مبتلائے معمولی مرض تپ مین ہوگا اور
پھر اُس سے اوسکو نجات نہو گی مگر اس عمل کے عامل کو لازم ہے کہ سوائے اُس شخص
کے معمول کے جو مستحق ولائق اس فعل کے ہے اور ہرگز کسی بے گناہ کے لئے نہ کرے
ورنہ یہ وبال اوسی پر یا اوسکے مال وعیال پر واقع وراجع ہوگا اور مین نے
اس عمل کو بعض کتب مین اسی طرح دیکھا اور ایک دوسری کتاب مین یون دیکھا
کہ جو کوئی کسی مقام کی تباہی کا ارادہ کرے تو کسی ماہ کے آخری سہ شنبہ کو آخر
روز اسی آیت کو ہفت خزف چام پر نقش کرین اور ایک قریب اوس گھر
کے دروازے پر ڈال دین اور دوسرے کو توڑ کر اوس مقام مین ڈال
دین اور باقی ٹھیکرون کو کوٹ کرکے اوس مکان کے گوشون مین پھینک
دین تو یہ باعث حصول مدعا ہوگا بقدرت اللہ تعالےٰ اور ایک ہانڈی مین
اُسی آیۃ کو کسی شخص کے نام سے نقش کرین اور کچھ اوس کے اثر قدم[1] بھی
اوس مین چاہیے کہ ضرور ڈال دیوین اور اُس ہانڈی کے تئین آگ پر رکھکر
تاب دیوین تو وہ شخص معمول جسکے لئے یہ کیا جاوے اوسی دم اوسی وقت
مبتلائے مرض تپ مین ہوگا اور کیفیت اس آیۃ کی نقش کرنے کی یہ ہے

---

[1] یعنے خاک زیر قدم ۱۲۔



اور خواص ان آیات مبارکہ سے یہ ہے کہ جب کوئی انکو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اوسکو بدی سے یاد نکرے گا اور وہ آیتیں یہ ہیں هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ٥ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ ٥ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيَتْ كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيَتْ عُقِدَتْ عَنْكَ يَا حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا اَلْسِنَةُ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سے ان آیات کے یعنی اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

[illegible]

لہ یعنے وہ روز ہوگا کہ اونکو یارائی گویائی نہوگا اور اونکو مہلت عذر خواہی کی بھی نہو گی ۱۲ ؎ ثابت ہوا حق و باطل ہوا عمل اونکا ۱۲ ؎ واقع ہوا اونپر عذاب بسبب اونکے ظلم کے پس وہ لوگ گویائی نہ کرسکینگے ۱۲ ؎ کہ حمعسق میں حمایت کیا گیا بحق کہیعص کفایت مہمات کیا گیا ۱۲ ؎ اے قائل میری کتاب کے منتے رکھنے والے اس تعویذ کے میں نے تجسے زبان خلق و زبان بشر بند کردی ہر ایک عورت و مرد سے تائید ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲

تا آخر وَلَوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا یہ کہ واسطے دفع شیاطین متمردین جن
وانس کے جب اِن آیتون کو کسی خائف ہیبت زدہ پر جسکو خیالات فاسدہ
کا خلل ہو تلاوت کرین تو یہ سب عوارض اوس سے زائل ہو جاوین اور اگر
اُنھین آیات کو پارۂ صوف یعنی گلیم نیلگون پر لکھ کر جس شخص کے تئین جن چھیڑ
لگا ہوا وسکی گردن مین ڈالدیوین تو جو کچھ وہ آثار گزند پاتا ہے اوس سے
زائل ہو جاوے گا اسکو شافعی نے ذکر کیا ہے اور اون کے سوائے اورون
نے یون ذکر کیا ہے کہ اگر اِن آیات کو مع قول تعالیٰ فَاِنْ تَوَلَّوْا تا آخر یعنے
آیۂ اخیر سورۂ توبہ لکھکر جس شخص کو یہی عوارض مذکورہ عارض ہون اوسکے
گلے مین ڈالدیوین تو جو کچھ اثر ضرر پاتا ہے اوس سے دور ہو جاوے گا اور
اوس مین قید کتابت کی اوپر پارۂ صوف نیلگون کے نہین ہے اور بعض خواص
اِن آیات سے یعنی اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا تا آخر سورۂ کہف جو کوئی ارادہ بیداری کا کسی ساعتِ شب
مین کرے یعنے رات کو جسوقت خواب سے بیدار ہونا چاہے تو ہنگام خواب
اِن آیات کو تلاوت کرے اور یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ اَيْقِظْنِيْ فِيْ وَقْتِ كَذَا
وَكَذَا فَاِنَّ رُوْحِيْ بِيَدِكَ اللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ
لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا اَذْكُرُكَ فَتَذْكُرْنِيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِيْ اِنَّكَ

[۱] یہ دو آیتین سورۂ بنی اسرائیل کے رکوع ہفتم مین ہین ۱۲ [۲] یہ چار آیتین سورہ کہف کے رکوع دوازدہم مین تا آخر سورہ ہین [۳] ای میرے پروردگار مجھ کو جگا دیجیو فلان وقت میری جان تیرے ہاتھ مین ہے اور تیرا قول ہے کہ اللہ قبض کرتا ہے جانون کو وقت اونکی موت کے اور جس جان کو موت نہین آتی ہے تو اوسکو وقت خواب کے قبض کرتا ہے مین تجھکو یاد کرتا ہون تو مجھی یاد کر یا مجھے یاد دلا مین آمرزش چاہتا ہون تو میری آمرزش کر و ہر آئینہ جو تو ارادہ کرتا ہے ۱۲

تَفْعَلُ مَا یُرِیْدُا یا یہ کلمات کہے اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامُ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ تُوْقِظُوْنِیْ وَقْتَ کَذَا اَحَقِّہَا عَلَیْکُمْ پس حصول مقصود ہوگا یعنے جسوقت بیدار ہونے کا ارادہ کیا ہو اوسی دم جاگے گا اور بعض خواص ان آیات سے یعنے وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَھَا فَنَفَخْنَا فِیْھَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰھَا وَابْنَھَآ اٰیَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ تا رٰجِعُوْنَ اگر ان آیات کو لکھ کر زن حاملہ کے گلے مین لٹکا دیوین اور یہ ابتدائے ظہور حمل سے چالیس روز تک یعنے درمیان اس مُدّت کے و بعد ازان جب مولود پیدا ہو تو یہی تعویذ اوس کے گلے مین پہنا دیوین کیونکہ یہ تعویذ حافظ ہے واسطے حاملہ کے اور معین ہے اوسکی ولادت کا اور حفظ ہے واسطے مولود کے اور اُسکے متولد ہونے اور اوسکے گرامی قدر ہونے پر باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص ان آیات سے اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ اِلٰی قَوْلِہٖ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ یہ کہ برائے تسکین گرسنگی و تشنگی و وحشت خاطر و درماندگی سفر کے اگر کسی کو ان باتون مین سے کسی کی حاجت درپیش ہو تو وہ وضو یا تیمم سے دو رکعت نماز پڑھ کے اِن آیات کریمہ کو لبت ویکبار تلاوت کرے اور اِنھین آیات کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو اوسکی خواہش پوری ہوگی اور بعض خواص ان آیات کریمہ سے یعنے وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْہُ قُلْتُمْ مَّا یَکُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَکَلَّمَ تا حَکِیْمٌ واسطے دفع مرد کذاب جسکی عادت فحش گوئی کی ہے اور واسطے دفع مرد شاعر کثیر الہجو یعنے جو تفضیح مردم کرتا ہے اور واسطے دفاع اشرار کے جسکی شر سے خوف ہے چاہیے کہ اِن آیات کریمہ کو آب

سلہ ای خدام ان آیات شریفہ کے مین تمکو قسم دیتا ہون اسبات کی کہ مجھو بیدار کرو فلان وقت یعنی ان آیتون کے جو تمپر ہے ۱۲ ہ یہ تین آیتین سورۂ انبیاء کے رکوع ششم مین ہین سہ یہ بارہ آیتین ہین سورۃ الشعرا کے رکوع پنجم مین ۱۲ سہ یعنے بحالت عدم بہم پہونچنے پانی کے تیمم کرے ۱۲ ہ یہ تین آیتین ہین سورۂ نور کے رکوع ہشتم مین ۱۲

انگور ابعض پر تلاوت کرین اور اوس فشردہ مین شکر ملا کر شل حلوہ کے بنائین یا عقید یعنی عقد العنب بطور شیرے کے پکالیوین یا کسی قسیم کا طعام تیار کرلیوین اور جس شخص کی وہ حالت ہو یعنے جسکی عادت فحش یا ہجو یا شرارت اوس سے کی ہے اوسکو کھلا دین وبعدازان انھین آیات کو شہد مگس خام سے جسکو تاب آتش نہ پہونچی ہو ایک خزف سفال پر لکھکر ایسے پانی مین ڈالدیوین کہ اوس سے وہی شخص پیئے جسکی وہ حالت وعادت ہے اور بعض خواص اس آیۃ سے اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا[۲] مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ یہ کہ جو شخص چاہ وتالاب کھدواتا ہو وہ اس آیۃ کریمہ کو بکثرت تلاوت کرے تو آب شیرین وخوشگوار نکلے گا اور بعض خواص اِن آیات سے یعنے وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ تا مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ چنانچہ یہ دو[۳] آیتین ہین کہ ہفت خزف سفال لیکر ہر ایک پر دونون آیتین نقش کرین اور انھین آیتون کو ہر ایک خزف پر سو سو بار پڑھکر ایک ایک کرکے چاہ معطل بیکار اوفتادہ مین ڈالدین آب کثیر ہو جاویگا **فائدہ** امام غزالی نے اپنی کتاب خواص القرآن مین ابن قتیبہ سے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص کے خیال مین کچھ تخیل ہوا یعنی کوئی وسوسہ وخطرہ پیدا ہوا تو یکایک اوسکی زبان پر یہ آیہ جاری ہوا وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا[۴] چنانچہ ابن قتیبہ نے اوس شخص سے کہا کہ تو جانتا ہے کہ حجاب مستور کیا چیز ہے اور کے

پارہ ۲۳ سورۂ ص رکوع ۴

پارہ ۱۲ رکوع ۴ سورۂ ہود

---

[۱] تین مین لفظ عقید سے کوئی چیز قسم طعام سے معلوم نہین ہوتی مگر مفید ہے تحریف ہو گیا ہوگا جو معنی توام غسل اور غیرہ بخیتہ ہے ۱۲ [۲] یعنے حضرت ایوب سے کہا گیا کہ زمین مین ٹھوکر مار تو چشمہ بہیگا کہ وہ پانی غسل کرنے کا اور پینے کا ہوگا ۱۲ [۳] یہ دو آیتین ہین بڑی سورۂ ص کی رکوع ۶ چہارم مین ۱۲ [۴] یعنے جب تو تلاوت قرآن کرتا ہے تو ہم درمیانی تیری اور کافرون کے حجاب پردہ حائل کردیتے ہین

کہا مین نہین جانتا ہون تب ابن قتیبہ نے اوس سے کہا کہ تو ان آیتون کو پڑھ جس سے
تجکو کیفیت حجاب مستور کی معلوم ہو گی اور وہ آیات یہ ہین وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ
وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا تا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْغَافِلُونَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَ
نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا + أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ
عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ چنانچہ یہ وہی حجاب مستور ہے جسکو حق تعالےٰ نے درمیان اپنے رسول
علیہ السلام اور درمیان اون لوگون کے جو یقین آخرت کا نہین رکھتے ہین حائل کیا ہے
پس یہ سنکے وہ شخص چلا گیا فائدہ سلیمان بن مقاتل نے ذکر کیا ہے کہ قرآن مجید مین
پانچ آیتین ایسی ہین کہ اون ہر ایک مین دس دس قاف ہین چنانچہ وہ آیات کریمہ
جس دشمن کے بررو پڑھین جاوین وہ مغلوب و مقہور ہو جاوے اور اگر اُن آیات مکرمہ کو

[1] یہ آیۃ طولانی سورۂ انعام کی رکوع سوم مین ہے یعنے بعضے ان مین سے وہ لوگ ہین جو تیری طرف کان
لگاتے ہین سو ہم نے اونکے دلون پر پردے ڈال دیے اس آیات سے کہ وہ اوسکو سمجھین گے اور اونکے
کانون مین قفل ڈالدئے یعنے اونکو گران گوش کر دیا الخ [2] وہ لوگ وہ ہین کہ حق تعالےٰ اونکے دلون پر اور
اونکی شنوائی اور بینائی پر مہر کر دی ہے سو وہی لوگ غافل ہین ۱۲ [3] اور کون بڑا ظالم گنہگار ہے اُس شخص سے
جسکے سامنے آیات اوسکے پروردگار کے ذکر کئے جاوین اور اوس سے وہ روگردانی کرے اور بھول گیا جو کرتا
اُنسے پہلے کئے ہین ۱۲ [4] تحقیق کہ ہمنے اونکے دلون پر پردے ڈال دیے اور اونکے کانون مین قفل و گرانی
ڈالدے ۱۲ [5] کیا تونے اوس شخص کو نہین دیکھا جس نے اپنی خواہشون کو اپنے خدا مقرر کئے یعنی جس جس کو اوسکے
دل نے چاہا خدا ٹھہرا لیا اور حال یہ ہے کہ حق تعالےٰ نے اوسکو علم و آگاہی پر گم کر دیا (یعنے علم و آگاہی کو اوسنے مخفی کر دیا) اور اوسکی شنوائی

اگر نیزہ و شمشیر و غیر سلاح مین باندھ کر مقابلہ حرب مین پیش کرین تو عدم منہزم اور مقتول ہوجاوین اور یہ از روے تجربہ کے صحیح و درست آیا ہے اور وہ آیات عظیمہ یہ ہین قولہ تعالے اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الآیۃ و قولہ تعالیٰ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا الآیۃ و قولہ تعالے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَیْدِیَكُمْ الآیۃ و قولہ تعالیٰ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ تا الْمُتَّقِیْنَ و قولہ تعالے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ فائدہ کعب الاحبار سے منقول ہے کہ قرآن مین سات آیتین وہ ہین کہ جو کوئی اون سکو پڑھا کرے یا لکھا ہوا اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اوسکی مضرت پر قادر نھوگا باذن اللہ تعالے اور وہ آیات کریمہ یہ ہین اوّل لَنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا الآیۃ دوم وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ الآیۃ سوم وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا الآیۃ چہارم اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ الآیۃ پنجم وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا الآیۃ ششم مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا تا الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ہفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ تا الْمُتَوَكِّلُوْنَ فائدہ بعض صالحین سے منقول ہے اونھون نے کہا

---

۱۲ اور دلون پر مہر کردی اور اوسکی بینائی پر پردہ ڈال دیا پھر اوسکو کون ہدایت کرسکتا ہو سواے حق تعالے کے پھر تم کیون نہین پند پذیر ہوتے ہو ۱۲ ؎ یہ آیۃ سورۂ بقر کے رکوع سی و دوم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیۃ سورۂ آل عمران کے شروع رکوع نوزدہم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیۃ سورۂ نسا کے شروع رکوع یازدہم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیۃ سورۂ مائدہ کے شروع رکوع پنجم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیۃ سورۂ رعد کے رکوع دوم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیۃ تا المومنون سورۂ توبہ کے رکوع ہفتم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیۃ تا رحیم سورۂ یونس کے رکوع یازدہم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیۃ مستقیم سورۂ ہود کے رکوع اول مین شروع جزو دوازدہم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیۃ تا مستقیم سورۂ ہود کے رکوع پنجم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیۃ تا العلیم سورۂ عنکبوت کے رکوع ششم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیۃ تا الحکیم سورۂ فاطر کے اول رکوع مین ہو ۱۲ ؎

مین ایک روز صحرا کی طرف نکلا تو مین ایک بکری کو دیکھا کہ اوس کے پاس ایک گرگ
ہے اوس سے کھیلتا ہے اور اوسکو کچھ ضرر نہین پہونچاتا ہے پھر جب مین نزدیک گیا
تو وہ بھیڑیا بھاگ گیا اور مین نے اوس بکری کو پکڑا تو اوسکے گلے مین ایک تعویذ بندھا
ہوا پایا مین نے لیکر اوسکو کھولا تو اوس مین یہ آیات لکھے تھے وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَارِدٍ ۝ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝ وَحِفْظًا ذٰلِكَ
تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ
لَشَدِيدٌ اِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ
فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝ هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ بَلِ الَّذِينَ
كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ
مَحْفُوظٍ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۝ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۝ اِنَّ رَبِّي عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ اَمْرِ
اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝ ۝
وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝ اَللّٰهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ

۱۴ المتوکلون سورۂ زمر کے رکوع چہارم مین ہے ۱۲ ۱ ترجمہ اسکا باب سوم آیۃ الکرسی مین گذر چکا ۱۲ ۲ اللہ بہتر نگاہبان ہے
اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲ ۳ حفاظت ہے ہر ایک شیطان متمرد سے ۱۲ ۴ محفوظ رکھا ہمنے اوسکو ہر ایک شیطان
رانده سے ۱۲ ۵ اور حفاظت کی ہم نے آسمان کی از روی حفاظت کے یہ تجویز داناز ہے بڑے دانا کا ۱۲ ۶ نہیں ہے
ایسا کوئی جاندار مگر اوسپر حافظ ہے فرشتہ ۱۲ ۷ ہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار کی البتہ بہت سخت ہے وہ شروع سے پیدا کرنے والا اور آخر مین زندہ رکھنے والا اور وہ غفور اور ودود ہے خداوند عرش مجید کا ہے جو کچھ ارادہ کرتا ہے وہی کرتا ہے ۱۲
۸ کیا نہین پہونچی تیرے پاس خبر لشکر و جماعت کفار کی کہ وہ قوم فرعون اور قوم ثمود کی تھی بلکہ اونھون نے کفر کیا انبیا کی تکذیب مین

وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيْظٌ ۝ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ
وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ چنانچہ جو کوئی ان آیات کو لکھکر اپنے سر یا گلے مین
باندھ لیوین تو اوسکو کوئی چیز ضرر نہ کرے گی باذن اللہ تعالٰے فائدہ اسکو
غزالی نے فتوح القرآن مین ذکر کیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو لکھکر اپنے پاس
رکھے گا تو حق تعالٰی اوسپر کشائش جملہ خیر و برکت کی کریگا اور وہ آیات یہ ہین ؛
فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ ۝ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ
لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ۝ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ ۝ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا
بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ
فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ

[illegible]

اور حق تعالٰے اونکو تجھ سے گھیرنے والا ہے اور بلکہ یہ قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ مین ثبت ہے ۱۲ ف اور حق تعالٰی غالب قادر ہے
اپنے بندون پر اور بھیجتا ہے اوپر تمہارے نگہبانون کو یعنے فرشتون کو ۱۲ ف تحقیق کہ پروردگار میرا ہر شئے پر حافظ و نگہبان ہے ۱۲ ف خدا کے فرشتے
ہین پے در پے آنے والے جو حفاظت کرتے ہین انسان کی آگے پیچھے حکم خدا سے ۱۲ ف ہمنے نازل کیا ذکر یعنے قرآن کو اور ہم اوسکی حفاظت
کرنیوالے ہین ۱۲ ف ہم اونکی نگہبان تھے ۱۲ ف اور پروردگار تیرا ہر شئے کا حافظ و نگہبان ہے ف اللہ اونپر حافظ و نگہبان ہے ۱۲ ف اور
تو اونکا مددگار نہین ہے ف اور ہماری پاس کتاب ہے حفاظت کرنیوالی اون چیزون کی جو اونمین لکھی ہین ۱۲ ف یعنے جنت واسطے ہر ایک توبہ
کرنیوالے پرہیزگار کے لئے ہے ۱۲ ف تحقیق کہ تمپر البتہ فرشتے محافظ ہین ۱۲ ف قریب ہے کہ حق تعالٰی کشود کار یا کوئی امر اپنے پاس سے دیگا
ف اوسکے پاس کنجیان غیب کی ہین اوسکو سوا اوسکے کوئی نہین جانتا ۱۲ ف اے ہمارے پروردگار درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے امر حق وا
کردے تو بہترین کشایش کار کرنے والا ہے ۱۲ ف اگر اہل قریہ کے والے ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم اونپر برکات
کو آسمان اور زمین سے کھول دیتے ۱۲ ف اگر تم اونکا فرو فتح چاہتے تھے سو تمہارے پاس فتح آچکی یعنی تمکو حال جنگ و فتح بدر کا کھل گیا

لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ٥ حَتّٰى إِذَا جَاءُوْهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا ٥
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ٥ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ٥ وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّأْخُذُوْنَ
نَهَا ٥ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَآءِ ٥ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ٥ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ٥
فائدہ منقولہ بعض علما محققین سے جو واسطے ازالہ خوف و فزع و براے دفع حزن
وہم وغم ہے یہ ہے کہ بعد بسم اللہ درود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ دو آتین
لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حق تعالےٰ اوسکو جمیع احوال مین برکت دیگا اور اوسکے
دشمنون پر اوسکو نصرت بخشے گا اور ہر ایک ہم وغم سے اوسکو کشادہ دیگا اور یہ دونون
آیتین واسطے امراض باطنیہ کے اور ہر ایک درد وآزار کو جو بدن انسان مین پیدا
ہوے ہین نفع کرین گے اور وہ دونون آیتین یہ ہین اول سورۂ آل عمران سے
ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَائِفَةً مِّنْكُمْ
تا الصُّدُوْرِ اور دوسری آیت سورۂ فتح سے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ تا آخر سورہ
اور اگر ان دونون سطرون کی ان دونون آیتون کے حروف معجمہ جدا جدا

۱؎ اور جب برادران یوسف نے اسباب اپنا کھولا تو اوس مین سرمایا اپنا پھیر پایا کہ اونکے پاس واپس آیا ۱۲ ۲؎ اور فتح اونکی تھی اون کا فروں پہ حالانکہ وہ سارے ظالم سرکش مایوس ونا امید ہوئے ۱۲ ۳؎ دبالفرض اگر ہم اونپر دروازے آسمان کے کھولدیتے اور ایسا ہوتا کہ وہ اوس مین چڑھ جاتے تو کہتے کہ ہم سحر کئے گئے ہین ۱۲ ۴؎ اے میرے پروردگار ہر آئینہ میری قوم نے میری تکذیب کی تو حکم کر درمیان میرے اور اونکے حکم مناسب اور نجات دے مجھے اور میرے ساتھ والے مومنون کو ۱۲ ۵؎ یعنے حق تعالیٰ لوگون کو جو کچھ کشائش اپنی رحمت سے دیتا ہے اوسکا کوئی روکنے والا نہین ہے ۱۲ ۶؎ یعنے جب وہ کفار قریب جہنم آوین گے تو دروازے اوسکے کھل جاوین گے ۱۲ ۷؎ ہر آئینہ ہم نے تجھکو فتح دی جو فتح جو عیان ہے ۱۲ ۸؎ اور پہونچی اونکو فتح قریب یعنے پاس والے ۱۲ ۹؎ و غنائم کثیرہ ہین کہ وہ لیتے ہین ۱۲ ۱۰؎ ہم نے کھولدئے دروازے آسمان کے واسطے پانی پیہم زور برسنے والے کے ۱۲ ۱۱؎ نصرت و فتح قریب حق تعالیٰ کی جانب سے ہے ۱۲ ۱۲؎ اور کھولے جاوینگے آسمان تو ہو جاوین گے

یعنی ہر ایک آیۃ کے حروف جُدا جُدا جمع کر کے ایک ظرف پاکیزہ میں لکھیں اور دونون مکتوبہ کو روغن گل یا روغن زیت مین خوشبودار اور شیرین ہو کر دمل یا داغ یا شق یا آبلہ و ریش زخم وغیرہ پر طلا و مالش کرین تو بہت جلد زائل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالٰے جیسا کہ بارہا تجربہ ہوا ہے فائدہ جلیلہ برائے دفع خوف رجا و فزع قطاع الطریق وغیرہ سے چنانچہ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ نے قول بعض صالحین کا نقل کیا ہے کہ ایک سفر مین ہم چند اشخاص نہر بری پر پہونچکر اوترے اور وہان پاس ایک قوم کے لوگ آئے اور کہنے لگے کہ جو کوئی اس مقام مین اوترتا ہے وہ مارا جاتا ہے اور اوسکا مال و اسباب لوٹ لیا جاتا ہے یا چوری جاتا ہے یہ سن کے ہمارے سب یار ہمسفر باعث خوف کے وہان سے کوچ کر گئے مگر مین اون کے پیچھے وہین ٹھہر رہا اسلئے کہ مین نے ایک رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ قرآن مجید مین تینتیس آیتین ایسی ہین کہ جو کوئی اونکی تلاوت کرے گا تو اوس شب مین کوئی درندہ شدید اور کوئی دزد متمرد اوس شخص کو ضرر نہ پہونچا سکے گا اور وہ شخص صبح تک اپنی جان اور اولاد اور اپنے مال اور اسباب سے امن و امان مین رہے گا چنانچہ جب مجکو وہان شام ہوئی تو مین نے اون آیتون کو تلاوت کیا اور مین ہنوز سویا نہ تھا کہ ناگاہ مین نے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ میری پاس

موبعت سے دروازے ۱۲ ؀ جب نصرت اور فتح خدا کی آوے گی تو دین خدا مین مردم فوج فوج داخل ہون گے ۱۲ ؀ یعنی آب فشردہ انجیر دریا کہ یہ لفظ مناسبت مقام کے سیسرخ ہو بینے روغن کنجد ۱۲ ؀ تیری اصل اوس لفظ کی تارا معلوم ہوتی ہے کہ وہ ایک موضع ہے ملک شام مین ۱۲ ؛ ۱۲

تلوارین باندھے ہوئے آپہونچے اور میرے قریب آگئے مگر مجھ تک نہ پہونچے یعنے
مجھ کو نہ پایا پھر جب صبح ہوئی تو مین نے وہان سے کوچ کیا اوسوقت ایک مرد
شیخ اون لوگون مین سے میرے پاس آیا اور وہ گھوڑے پر سوار تھا اور اُسکے
پاس کمان عربی تھی آخر وہ مجھ سے یہ کہنے لگا کہ اے شخص تو آدمی ہے یا جن
ہے مین کہا مین تو انسان ہون گا بنی آدم سے تب اوس نے کہا تیرا کیا حال ہے
کہ ہم لوگ تیرے پاس اوس شب مین زائد از ہفتاد بار آئے اس قصد سے کہ ہم
تجکو قتل کرین اور تیرا مال و اسباب لوٹ لیوین مگر درمیان ہمارے اور تیری
ایک دیوار آہنی حائل ہو جاتی تھی سو ہم اس بات سے تعجب مین تھے مین نے کہا
مجھ سے ابن عُمر رضی اللہ عنہما نے ایک حدیث جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی بیان کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی یہ سی وسہ
آیۃ کتاب اللہ سے جس شب کو تلاوت کرے تو اوسکو اوس شب کوئی درندہ
شیر وغیرہ اور کوئی دزد و زبردست ضرر نہ پہونچا سکے گا اور وہ صبح تک امن
وامان مین رہے گا چنانچہ اوس شیخ نے جب مجھ سے یہ حدیث سنی تو اوس نے
اپنی کمان توڑ ڈالی اور میرے سر پر بوسہ دیا اور اُسی وقت خدا سے اوس نے
عہد کیا کہ اب سے پھر کبھی دزدی و رہزنی نہ کرونگا اور وہ آیات موصوفہ یہ ہین
اربع آیات اول سورہ بقر کی تا اَلْمُفْلِحُوْنَ اور آیۃ الکرسی اور دو آیتین بعد والی
تا خالدون اور تین آیتین آخر سورہ بقر کی یعنے لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ تا آخر سورہ اور تین آیتین سورہ اعراف سے یعنے اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ

لہ آیۃ الکرسی کہ تا خالدون ہے مگر مصنف کے نزدیک وہو العلی العظیم تک ہے
اس واسطے اوس بعد والی دونون آیتون کو تا خالدون جداگانہ شمار کیا ۱۲

خَلَقَ السَّمٰوَاتِ تا الْمُحْسِنِیْنَ اور سورۂ بنی اسرائیل قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی تا آخر سورہ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وَالصَّافَّاتِ صَفًّا تا لَازِبٍ اور دو آیتین سورۂ رحمٰن سے یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا فَلَا تَنْتَصِرَانِ اور چار آیتین آخر سورۃ الحشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورۃ اور اول سورۃ الجن سے قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ تا شَطَطًا اور کتاب شافعی وغیرہ مین اس طرح ہے کہ آخر سورۂ حشر ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تا آخر سورہ اور سورۃ الجن سے وَاَنَّہُ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا تا شَطَطًا اور واضح ہو کہ نام ان آیات کا آیات الحرس و الحرز ہے اور کہتے ہین کہ ان آیات مین سو آزار کے لیے شفا ہے مثل جذام و برص وغیرہ کے اور منافع ان آیات کے لاتعد و لاتحصے ہین اور محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے اونھون نے فرمایا کہ مین نے اِن آیات موصوفہ کو ایک شیخ کے اوپر پڑھا تو اوس نے یہ آزار یعنے حق تعالےٰ نے برکت اون آیات کریمہ سے دور کردے اور یہ آیات حجاب عظیم اور حرز بزرگ ہین جو کوئی انکو کسی ظالم کے سامنے پڑھے گا تو اوسکے شر سے امین رہے گا اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ اون آیات پر یہ آیات اضافہ کر جاوین قولہ تعالےٰ وَاِلٰـھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ الآیۃ اور اول سورۃ الحدید تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۂ توبہ لَقَدْ جَاءَکُمْ

۱؎ یہ تینون سورۂ اعراف کے شروع رکوع چہاردہم مین ہین ۱۲ ۲؎ یہ آیتین اخیر سورۂ بنی اسرائیل کی ہین ۱۲ ۳؎ یہ آیہ سورۂ البقرہ کے خاتمہ رکوع نوزدہم مین ہے یعنے وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۱۲

رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورہ

باب سیزدہم بذکر فوائد چند متعلق بہ درود رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کچھ ذکر اون چیزون کا جو فضائل درود پر دلالت کرتی ہین

واضح ہو کہ حق تعالی مجھ کو اور تجکو توفیق عمل عطا کرے بتحقیق کہ جس شخص کو حق تعالی کی جناب مین کوئی حاجت درپیش ہو یا کسی کرب وغم مین مبتلا ہو یا اوسپر کوئی مصیبت نازل ہوئی ہو تو جوف لیل مین یعنی نیمۂ شب کو بیدار رہو اور اوٹھکر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس سورہ سے کہ آسان ہو پھر جب سلام نماز بجالاوے اور فارغ ہو جاوے تو اوسی حالت مین رو بقبلہ رہے ہزار بار رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلواۃ پڑھے اور اسطرح کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِيْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِيْ وَتُنْقِذُنِيْ بِهَا مِنْ وَحْلَتِيْ وَتُقِيْلُ بِهَا عَثْرَتِيْ وَتَقْضِيْ بِهَا حَاجَتِيْ[1] چنانچہ حق تعالے اوس شخص سے جو کچھ مصیبت ہے دفع کریگا سو چاہیے کہ اس ذخیرہ کو اپنے ہاتھ سے مضبوط تھام کیونکہ منافع اس کے یعنے درود کے بہت ہین جیسا کہ علامۂ سیوطی نے اپنے مجربات مین ذکر لیا ہے اور بعض صحیفہائے جلیلہ سے یعنے کلمات طیبات سے واسطے صلواۃ کے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[1] اے میرے پروردگار صلواۃ اور سلام نازل کر اوپر ہمارے سید و مالک کے جو محمد ہین وہ صلواۃ جسکے سبب تو میری مشکل کشائی کرے اور جسکے وسیلہ سے تو میری کرب کو مجھ سے دور کردے اور تو نکالے مجکو اوسکے سبب میری کلابہ بلا سے جس مین پھنسا ہون اور دور کرے تو اوسکے ذریعہ سے میرے گناہون خطاؤن کو اور تو روا کرے اوسکے واسطے میری حاجت کو ۱۲

کے یہ ہیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُ اللّٰهِ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُ اللّٰهِ وَنَفَذَ بِهٖ حُكْمُ اللّٰهِ وَوَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَاَضْعَافَ كُلِّ شَيْءٍ وَمِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَعَدَدَ خَلْقِ اللّٰهِ وَزِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَرِضَاءَ نَفْسِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَمَا هُوَ كَائِنٌ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ بَاقِيَةً بِبَقَاءِ اللّٰهِ اور بعضون نے کہا ہے کہ جو کوئی اس صلوٰۃ کی قرأت پر دس شب سو مرتبہ مداومت کرے جس وقت کہ فرش خواب پر جاوے اور پہلوے راست پر آرام کرے یعنے داہنی کروٹ سے لیٹے اور رو بقبلہ ہو اور طہارت کامل رکھتا ہو یعنی بعد فراغ حاجات کے باوضو ہو تو وہ شخص اپنے رویا مین زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرے گا اور افضل صیغہاے صلوٰۃ سے وہ صیغہ ہے یعنے بہترین کلمات صلوٰۃ وہ کلمے ہین جو تشہد اخیر مین مذکور ہوتے ہین وہ یہ ہین اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

لے یا اللہ درود و سلام بھیج اوپر سید ہمارے جو محمد ہین تیرے بندے ہین اور تیرے رسول اور وہ نبی ہین ساکن ام القریٰ یعنے مکے کے اور اونکی آل اور اونکے اصحاب پر اوسقدر صلوٰۃ کہ ذکر کرتے ہین ذکر کرنے والے یا غافل ہین اوس سے غفلت کرنے والے اور بعدد اوسقدر کہ علم الٰہی نے اوسکا احاطہ کیا ہے اور قلم قدرت اوسکے ضبط مین جاری ہوا ہے اور ساتھ اوسکے نفاذ حکم الٰہی ہوا ہے اور اللہ ہی کے علم مین اوسکی گنجایش اور وہ صلوٰۃ جو بعدد کل شے کے ہے اور دو نا دون ہر شے کے ہے اور ہر شے کے ساتھ لبالب پر ہے اور وہ یہ صلوٰۃ جو بشمار مخلوقات اور ہمسنگ عرش ہے اور موافق رضاے مشیت خدا ہے و باندازہ مداد کلمات اللہ کے ہے اور وہ صلوٰۃ جو بشمار اُن چیزون کے ہے جو پیدا ہوئین اور جو ہونگی اور ہمیشہ علم الٰہی مین ہونے والی ہین اور وہ صلوٰۃ جس مین تمام سب حدین ہون اور جسکی حد کا احاطہ نہین ہو اور وہ صلوٰۃ جو دوام بادشاہی خدا کے واسطے بندہ ہے اور بقا

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ تا آخر اور بعض صیغہائے جلیلہ یہ بھی ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ الرُّسُلِ اَلْفَارِقِیْنَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَكْرِ اِنِ الصِّدِّیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ سَیِّدِنَا اَهْلِ التَّوْفِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ سَیِّدِنَا اَهْلِ التَّحْقِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ سَیِّدِنَا اَهْلِ التَّوْفِیْقِ وَالتَّحْقِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ اٰلِ الْبَیْتِ وَعَدَدَ حَسَنَاتِ بَقِیَّةِ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِیْنَ وَتَابِعِیْهِمْ وَتَابِعِ تَابِعِیْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی قِیَامِ طَرِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مِلْاَءَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا بَیْنَهُمَا حَتّٰی تَضِیْقَ اور بعض صیغہائے جلیلہ مختصرہ سے یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ چنانچہ ان کلمات کے اکثار سے بینائی ونجیش روشن ہو جاتی ہے اور بعض

بہ الٰہی کے ساتھ باقی ہے ۱۲ ؎۱ ترجمہ اوسکا ضمناً مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ؎۲ اسکا ترجمہ ظاہر ہے ۱۲ ؎ ۱۲

؎۳ یعنے جس کا نور ذاتی ہے بیکہ اکتساب اور اسرار اوسکا جمیع اسماء و صفات میں و شریک ہے

صیغہاے جلیلہ سے وہ ہے جو منقول ہے سید عبد القادر الجیلی سے کہ اونہون نے
اپنی زمان سیاحت وسیر مین ایک غار کے در پر اور ایک پتھر کے ایک صلوٰۃ
مکتوبہ کندہ کیا ہوا پایا کہ وہ برابر پچاس ہزار صلوٰۃ کے تھا وبعد ازان اون شیخ
نے اپنی خواب مین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور کیفیت اوس صلوٰۃ
منقوشہ سے سوال کیا تو آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ما
ہفتاد ہزار صلوٰۃ کے برابر ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِ
نَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَ
عَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ
وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِمُشَاهَدَتِكَ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ
مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهَا عُقْدَتِيْ وَتُفَرَّجُ بِهَا كُرْبَتِيْ صَلٰوةً
تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ
عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَعَدَدَ الْاَمْطَارِ وَالْاَ
حْجَارِ وَالْاَشْجَارِ وَمَلَاءِ الْبِحَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقَ مَوْلَانَا مِنْ اَوَّلِ
الزَّمَانِ اِلٰٓى اٰخِرِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ[1] اور بعض صلوٰۃ سے یہ ہے جو

ن
[1] یا اللہ درود وسلام بھیج ہمارے مالک اور آقا پر جو محمد ہین کہ وہ محمد دریا ہے تیرے انوار کا اور کان ہے تیرے اسرار کا اور زبا
ہی تیرے حجت کی جو تیرا حکم ناطق ہے اور وہ دولہا ہے تیرے مملکت کا جو تیری خلایق ہے اور وہ پیشوا ہے تیری بارگاہ عالی
کا اور رونق وفروغ ہے تیری بادشاہی کا اور وہ خزانہ ہے تیری رحمت کا اور وہ راستہ ورہنمائی ہے تیری شریعت
کا اور وہ تیرے دیدار کا لذت یافتہ اور برگزیدگان تیری خلق کا برگزیدہ ہے اور وہ پیشی قدمی پانے والا ہے تیری
نور ضیا سے اور وہ صلوٰۃ بھیج جس سے میری عقدہ کشائی ہو اور اوسکے سبب مجکو کربت وتنگی سے بے پروائی ہو اور
وہ صلوٰۃ بھیج جو تجکو اور اوسکو یعنی تیرے نبی کو راضی وخوشنود کرے اور اوسکے سبب تو ہمسے راضی ہو اے پروردگار
عالم کے اور صلوٰۃ بعدد اوسقدر کہ احاطہ اوسکا کیا ہے تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اوسکو تیری کتاب نے اور جاری کیا ہے

منقول سید احمد بدوی سے ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور بعض مراتب فضائل سے جو فضیلت صلوٰۃ پر دلالت کرتے ہین منجملہ اون کے قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے فرمایا کہ جو کوئی شخص مجھپر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا تو حق تعالیٰ اوسپر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا اور جو صلوٰۃ خدا کی جانب سے ہے اوس کے معنی رحمت ہین اور اوس سے زیادہ کونسا فائدہ اعظم ہے کہ حق تعالے اپنے بندے پر رحم کرے اور منقول ہو کہ بعض مردم سے ایک شخص مسافر تھا اوس کے ساتھ اوسکا باپ بھی تھا چنانچہ اوس نے بیان کیا کہ ایام سفر مین

---

۱۰ اوسکو ترجم نے یعنے لکھا ہو اور صلوٰۃ بعدد قطرات باران وبعدد سنگریزہا وبعدد درختون کے وبقدر دریاؤن کے دیکھنا جمیع مخلوقات کے جسکو مولا نے اول سے تا آخر پیدا کیا ہے اور تمام محمد ہزار ہین واسطے خداوند کیتا کے ۱۲ ملک یا اللہ درود وسلام نازل کر ہمارے مالک اور آقا پر کہ وہ محمد ہین جو اصل نورانیت کا شجر ہے اور قبضۂ رحمانیہ کا لمعہ وتلالو ہے قبضۂ رحمانیہ یعنی قبضۂ خاک جسکو واسطے خلق آدمی کے اوٹھایا تھا) اور وہ افضل آفرینش انسانی ہے اور اشرف صورت جسمانی ہے اور کان اسرار ربانی ہو اور گنج علوم صفوت وبرگزیدگا ہو اور صاحب قبضۂ اصلیہ ہے یعنے جو قبضہ اصل نیت ہے وہ صاحب اون خوبیون کے بور وشن ہو اور صاحب مرتبون کے جو بلند ہین اور یہ وہ شخص ہو جسکے زیر علم سارے انبیا داخل ہین تو وہ سب اوس سے ہین اور درود وسلام بھیج اور برکت نازل کر اے پروردگار اوسکی آل پر اور اصحاب پر بعدد اوسقدر مخلوقات کے

میرا باپ ایک شہر مین بیمار ہو کر مر گیا اور بعد مرگ اوسکا منھ کالا ہو گیا پھر تمام بدن بھی سخت سیاہ ہو گیا اور پیٹ پھول گیا مین نے دیکھکر کہا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور میرا باپ مسافرت مین مرگیا اور اوسکی یہ حالت ہوئی اوس سے مجکو سخت صدمہ ہوا اور اوسی رنج و قلق مین مجکو نیند آگئی تو مین خواب مین ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت اور خوشبو ہے سو وہ میرے باپ پاس آیا اور اپنا ہاتھ اوسکے چہرے اور بدن پر پھیرا تو باپ میرا نورانی صورت اور تندرست ہو گیا مین نے کہا اے شخص تو کون ہے کہ تیرے سبب سے حق تعالے نے میرے والد پر ایسا کرم و رحم کیا اوس شخص نے کہا مین محمد رسول اللہ ہون تیرا باپ بڑا گناہ گار و زنان کار تھا مگر یہ کہ وہ مجپر کثرت صلوٰۃ کی مواظبت رکھتا تھا پھر جب اوسکی ایسی حالت ہوئی کہ مین اوس سے اس زبونی کو دور کرنے کے لئے آیا ناگاہ مین جاگ اُٹھا تو وہی نور اور روشنی اپنے والد پر دیکھکر حمد خدا بجالایا اور اوسکے کفن و دفن مین تعجیل کی واضح ہو کہ فوائد اور منافع صلوٰۃ کے بہت ہین کہ بعض علماء نے فضائل صلوٰۃ مین جدا گانہ تالیفین کی ہین لاجرم عاقل و خردمند کو لازم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت صلوٰۃ وسلام کی کرے کہ ہر آئینہ یہی کثرت صلوٰۃ موجب حصول ہر ایک منفعت و باعث دفع ہر مضرت کی دنیا و آخرت سے ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو پسند ہو ملاقات کرنا حق تعالے اے ایسی صورت ملین کہ حق تعالے اوس سے راضی ہو تو چاہیے کہ وہ شخص مجپر کثرت صلوٰۃ کی مداومت کرے اور فرمایا

ء جنکو تو نے خلق کیا اور اونکو جب تو نے موت و حیات دیکر اوس دن تک جس روز تو زندہ کریگا اون سب کو جنکو فنا کیا ہے اور پیام اوسپر سلیم کثیر تا روز حشر اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے واللہ اعلم ۱۲

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ مجھپر اکثار صلوٰۃ کا کرو کہ یہ صلوٰۃ تنگی کشائی کرے گی اور کرب و تنگی کو کھول دے گی ونیز فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی مجھپر سو مرتبہ صلوٰۃ نہ بھیجے گا تو اوسکی سو حاجتیں بر آمد ہونگی منجملہ اونکے تیس حاجتیں دنیاوی بر آوینگی اور باقی آخرت مین اوسکی حاجت روا ہونگی

حدیث افضل صلوٰۃ ۱۲

باب چہاردہم بذکر فوائد متفرقہ جو متعلق ہین اعادظلمہ سے واسطے ہدایت اونکے قلب کے اونکے مقابلے مین اور بنا بر دفع اونکے ضرر و شر کے

واضح ہو کہ جو کچھ اس باب مین ذکر کیا جاتا ہے غالب اوسکی خواہش ہر شخص کو زیادہ ہوگی فریدے برآنکہ جو کچھ مقدم مذکور ہوا خصوصًا قضاے احتیاج اس زمانے کے کہ اس مین قلت انصاف کی ہے اور بکثرت برگشتگی و انحراف طبایع کی راہِ حق سے ہوگئی ہے اور اعلیٰ و ادنی مین ظلم کی طغیانی ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حق سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے وَجَزَآءُ سَیِّئَۃٍ سَیِّئَۃٌ مِّثْلُھَا فَمَنْ عَفٰی وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ[1] لاجرم اے برادر پہلے تو لازم ہے استعمال اون باتون کا جس سے قلوب مردم کی تالیف و ہدایت کرے وبعد ازان استعمال ارسال رسل و رسائل و تحف و ہدایہ وبعد ازان کچھ استعمال عملیات و دعوات کا چاہیے جس سے

[1] بدلا برائی کا برابر برائی کے ہے پھر جو شخص عفو کردیوے اور باہم اصلاح کرے تو اجر اوسکا حق تعالےٰ پر ہے ۱۲

اوس کے اوپر تسلط حاصل ہو و بعد ازان جبکہ اِن چیزون سے حصول مدعا نہو اور ظالم اپنے ظلم سے باز نہ آوے تو بالآخر استعمال اوس عمل کا کیا جاوے جو باعث اوسکی ہلاکت کا ہو اور واضح ہو کہ یہ علم ایک علم حاوی ہے تخلف اسکا روا ہے یعنے اس سے باز رہنا چاہیے اور اسی وجہ سے ہے کہ بعض مردم اپنے منافع سے باز رہے ہین کیونکہ اونکی نیتون کو اس باب مین تزلزل ہوا ہے پس مطلوب اوس شخص کے لئے حاصل ہے جس نے ساتھ اس علم کے تہذیب اپنے اخلاق کی کی اس باب مین کہ اس علم کے ذریعہ سے طرف خداوند عزوجل کے رسائی کا طالب ہو اور استعمال اس کا امور خیر مین کرے اور جہان تک ہو سکے اس علم کے ذریعہ سے کسی ظالم پر دعا بد کرنے سے پرہیز رکھے بقولہ تعالے وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ[1] وقولہ تعالی فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ[2] وبقول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہر آئینہ حق تعالے انتقام مظلوم کا ظالم سے روز قیامت اس طرح لیگا جسطرح انتقام مظلوم کا ظالم سے دنیا مین لیا جاتا ہے اور اگر انتقام کرنا ناگزیر ہو جاوے تو بقدر اوسکے مظلمہ کے اوسپر دفاع اور وار کرے مگر جبکہ وہ ستمگر حربی ایسا ظالم ہے جسپر بطریق شرع قتل واجب ہے تو شایان ہے اوس شخص کے لئے سب کو حق تعالے نے قدرت دی ہے بطریق تصرف کے یہ کہ وہ انتقام کرے اوس ظالم سے ساتھ دعاؤن کے جو کچھ ارادہ رکھتا ہو قتل یا سلب مال یا پریشانی اوس کے احوال سے یا انقلاب امر سے یا اون واردات سے جسکے وہ لایق ہے اور اُس ظالم پر بددعا نہ کیجاوے مگر ساتھ اسی وجہ کے

[1] اور تو صبر و استقامت کر اور نہو صبر تیرا سواے براے خدا کے ۱۲ [2] پھر جس شخص نے عفو کیا اور صلاح کی تو اجر اوسکا حق تعالے پر ہے ۱۲

اور کبھی دعائے بد کرنا اوس ظالم کے حق مین واجب ہو جاتا ہے تاکہ شر اوسکا اپنی ذاتہ خاص یا دیگر مسلمین سے دفع کیا جاوے چنانچہ بعض فوائد سے واسطے بمقابلہ و روبرو ہونے حکام کے اور واسطے دفع اونکے ضرر کے اور بجھانی اونکی آتش غضب کے یہ ہے کہ اونکے سامنے بعد بسم اللہ اور درود کے یہ آیہ تلاوت کرین وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ اِلٰی رَهَبُوْنَ اور بعد ازان یہ کلمات پڑھین اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِهَيْبَةِ عَظَمَتِكَ وَبَسْطَوَةِ جَلَالِكَ اَنْ تَجْعَلَ مَحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِ هٰذَا اَوْ فُلَانٍ وَاَلْقِ الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ فِیْ قَلْبِهٖ وَعَطْفِهٖ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ حاکم کی روبرو کاری مین یہ آیہ پڑھی جاوے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ تا ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ اور بعض فوائد سے وقت داخل ہونے پیش حاکم کے یہ آیہ تلاوت کرین اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ اَطْفَاْتُ غَضَبَكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ رِضَاكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور بعض فوائد

لہ یہ آیہ سورہ اعراف کے رکوع نوزدہم مین ہے ۱۲ ٭ یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیری ہیبت وعظمت کے اور بوسیلہ تیری سطوت اور جلالت کے سوال اس بات کا کہ تو میری محبت اوس شخص کے دل مین ڈال دی اوسکا نام لیوے کہ فلان کے دلمین داخل کر دے اور دوستی اور محبت کے تئین اوسکے دل مین ڈال دے اور اوسکو مجھپر مہربان کر دے اپنے فضل سے اے کریم ۱۲ ٭ یہ آیہ سورہ نحل کے رکوع سیزدہم مین ہے ۱۲ ٭ یہ آیہ سورہ آل عمران کے رکوع ہیجدہم مین ہے ۱۲ ٭ اللہ پروردگار تمہارا بھی ہمارے لئے اعمال ہمارا ہے اور تمہارے لئے اعمال تمہارا ہے درمیان ہمارے اور تمہارے کوئی حجت دخصومت نہین ہے اللہ درمیان ہمارے جمع کریگا یعنی ہمارے جمعیت کریگا اور اوسی کی بازگشت ہے ۱۲ ٭ مین نے تیری آتش غضب کو بجھادیا بقوت لا الہ الا اللہ کے اور مین نے تیری رضا کو حاصل کیا بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے اور مین نے تجھ سے درخواست

سے یہ ہے کہ جس شخص پر غضب سلطانی یا قہر کسی ذیجاہ کا ہو تو بر وقت اوسکے روبرو جانے کے یہ آیہ تلاوت کرے وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوسَى الْغَضَبُ تا يَرْهَبُونَ ۝ وبعد ازان یہ کلمات پڑھے اَطْفَأْتُ غَضَبَ فُلَانٍ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَوَدَّتَهٗ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی شخص سے کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ شخص بر وقت اپنے جانے کے اس آیہ کی تلاوت کرے وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ تا قَضٰهَا اور اس آیہ کی ہفت بار تکرار کرے تو حق تعالیٰ اوسکی حاجت بآسانی برلاوے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب تجکو کسی حاکم سے خوف اس بات کا ہو کہ وہ تجپر حکم بجور و جفا کریگا تو وہ بر وقت داخل ہونے کے اوسکے پاس ان جملہ آیات کو ہفت بار اوسکے روبرو تلاوت کرے سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وبعد ازان دو مرتبہ کہے اَللّٰهُ غَالِبٌ چنانچہ یہ تجکو اسکی شر سے کفایت کرے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب تو کسی حاکم وغیرہ سے خوف

۱؎ اپنی حاجات کی کی بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے ۱۲ ۲؎ یہ آیہ مع ترجمہ بالا مذکور ہو چکا ۱۲ ۳؎ یہ دعا مع ترجمہ بالا مذکور ہو چکا ۱۲ ۴؎ اور کشش کی مین نے اوسکی مودت کی بوسیلہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۱۲ ۵؎ یہ آیہ سورہ یوسف کے رکوع ہشتم مین ہی ۱۲ ۶؎ یہ تین آیتین ہین سورہ قصص کے رکوع ہفتم مین یعنے اللہ منزہ اور بے تسبیح ہے یعنی علی و برتر ہے بہت سے جسکے ساتھ وہ لوگ شرک کرتے ہین اور پروردگار تیرا خوب جانتا ہے جس بات کو اونکے دل پوشیدہ رکھتے ہین اور جس بات کو وہ ظاہر کرتے ہین اور وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی لائق الوہیت نہین ہے اور اوسیکے لئے حمد سزاوار ہے اول اور آخر مین یعنی دنیا و آخرت مین اور اوسیکے لئے حکم شاہان ہے اور اوسی طرف تم سب باز گشت کروگے ۱۲

کرے اس عمل کو کرینے کہیعص کیفیت حمعسق جملت چنانچہ
کہیعص مین ہر حرف کے زبان پر آنے سے ہر انگشت دست راست کی عقد کرے
اور حمعسق مین ہر حرف کے ساتھ ہر ایک انگشت دست چپ عقد کرکے پھر جب
اوس شخص کا سامنا ہو تو اوس کے روبرو سب اونگلیان کھول دے تو اوس
کے شر سے تو امین رہے گا اور اوس سے کوئی امر ناگوار تو نہ دیکھے گا باذن
اللہ تعالے اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی ظالم سے خواہ کسی درندہ
سے خوف ہو تو اپنے گھر سے نکلنے کے وقت سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۃ
القدر و سورۂ قریش و سورۂ معوذتین تلاوت کرنا شروع کرے اور بار بار
پڑھے اور ذکر اللہ و یاد خدا دل مین رکھے اور زبان پر جاری کرے بعدازان
اپنے اوسی حال پر چلا جاوے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مہربان و مائل
کرنے دلون کے یہ ہے کہ شب جمعہ کو نصف اخیر مین یہ آیۃ سو مرتبہ تلاوت
کرے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور ہر بار کے اخیر مین یہ کلمات پڑھ لیا کرے اَللّٰھُمَّ
یَارَبِّ اَنْتَ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانَ بِنْ فُلَانَۃَ عَطِّفْ قَلْبَہٗ عَلَیَّ وَ ذَلِّلْہُ
لِیْ چنانچہ اس سے حق تعالے اوس کے قلب کو میری طرف مائل کردیگا
اور اوس کے کید و مکر کو تجھ سے باز رکھے گا کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور
بعضون نے کہا ہے کہ جب تو ارادہ اسی امر کا یعنی تالیف قلوب کا کرے تو

۱؎ یہ آیہ باب دوازدہم مین کرنیکو رہو چکا ہے ۱۲ ۲؎ یا اللہ اے میرے پروردگار تو مجھے کافی و بس ہے فلان شخص پر
جو پسر فلان زن کا ہے سو اوسکے دل کو مجھپر مہربان کر دے اور اوسکو میرے لئے نرم دل کر دے ۱۲ ۳؎ یہ دو آیتین ہین
تا آخر سورۂ توبہ رکوع بارہ مین ۱۲ ۴؎ یا اللہ محبت دے میری طرف فلان شخص کو جو پسر فلان زن کا ہے یہان تک کہ وہ

بعد نصف شب جمعہ کو بیدار ہو اور نماز دو رکعت نماز سبک پڑھ کر اس کو تین
مرتبہ تلاوت کرے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورۂ توبہ
وبعد ازان صلوٰۃ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سو مرتبہ پڑھے وبعد ازان
یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ حَتّٰى يَأْتِيْ خَاضِعًا
ذَلِيْلًا مِنْ غَيْرِ مُهْلَةٍ وَاشْغَلْهُ بِمَحَبَّتِيْ فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اور بعض فوائد سے برائے محبت وہ چیز ہے جو اقارب بعض برادران سے
مجکو حاصل ہوا ہے کہ اسم یَا هَادِيْ بست ہزار بار پڑھین وبعد ازان یہ کلمات
کہین یَا هَادِيْ اِهْدِنِيْ وَاهْدِ قَلْبَ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ وَعَطِّفْهُ عَلَيَّ
حَتّٰى تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا عَلٰى مُرَادِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اور بعض فوائد سے برائے استعطاف قلوب یعنی برائے فریفتہ کرنے دلون
کے سورۂ فاتحہ ہے جسکا بیان بذکر خواص سورۂ فاتحہ کے مذکور ہوا ہے
اور بعض فوائد نافعہ سے ارسال ہواتف یعنی فرشتون کا بھیجنا ہے جیسا کہ
افادات بعض اخوان سے مجھے فائدہ پہونچا ہے اور اوس شخص نے اپنے
تجربہ سے مجھے خبر دی ہے کہ ابتدائے روز یکشنبہ سے تین روزے رکھین
اور ہر شب کو قسم مذکور الذیل کو ہزار بار پڑھین اور بخور کرین جو عالمون کا
بخور ہوتا ہے کہ وہ جاجم التمر حنا ہے اور ابتداء قرأت قسم کی شب دوشنبہ
سے ہو اور وہ قسم یہ ہے بمشطلیخ طانیخ لطلیخ بطلمعلیخ عجمانیخ بعزۃ

۱۔ میرے واسطے انکساری و فروتنی کے لئے بے درنگ حاضر لائے اور اوسکے دلکو میری محبت مین مشغول کردے کہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۲۔ یا ہادی مجھ ہدایت کر اور فلان شخص کے دلکو ہدایت کر دے جو فلان عورت کا بیٹا ہے (فلان اور فلان کی جگہ شخص مطلوب اور اوسکی مادر کا نام اور اوسکی جگہ میری طرف مہربان کر دے کہ وہ میری حاجت بر لادے اور وہ حاجت میری یہ ہے جو میرا ارادہ ہے ہر دو کذا کی جگہ اپنی حاجت کو ذکر کرے ۱۲ ۳۔ جاجم تمر شاید کہ مراد عمدہ خرما ہو یا یہ کہ لفظ ہر دو جا ہے علیحدہ معنی ہے یعنی شگوفہ خرما و حنا نام گیاہ خوشبو دار ۱۲ ۴۔ یعنی بواسطہ اسما مسطلحہ وغیرہ کے بعزت

یخ یا میمون بشِلّ الارعادِ بِبُوقِ جبرائیل و بنفخۃِ اسرافیل و بسطوۃِ
میکائیل و بقبضۃِ عزرائیل اَجِب یا میمون وَافعل ما اَمرتُک وَ
ہوکذا وکذا یعنے بجائے کذا وکذا کے جس چیز کا ارادہ رکھتا ہو اوسکا
نام لیوے بحقِ یاہ یاہ اِن کانت اِلا صیحۃً واحدۃً فاذا ہم جمیعٌ
لدینا محضرون وانّہ لقسمٌ لو تعلمون عظیمٌ اَجِب یا میمون بارک
اللہ فیک وعلیک اور بعد ہزار بار کے اپنے ارادے کو اپنے خاطر
مین لاوے اور اوسکو بھیجے واسطے اپنے مطلوب کے تو وہ میمون ایسا ہی کریگا
جیسا تو اوسکو حکم کریگا اور بعض فوائد سے یہ ہے جسکا فائدہ مجھے بعض اخوان
نے بتایا ہے کہ یہ بھی واسطے ارسال ہاتف کے ہے اور کہا کہ یہ میرے تجربہ
مین آیا ہے وہ یہ ہے یا ججیخ یا طوشنیشا اَجِب بالتوراۃ وما یُتلٰی
فیہا اَجِب بالانجیل وما یُتلٰی فیہ اَجِب بالزبور وما یُتلٰی فیہ اَجِب
بحقِ الفرقان وما یُتلٰی فیہ اَجِب فاحضُر واذہَب الی کذا وکذا
فی صورتی ومثالی وعرّفہ باسمی وکنیتی ومحلّی فاطعنہ بالحربۃ

۱۲اسم یخ اے میمون بواسطہ ارعاد کے بِبُوق جبرئیل ونفخ سور اسرافیل وسطوت میکائیل وقبض ارواح عزرائیل کے جلد کلام پذیرا کر اسے
میمون اور جو مین نے تجھکو امر کیا وہ بجالا اور فلان فلان امر ہے بحق یاہ یاہ کے ۱۲ ۔ یعنی واقعہ قیامت بالنفخ صور نہین ہوگا مگر ایک صیحہ
کہ یکایک وہ سب ہمارے پاس حاضر ہوجانے والے ہین ۱۲ ۔ اور تحقیق کہ وہ مواقع قیامت البتہ قسم بزرگ ہے بشرطیکہ تم اوسکو جانو
قبول کر اے میمون حق تعالی تجھے اور تجھپر برکت نازل کرے ۱۲ ۔ یا ججیخ یا طوشنیشا قبول کر بحرمت توراۃ موسی اور جو کچھ اوس مین تلاوت
کیجاتی ہے یعنی جو اس مین لکھا ہے اور پذیرا کر بحرمت انجیل عیسی اور جو کچھ اوس مین تلاوت کیجاتی ہے اور قبول کر بحرمت زبور اور جو کچھ
کہ اوس مین تلاوت کیجاتی ہے اور قبول و پذیرا کر بحق زبور داؤد اور جو کچھ اوس مین مندرج ہے اور پذیرا کر بحق قرآن اور جو کچھ تازی
اوو پذیرا کر اور حاضر اور جا پاس فلان بپسر فلان عورت کے بیری صورت دیات مین اور اوسکو بتادو میرا نام اور میری
کنیت اور میرا مکان اور برچھہ ذبح کر اوسکو حربون سے اور مار اوسکو گرزون یا موگرون سے یہان تک کہ جب

وَاَمِّی بِہٖ بِاللّٰہِ یَاْبِیْنِ حَتّٰی اِذَا اَصْبَحَ یَاتِیْ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیْلًا وَ یَقْضِیْ
حَاجَتِیْ اَجِبْ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُكَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ اور اس قسم مذکور کو
ہزار بار پڑھین اور بخور کرین اور وہ بخور جو دستور عالمون کا ہے اور وہ چار
جم تمر حنا ہے اور اطراف اوسکا سورہ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ہے اور لازم ہے
کہ قبل از شروع اون چیزون کے جنکا مذکور ہوا چاہیے کہ قسم برہتیہ پڑھ لیوے
کہ وہ قسم عظیم ہے اور وہ مثل شمشیر بران کے ہے اور اوسی سے فال زنی و
نیک شگونی کیجاتی ہے سائر اعمال مین برہتیہ دو بار کر دو دنیہ دو طوران دو
مرجل دو بزجل دو ترقب دو برہش دو غلمش دو خوطیر دو قلنہود دو برشان دو کظہیر
دو نموشلخ دو برہیولا دو شمکیلخ دو قرفر دو انغالمیط دو قرات دو غیاہا دو کید ہولا
دو شمہاہر سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ١١ اور یہ
وہ چار اسماء ہین جو منقول ہین ہمارے مشائخ شیوخ سے چنانچہ ان اسما کو حفظ پڑھ
کر پھر یہ کلمات کہے اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ مِنْ اَمْوَاجِ الْجَانِّ
وَالشَّيَاطِيْنِ الْمَرَدَةِ وَالْمُؤْذِيَةِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ اور
بعض فوائد نافعہ سے واسطے مسلط کرنے ضارب وصداع کے کسی شخص پر یہ
ہے کہ آیات وغیرہ مذکور الذیل ایک ورق پر لکھین اور اوسکو میعہ سائلہ
یعنی روغن مسکہ سے بخور دین پھر اوس کو زیر سندان آہنگر کے دبا دیوین

جب صبح ہو تو وہ میرے پاس باانکساری و فروتنی کے حاضر آوے اور میری حاجت برآری کرے جلدی کر اور جو کچھ مین تجھکو
حکم کرتا ہون بجا لا بہت جلد اور اسیوقت ۱۲ ؎ اس کا ذکر ابھی بالا مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ؎ یعنے چہار سال اتف اس سورہ
کا پڑھنا سکے اطراف یعنی بازگرداندن کے لئے ہے ۱۲ ؎ تین بین بست و سہ اسم مذکور ہین شاید ایک اسم فرو گذاشت ہوگیا
۱۲ ؎ قبول کرو میرا قول اے ارواح پاکیزہ جن و شیاطین سرکش و موذی بحق ان اسماء کے جنکا حق تمپر واجب ہے ۱۲ -

قَرِیْبَۃٌ یعنی دو مُسْتَجْمَعٌ مِنْ آیَاتٍ یعنی اُسی کو ہفت بار عمل مین لاوین یا یہ کہ اُس
کو اوسی کو ہفت بار بطور افسون کے پڑھین اور وہ آیات وغیرہ یہ ہین ؂
اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ تا مِّنَ الصَّوَاعِقِ كَذٰلِكَ یُصَبُّ فِیْ رَاْسِ فُلَانٍ ؂
كَذَا وَكَذَا یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ الاٰیة كَذٰلِكَ یُصَبُّ
فِیْ رَاْسِ فُلَانِ الْوَجَعُ وَالشَّقِیْقَةُ وَالضَّرَبَانُ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا
مِنْهَآ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ كَذٰلِكَ یُصْدَعُ
رَاْسُ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ مِنْ عَذَابِ الْحَرِیْقِ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ تا فَاسْلُكُوْهُ
كَذٰلِكَ یُصَبُّ عَلٰى رَاْسِ فُلَانِ الْوَجَعُ وَالضَّرَبَانُ وَالْعَذَابُ الْاَلِیْمُ
كُلَّمَا ضَرَبَ الضَّارِبُ یَضْرِبُ السَّنْدَلَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ
شَرْطِیَا بِیْلِ دو بار اَشْمَخُ شَمَاخِ الْعَالِیْ عَلٰى كُلِّ بَرَاخِ الْعِیْنِ فِیْ عُلُوِّ
شُمُوْخِ خَفِیَّتِهٖ انتہی اور بعض فوائد نافعہ واسطے کشایش کرب اور دفع
کید دشمن کے یہ ہے کہ قولہ تعالےٰ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ؂
کو بعد جمل کبیر کے تلاوت کرین اور عدد کبیر اُسکا ایک ہزار ویک صد وپنجا
و سہ ہے اور بعد ہر صدی کے یہ کلمات پڑھین اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الاٰیة

؂ یہ آیۃ سورۂ بقر کے رکوع دوم مین ہے یعنی جسطرح ہوتی بارش آسمان سے کہ اوس مین اندھیری اور گرج اور چمک اور بجلی
ہوتی ہے تو وہ کفار اپنی انگلیان بجلی کی کڑک سے کانون مین ڈالتے ہین بخوف موت کے ۱۲ ؂ اسی طرح درد و برق وغیرہ فلان
پسر فلان عورت کے سر مین ڈال ۱۲ ؂ یہ آیۃ سورۃ الحج کے رکوع دوم مین ہے یعنی ڈالا جایگا اون کافرون کے سرون پر آب سخت
گرم ۱۲ انتہی ۱۲ ؂ اسی طرح فلان شخص کے سر مین درد شقیقہ اور ضربان ڈالا جاویگا ۱۲ ؂ یعنے جب وہ کفار ارادہ کرین گے
کہ اوس جہنم سے باہر نکلین تو پھر اوسی مین ڈالدئے جاوینگے اور کہا جاویگا کہ چکھو عذاب جہنم سوزناک اور یہ آیہ بھی سورۃ الحج کے
رکوع دوم مین ہے ۱۲ ؂ اسی طرح پر درد کیا جاوے سر فلان بن فلانہ کا عذاب سوزناک سے ۱۲ ؂ یہ آیۃ سورۃ الحاقۃ کے
اول رکوع مین ہے ۱۲ ؂ اوس مصیبت کو سوائے حق تعالیٰ کے کوئی چیز کھولنے والی نہین ہے ۱۲ ؂ باللہ یعنی اوس آیۃ شریف کے اور جو کچھ اس مین

الشَّیْءِ بُغْیَةٍ وَمَا حَوَتْهُ مِنْ اِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ
شَرَّ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ اَرْدُدْ كَیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اَشْغِلْهُ عَنِّیْ بِشَاغِلٍ
لَا یَسْتَطِیْعُ رَدَّهٗ یَا اَللّٰهُ[۳] سہ بار اور اسی دُعا کو بعد اتمام عدد مذکور کے بھی پڑھیں
وبعد ازان قولہ تعالےٰ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اسکو آٹھ سو اٹھارہ بار
تلاوت کرین اور بعض فوائد نافعہ سے براے تباہی وہلاکی ظالم کے یہ ہے
کہ تین روز پیہم روزے رکھین اور پہلا روزہ چہارشنبہ سے شروع کرین اور
کپڑے دھوئے ہوئے پہنین اور خوشبو جو میسّر ہو لگائین اور بعد طلوع فجر کے
چار رکعت نماز پڑھین اول رکعت مین سورۂ فاتحہ اور اذا زلزلت اور رکعت
دوم مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ سبح اسم اور رکعت سوم مین سورۂ فاتحہ وسورۂ قل
یا ایہا الکافرون اور رکعت چہارم مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ قدر اور بعد فراغ نماز
کے خاتم الذیل کو زیر سجادہ رکھین کہ حالت سجدہ مین پیشانی کے تلے رہے اوسوقت
بکلمات دعوات مرقوم الذیل کے دعا کرین اور اسی طرح اس دعا کو ہفت بار
بعد ہر نماز کے تا نماز جمعہ پڑھا کرین تا آنکہ برآمد حاجت ہوگی باذن اللہ تعالےٰ
اور چاہیے کہ استغفار بخورش حلال رکھین کہ دعا مستجاب ہوگی باذن خداوند کریم
اور وہ دعائے مبارک یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ اَعْدَآئِنَا عَدَدًا فَبِدِّدْهُمْ بَدَدًا
شُمَّالَهُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا اِنَّكَ اَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا اَوْ

---

[۱] جو تیرے اسم اعظم ہے ۱۲ ۔ سلہ مجہ کی ہو تو مجھ فلان شخص کے شر کو پھیر دیجیے دور کر یا اللہ تو اوسکے دید وکر کو اوسی کی ہلاکت کے
لیے اولٹ دے یا اللہ تو اوسکی خاطر کو میری طرف سے کسی ایسی مہم مین مشغول کر دے کہ اس سے بازگشت کی اوسکو مجال نہو ۱۲ ۔ منہ
بنے سبح اسم ربک الاعلی الذی ۱۲ ۔ سلہ یا اللہ تو میرے دشمنون کو تو خوب جانتا ہے از روے شمار کے یعنے کہ وہ کیتے ہین سو دو ان کی
جمعیت کو تمام پریشانی کر دے اور اونمین سے کسیکو باقی چھوڑ کر بے شبہ تو ہی ہمیشہ باقی ہے ۱۲ ۔ سلہ اور ان لوگون کو بیخ جو کہ یعنے جلد کیا تو اللہ

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا تا بِمَا ظَلَمُوْا اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ
وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ بِحُرْمَةِ هُوْدٍ وَّنُوْحٍ وَّصَالِحٍ الَّذِيْنَ دَعَوْا عَلٰى قَوْمِهِمْ
فَهَلَكُوْا بِضِيَاعٍ بَاغٍ بِتَنْكِيْلٍ نَّكِيْلٍ بِعَذَابِ اَعْدَائِنَا فَلَمَّا نَسُوْا
مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ تا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى السَّيِّدِ
الرَّبِّ الْجَلِيْلِ الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ رَبِّ اَنِّيْ
مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْيَاسِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا حَيُّ قَبْلَ
كُلِّ حَيٍّ وَّلَا حَيَّ حِيْنَ وَلَا حَيَّ وَيَا مُحْيِيَ الْخَلَائِقِ يَا مُمِيْتَ الْكُلِّ اَنْتَ خَلَقْتَ
الْاَشْيَاءَ كَمَا شِئْتَ لَا كَمَا نَشَاءُ وَجَعَلْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِ
فِيْ جَسَدِ كَذَا وَكَذَا عِلَّةً تَشُقُّ مِنْهَا عُرُوْقَهٗ وَتَهْتِكُ سِنْخَهٗ وَ
تَقْطَعُ اَوْصَالَهٗ وَتَفْصِلُ مَفَاصِلَهٗ اِنَّكَ مُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَمُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ
كَمَا شِئْتَ اَنْتَ اَنْزَلْتَ الْبَلَاءَ فِيْ جَسَدِ اَيُّوْبَ وَتُبْلِيَهٗ اَللّٰهُمَّ اَبْلِ كَذَا
وَكَذَا بِعِلَّةٍ تُشَقُّ مِنْهَا عُرُوْقُهٗ حَتّٰى لَا تُشْفٰى مِنْهُ اَبَنْ شِطَامُ اَبَنْ مُهَالُ
صَاحِبُ الْاَمْرَاضِ الثِّقَالِ اَبَنْ اَلْقَمْي مٰانُ صَاحِبُ لُوْسُوْسَنْ وَالْعَذَابُ الْكَمِيْ

وہ بھی و نسے حیلہ کیا اور حق تعالی احیلہ کردن سے بہتر حیلہ گر ہے ۱۲ ؎ یہ دو آیتین اور ایک پارہ آیۂ سوم سے بیچ سورۂ نمل کے
رکوع چہارم مین ہے ۱۲ ؎ یا اللہ اونکی جمعیت کی پریشانی کر اور اونکی جماعت کو پراگندہ کر بحرمت ہود و نوح و صالح علیہ السلام
جنھون نے اپنی قوم پر بددعا کی کہ وہ سب ہلاک ہو گئے ساتھ ضائع ہونے کے بطریق ضائع و تلف ہونے باغیون کے اور ساتھ خواری
کے جو خواری بیچ عذاب ہمارے دشمنون کے ہے ۱۲ ؎ یہ دو آیتین ہین سورۂ انعام کے رکوع پنجم مین ۱۲ ؎ ترجمہ اسکا ظاہر ہے
؎ ترجمہ اوسکا معروف ہے ۱۲ ؎ اے میرے پروردگار مصیبت نے مجھ فرسودہ اور مین ڈالا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے ۱۲ ؎ سلام
اوپر الیاسین جی کے ۱۲ ؎ یا اللہ اے ہستی رکھنے والے پیشتر ہر ہستی رکھنے والے جب کسی کی ہستی نہ تھی اے ہستی نزدہ خلائق کے اے فنا
کرنیوالے موجودات کے تو ہی نے پیدا کیا تمام اشیا کو جیسا تو نے چاہا نہ یہ کہ جیسا ہمنے چاہا اور ہر شے کے لئے تو نے اندازہ مقرر
کیا یا اللہ جسم مین تو فلان کے ایسا آزار ہے تا کہ اوس کی رگ نہیں یا دکھی ستا جاوے اور پردہ اوسکا فاش ہو جاوے اور بندشین اوسکی ٹوٹ

تَرَكُوْا مِنْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ تا اٰخَرِيْنَ تا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ تا مُجْرِمِيْنَ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ تا مُسْتَدِيْرَةً يَا شَدِيْدُ سہ بار يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَاَهْلِكْ كَذَا وَكَذَا كَمَا اَهْلَكْتَ قَوْمَ عَادٍ وَّثَمُوْدَ وَدَمَّرْتَ كَمَا دَمَّرْتَ قَوْمَ لُوْطٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَرَابَهُمْ بِيَدِيْ وَهَلَاكَهُمْ بِيَدِيْ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنِيْنَ تا فَاعْتَبِرُوْا يَا اُولِي الْاَبْصَارِ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ تا مُفَصَّلَاتٍ اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ مُفَاصِلَةً كَمَا فَصَّلْتَ اٰيَاتِ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ اٰمِيْنَ سہ بار يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ فَرْدٌ جَبَّارٌ شَكُوْرٌ ثَابِتٌ ظَهِيْرٌ حَيٌّ ذَكِيٌّ فَحْشٌ تَنْظُرُ تمام ہوئی ۔ دعائے مبارک اور یہ خاتم ہے جو مسبع یعنے ہفت خانہ ہے اور اوسکی جدول بھی ضروری و شرطی ہے اور خانہ اوس کے مساوی ہوں جیسا کہ ارباب اعمال نے مقرر کیا ہے اور وہ خاتم یہ ہے ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ذ
ج	ش	ث	ظ	خ	ذ	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	ج	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

۱۲ اور جو اوسکے گھس جادینگے اور ہر شئے تو فصل کرنیوالا ہے یعنے جدا جدا بیان کرنیوالا آیات کا ہے اور تدبیر کرنیوالا اسرار اونکا ہے جسطرح تونے چاہا ہے تو ہمانے بلا کو جسم اوسکے میں نازل کیا ہے اور اوسکو مبتلا کیا ہے یعنے آزمایا ہے یا اللہ فلان شخص کو جو پسر فلان عورت کا ہے کسی ایسی بلا و بیماری میں مبتلا گرد گرفتار کر جو اوسکی ساری رگوں میں سماجاوے یہان تک کہ وہ اوس سے صحت نہ پاوے کہا نی ہیں علام اور کہانی ہیں عمال جو صاحب کل امراض سخت کے ہیں کہانی ہیں فرمان جو قضا و سولہ غذاب کا ہو ۱۲ الم یہ چار آیتیں ہیں سورۂ دخان کی اول کے اخیر میں ۱۲ الم یہ سورہ دخان کے کوہ سوم میں ہے ۱۲ الم نحل سے تا مشیدہ دو آیتیں ہیں آیتوں سے

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ ایام بیض مین نصف شب بیدار ہوکر بعد وضو دو رکعت نماز ادا کرین اول رکعت مین سورۂ فاتحہ و الم ترکیف چالیس بار اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ و سورۃ الکافرون چالیس مرتبہ پڑھین اور نماز سے فارغ ہوکر سجدہ کرین اور خاتم مذکور الذیل زیر سجادہ پیشانی کے تلے رہے اور یہ اسما سجدے مین سو مرتبہ ذکر کرین یَا قَادِرُ یَا عَزِیزُ یَا عَلِیمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیمُ اور بعد ازان ہر سجدے سے اوٹھا کر یہ کلمات کہین اَللّٰھُمَّ خُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَ جْعَلْہُ عِبْرَۃً لِلْمُعْتَبِرِیْنَ یَا شَدِیْدُ سہ بار اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْہُ کَمَا اَھْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور یہ عمل شمشیر ہے اولیا کی اپنے کمال کوشش سے اسکو بحفاظت نگاہ رکھین اور ہر کسی پر اسکو ظاہر نہ کرین اور اس باب مین خوف خدا کرین کہ اسکا عمل نکرین مگر اُس شخص کیلیے جو مستحق اسکا ہے جو سزاوار ہلاکت کا ہو اور صفت اس خاتم کی یہ ہے

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	رحیم
[illegible]	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ت	دیان
[illegible]	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	تواب
[illegible]	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	قادر
[illegible]	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	متین
[illegible]	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	رزاق
[illegible]	ن	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	دیان
[illegible]	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ن	ت	صمد
[illegible]	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	نادر
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ تین دن پیہم روز پنجشنبہ وجمعہ وشنبہ روزہ رکھین اور شب
یکشنبہ کو ایک مکان غیر مین تخلیہ کرین اور خود بہ تن تنہا اسماء مذکورہ الذیل کو رو
بقبلہ ہو کر ہزار بار خواہ بقدر اسمائے کہ سہ ہزار و ششصد و چہل و نہ مرتبہ ہوتے ہین
ذکر کرین اور وہ اسماء یہ ہین یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَلَّذِیْ لَا یُطَاقُ
اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاهِرُ اور عدد مذکور مین سے ہر ہزار کے بعد یہ کلمات کہین اَللّٰهُمَّ اَقْهِرْ
مَنْ اَرَادَ قَهْرِیْ وَاَعِنِّیْ مِنْ شَیِّہٖ وَارْدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ تُمْلِکُہٗ فَاهْلِکْہٗ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی
وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَہٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْہُ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلِلْکٰفِرِیْنَ
اَمْثَالُهَا سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ نیمہ شب بیدار
ہو کر کثرت سے ان کلمات کو پڑھین یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ
خُذْ حَقِّیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَتَعَدّٰی عَلَیَّ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب نماز مغرب
پڑھ چکین تو دیگر دو رکعت نماز پڑھکر سجدہ مین جاوین اور یہ کلمات پڑھین یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی

کو لنصف لنصف ہین کہ سورہ ہُد کے پارہ دوازدہم مین واقع ہے ۱۲ ےے اے سخت گرفت کرنیوالے مین مغلوب و عاجز ہون سو تو ہلاک کر فلان
جس طرح تونے ہلاک کیا قوم عاد و ثمود کو اور اوسکو تو تباہ کر جیسا تونے تباہ کیا قوم لوط و عاد و ثمود کو یا اللہ خرابی اونکی اونکے
ہاتھون سے کرا اور ہلاکی اونکی ہیکر ہاتھون ہو ۱۲ ےے یہ آیہ سورہ حشر کے رکوع ۶ اول مین ہے یعنے وہ کفار اپنے گھرون کو اپنے ہاتھو
اور ہاتھون سے مومنون کے خراب و تباہ کرتے تھے سو چاہیے کہ اہل بینش اس بات سے عبرت پر ہیز ہون ۱۲ ےے لنصف آیہ سورہ اعراف
کے رکوع نشانزدہم مین ہو ۱۲ ےے یا اللہ اوسکے اعضا کے جوڑ توڑ دے جیسا تونے جدا جدا بیان کیا ہے آیات قرآن مجید کو ۱۲ ےے
یہ سب اسماء الٰہی ہین ۱۲ ےے فحش و تطیر دونون اسم قہار ہین اور مراد یہ ہین دونون اسم کے حروف نقش قائم کے خانہ مین
بھرے ۱۲ (متعلق صفحہ ۱۲۳) ےے ایام بیض ہر ماہ کے ہین گیارہ و بارہ و تیرہ ہین ۱۲ ےے یا اللہ جو فلان شخص جو بیٹا فلان
عورت کا ہے اوس سے میرا حق و انتقام لے اور اوس انتقام سے واسطے مردم عبرت گزین کے عبرت مقرر کر یا اللہ اوسکو
ہلاک کر جیسا تونے ہلاک کیا قوم فرعون کو کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر و غالب ہے ۱۲ (متعلق صفحہ ۱۲۴) ےے اے قاہر اے
سخت گیر تو ایسا ہے کہ تیرے انتقام کی کوئی طاقت و تحمل نہین رکھتا ہے ۱۲ ےے یا اللہ قہر کر اوس شخص پر جسنے ارادہ قہر کا مجھ پر کیا ہے ۱۲

یَا مُسَدِّدُ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانٍ اور اس محل پر جو کچھ چاہین دعا کرین وبعد ازان یہ کہین یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَشْهَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ مَا خَلَا وَجْهَکَ الْکَرِیْمَ بَاطِلٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمَکْرُوْبِیْنَ چہل ودو بار چنانچہ یہ دعا مجرب ومقبول ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ ایضاً بعض اکابر نے کہا ہے کہ شب سہ شنبہ کے اخیر ثلث کو یعنی پچھلی تہائی رات مین لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہزار بار پڑھین اور پڑھنے مین جمعیت خاطر وحضور قلب رکھین اور اس عمل کا ارسال طرف ظالم کے کرین تو حق تعالیٰ بہت جلد اوسکو ہلاک اور اوسکے دیار کو خراب اور آفات کو اوسپر مسلط اور اوسکو بجواری تمام ہلاک کرے گا اور بعض فوائد برائے عزل ظالم کے یہ ہے کہ اپنے مکان مین تخلیہ کرکے شب جمعہ کو بعد نماز عشا کے اوس حالت مین کہ باوضو ہون ہزار بار صلوٰۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھین درود صلوٰۃ یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و اپنی پناہ مین رکھ اوسکی شر سے اور اوسکے کید ومکر کو اوسکی ہلاکی مین اولٹ دے تو اوسپر تصرف وقابو رکھتا ہے سو اوسکو ہلاک کر ۳ اور گرفت تیرے پروردگار کی ایسی ہے جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریٰ کو جو ظالم ہین کیونکہ گرفت اوسکی سخت درد ناک ہے ۴ یا اللہ اوسکو ہلاک کر ۵ یہ آیۃ سورۂ محمد کے اول رکوع مین ہے یعنی حق تعالیٰ نے اونکو ہلاک کیا اور کافرون کے لئے مثال اسی کے ہے ۶ سلام ہے ابراہیم پر منجملہ تمام عالم کے ۷ یا جبار یا سخت گیر جس شخص نے مجھپر ظلم کیا ہے اور تعدی کی ہے اوس سے میرا حق وانتقام لے ۸ اے سخت قوت والے اے سخت کر وحیلہ کرنے والے اے غالب زبردست در شیر تیری عزت ودبدبہ کے جمیع خلق ذلیل وخوار ہے اور درود وسلام محمد وآل محمد پر کفایت کر اور حمایت کر میری شر فلان شخص سے ۹ یا حنان یا منان مین گواہی دیتا ہون کہ عرش سے فرش وزمین تک جتنے معبود کہلاتے ہین اور پوجے جاتے ہین سو وہ سب باطل ہین سوائے تیری ذات کریم کے کہ سوائے تیرے کوئی معبود لائق پرستش والوہیت کے

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور ہر صدی کے بعد یہ کلیات کہیں یَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْتَجِيْرُ بِكَ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ فَخُذْ لِيْ حَقِّيْ مِنْهُ چنانچہ
وہ شخص معزول ہو جاوے گا اگرچہ والی اُس ولایت کا ہوگا اور اوسپر وبل و بلا [illegible]
نازل ہوگی اور یہ عمل صحیح و مجرب ہے اور جو شخص درمیان سنت و فریضۂ صبح یعنے بعد
سنت و قبل فریضہ کے سورۃ الفیل چہل ویکبار تلاوت کرے و بعد ازان ان اسما کو
بھی بعدد مذکور ذکر کرے اَللّٰهُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ نَاصِرُ
الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خَامِدُوْنَ چنانچہ جو کوئی اس عمل کو کرے تو وہ اپنے دشمن کی نسبت وہ اوشیاء
کریگا جو اسکو خوش آئیگا مگر چاہیے کہ اس عمل کے کرنے مین خوف خدا رکھے اور نہ کرے [illegible]
مگر اُس شخص کے لئے جو اسکے لئے لائق ہے اور سزاوار ہو الغرض جو کوئی ارادہ ہلاکت
کسی ظالم کا رکھتا ہو نماز صبح کی پڑھ کر بیٹھا ہو اور ہنوز کسی سے کچھ کلام نکیا ہو اوسوقت
یہ کلمات پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
يَا قَدِيْمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا [illegible]
قَيُّوْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُسْتَنَدُ
يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ع کے نہیں ہے اے فریادرس گرفتاران ہلاک کے ۱۲ ؎ یعنے مثل ارسال ہاتف کے جسطرح سابق ذکور ہوا
لہ یارسول اللہ مجھے اپنی ہمسایگی اور پناہ مین لیجئے فلان شخص کے جور سے جو بیٹا فلان عورت کا ہے اور
میرا حق وانتقام لیجئے ۱۲ ؎ اللہ قادر و قدرت رکھنے والا اور قہر کرنے والا ہر ظالم و سرکش کا ہے اور ناصر
حق کا ہے اسلئے کہ اوس سے حصول و توانائی و قوت کا ہے ۱۲ ؎ نہوگی وہ صورتگر ایک صیحہ یعنے چیخ کو
دفعۃ سب لوگ مردہ ہو جاوینگے ۱۲ ؎ اے تکیہ گاہ و امید گاہ اوس شخص کے جس کے لئے کوئی بھروسا
نہین اے وہ خداوند جو سب کا پشت و پناہ ہے ۱۲

ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھے اور حق تعالے سے اپنی حاجت سوال کرے تو وسی وقت
اسکی حاجت روائی ہوگی خصوصًا جبکہ کسی ظالم پر دعائے بد کرے گا تو وصول مطلب ہوگا
اور جو شخص مبتلاے کرب و مصیبت ہو تو چاہیے کہ قربۃً للہ تعالی دو رکعت نماز بجالاوے
وابعد ازان اس آیۃ کو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ چار سو چالیس مرتبہ پڑھے تو
حق تعالی اوسکو اوس کرب و مصیبت سے کشادہ دیگا اور تجھپر مخفی نہین ہے کہ اسی خصوص
مین جو آیتین اور سورتین کہ مقدم مذکور ہوئی ہین اوس سے غافل نہو اور بعض فوائد
سے براے ہلاک ظالم کے وہ چیز ہے جو مجرب و صحیح ہے اور اس مین کچھ شک نہین و
لیکن اس بارے مین خوف الٰہی چاہیے کیونکہ اعمال جلیلہ فورًا ایک ساعت مین
ہلاک کرنے والے ہین چنانچہ جب ارادہ اس عمل کا کسی دشمن دین کے لئے کرین تو
تین دن پیہم روزہ رکھین اور اس مدت صوم سہ روزہ مین ہر ایک جاندار سے
اور جو کچھ جاندار سے ہے پرہیز کرین یعنے ترک حیوانات و ترک لذات کرین کہ نہ کوئی
گوشت کھائین نہ مثل انڈا یا شیر یا روغن یا دوغ وغیرہ کو استعمال مین لاوین
اور روز سوم ایک ہزار حصاۃ ملح یعنے ہزار کنکری نمک کی لیکر ہر ایک پر سورۂ تبت یدا
پڑھین اور سو بار بسم اللہ اول کے پھر نہ کہین پھر جب سو بار پوری ہون تو ایک بار یہ
دعا پڑھین جو مذکور ہوتی ہے اور اوسی طرح بعد ہر صدی کے یہ دعا پڑھین یہانتک
کہ ہزار پوری ہون تو جملہ حصاۃ نمک کو ایک ٹکڑے کپڑے سفید مین لپیٹ کر کسی چاہ
یا نہر یا کسی جائے ویرانہ مین ڈال دین تو ظالم اوسیوقت ہلاک ہو جاویگا اور یہ
عمل مجرب و صحیح ہے اور واضح رہے کہ اس عمل مین جس طرح تیری مستجاب ہوگی
اوسی طرح دعا مخالف کی بھی تجھ پر مستجاب ہوگی والسلام چنانچہ ہلاکت شخص معمول کی
اوپر گھل جانے نمک کے موقوف ہے اور وہ افسون جو بعد ہر صدی کے پڑھا جاوے
یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَھْلِكْ عَدُوِّیْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃَ كَمَا اَھْلَكْتَ اَعْدَآءَ الْاَنْبِیَآءِ

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْهَرْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَللّٰهُمَّ يَا قَاهِرُ يَا
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ فُلَانَ بْنَ
فُلَانَةَ بِحَقِّ سُوْرَةِ تَبَّتْ يَدَا وَبِحُرُوْفِ تَبَّتْ يَدَا وَبِكَلِمَاتِ تَبَّتْ يَدَا
اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ اَنْبِيَائِكَ وَبِنَبِيِّ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامُ
وَبِسِرِّ قَهْرِ جَلَالِكَ وَبِسِرِّ حَقِّ اَسْمَائِكَ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِيْ
اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ
الدَّعَوَاتِ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[۱] اور بعض فوائد
نافعہ سے واسطے کرنے زمین کے جسوقت خوف اس امر کا ہو کہ مساحان ظالم اوس
زمین کی پیمایش مین زیادتی کرین گے چنانچہ ان آیات کو چار ورقون مین لکھین یعنے
ایک ایک آیۃ ایک ایک ورق پر لکھکر ہر ایک کو اوس زمین کے چار گوشہ مین قبر
کردین تو اوسکی پیمایش مین تخفیف وکمی ہوگی اول آیۃ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي
الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا دوم اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ
تا يَسِيْرًا سوم يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ
خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ چہارم وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ

[illegible]

[۱] یا اللہ میرے فلان دشمن کو جو بیٹا فلان عورت کا ہے ہلاک کر جس طرح تو نے انبیا ومرسلین کے دشمنون کو
ہلاک کیا ہے اور مقہور کر فلان دشمن فلان پسر فلان عورت کو اسی وقت یا اللہ یا قاہر اے سخت گیر تو کرنے والا
اپنے ارادہ کا ہے یا اللہ تو ہلاک کر میرے فلان دشمن کو جو پسر فلان عورت کا ہے بحق سورہ تبت یدا اور بحق اوسکے
حروف اور اوسکے کلمات کے الٰہی بستر انبیا اپنے برحق برگزیدگی اپنے انبیا اور بحق برگزیدگی اپنے حبیب محمد صلعم
کے (جنپر افضل صلوٰۃ وسلام ہو) واسطے راز نہانی قہر اپنے جلال کی (کے) و بواسطہ راز حقیقت مرفراز (سرفرازی) اپنے اسما کے وہر آئینہ تو نے فرمایا ہے
اور فرمانا تیرا حق ہے کہ تم لوگ دعا کرو اور ہم تمہاری دعا مستجاب کرینگے بے شبہہ تو انجاز (ایفا) وعدہ خلاف نہین کرتا ہے اے حاجت روا اے دعا (دعاؤن کے) قبول کنندہ

الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ اور چاہیے کہ ان چار دن ورقون مکتوبہ کو ایک ایک پرچۂ پاکیزہ مین لپیٹ کر دفن کرین اور جب اپنی حاجت سے فارغ ہون تو اُن اوراق کو نظر بحفاظت آیات قرآنی کے وہان سے نکال لین اور فوائد نافعہ سے یہ ہے برائے دفع جور ظالمون کے جبکہ خوف اون سے اس بات کا ہو کہ وہ لوگ تمھاری زمین مین تمپر جور و زیادتی کرینگے چنانچہ پانچ عدد سنگریزے لیکر اونپر سورۂ فاتحہ ہفت بار اور قل ہو اللہ احد تین بار اور معوذتین ایک بار اور سورۂ یٰس و تبارک الملک و آیۃ الکرسی تلاوت کرین اور صلوٰۃ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ پڑھین وبعد ازان چار سنگریزے اوس زمین کے چار گوشون مین اور پانچوان سنگریزہ وسط زمین مین دفن کردین تو حق تعالےٰ اونکے شر سے تمھارے کافی ہوگا کہ وہ ہر شے پر قادر و غالب ہے

باب پانزدہم بذکر فوائد متفرقہ جو متعلق باسم لطیف ہین

واضح ہو کہ حق تعالےٰ مجکو اور تمکو توفیق عمل عطا کرے کہ یہ اسم جلیل القدر جس کی برکت ظاہر اور فضل اوسکا مشتہر ہے وہ سریع الاجابات ہے یعنے

۱۱ دعا یا قادر یا قاہر البتہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۱ ؎ کیا اون لوگون نے نہین دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے اطرافون کنارون سے ہم کم کرتے ہین گھٹاتے ہین ۱۱ ؎ یہ دو آیتین ہین سورہ فرقان کے شروع رکوع پنجم مین ۱۱ ؎ اُس روز ہم لپیٹ دینگے ہم آسمانون کو جسطرح نوشتے لکھے ہوئے لپیٹے جاتے ہین اور جسطرح ہمنے اول آفرینش مین سبکو پیدا کیا ہے اُسی طرح ہم دوبارہ بعد مرگ پھر زندہ کرینگے ۱۱ ؎ یعنی اُن لوگون نے قدر و عظمت حق تعالےٰ کی

اوسکے سبب سے دعائین بہت جلد مستجاب ہوتی ہین اور اوسکے اسرار عظیم اور خواص عجیب ہین دربارۂ حصول رزق و قضاے حاجات و کشایش کربات و صعوبات و دفع مکائد ظالمین اور دربارۂ اونکی ہلاکت کے اور سواے اسکے فوائد دیگر ہین و بتحقیق کہ بعض علما و اولیا اسنے بھی نسبت بعض چیز کے جو متعلق اسم لطیف کے ہے کلام کیا ہے اور ہر ایک نے اوس مین سے علی قدر اپنے حال اور اپنے مراتب مقام کے ذکر کیا ہے چنانچہ عنقریب کچھ اوس مین سے مین بیان کرونگا از انجملہ یہ ہے کہ جب تو ارادہ استعمال اسم لطیف کا براے کشایش و کرب وہم و غم و آسانی رزق و برآمد حاجت کے کرے تو بعد نماز صبح کے اس اسم کو یکصد و لبست و نہ مرتبہ ذکر کرے اور اسکے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مُسَخِّرَ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَمَنْ عَلَیْھِنَّ سَخِّرْ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ مِّنْ عِبَادِکَ مِمَّا فِیْ بَرِّکَ وَبَحْرِکَ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ فِی الْکَوْنِ شَیْءٌ مُّتَحَرِّکٌ اَوْ سَاکِنٌ اَوْ صَامِتٌ اَوْ نَاطِقٌ ظَاھِرٌ اَوْ بَاطِنٌ اِلَّا سَخَّرْتَہٗ لِیْ بِبَرَکَۃِ[2] اِسْمِکَ اللَّطِیْفِ الْمَکْنُوْنِ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ اِلٰھِیْ جُوْدُکَ دَلَّنِیْ عَلَیْکَ وَاِحْسَانُکَ قَرَّبَنِیْ اِلَیْکَ اَشْکُوْ اِلَیْکَ مَا لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ وَاَسْئَلُکَ مَا لَا یَعْسُرُ عَلَیْکَ اِذْ عِلْمُکَ بِحَالِیْ یُغْنِیْ عَنْ سُؤَالِیْ یَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَکْرُوْبِ کُرْبَتَہٗ[3] فَرِّجْ عَنِّیْ

[Margin: ۱ رب العلمین ۲ یکون طوعا ۳ کربی ۴ یسری]

۱ اسی نہ سمجھی جسطرح تعظیم ہے اور تمام زمین قبضۂ خدا مین مقبوض ہوگی اور قیامت کو اور تمام آسمان اسکے دست قدرت مین لپیٹے ہوئے ہونگے

۲ یا اللہ اے فرمانبردار و رام کرنیوالے ہفت طبق آسمان و ہفت طبق زمین کے اور جو کچھ آسمانون و زمینون مین ہے تو میری بس مین کر ہر ایک کو مخلوقات اپنی مین سے جو تیری جنگلون اور دریاؤن مین ہین یعنے یہان تک کہ عالم مین کوئی شے حرکت کرنیوالی یا سکونت رکھنے والی یا بے زبان یا گویا یہ سب ظاہر ہون باطن باقی نرہین مگر یہ کہ اُن سبکو میرے قابو مین کردے ببرکت تیرے اسم لطیف کے جو غیب و اسرار مین ہے یا اللہ اے زندہ پایندہ او قائم کہ بذات خود تیرا امر یون ہی ہے کہ جب تو ارادہ کسی شے کے وجود کا کرتا ہے تو وہ کہتا

وَمَا أَنَا فِيهِ يَا مَنْ لَيْسَ بِغَائِبٍ فَأَنْتَظِرَهُ وَلَا بِنَائِمٍ فَأُوقِظَهُ وَلَا
بِغَافِلٍ فَأَذْكُرَهُ وَلَا بِعَاجِزٍ فَأُمْهِلَهُ يَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ وَغَنِيًّا عَنِ التَّفْصِيلِ
كَفَى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْآمَالُ
إِلَّا فِيكَ فَسُدَّتِ الطُّرُقُ إِلَّا إِلَيْكَ يَا اللهُ يَا سَمِيعُ يَا قَرِيبُ يَا بَصِيرُ
يَا مُجِيبُ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَسِّرْ لِي
رِزْقِي وَسَخِّرْ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ واضح ہو کہ یہ استغاثہ
ہے جو نفع کرتا ہے اہل غم وہم کو اور اونکو جو خوفناک ہین حاکم وغیرہ سے
چنانچہ جو شخص ان حالتون مین ارادہ کرے کشایش کے لئے تو چاہیے کہ جو
کچھ ہمنے ذکر کیا ہے اوسکو مع شروط مذکورہ کے پڑھکر دعا کرے تو فوراً
مستجاب ہوگی باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص اسم لطیف سے یہ ہے جیسا بعضون نے کہا
ہے کہ جو شخص ارادہ برآمد اپنی حاجات کا رکھتا ہو تو چاہیے اسم مذکور کو نو ہزار بار تکرار
کرے اور بعد ازان یہ آیات تلاوت کرے قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ

کہ موجود ہو جاوے تی مین آتا ہے الٰہی تیرا وجود وکرم مجکو تیری جانب منہا ہوا ہے اور تیرے احسان نے مجکو تیرا مقرب کیا ہے مین تجھ
سے شکایت اس بات کی کرتا ہون جو تجھ پر پوشیدہ نہین ہے اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون ایسی چیزون کا جسکا عطا کرنا تیری نزدیک
دشوار نہین ہے اسلئے کہ علم تیرا اور آگاہی تیری میری سوال سے مستغنی ہے اور کشود کرنیوالی غمگین کی غم کو کشایش کر مجھ سے سختیون کو جسمین
مبتلا ہون اے وہ خداوند جو پنہان نہین ہے شنوائی کا مین منتظر ہون اور وہ جو سونے والا نہین ہے سوتی کو مین جگاتا ہون یعنی اوسکو
مین پکارتا ہون اور وہ جو غافل نہین ہے اوسکو مین یاد کرتا ہون اور وہ جو عاجز نہین ہے اوسکو مین مہلت دیتا ہون یعنی اپنی حاجت
روائی مین اور وہ عالم ہے کہ بخوبی سب اشیا ر جانتا ہے نسبت کسی شے کے اوسکو حاجت تفصیل مین نہین کافی ہے آگاہی تیری
ہماری گویائی سے ساری امیدین منقطع ہین سوای اوس امید کے جو تجھ سے ہے اور تمام آرزون سے ناامیدی ہے سوا اوس
آرزو کے جو اس مین ہے اور تمام راہین بند ہین سواے باطن راہون کے جو تیری طرف گئی ہین یا اللہ یا سمیع یا
قریب یا بصیر یا مجیب میری آمرزش اور مجھپر رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ اور میرے حق مین
میرا رزق آسان کر اور اپنی جملہ خلق کو میرے قابو مین کردے کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲

فَاسْتَهْدِ
وَلَا يَئاسُ
وَيَا سَامِعًا
لِلْقَالِ
وَالْقِيلِ
يَا مُتَعَالُ
يَا دَائِمَ الْجُدِ
يَا مِفْضَالُ

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ان
آیتوں کو دو سو ستر مرتبہ پڑھیں اور درمیان ذکر اسم و تلاوت آیات کے
کسی سے کلام نہ کریں کہ بے شبہہ حق تعالےٰ اوسکی حاجت روائی کریگا اور
اوسکی مشکل کشائی کریگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جب ارادہ استعمال اسم
لطیف کے عدد کبیر کا کریں تو ایک مقام پاکیزہ پر آنکے نشست کریں اور
بدن اوسکا پاک ولباس پاکیزہ ہو و بعدازاں دو رکعت نماز پڑھیں پھر روبقبلہ
ہوکر نشست کریں اور اس اسم کو ہزار بار پڑھیں اور ایک مرتبہ دعائے
مذکورالذیل کو پڑھیں اور اسی طرح تا ختم اوس اسم کے عدد کبیر تک عمل
میں لاویں اور عدد کبیر شانزدہ ہزار و ششصد و چہل و یک بار ہے چنانچہ بروقت
تمام عدد کے برآمد حاجت ہوگی انشاءاللہ تعالےٰ اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ اَقْرَبُ وَاَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَاَجْوَدُ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ وَاَحْفَظُ
مِنْ كُلِّ حَفِيْظٍ وَاَلْطَفُ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ
اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مِنْ خَلْقِكَ مَنْ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ وَيَدْفَعُ عَنِّيْ خَصْمِيْ وَيُنْجِيْنِيْ

ف۱ یہ ایک نیم آیہ ہے سورۂ انعام کے رکوع ۶ ہشتم میں یعنی تو کہہ کہ تمکو کون نجات دیتا ہے خشکی و تری میں وہ نجات دیتا ہے جسکو تم گڑگڑا کر پکارتے ہو اور چپکے چپکے یاد کرتے ہو ۱۲ ف۲ اگر تو ہمکو اس بلا سے نجات دے تو ہم بندگان شکرگذار میں اور رہونگے تو کہدے کہ اللہ تمکو اس آفت سے نجات دیگا اور ہر کرب بلا سے ۱۲ ف۳ اسکا ذکر آتا ہے کہ وہ ۱۶۶۴۱ عدد ہیں ۱۲ ف۴ یعنی بعد ہزار کے یہ دعا ایک مرتبہ پڑھی جاوے ۱۲ ف۵ یا اللہ تو بندوں سے بہت قریب ہے اور تمام کریموں سے تو بڑا کریم ہے اور تمام جوادوں سے تو بڑا جواد ہے اور تمام حفاظت کنندگان سے تو بڑا حفاظت کرنے والا ہے اور ہر لطیف سے تو بڑا لطیف ہے سو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق تیرے اسم کے جو لطیف ہے کہ میرے تابع کردے اپنی خلق میں سے ایسے شخص کو جو میری حاجت روائی کرے اور مجھ سے میرے دشمن کو دور کرے اور جو کوئی مجھپر ظلم و تعدی کرتا ہے اوس سے مجکو بچا لے اپنے نجات دے یا لطیف میرے ساتھ جملہ امور میں لطف کر ۱۲

مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَعَادَانِیْ بِحَقِّكَ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِیْ عِنْدَ الشَّدَائِدِ كُلِّهَا

اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ تین مرتبہ اور

بعض اہل خلوت سے منقول ہے کہ جب ارادہ برآمد حاجت کا ہو تو اسم لطیف

بیائے ندا یعنی یا لطیف بعدد مذکور ذکر کرین اور جس مطلب کی طلب ہے

وقت پڑھنے کے تصور اوسکا پیش نظر رہے پھر بعد فراغ کے سورۂ فاتحہ ہفت بار

تلاوت کرین اور ہدیہ درود بھیجین واسطے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

اور واسطے قطب غوث اور واسطے اولیاء واوتاد وصالحین کے وبعد ازان

ہفت بار یہ دعا پڑھین اور سوال حاجت کا کرین تو برآوے گی باذن اللہ

تعالیٰ اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ مُرَبِّیْ لِكُلٍّ بِلُطْفِ

رُبُوْبِیَّتِكَ اِسْرَعْ لِیْ بِسِرِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ بِلَا مِحْنَةٍ وَقَلِّبْنِیْ بَیْنَ اَصَابِعِ

مِنْ اَصَابِعِ لُطْفِكَ حَتّٰی اَشْهَدَ لَطِیْفَ لُطْفِكَ فِیْ كُلِّ جِهَةٍ وَتَعْتَرِی الْاِشَارَةُ

اِلَیْهَا اَوْ عَجَزَتْ عَنْهَا حَتّٰی اَغْرَقَ فِیْ بِحَارِ لُطْفِكَ مُتَنَجِّحًا بِحَلَاوَةِ ذٰلِكَ

الْبَحْرِ حَلَاوَةً لَا تَعُدُّ وَالْاَرْوَاحُ الْمُرْتَاجِیْنَ بِفَهْمِ اِسْرَارِكَ وَامْتَحِنِّیْ

مِنْ اَسْمَائِكَ وَنُوْرًا مِنْ نُوْرِكَ الَّذِیْ مَنْ تَذَرَّعَ بِهٖ شَیْءٌ مَا یَلِجُ

فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا

ل آیہ ہو یعنے اللہ اپنے بندون کے ساتھ لطف کرنے والا ہے اور رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور وہ توانا ہے اور غالب

ہے ۱۲ ۲ یعنے اس آیہ کو تین بار ۱۲ ۳ یعنے ۱۲۹ ۲۰۶ ۱۲ ۴ یارب الارباب ومربی کل کائنات کے اپنے لطف ربوبیت

شتابی کر میرے حق مین عطا کرتے ہین بلا محنت بواسطے اپنے لطف پوشیدہ کے اور اپنی انگشتان لطف کے دو انگشت

سے میرے قلب کو پھیر دے یہان تک کہ مین تیرے لطف لطیف کی گواہی دون ہر طرف اور ہر حال مین جسکی نسبت

اشارہ ہوسکے یا جسطرف اشارہ نہو سکے اور یہان تک کہ مین تیرے دریائے رحمت ولطف مین غرق ہو جاؤن اس

طرح کہ مین اوس دریا کی حلاوت غرق سے سرور ومتنعم ہون اور اوس سے وہ حلاوت پاؤن جو فدا ہے

اِنَّكَ اَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض علماء نے کہا ہے جب کوئی شخص استعمال اس
اسم کا بارادۂ برآمد حاجات وکشائش صعوبات کے کرے تو بعد دو رکعت کے بہ نیت
برآمد حاجات کے ذکر کرے البتہ حق تعالےٰ اوسکا مقصد برلاوے گا اور اس
سے کشائش اوسکی سختیون کی کرے گا اور اگر تجھپر کوئی حالت طاری ہو تو اوقات
شدائد مین برائے دفع سختی کے یالطیف کا ذکر کرنا چاہیئے کہ تیرے لیئے اسقدر
سرعت تاثیر ہوگی اور دعا اس اسم کی بعد فراغ کے یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيفُ
كَمَا لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اُلْطُفْ بِيْ فِيْ قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ
الَّذِيْ قَدَّرْتَهٗ عَلَيَّ وَفَرِّجْ عَنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ اِلٰهِيْ مَنْ اَقْصِدُ وَاَنْتَ
الْمَقْصُوْدُ وَمَنِ الَّذِيْ يُعْطِيْ وَاَنْتَ الرَّبُّ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ رَبِّ حَقِيْقٌ
عَلَيَّ اَنْ لَا اَتَوَكَّلَ اِلَّا عَلَيْكَ وَلَازِمٌ لِيْ اَنْ لَا اَلْتَجِئَ اِلَّا اِلَيْكَ يَا مَنْ
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَلْجَاُ الْخَائِفُوْنَ يَا مَنْ بِكَرَمِهٖ
وَجَمِيْعِ عَوَائِدِهٖ يَتَعَلَّقُ بِهِ الرَّاجُوْنَ يَا مَنْ بِسُلْطَانِ قَهْرِهٖ وَعَظِيْمِ

برائے برآمدن حاجات ۱۲

۱۲ ۱۱۴ گوشہ نشینون کی جنھون نے دروازہ اپنا دیر خلایق سے بند کرلیا ہے براو فہم تیرے اطرار کے اور عطاکر مجکو ایسا کوئی
اسم اپنے اسماے اور ایسا کوئی نور اپنے انوار سے جسکا لباس یا جسکی زرہ تو مجکو پہناوے وہ جاہ مین رہنے سے زمین کے
اندر گھسنے والون کے اور شر سے اون چیزون ۱۲ کے جو آسمان سے اوترتی ہین اور جو اوس مین چڑھتی ہین کہ بر آئینہ
تو لطیف و خبیر ہے وصلی اللہ الخ ۱۲ ۱۲ یعنے ۱۲ ۱۲ ۱۲ یا اللہ یا لطیف جیسا تو نے لطف کیا آفرینش مین آسمانون
اور زمینون کے اسی طرح لطف کر میرے ساتھ اپنے قضا و قدر مین جسکو تو نے میرے لیئے مقدر و اندازہ کیا ہی مجھے جس مصیبت مین
مین ہون اوسی مین کسکا قصد کرون و حالانکہ مقصود میرا تو ہی ہے اور کون مجکو دیگا حالانکہ پروردگار کریم معبود تو ہی
ہے اے میرے پروردگار مجھپر واجب ہے کہ مین سواے تیرے کسی پر تکیہ نہ کرون اور مجکو لازم ہے کہ مین سواے تیرے
اور کسی سے التجا نکرون اے وہ خداوند جسپر سارے تکیہ کرنیوالے تکیہ کرتے ہین اے وہ خداوند جسکی طرف سارے خوفناک پناہ پاتے ہین

رحمتہٖ یستغیث المضطرون یا لطیف ما اسرعك لتفریج الکروب
فی اوقات الشدائد الطف بی فی قضائك وقدرك الذی قدرته
علیّ بحولك وقوتك وفضلك وکرمك لاحول ولا قوۃ الا باللہ
یا اللہ یا علی یا عظیم الذین قال لھم الناس الآیۃ فان تولوا
فقل حسبی اللہ تا آخر سورہ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہٖ
وصحبہٖ وسلم اور شیخ ابو العباس حسرتی سے منقول ہے کہ انھون نے لہا
کہ واسطے کشایش سختی کے بعد اسم لطیف یہ دعا پڑھی جاوے یا من کرمہ
لا یحد وقضاؤہ لا یرد وصفتہ قل ھو اللہ احد تا آخر سورہ افعل
بی ما انت علیہ اھلہ ولا تفعل بی ما انا اھلہ انك اھل التقوی
واھل المغفرۃ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہٖ و
سلم بعض علما کا لکہا ہوا دیکہا مین نے کہ براے اسم لطیف وخاصیتہین
ایک حصول رزق دوم برآمد حاجات سوم خلاصی محبوس چہارم پوشیدگی وحفظ
نظر ظالمون سے چنانچہ جب ارادہ عمل کا ہو تو اپنے لباس کو پاک کرین یعنی
جامہ پاکیزہ پہنین اور جاے نشست کی پاک وصاف ہو اوسوقت اسم لطیف

[illegible] ۱۲

۱۲ ای خدا وند جسکے کرم سے اور اوسکی جمیع نعمتون سے رجوع کرنے والے علاقہ رکہتے ہین اور وہ خداوند جسکے قہر غالب
کے ساتھ مردم مضطر استغاثہ کرتے ہین ۱۲ ۲ یا لطیف جسطرح تو شتابی کرتا ہے واسطے کشایش سختی کے اوقات شدائد مین
اوسیطرح میرے ساتھ لطف کر اپنی قضا وقدر مین جسقدر تو نے مقدر کیا ہے میرے حق مین اور لطف کر ساتھ اپنی توانائی اور قوت
اور ساتھ اپنے فضل وکرم کے کیونکہ توانائی وقوت حاصل نہین ہوئی مگر ساتھ اللہ کے یا اللہ یا علی یا عظیم ۱۲ ۳ یہ آیہ تمام
تا وکیل سورہ آل عمران کے رکوع ہیجدہم مین ہے ۱۲ ۴ یعنی تا آخر سورہ توبہ ۱۲ ۵ ای خداوند جسکے کرم کی کچہ حد نہیں
اور جسکی قضاؤ قدر کو کوئی پہیرنے والا نہین اور صفت اوسکی قل ھو اللہ احد ہے وہ کر میرے ساتھ جو تیری شایان ہے اور وہ نہ کر میرے ساتھ
جسکے لائق مین ہون تو خداوند تقوی ہے اور تیرا تقوی اور تیرا خوف کیا جاوے اور تو آمرزگار ہے ۱۲

کو شروع کرین کہ اوسکو ایک ہزار ششصد وچہل ونہ مرتبہ ذکر کرین اور بعد ہر
صدی و نوزدہ بار کے تلاوت آیت کرین اور اسی طرح چارون تصرفات
مین عمل کرین اول یہ کہ اگر عمل براے جلب رزق کے ہے تو بعد ذکر اسم بعدد
مذکور کے یہ آیہ تلاوت کرین اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ
الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ اور یہ دعا پڑھین اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا
طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اگر عمل براے
حاجات ہی تو بعد اسم آیہ قضاے حوائج پڑھین اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اور یہ دعا پڑھین اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ اگر عمل براے خلاصی ومحبوسی ہے تو بعد ذکر اسم یہ آیہ خلاصی محبوسون کی
تلاوت کرین اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ اور اگر
عمل براے چشم پوشی ظالم کے ہے تو بعد ذکر اسم آیہ اخفاء عین الظلمہ کی پڑھین
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ
اور علامہ البونی نے کتاب شمس المعارف الکبریٰ مین لکھا ہے کہ جب واسطے کسی
امر کے ارادہ استعمال اسم لطیف کا کرین تو دو رکعت نماز ساتھ سورہ فاتحہ

ف۱ یعنے جسکا ذکر آیا ہے ۱۲ ف۲ یعنے طلب رزق وقضاے حاجات وخلاصی زندان وچشم پوشی ظالم ۱۲ ف۳ اللہ
لطیف ہی بلا حائل کسی چیز کے اپنے بندونکو دیکھتا ہے اور وسعت رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور قوی غالب
ہے ۱۲ ف۴ یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ تو مجھے رزق وسیع وپاکیزہ روزی کر کہ بلا مشقت وبلا محنت ہو اور
تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ف۵ کیا وہ نہین جانتا جس نے خلقت کو خلق کیا کہ وہ لطیف وخبردار ہین ۱۲ ف۶ یا اللہ
میری حاجت روائی کر ۱۲ ف۷ تحقیق کہ پروردگار میرا لطف کرنے والا ہے جسکی نسبت چاہتا ہے کہ وہ عالم اور
حکیم ہے ۱۲ ف۸ بینائیان اوسکا ادراک نہین کرسکتین اور وہ بینائیون کا ادراک کرتا ہے کہ وہ
لطیف یعنے صاف دیکھنے والا ہر شے کا ہے بدون حائل ومانع وحاجب ہونے کسی شے کے ۱۲

وسورۂ الم نشرح کے پڑھین وبعد ازان اسم لطیف کو بعدد یکہزار شش صد و چہل
ویکبار ذکر کرین وبعد ازان جس مطلب کا ارادہ ہو دعا کرین کہ وہ اسیوقت
مستجاب ہوگی یا ساتھ ان کلمات دعا کے جیسا کہ اس دعا کو بونی نے اور اوروں
نے بھی کہا ہے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا لَطِيفُ ۳ بار يَا مَنْ وَسِعَ
لُطْفُهٗ اَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلَ الْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِخَفِيِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اَنْ
تُخْفِيَنِي فِي خَفِيِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اِنَّكَ قُلْتَ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِينَ وَ
قَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ الْاٰيَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيزُ
يَا مُعِينُ بِقُوَّتِكَ وَعِزَّتِكَ يَا عَزِيزُ يَا مَتِينُ اَنْ تَكُونَ لِي عَوْنًا وَمُعِينًا
فِي جَمِيعِ اَقْوَالِي وَاَحْوَالِي وَاَفْعَالِي وَجَمِيعِ مَا اَنَا فِيهِ مِنْ فِعْلِ الْخَيْرِ وَاَنْ
تَدْفَعَ عَنِّي كُلَّ شَيْءٍ وَنِقْمَةٍ وَمِحْنَةٍ قَدِ اسْتَحَقَّيْتُهَا مِنْ غَفْلَتِي وَذُنُوبِي
بِاَنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَيَعْفُو عَنْ
كَثِيرٍ اَللّٰهُمَّ نَجِّنِي مِنْ لَطَفْتَ بِهٖ وَوَجَّهْتَهٗ عِنْدَكَ وَجَعَلْتَ اللُّطْفَ

ف۱ اے وہ خداوند جسکے لطف نے اہل آسمان اور اہل زمین کو وسعت دی ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ پوشیدہ
در پوشیدہ تیرے لطف پوشیدہ کے یہ کہ مجھے پوشیدہ رکھ بیچ پردہ در پردہ اپنے لطف نہفتہ کے کیونکہ ہر آئینہ تو نے جو کہا ہے
اور تو جمیع راست گویان کے برابر راست باز ہے اور قول تیرا حق وہ ہے اللہ لطیف بعبادہ تا آخر آیہ ف۲ یا اللہ مین تجھ سے
سوال کرتا ہون یا قوی یا عزیز یا معین بوسیلہ تیری قوت اور تیری عزت اور جلالت کے یا عزیز یا متین اور سوال یہ ہے
کہ تو میرا پروردگار و معین رہے میرے جمیع قول و فعل اور میری جمیع احوال اور جملہ امور مین جسمین مین مشغول ہون کارہای خیر سے
اور یہ کہ تو دفع کرے مجھسے جملہ شر و زحمت و محنت کو جسکا مین مستحق ہون اپنی غفلت و خطاؤن سے اور بے شبہہ تو غفور و
رحیم ہے و تحقیق کہ تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق ہے کہ وہ عفو کرتا ہے بہت سے گناہون کو یا اللہ نجات
دے مجھ کو اس شخص سے کہ جسکے ساتھ تو نے لطف کیا ہے اور تو نے اپنے نزدیک وجیہ اور پسندیدہ کیا ہے اور
تو نے لطف خفی کو اوس کے پیچھے لگایا ہے یعنی اوسکو پشت و پناہ کیا ہے یہان تک کہ وہ رجوع لایا ہے

الخفی تابعالہ حیث توجہ اسئلک ان توجھنی عندک و ان تخفینی بخفی
لطفک انک علی کل شیء قدیر و ان تسخر لی عندک خادم ھذا الاسم
الشریف یکون لی عونا علی ما اریدہ من امور الدنیا و الاخرۃ
یا من قال فی قولہ الحق ادعونی استجب لکم دعوناک کما امرتنا فا
ستجب لنا منا لما وعدتنا انک لا تخلف المیعاد و صلی اللہ علی سید
محمد و علی الہ و صحبہ و سلم اور اگر ارادہ ہو استعمال اس اسم کا برائے ہلاکی
ظالم کے تو اوسکو بعدد مذکور ذکر کرین و بعد ازان اسما کے ساتھ دعا کرین اللھم
انت الملک القادر و القاھر ذو البطش الشدید الٰھی عبد من
عبادک بغی علی و تجبر علی و انت الحکم العدل و قد خاصمتہ الیک
و توکلت فی کشف ظلامتی علیک فانزل علیہ یا رب بلاء یعجز
عن دفعہ اھل السموات و الارض حتی یعرف قدر نعمتک علیہ
و عافیتک و ارسل علی ھامتہ رسوخ السجیل علی اصحاب الفیل و
و انقصمہ و دمرہ و نکسہ و خذہ فاخذھم اللہ بذنوبھم و

ل سو مین سوال کرتا ہون کہ مجھے بھی اپنے نزدیک وجیہ و پسندیدہ کر اور یہ کہ تو مجھے اپنے لطف
خفی مین چھپا لے اور میرے بس مین کر دے اپنے اوس بندے کو جو خادم و موکل اسی اسم شریف کا
ہو تاکہ وہ میرے امرین اور دنیا سے جسکا مین ارادہ کرتا ہون میرا مددگار رہے اور مجھے موت دے اوس حالت کہ مین
مومن و مسلم رہون اور مجھے شک اور شرک سے نکالے ۱۲ ۲ یا ولی یا ودود یا رحمان دنیا و آخرت کے اے وہ خداوند
جسنے فرمایا ہے اور فرمانا اوسکا حق ہے کہ مجھسے دعا کرو مین تمہاری دعا قبول کرونگا چنانچہ ہمنے تجھ سے دعا کی جیسا
تونے ہمکو حکم کیا سو ہماری دعا کو قبول کر جیسا تونے ہمسے وعدہ کیا ہے بیشبہہ تو خلاف وعدہ نہین کرتا ہے صلی اللہ علی سیدنا
محمد و آلہ ۱۲ ۳ یا اللہ تو بادشاہ قادر و قاہر و سخت گیر ہے الٰہی تیرے بندون مین سے ایک بندے نے مجھپر سرکشی و

مَا كَانُوْ اَللّٰهُمَّ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ اور بعد دعا کے یہ ابیات پڑھین + ضحوا باسمك محبوب لسجود له + يقطع الليل تسبيحاً وقرآناً + لتسمعن ضجيجاً في دیارهم الله اكبر باثار اتاعثماناً وانا ثحات عليه رحمة الله عليكم وللكا امثالها فاصبحوا لا يرى الا مساكنهم رحمة الله عليه الم تر كيف فعل ربك باصحاب الفيل اور بعد اسکے اس آیہ کو اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ تا اَلْعَزِيْزُ یکصد و بست و نہ مرتبہ تلاوت کرین اور چاہیے کہ عامل کو تا عمل باوضو رہے اور تا فراغ کسی سے کلام نکرے اگر کسی سے کچھ بات کر لی تو چاہیے کہ اعادہ عمل کا کرے یعنے از سر نو پھر دوبارہ کرے اور زنہار یہ بات نہ کہو کہ دیکھیں یہ عمل صحیح ہوتا ہے یا نہین کیونکہ اگر تو ایسا کہے گا تو عمل تیرا صحیح نہوگا اور چاہیے کہ نیت صاف و خالص ہو اور حق تعالےٰ کی جانب سے سرعت اجابت کا یقین ہو پھر جبکہ اس طرح کرے گا اور ایسا سمجھے گا تو حاجت روائی تیری ہوگی اور تیرا مقصود بخوبی بر آوے گا اور اگر اوسپر اس دعا کو بھی اضافہ کرے تو

اور طغیانی کی ہر اور تو حاکم و عادل ہے اور مین تیرے حضور مین مخاصمہ و داوری لایا ہون اور بیچ کشایش اپنی مظلومی یعنے اپنی داد خواہی کی تجھی پر توکل و تکیہ کیا سوا میرے پروردگار اونکے اوپر تو ایسی بلا نازل کر کہ اونکے دفع سے ساری اہل آسمان و اہل زمین عاجز رہین یہانتک کہ وہ تیری نعمتون کو اپنے حق مین اور اپنی عافیتون کو جو اونکو دی گئی ہین پہچانے اور مار اونکے سر پر سنگریزونکی مار جو اوپر اصحاب فیل کے ہوئی تھی ۱۲ منہ اور پشت توڑ اونکی و ہلاک کر اونکو اور بد حال اور نگون سار اونکو اور گرفت کر اونکی جیسا کہ تونے قرآن مجید مین فرمایا ہے پس گرفت کی انکی اللہ نے بسبب گناہ اونکے اور نہین ہے اور نہوگا واسطے اونکے سوائے خدا کے نگہبان ۱۲ منہ فریاد کرتے ہین وہ باوجودیکہ وہ سپید ہین ساہے شب مین درانحالیکہ دوست رکھتے ہین گے سجدون کو کہ واسطے خدا کے کئے ہین پارہ شب مین تسبیح کرتے ہین اور قرآن پڑھتے ہین اور سنتی ہین انکا فریاد کرنا شہرن اپنے مین کہ اللہ اکبر کے ساتھ اُن نشانون کے ترتیب دی ہوئے عثمان کے ہین یا ۱۲ منہ زنہار توجہ کنندگان یعنی رونیوالے اوسپر مقرر ہون جیسا تونے فرمایا ہلاک کی بھیجی اللہ نے اوپر اونکے او واسطے کافرون کے

ادلی ہوگا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ أَنْ تَلْطُفَ بِي مِنْ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ
سر بالذی اِذَا لَطَفْتَ بِهٖ لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ كَفَى فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ
الْحَقُّ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ الآيَة

اور ان سب چیزون کو یکصد و بست و نہ مرتبہ پڑھین اور یہ اوفاق لطیفہ یعنے
نقوش موافق اسم لطیف و آیہ لطیف کے یہ ہین .

ل	ط	ی	ف
ی	ف	ل	ط
ف	ی	ط	ل
ط	ل	ف	ی

۳۰	۹	۱۰	۸۰
۱۰	۸۰	۳۰	۹
۸۰	۱۰	۹	۳۰
۹	۳۰	۸۰	۱۰

اللّٰہ	لطیف	بعبادہٖ
۶۶	۱۲۹	۸۳
۱۱۱	۹۳	۷۵
۱۰۲	۵۷	۱۲۰

۴۰	۴۷	۴۲
۴۵	۴۳	۴۱
۴۴	۳۹	۴۶

باب شانزدہم ذکر بعض خواص لفظ جلالت و خواص بعض اسماء الٰہیہ اور بیان مین اشکال سبعہ کے

اللہ کا اسم اعظم ہونا

واضح ہو کہ لفظ جلالت اسم علم ہے برائے ذات تعالےٰ شانہ کے اور وہی اسم اعظم الٰہی ہے نزدیک محققین کے اور جو کہ اوس کے سبب سے دعا کرنے والے کی دعا

تو بھی اللہ اوس شخص کو ہلاک کیا ونمین ہین پس ابجو دہ کا فر ایسی صورت مین کہ نہین دیکھا جاتا مگر نشان مکانون اونکے کا وہ ہلاک کیا خدا اون کو کیا نہین دیکھا تو نے اے رسول کسطور کیا رب تیرے نے ساتھ اصحاب فیل کے یہ آیہ پچپین بار ہر مین شورت کے تیسر رکوع مین ہے اسم بڑا مہربان ہے اپنے بندون پر کہ رزق دیتا ہے جسطرح چاہتا ہے اور وہ بڑا قوی و غالب ہے مطلب یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ تو میرے ساتھ لطف کر اپنے لطف خفی سے جو پوشیدہ اور پوشیدہ ہے اور یہ کہ جب تو

جلد قبول نہین ہوتی تو باعث یہ ہے کہ شرائط دعا کے مجتمع نہین ہوتے اور مخفی نرہے
کہ قرآن مجید مین یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ مقام مین مذکور ہے اور اعظم ہونا
اِس اِسم کا باعتبار مدلول اسم کے ہے اور مدلول اس اسم کا وہی ذات اقدس الٰہی
ہے یا باعتبار ثواب تالیہ کے یعنے جو ثوابات پے در پے وارد ہوتے ہین اور
بعضون نے کہا ہے کہ اسم اعظم اللہ کا وہ الحی القیوم ہے اور یہی قول مختار نووی
کا ہے کیونکہ اونکو اس باب مین خاص تجبیت ایک جماعت کی ہے اور بعضون نے
کہا ہے کہ اِسم اعظم ذوی الجلال والاکرام ہے اور بعضون کے نزدیک اسکے سوائے
اور جب ابو یزید بسطامی اسم اعظم سے سوال کئے گئے تو اونھون نے کہا کہ اسکے لئے
حدود و محدود نہین بلکہ وہ تیرے فراغ دلی و شرح صدر ہے جو واسطے وحدانیت
حق تعالیٰ کے حازم ہے پھر جبکہ ایسا ہو تو جس اسم کے ساتھ تو چاہے اعتقاد کر کے
کہ اوسکے وسیلہ سے تو سیر کریگا مشرق سے مغرب تک انتہی اور لفظ جلالہ اسم جامع
ہے واسطے معانی کل اسماء اللہ کے جو اسماء حسنیٰ ہین اور وہ سلطان تمام اسماء ہے
اور اوسکے لئے تمام اسماء پر شرف زائد ہے اور یہ اس سبب سے کہ اگر لام تعریف
اللہ کا حذف کیا جائے اور اوسکو جمع کرین تو کہا جائے گا الٰہ اور اگر دونون لام
حذف کرین تو باقی رہجاوے آہ اور جبکہ لام و ہا دونون کو گرادین تو اسم عظیم
بزبان سریانی باقی رہے گا کہ وہ لفظ آل ہے اور جبکہ الف اور لام گرادوینگے
تو اوس اسم سے ہ باقی رہے گا کہ وہ ھُو ہے چنانچہ یہ اسم یعنے اللہ ناطق ہے

وہ لطف اپنی خلق مین سے کسی ساتھ کرتا ہے تو کافر ہوتا ہے چنانچہ تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا حق ہے ۱۲ ۲ حاشیہ کہ
کیا وہ نہین جانتا ہے کسی شخص نے خلق کو خلق کیا ہے وہی خلق کرنیوالا لطیف خبیر ہے ۱۲ ۳ حاشیہ آیہ یہ ترجمہ ابھی مذکور
ہوا ۱۲ ۴ حاشیہ لفظ جلالہ کا بیان متن مین آیا ہے ۱۲ ۵ حاشیہ اشکال سبعہ مین یعنی سات شکلین ہین جو آیندہ مذکور ہونگی ۱۲

اسم ذات اور جامع ہے معناً جمیع اسما کا اور جمیع اسماء صفات اوسی اسم سے متعلق
ہین بخلاف دیگر جملہ اسما کے کہ جب اونمین سے حروف ساقط کرین تو بعد انفکاک
حروف کے وہ اپنے معنون پر باقی نہین رہتے سواے اسم اللہ کے کہ جب اوسکا
کوئی حرف جدا کرین تو بقیہ اوسکا با معنی زبان زد ہوتا ہے[1] چنانچہ بعض خواص اسم
اللہ سے یہ ہے کہ واسطے شفائے اسقام و امراض کے کہ اگر اوسکو موافق اوس کے
چھیاسٹھ مرتبہ لکھین اور اوسکو دھو کر جس مریض کو پلا دیوین تو وہ شفا پا دیگا باذن اللہ
تعالے اور براے جملہ گزند رسیدہ و آسیب زدہ کے بھی یہی اسم لکھکر اور دھو کر پلاویں
اور اگر واسطے حبس یا دو داشت جنی کے ارادہ کرین تو اس اسم کے حروفون کو جن زدہ
کے انگشتان دست پر لکھدین تو وہ محبس ہو جاویگا اور اگر ارادہ حرق جنی کا کرین
یعنے اگر ارادہ اوسکے جلانے کا رکھتے ہون تو حروف اسم اللہ ایک چپلے لتے
مین لکھین اور ایک سرے سے اوسکو جلاوین اور جن زدہ کو سونگھاوین اس صورت
اگر ارادہ اوس کے مار ڈالنے کا ہو یا جلا دینے کا رکھتے ہون یا اوسکو گویا کرنا
چاہتے ہون تو یہ سب باتین اوس سے حاصل ہون گی اور بعض علماء سلف نے
ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف مین بلا تعداد جس قدر اوس ظرف
مین گنجایش ہو لکھکر اور دھو کر اوسکا پانی مصروع یعنے آسیب رسیدہ پر چھڑک
دیوین تو شیطان اوس سے جلجاوے گا اور بونی نے کہا کہ مین نے یہ عمل
ایک شخص کے تئین بتایا کہ اوسکا لڑکا چونتیس[۳۴] برس سے مصروع یعنے آسیب
زدہ تھا اور اس امر نے اوسکو درماندہ و عاجز کر دیا تھا چنانچہ وہ شخص تین روز

خواص اسم اللہ برائے شفائے امراض و دفع گزند ۱۲

حبس جنی ۱۲

احراق جنی ۱۲

برائے اخراج آسیب ۱۲

[1] یعنے اسم اللہ سے بعد حذف بعض حروف جو حرف ایک یا دو باقی رہین گے وہ با معنی زبان زد ہون گے

[2] یعنے وہ شخص جن سے محفوظ اور جن اس سے باز ایستادہ رہے گا ۱۲-۱۲-

اس عمل پر آمادہ رہا کہ اوسکو لکھکر اور دھو کر بیمار پر چھڑکتا تھا تا آنکہ اُسکا بیمار رفتہ
رفتہ جلد اچھا ہو گیا اور پھر کبھی عود نکیا اور یہ اسم تمام و کمال یعنے کامل و تام ہے اور
سارے امراض کو دور کرتا ہے اور بعض خواص اسم الحی القیوم سے یہ ہے کہ جو
کوئی اِسکو ہر روز و شب مین ذکر کیا کرلے گا اور اس ورد کو اپنے اوپر لازم
کریگا اور اوسکی دعائے مخصوصہ کے ساتھ جسکا ذکر کیا جاتا ہے دعا کرے گا تو
اوسکے لئے کل خیر حاصل ہو گی اور تمام ضرر کو کافی ہو گا جیسا کہ بعض علماء نے
اسکو نظم مین ذکر کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مُحْیِیَ اَحْیِ قَلْبِیْ وَرِزْقِیْ
وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا حَیُّ قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ بَعْدَ كُلِّ حَیٍّ
یَا حَیُّ مُحْیِیْ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ مُمِیْتُ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ رَازِقُ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ لَا یُشْبِهُهٗ
حَیٌّ اَسْئَلُكَ بِحَیَاتِكَ قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ وَبِحَیَاتِكَ الَّتِیْ تُمِیْتُ بِهَا كُلَّ حَیٍّ یَا
حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَرِّجْ كَرْبِیْ وَنَفِّسْ هَمِّیْ وَاَزِلْ
صَدَاءَ قَلْبِیْ وَاَغْنِ فَاقَتِیْ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ حَالِیْ وَلَا تُعْجِزُهٗ مَسَائِلِیْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ عَجِّلْ بِیْ مَطَالِبِیْ وَبُلُوْغَ مَآرِبِیْ فَقَدْ

اے حی یا قیوم اے حیات بخشنے والے زندون کے زندہ رکھ میرے قلب اور میرے رزق اور میرے دین اور میری دنیا
کو یا الٰہی مین تجھ سے سوال کرتا ہون اے زندہ موجود و پیشتر تمام زندون اور موجودات سے اے زندہ رہنے والے بعد تمام زندون
کے اے زندہ زندگی بخشنے والے تمام زندون کے اے زندہ موت دینے والے تمام زندون کے اے ہستی رکھنے والے رزق دینے والے
سب زندون کے اے زندہ ہستی والا کہ کوئی زندہ اوسکا مشابہ نہین ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے حیات ازلی
کے جو قبل کل زندون کے ہے بوسیلہ تیری اوس حیات باقی کے جس تو تمام زندون کو فنا کریگا یا ذوالجلال والاکرام
یا حی یا قیوم دور کر میری سختی کو اور آسان کر میری مشکل کو اور صاف کر میرے زنگ قلب کو اور غنی کر میری محتاجگی
اے وہ خداوند جسپر میرا حال مخفی نہین ہے اور میرا سوال اوسکو عاجز اور درماندہ نہین کرسکتا نہین ہے

دَعَوْنَاكَ بِاسْمِكَ الَّذِي نَجَا بِهِ مَنْ نَجَا وَهَلَكَ بِهِ مَنْ هَلَكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ ۱۱ مرتبہ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور بعض خواص اسم حق تعالے ذوالجلال والاکرام سے یہ ہے کہ جو کوئی اوسکو ورد پر مداومت کرے اور بکثرت پڑھا کرے یہان تک کہ اوس سے اوسپر ایک ایسی حالت و کیفیت طاری ہوگی کہ نگاہ مردم مین وہ شخص معظم معلوم ہوگا اور لوگ اوسکی ملاقات مین باعزاز و اکرام پیش آوین گے اور اوسکے لئے عالم ارواح مین تصرف و دخل عظیم حاصل ہوگا اور یہ اسم سائر اسماء مین نادر ہے چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ الظّوا بیا ذا الجلال والاکرام یعنے گڑگڑا کر اس اسم کو پکارو اور اوسکے ذکر مین اکثار کرو و تحقیق کہ امام محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب کبیر مین جسکو خزانہ ہارون رشید سے انتخاب کیا ہے سو اوس مین یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اسم جسکے ساتھ آصف بن برخیا نے جسکو کتاب معانی سے کچھ بہرہ تھا دعا کی ہے جسکو سلیمان علیہ السلام نے کہا ہے کہ کون تم سب حضار مین سے تخت بلقیس کا میرے پاس حاضر کرے تب آصف نے کہا مین اوس تخت کو تیرے پاس پیش از چشم زدن لاتا ہون یعنے تیری پلک مارنے سے پہلے حاضر کرتا ہون چنانچہ آصف نے اسی اسم یعنے ذوالجلال والاکرام کا ذکر کیا کہ وہ اسم جلیل اور سریع الاجابت ہے یعنے بہت جلد اس سے دعا پذیرا ہوتی ہے اس لئے کہ حق تعالے نے اپنے نبی

بضمن عظیم اسم عظیم ذوالجلال والاکرام ۱۱

ہم کوئی لائق الوہیت مگر تو ہی ہے یا حی یا قیوم میری مطلب برآری اور میری مقصد رسانی مین جلد کر کہ مین نے تجھ سے دعا کی ہے تیرے اس اسم کے ساتھ ۱۱ اسلئے کہ اوس سے نجات پائے جس نے نجات پائی اور اوسی سے ہلاک ہو جو ہلاک ہوا یا حی یا قیوم اس جگہ گیارہ بار کہنے سے قبول کیا ہم نے دعا کو اور ہمنے نجات دی اوسکو غم سے اور اسی طرح ہم سارے مومنون کو نجات دیتے ہین ۱۲

علیہ السلام کو اوس اسم کی خصوصیت کے ساتھ جامع جمیع کلمات کا کیا اور
اوسی سے اونکو معرفت عامہ وتامہ ساتھ حق تعالےٰ کے اور معرفت کاملہ اُسکے
اسما کی ہوئی اور وہ اسم اعظم اللہ کا ہے اور بسبب اوسکے عموم برکت اور
سرعت اجابت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اپنی امت کو اوس سے
بہرہ مند کیا اور اونکی خیر خواہی کی اور اونپر مزید شفقت فرمائی کہ وہ لوگ
ذکر اوس اسم کا رکھین اور بواسطہ اوس اسم کے اور سوائے اسکے دیگر اسما
آلہیہ کے ساتھ الحاح والتجا کرین چنانچہ فرمایا کہ ہر آئینہ حق تعالےٰ محبوب رکھتا
ہے اپنے ایسے بندون کو جو اپنی دعاؤن مین الحاح کرنے والے ہین اور اس
ذکر کے لئے شب سہ شنبہ کی ثلث اخیر شب مناسب ہے کیونکہ اوسوقت کے لئے
تاثیر عظیم ہے اور یہ نفحات وعطایا سے ہے جس کے لئے پیش آوے اوسپر ابواب
قرب آلہی منفتوح ہو جاوین کہ اوس تقرب مین وہ حق کی جانب سے مخاطبات
اپنے خاطر کے اور اشارات موافق ارادت کے اور اسرار حکمت ربانیہ کے بخوبی
سمجھے گا۔ شیخ عبداللہ قرشی جو اعیان مشائخ عرب ومصر سے تھے اونھون نے ذکر
کیا مین ایک روز ابو محمد المغادری کے پاس گیا اونھون نے کہا مین تمکو ایسی چیز
بتاؤن کہ جب تمکو کسی شے کی حاجت پڑے تو اوس سے استعانت کرین نے کہا بہت
اچھا تب اونھون نے مجھے بتایا کہ ان اسما کو پڑھا کرو یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ
یَا جَوَادُ نفحنا مِنْكَ بِنَفْحَةٍ خَيْرٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور ابو عبداللہ
نے کہا جب سے مین نے یہ سُنا مین اوس سے بہت منتفع ہوتا ہون اور بعض خواص
حق تعالےٰ کے اسم سریع سے یہ ہے کہ وہ سریع الاجابت ہے جو وقت آخر دعا
مین یہ اسم ذکر کیا جاتا ہے تو بہت جلد دعا قبول ہوتی ہے اور بعض نے کہا
ہے کہ جب کوئی شخص دفق اسم کا یعنی نقش حروف کو اپنے دست راست سے

اپنے دستِ چپ مین لکھکر دو رکعت نماز یا سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص کے پڑہے
پھر بعد سلام کے اپنے ہاتھون کو بسوے آسمان بلند کرے سو مرتبہ ان کلمات
سے دعا کرین یَاسَرِیْعُ اَلْقِ السَّکِیْنَۃَ وَالْوِقَارَ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ
ھٰذَا لِاِلٰاداِ چنانچہ اوس شخص کو سکون قلب وطمانیت خاطر حاصل ہو گی بحول
(وقوت آلہی کے اور صورت اسم مربع یہ ہے)

س	ع	ی	ر
ی	ر	س	ع
ر	ے	ع	س
ع	س	د	ی

اور واضح ہو کہ یہ اشکال سبعہ کے کہتے ہین وہ سات شکلین ہین کہ وہ اسم
اعظم اللہ کا ہے چنانچہ اسی کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسم اعظم کہا
ہے اور صفت اوسکی یہ ہے ✡ ااا ھ ‡‡ ااا ھ و ✡ ذو النون مصری
نے کہا ہے مین نے ان اشکال سبعہ کو تین امر مین آزمایا ہے مین نے اوسکو شمشیر سے
زیادہ تر تیز بُرّان پایا کہ میں نے اوسکو کسی کشتی کے اندر داخل نہین کیا
جو وہ غرق ہوتی ہو اور مین نے اوسکو کسی گھر مین نہین رکھا کہ وہ آگ سے جلا ہو

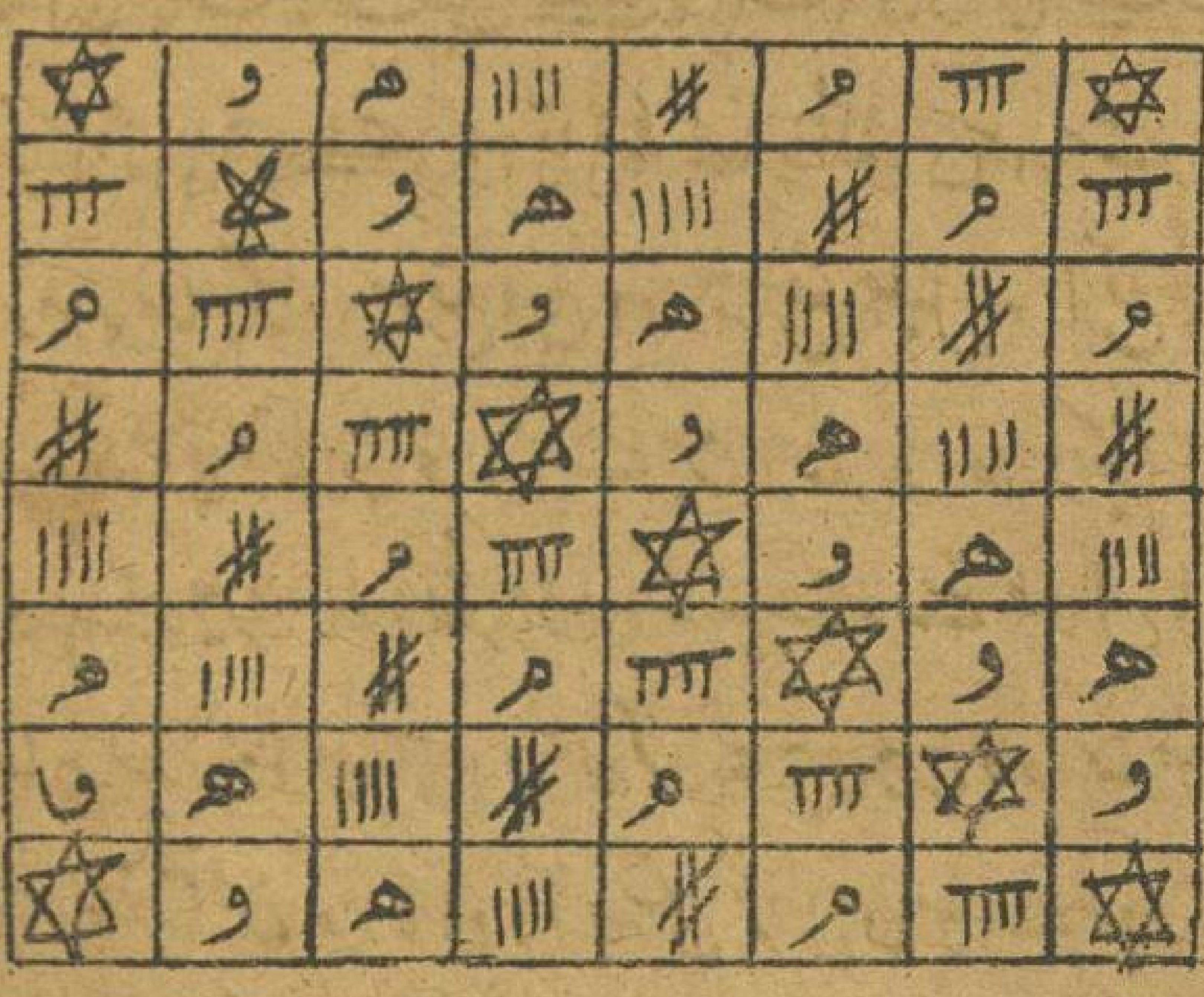
صفت اسم اعظم ۱۲

مسئلہ صفحہ ۱۴۰) لہ علی کہ ہمکو اپنی سرکار سے عطیہ خیر کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ لہ یا سریع
اس گھر کے باشندون کے دلمین آرام وآہستگی ڈالدے یعنی سکون واطمینان خاطر دے ۱۲ —

اور مین نے اوسکو کسی مال بضاعت مین نہین رکھا کہ وہ باسراف رائگان ہوا ہو
حاصل اس عبارت کا یہ ہے کہ اشکال سبعہ جس کشتی مین رکھا گیا اوسکو غرق سے امان
ملے اور جس مکان کے اندر رکھا گیا وہ سرقہ سے محفوظ رہا اور جس مال مین رکھا گیا
وہ اسراف سے مصئون ہوا اور ابن الوراق نے کہا جب یہ نقوش اشکال سبعہ مال
بضاعت مین رکھا جاوے تو حزاوار ہے کہ اوسکے ساتھ اگر یہ کلمات بھی لکھے
جاوین تو اوس مال کے لئے حرز و حفظ تمام ہوگا یَا حَفِیْظُ لَا یَنْسٰی یَا مَنْ
نِعْمَتُہٗ لَا تُحْصٰی یَا مَنْ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اِحْفَظْ ھٰذَا الشَّیْءَ بِمَا حَفِظْتَ
بِہِ الذِّکْرَ بِاَنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ اور شرح ان حروف
ہفتگانہ کی جو رموز مبارک و نافع ہین اور شافع جلیل و نافع ہین بنا بر تشریح
اہل علم کے یہ ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے مین اللہ واحد و یکتا ہون مین بادشاہ
زندہ و پایندہ ہون مین وہ اللہ ہون کہ میرے لئے ظلال و فی یعنی سایہ
قبل زوال و سایہ بعد زوال تسبیح و حمد کرتے ہین مین وہ اللہ صانع و خالق ہون
کہ غی و غوایت یعنے شخص گمراہ اور اوسکی گمراہی میرے ادراک سے دور
ہے مین وہ اللہ ہون کہ کوئی شے مثل میرے نہین ہے یعنے کسی شے سے میری
مثال نہین ہو سکتی ہے مین اللہ شنوا و بینا ہون چنانچہ اس باب مین امیر المومنین
و ساقی المومنین شیمۂ صاف و شیرین سے یعنے ساقی حوض کوثر علی ابن ابی طالب

لے یا حفیظ جو کسیکو فراموش نہین کرتا ہے اے وہ خداوند جسکی کثرت نعمت شمار مین نہین آسکتی ہے اے وہ خداوند جسکے لئے ہمارے
حسنٰی یعنی اچھے اسمائے صفات مین تو اوس شے کی محافظت کر جسطرح تو نے حفاظت ذکر کی ہے کہ ہر آئینہ تو نے اپنی کتاب عزیز
مین جو تیرے نبی پر نازل کی گئی ہے فرمایا ہے کہ ہمنے نازل کیا اوس ذکر کو یعنی اسم اعظم کو اور ہم اوسکے حافظ و نگہبان ہین ۱۲

کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے ثَلَاثُ عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتَمٍ + وَ مِیْمٌ طَمِیْسٌ
اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ وَ اَرْبَعَۃٌ مِثْلُ الْاَنَامِلِ صُفِّفَتْ ۔ عَلٰی رَاسِھَا مِثْلُ السِّنَانِ
الْمُعَوَّمِ + اِلَی الْکُلِّ مَامُوْلٍ وَلَیْسَ یُسَلَّمُ + تُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ مُعْصِمٍ
وَھَاءٌ شَقِیْقٌ ثُمَّ دَاوُ مُقَوَّسٌ + فَھٰذَا ھُوَ الْاِسْمُ الْمُعَظَّمُ قَدْرُہٗ + فَیَا
حَامِلَ الْاِسْمِ الْمُعَظَّمِ + کْتَفٰی بِہٖ کَانُبُوْبِ حِجَامٍ + وَلَیْسَ بِحَجَمٍ فَاِنْ
کُنْتَ تَعْلَمُہٗ مِنْ قَبْلُ فَاعْلَمْ + لِتَحْفَظَ مِنَ الْاٰفَاتِ حَقًّا وَ تُسْلِمُ انتہی
کلام امیر المومنین علیہ السلام اور صفت اوس شکل کی جسکو امیر المومنین نے فرمایا ہے



لہ تین عصا ہیں برابر والاصف بستہ بعد خاتم کے ✡ جسکے سر پر مثل سنان کے قائم ہے ۱۲ لہ اور ایک میم ہے بعید منقطع الغیر منفرد و جدا دیر طمیس یعنی کور چشم یعنی حلقہ میم میں جو بمنزلہ چشم ہے جسطرح ھ ہوا سطرح نہو بلکہ اس شکل میم سے ہو وہ بعد ازاں شکل سلم یعنے نردبان ہے سلم کہ یہ تمام مقاصد کے لئے زینہ ہے وہ حالانکہ وہ محض سلم نہیں ہے ۱۲ سہ اور چار ہیں مثل انگشتان کے برابر بر صف بستہ مانند (۱۱۱۱) کہ وہ اشارہ کرتے ہیں طرف خیرات کے بلے خوف و خطر ۱۲ سہ اور ایک ہا ہے شقیق یعنی دو پارہ دو چشمی مثل ھ ہے شکل ہ و بعد ازاں واو ہے مثل کمان کے خمیدہ جسطرح و گویا کہ نے بدہان شر دحالانکہ وہ محجم یعنے چوب ہان لیتہ نہیں ہے ۱۲ ھ چنانچہ یہ اسم ہے جسکی قدر معظم ہے ہور اگر تو اوسکو پیشتر سے نہیں جانتا ہے تو اب معلوم کرلے ۱۲ سہ اور رکھنے والے اس اسم معظم کے اسکے ساتھ کتفا کرنا کہ تو محفوظ ہے آفات سے جیسا کہ حق محفوظ رکھنے کو ہے اور تا کہ بسلامت رہے ۱۲

باب ہفتدہم بذکر ادعیۂ عظیمہ واستغاثات نافیہ برای دفع سختی وشدائد ورفع ہم وغم کے انشاء اللہ تعالےٰ

واضح ہو کہ حق تعالےٰ مجھکو اور تجھکو توفیق خیر بخشے کہ ہر آئینہ وہ دعائین جو مطلوب ہین اور اُنکے لئے شرائط ہین اور بہت سے مندوبات ہین یعنی جنمین تضرّع بخداہی وہ سب کتب مطولہ مین مذکور ہین اور دربارۂ دُعا کے احادیث کثیرہ افضل مخلوقات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے وارد ہین اور بعض اون مین سے یہ حدیث ہے اَلدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا یَنْزِلُ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللہِ بِالدُّعَاءِ اور بعض اون مین سے یہ حدیث ہے لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ اور بعض اون مین سے یہ ہے مَنْ لَمْ یَسْئَلِ اللہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ اور بعض اون مین سے یہ ہے اَلدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ یَکْشِفُہٗ وَمَا لَمْ یَنْزِلْ یَحْبِسُہٗ اور بعض اون مین سے یہ ہے یُسْتَجَابُ لِاَحَدِکُمْ مَا لَمْ یَعْجَلْ یَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ یُسْتَجَبْ لِیْ اور بعض اون مین سے یہ ہے اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِیْنَ چنانچہ بعض علما نے بنا بر معنی اس حدیث کے لکھا ہے کہ کیا خوب یہ سلاح ہے چاہیے کہ اوسکو ہاتھ سے نہ چھوڑین اگرچہ جلد مستجاب نہو اور بعضون نے اس مطلب کو نظم کیا ہے اور کہا ہے ؎

۱ یعنے دعا نفع کرتی ہے اوس بلا کے لئے جو نازل ہو واقع ہو چکی اور جو ابھی نازل نہین ہوئی ہے سواے بندگان خدا دعا کو اپنے اوپر لازم کرو ۱۲ ۲ یعنے قضاء الٰہی کو کوئی چیز باز نہین رکھتی مگر دعا اور عمر مین کوئی شے زیادہ نہین کرتی مگر نیکوئی ۱۲ ۳ جو کوئی حق تعالےٰ سے سوال نہین کرتا اوسپر اوسکا غضب ہے ۱۲ ۴ دعا نفع کرتی ہے واسطے اوس بلا کے جو واقع ہو چکی ہے اور جو ہنوز نازل نہین ہوئی چنانچہ جو نازل ہو چکی ہے اوسکو دفع کرتی ہے اور جو واقع نہین ہوئی اوسکو روک دیتی ہے ۱۲ ۵ دعا تم مین ہر ایک کی مستجاب ہوتی ہے جبتک وہ تعجیل نہین کرتا کہ کہتا ہے مین دعا کی مگر مستجاب نہین ہوئی ۱۲ ۶ دعا سلاح مومن ہے ۱۲

اُطْلُبْ وَلَا تَضْجَرَنْ مِنْ مَطْلَبٍ ۝ اَمَا تَرَى الْحَبْلَ بِتَكْرَارِهٖ ۝ فَآفَةُ الطَّالِبِ
اَنْ يَضْجَرَا ۝ فِي الصَّخْرِ الصَّمَّاءِ قَدْ اَثَّرَا واضح ہو کہ منجملہ ادعیہ کے دعائے معراج
ہے جو مشہور ہے اور اس کے باب میں اثر ہے یعنے خبر و روایت ہے امام
جعفر صادق بن محمدؑ سے کہ اونھون نے روایت کی ہے اپنے پدر بزرگوار
محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب علیہم السلام سے اور یہ دعائے عظیم
نافع ہے واسطے دفع ہم و غم کے اور برائے کشائش شدائد کے اور اوسکے لیے
تشریح فوائد طویل ہیں اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ اَقَرَّ لَهٗ بِالْعُبُوْدِيَّةِ كُلُّ مَعْبُوْدٍ يَا مَنْ تَحْمَدُهٗ كُلُّ
مَحْمُوْدٍ يَا مَنْ يَفْزَعُ اِلَيْهِ كُلُّ مَجْهُوْدٍ يَا مَنْ يُطْلَبُ عِنْدَهٗ كُلُّ مَقْصُوْدٍ
يَا مَنْ سَائِلُهٗ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ يَا مَنْ بَابُهٗ بِسُؤَالِهٖ غَيْرُ مَسْدُوْدٍ يَا مَنْ هُوَ غَيْرُ
مَوْصُوْفٍ وَلَا مَحْدُوْدٍ يَا مَنْ عَطَاؤُهٗ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ وَلَا مَنْكُوْدٍ يَا مَنْ
هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ غَيْرُ بَعِيْدٍ وَهُوَ نِعْمَ الْمَقْصُوْدُ يَا مَنْ رَجَاءُ عِبَادِهٖ
بِحَبْلِهٖ مَشْدُوْدٌ يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ بِوَالِدٍ وَلَا مَوْلُوْدٍ يَا مَنْ لَيْسَ شَبِيْهُهٗ وَلَا
مِثْلُهٗ مَوْجُوْدٌ يَا مَنْ لَيْسَ بِوَالِدٍ وَلَا مَوْلُوْدٍ يَا مَنْ لَيْسَ الْمَوْصُوْفُ بِقِيَامٍ
وَقُعُوْدٍ وَلَا بِحَرَكَةٍ وَلَا جُمُوْدٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

۱؎ طلب حاجت کر اور بیقراری اور بے صبری کر کسی مطلب کے کیونکہ طالب کے لئے بیقراری و بے صبری کرنا آفت ہے ۱۲ ۲؎ کیا تو نہیں دیکھتا
ہر جس کی کشاکشی کو سنگ خارا میں کہ ہر آئینہ نشان پڑ جاتا ہے ۱۲ ۳؎ یا اللہ میں تجھسے سوال کرتا ہوں اے وہ خداوند جسکے لئے سارے معبود
جسکی پرستش کیجاتی ہے اقرار معبودیت و پرستاری کرتے ہیں اے وہ خداوند جسکی حمد سارے محمود کرتے ہیں اے وہ خداوند جسکی طرف سارے توانا
و چارہ گری کرتے ہیں اے وہ خداوند جسکی جناب میں تمام مقصود طلب کیے جاتے ہیں اے وہ خداوند جسکا سائل محروم نہیں پھرتا اے وہ خداوند جسکا دروازہ
سئول کا بند نہیں ہے اے وہ خداوند جسکا وصف بیان نہیں ہوسکتا اور نہ کوئی اسکے لئے حد ہے اے وہ خداوند جسکی عطا کا سلسلہ غیر مقطوع ہے اور نہ
وہ عطیہ کم لئے عشر کی ہے اے وہ خداوند کہ اوسکو جو کوئی پکارتا ہے اوس سے دور نہیں ہے اے وہ خداوند کیا اچھا مقصود ہے اے وہ خداوند جسکے

یَا وَدُوْدُ یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَعْقُوْبَ یَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ
یَا کَاشِفَ ضُرِّ اَیُّوْبَ یَا مُنَجِّیَ اِبْرَاهِیْمَ مِنْ نَارِ نُمْرُوْدَ یَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ
شَرِیْکٌ وَّلَا مَعَهٗ اَحَدٌ مَقْصُوْدٌ یَا مَنْ لَّا یُخْلِفُ الْوَعْدَ وَیَعْفُوْ عَنِ
الْمَوْعُوْدِ یَا مَنْ بِرُّهٗ وَرِزْقُهٗ لِلْعَاصِیْنَ مَمْدُوْدٌ یَا مَنْ هُوَ بِرٌّ
حَلِیْمٌ وَّنِعْمَ الْمَقْصُوْدُ یَا مَنْ هُوَ مَلْجَأُ کُلِّ مَلْهُوْفٍ وَّمَسْرُوْدٍ یَا مَنْ
اَذْعَنَ لَهٗ جَمِیْعُ خَلْقِهٖ بِالسُّجُوْدِ یَا مَنْ لَّیْسَ عَنْ بَابِ جُوْدِهٖ مَطْرُوْدٌ
یَا مَنْ لَّیْسَ عَنْ بَابِهٖ اَحَدٌ مَّفْقُوْدٌ یَا مَنْ لَّا یَحِیْفُ فِیْ حُکْمِهٖ
وَیَحْکُمُ عَلَی الظَّالِمِ الْعَنُوْدِ اِرْحَمْ عَبْدًا اِذَا لَمْ تَحْفَظْ لَکُمْ یُؤَاخِذُ
بِالْعُهُوْدِ اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ یَا اَللّٰهُ ۳ بار یَا رَبِّ ۳ بار یَا رَحِیْمُ
یَا وَدُوْدُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَاءِ
عَظْمَةِ عِنْدَکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ یَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

ہونیوالی بارواری کی ہستی داتون مین ہوتی ہین کہ وہ مقصود نہین ہوتے ای وہ خداوند کہ نہین ہی کوئی مشابہ ور نہ ایکے مثل مانند کے مقصود
ہی ای وہ خداوند جو نہ کسی کا والد ہے نہ کسیکا مولود ہی ای وہ خداوند جسکا وصف نہ قیاس ہو سکتا ہی نہ بقصور نہ اوسکو کوئی کہہ سکتے ہین
نہ اوسکے نسبت کر سکتے ہین کہ اوسکی حرکت پر واسطے مجبور ہی یا اللہ یا رحمٰن یا رب ودود ای رحم کرنے والے پیر و بزرگ
یعقوب کے ای عفو خطا کرنیوالے داؤد کے ای دور کرنے والے مصیبت ایوب کے ای نجات دینے والے ابراہیم کو آتش نمرود سے
ای وہ خداوند جسکا کوئی شریک و ہمسر نہین ہی اور اوسکے ساتھ کسی غیر کا قصد کیا جاتا ہے ای وہ خداوند جو وعدہ خلافی نہین کرتا اور
وعدۂ وعید عذاب سے عفو کرتا ہے اور وہ خداوند جسکی نیکی و رزق رسانی واسطے گنہگارون کے ممدود و مبسوط ہی ای وہ خداوند
جو احسان کرنیوالا اور بردبار ہی اور کیا ہی اچھا مقصود ہی جسکا قصد و اعتقاد کیا جاوے ای وہ خداوند جو پناہ کل عاجزون اور
اداؤن کا ہے ای وہ خداوند جسکے لئے اوس کی ساری خلق نے سجدے مین گردن جھکائی ہے اے وہ خداوند
جسکے دروازے جود و کرم سے کوئی راندہ نہین ہے ای وہ خداوند جسکے دروازے سے کوئی گم شدہ نہین ہے اے
وہ خداوند حکم مین ظلم نہین ہے اور وہ ظالمانِ سرکش پر حکم مناسب کرتا ہے رحم کر بندگان گناہ گار و ان جفاکار

وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ اور بعد اس دُعا کے سوال اپنی حاجت کا کرے تو مقصود اُوسکا برآویگا باذن اللہ تعالےٰ اور مسند امام احمد مین اور صحیح ابن حبان مین ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور انھون نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا جس شخص کو ہم و غم یا حزن پہونچے اور وہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاۤئُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجَلَاۤءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ غَمِّيْ دیگر یہ کہ حق تعالےٰ اوسکا حزن و غم لے جاوے گا اور بجاے اوسکی مصیبت کے کشایش سے بدل دیگا اور بعض اون ادعیہ مین سے وہ ہے جو عبد اللہ بن ابی زید القیروانی سے منقول ہے اونھون نے کہا مین نے بہت سے ادعیہ دیکھے مگر مین نے زیادہ تر اس دعا سے کوئی سریع التاثیر نہین دیکھی اور نہ اوس سے زیادہ تر کوئی سریع الاجابت تجربہ مین آئی اور حال یہ ہے کہ شیخ فقیہ ابو اسحاق التونسی اس دعا سے ہر سلطان جابر اور ہر ایک دزد خائن کے ضرر پر دعا کرتے تھے اور جملہ مصائب و شدائد و نوائب مین اس دُعا کے ساتھ

ہوکے تئین جنھون نے اپنا عہد وفا نہین کیا و ہر آئینہ تو اپنے ارادہ کا بڑا پورا کرنیوالا ہے یا اللہ تین بار یا رب تین بار یا رحیم و یا ودود یا ارحم الراحمین یا اللہ مین تجھسے سوال کرتا ہون بحرمت اس دعا کے اور بواسطے عظمت اس دعا کے جو تیرے نزدیک ہے سوال یہ ہے کہ درود و سلام اوپر محمد و آل محمد کے نازل کر اور میرے گناہون کی آمرزش کر اور میرے والدین اور جمیع مسلمین کی مغفرت کر ۱۲ ۵۱ یا اللہ تحقیق کہ مین تیرا بندہ ہون اور تیرا بندہ زادہ ہون اور کنیز زادہ ہون میری پیشانی یعنی میری چوٹی تیرے ہاتھ مین ہے تیرا تیرا حکم نافذ ہے تیرا حکم شایستہ ہے مین سوال کرتا ہون تجھسے بوسیلہ تیرے ہر ایک اسم کے جس سے تو نے اپنی ذات خاص کا نام رکھا ہے یا بوسیلہ تیرے اوس اسم کے جسکو تو نے اپنی کتاب مین نازل کیا ہے یا اوسکو اپنی خلق مین سے کسی کے تئین تعلیم کیا ہے یا اوسکو

دعا مانگتے تھے سو جو کوئی اس دعا پر واقف و مطلع ہو چاہیے کہ وہ اسکو حفظ یاد کر لیوے اور اوسکو بحفاظت نگاہ رکھے کیونکہ دعاے خواص و خاصگان کی ہے اور اس سے بددعا نہ کرے مگر ایسے شخص پر جو کہ استحقاق رکھتا ہو کہ یہ مجربات سے ہے اور دعاے مبارک یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى وَيَا شَاهِدًا وَّكُلِّ نَجْوٰى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَّيَا كَاشِفَ كُلِّ بَلِيَّةٍ يَا مُنْجِيَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَدْعُوْكَ يَا اِلٰهِيْ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ دُعَاءَ الْغَرِيْقِ الْمَلْهُوْفِ الْمَكْرُوْبِ الَّذِيْ لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَا بِهٖ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَكْشِفْ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عَدُوِّكَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ اور ایک اگر ظالم ہو تو کہے مِنْ فُلَانِ الظَّالِمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَغِثْنَا ہُ تین بار يَا اَللّٰهُ تین بار اَللّٰهُمَّ يَا بَادِيْ لَا بَادِيْ

موبیلا اس اسم کے سوال یہ ہے کہ قرآن عظیم کو تازگی میری قلب کی کر اور اسکو نور میری نگاہ کا کر اور اسی سے زنگ دور کر دائی میری خرنی اور فاعو کیر غم کا کر اسلئے یا اللہ ای محل کل شکو ہ کے یعنی تجھ ہر مخلوق شکایت اپنی اندوہ و آزار کی کرتا ہے ای حاضر و ناظر ہر ایک مناجات مین ای دانائے ہر شئے پوشیدہ کے ای دافع ہر بلائے رسیدہ کے ای نجات دہندہ موسیٰ ابراہیم خلیل علیہ السلام کے یا آتی مین تجھ سے دعا کرتا ہون ور تجکو پکارتا ہون پکارنا اون لوگون کا جنکو شدت و سختی فاقہ کشی کی ہوتی ہے اور جسکی قوت ضعیف ہوتی ہے اور حیلہ جسکا قاقر اور فکر اوسکی کوتاہی کرتا ہے اور پکارتا ڈوبنے والے کا جو عاجز مصیبت زدہ ہے کہ وہ واسطے دفاع اس مصیبت کے کسیکو نہیں پاتا ہے سوائے تیرے کہ کوئی لائق او سہیت نہیں ہے سوائے تیرے یا ارحم الراحمین تو دفع کر ہمسے اُن واردات کو جو ہمکو پہونچی ہے ہمارے دشمن اور تیرے دشمن سے جو شیطان رجیم ہے اور اُن قوم ظالمین سے (اور اگر کوئی ایک دشمن ہو تو بجائے من ہولاو والقوم الظالمین کے کہے من فلان الظالمین یعنے اُس ظالم کا نام لیوے) یارب العالمین بر آئینہ ہر شئے پر تو قادر ہے اور اغوثنا ہ تین بار کہے یعنی او فریادرس فریاد ہے اور یا اللہ تین بار کہے یا اللہ ای خلق کرنیوالے تمام خلق کے کہ تجکو کوئی خلق کرنیوالا نہیں ہے

لَكَ يَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيُّ يَا مُحْيِ الْمَوْتٰى يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ اِلٰهِيْ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰهَ اَنْتَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَسْئَلُكَ
بِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْاَمْنَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاتِ الدَّائِمَةَ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَفِي الْاَهْلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوُلْدِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
اَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاكْشِفْ عَنِّيْ مَا نَزَلَ بِيْ مِنْ ضُرٍّ وَكُلَّ مَا اَرَدْتُ
وَخَلِّصْنِيْ خَلَاصًا جَمِيْلًا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور چاہیے کہ حق تعالےٰ کی جناب
مین باامید اجابت دُعا کے حُسنِ ظن یعنے یقین رہے کیونکہ فوائد درصورت
درستی عقائد کے ہوتے ہین اور ادعیہ مین سے مولانا ابوالحسن الشاذلی کی حزب
النصر ہے یعنے حرز برائے نصر ہے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسَطْوَةِ
جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِاِنْتِهَاكِ
حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ
يَا سَرِيْعُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهُ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ
وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ نَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنَا فِيْ نَحْرِهِ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَ بِنَا عَائِدًا عَلَيْهِ

اے دائم ہمیشہ باقی تیرے لیئے فنا و زوال نہین ہے یاحی اے جلانے والے مردون کے اے قائم ونگران ہر زندہ جان پر ہر حال مین
جو کچھ وہ کرتا ہے کردار الٰہی توہی اللہ عزیز و توہی جبار ہے کوئی لایق الوہیت کے سوائے تیرے نہین ہے کہ تو اللہ یکتا ہے
مین سوال کرتا ہون تجھ سے بواسطے تیرے کلمات تامہ کاملہ کے سوال امن وعفو وعافیت ومعافات دائمہ باقیہ کا بیچ دنیا
وآخرت کے حق مین اپنے اہل اور اپنے بدن ومال اور اولاد کے حق مین سائر مسلمین کے اے پروردگار عالم توہی ہر شے
پر قادر ہے اور مجھ پر تو رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین تو رفع کر مجھ سے میرے ضرر و مصیبت کو اور تمام ان
مہمات کو جو میرا ارادہ مین ہے اور مجھ کو مخلصی دے اچھی مخلصی یا رب العالمین ۱۲ ۵۲ الٰہی بواسطہ جبروت وعظمت تیرے قہر کے و بواسطہ

وَحَضْرَةٍ مِنْ حَفَرَ لَنَا وَاَوْقِعْهُ فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لَنَا شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِيْ
مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَدَيْهَا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا هَمَّ
الْعِدَا وَلَقِّهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدًا وَسَلِّطِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ
عَاجِلَ نِقْمَتِكَ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ
اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ وَاَقْلِلْ عُدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ
اَرْسِلِ الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ مِنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ
مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ
الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهُ لِاَعْدَائِكَ اِنْتِصَارًا لِاَ
نْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَنْبِيَائِكَ
وَرُسُلِكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا
تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا حٰمٓ ہفت بار لَا يُنْصَرُوْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
حِمَايَتَنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ قِنَا الْاَسْوَاءَ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلْوَاءِ

ہو تیری شتاب فریاد رسی تیری نصرت کے واسطے تیری اس غیرت کے جو بوقت پردہ دری تیری حرمت والی چیزوں کی ہوتی ہے اور بوسیلہ تیری
حمایت کے جو مخصوص ہے اس شخص کیلئے ہے کہ وہ تیری آیات کے ساتھ پناہ و حمایت خواہ ہو ہم لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں یا سمیع یا مجیب یا سریع
یا منتقم یا قہار یا سخت گیر اے وہ خداوند جسکے تئیں قہر ظالموں کا عاجز و درماندہ نہیں کرتا ہے اور نہ اوسپر دشوار ہے ہلاک کرنا متمردین کا
جو منجملہ ملوک جابران سے ہیں ہم تجھی سے سوال کرتے ہیں یا اللہ کہ جو کوئی ہمسے کید کرتا ہو اوسکے کید کو اوسی کے لیئے ہلاکی مقرر کر
اور جو ہمسے مکر کرتا ہے اوسکے مکر کو اوسی پر پھیر دے اور جو کوئی ہمارے لیئے گڑھا کھودتا ہو اوسمین اوسکو گرا دے بلکہ اور جو کوئی ہمارے
لیئے دام جذع و فریب لغضب کرتا ہو سو اے میرے مالک کے تو اوسی کو اوسکی طرف ہانک دے اور اوسکو اوسمین ڈال دے اور اوسکو اوسمین قید و بند
کر دے یا اللہ بحق کہیعص کے تو ہماری کفایت و حمایت کر اون دشمنوں سے اور اونکے آگے لا ذلت و خواری یعنی ابتر اور فساد کی اونکی پیش آوے ہو
اور اونکے تئیں واسطے ہر ایک حبیب و دوستدار کے فدیہ بلا مقرر کر اور یا اللہ تو اوپر ایسا غضب مسلط کر جو بہت جلد بدلا لینے والا ہو
آج یا کل یا اللہ اونکی جمعیت کو پریشان کر یا اللہ اونکی جماعت کو پراگندہ کر دے یا اللہ اونکی فزونی یا تیزی کو کم کر دے اور اونکی کثرت

اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ نَسْاَلُ اِلٰهِي الْعَجَلَ
٣ بار الْاِجَابَةَ ٣ بار يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ
عَلٰى اَعْدَائِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ
يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْاَلُكَ
اَللّٰهُمَّ بِاَسْرَارِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابِ اَنْ تَتَقَبَّلَ مِنَّا مَا بِهٖ
دَعَوْنَاكَ وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَاَلْنَاكَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ
لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَاءُنَا
وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ اِنْ اَبْطَاَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ
الشَّيْءُ مِنَّا نُصْرَةُ اللّٰهِ يَا غَارَةَ اللّٰهِ جِدِّي السَّيْرَ مُسْرِعَةً فِيْ حَلِّ عُقْدَتِنَا
يَا غَارَةَ اللّٰهِ عَدَّتِ الْعَادُوْنَ وَجَادُوْا وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا عظیم

کو گھٹا دی یا اللہ واردات و آفات کو اونپر مقرر کر دی یا اللہ اونپر عذاب نازل کر یا اللہ اونکو دائرہ حلم سے نکال کہ وہ صبر و تحمل نہ کر
اور امداد و مہلت اونسے سلب کرے اور اونکے ہاتھوں میں ہتکڑی ڈالدے اور اونکے دلوں کو باندھدے اور اونکی آرزوئیں اونکو نہ پہونچیں یا اللہ اونکی جماعت
ورہم کر اور رسوائی تمام اونپر لا تفضیح اپنے دشمنوں کے اور برلا نصرت یا الٰہی اپنے نبیوں اور رسولوں کے تیرے دشمنوں پر یا اللہ اپنے دشمنوں کو ہمپر زور آور
نہ دے اور ہمارے گناہوں کے سبب اونکو ہمپر غالب کر تم سات بار لے (اسلیئے کہ تم ساتھ ہین) اور بعد سات تو بن رحم کے لا غیروں کو یعنی بحق رحم
وہ لوگ نصرت دیں پر پناہ دیں یا اللہ بحق حمعسق کے ہماری حمایت کر جن چیزوں سے ہم خوف کرتے ہین یا اللہ ہمکو برائیوں سے بچا اور
ہمکو محل اور مورد بلا کا نہ کر الٓمٓ یا اللہ جس آرزو کی ہم امید رکھتے ہین اور جو کچھ اوس امید کے فوق دیا لائے تر ہر وہ سب ہمکو عطا کر اے
وہ خداوند جسکے فضل سے ہم اوسکے فضل کا سوال کرتے ہین یا اللہ العجل اس لفظ کی تین بار تکرار کرے الاجابۃ اوس لفظ کی بھی تین
بار تکرار کیجائے چنانچہ مجموعہ دونوں کا العجل الاجابۃ یعنے بہت جلد دعا مستجاب ہو اے وہ خداوند جسنے دعا نوح کی دوبارہ اوسکی قوم کی
قبول کی اے وہ خداوند جسنے ابراہیم کو اوسکے دشمنوں پر منصور و مظفر کیا اے وہ خداوند جسنے یوسف کو یعقوب کے پاس پہونچایا اے وہ خداوند جسنے
ایوب کی مشکلکشائی کی اے وہ خداوند جسنے دعا زکریا کی پذیرائی کی اے وہ خداوند جسنے تسبیح یونس بن متی کی بطن سے شنوائی کی میں تجھ

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اَسْتَجِبْ لَنَا اٰمِیْنَ
سہ بار فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰۤی اِلَّا مَسٰکِنُہُمْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تمام ہوا یہ حزب النصر بعون اللہ تعالیٰ درباره اس حزب
کے شاعر نے کہا ہے شَیْعُ الْحِزْبِ النَّصْرِ اَسْرَارٌ سُنِّیَّۃٌ * وَلِلرَّحْمٰنِ اَلْطَافٌ خَفِیَّۃٌ
وَاِنَّا بِلَا جَھْبَۃٍ قَدْ وُعِدْنَا * وَنَرْکُ سُؤَالِ مَوْلَانَا خَطِیَّۃٌ * قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی
اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ
جَھَنَّمَ دَاخِرِیْنَ اور بعض ادعیہ مین سے ایک یہ دعائے عظیم ہے برائے قضائے
حوائج کے کہ اوسکے ساتھ دعا کرین بعد دو رکعت نماز کے اس طرح کہ بخلوص نیت
حمد حق تعالیٰ بجا لاوین اور استغفار کرین یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ حسبقدر
زبان سے کہین اور درود وسلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجین پھر یہ
دعا پڑھین اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ
وَیَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ وَقَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا مُفَرِّجَ الْکُرُبَاتِ مِنْ فَوْقِ

[illegible] ۱۲

وے سوال کرتا ہون ای میرے پروردگار بواسطہ اسرار اُن لوگون کے جو صاحب دعوات مستجابہ کے ہین سوال اس امر کا کہ تو جسے قبول کرچس
چیز کی ہمنے تجھ سے دعا کی ہے اور تو ہمکو عطا کر جو کچھ ہمنے تجھسے سوال کیا ہے اور تو اپنے وعدہ کو وفا کر وہ وعدہ جو تونے اپنے بندگان
مومنین سے وعدہ کیا ہے قسم ہے تیرے عزت وجلال کی ساری امید مین ہماری منقطع ہین سوا اوس امید کے جو تجھ سے ہے اور قسم ہے تیری حق کی
تمام آرزو مین ہماری بے آس ہین سوا اُس آرزو کے جو تیرے پاس ہے اگر غیرت ذوی الارحام نے تجھ سے دیری دوری کی ہے تو قریب
ترین شے مجھسے نصرت وفیروزی حق تعالیٰ ہے اے غیرت جدا جلد آشنائی سے واسطے میری عقدہ کشائی کے اے غیرت خدا جہم تعدی
کی تعدی کرنیوالون نے اور جور وستم کیا اور ہم امید وار ہین حق تعالےٰ سے در پناہ مانگنے والے ہین اور حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ کافی ہے
حمایت ومدد کرنیوالا اور اللہ کافی ہے نصرت وفیروزی دینے والا اور اللہ ہمکو بس ہے اور ہمکو توانائی وقوت نیکو کاری کی نہین ہے
مگر بتوفیق خداوند برتر وبزرگتر کے سلام ہے نوح علیہ السلام پر منجملہ تمام عالمیان کے ۱۲ ؁ یا اللہ قبول کر ہماری دعا کو آمین اس کلمے
کو تین بار کہین بعدہ یہ آیۃ پڑھین فقطع الخ یعنے قطع ہوگئی نسل ظالمون کی سو وہ ہوگئے ایسے نابود ہوگئے کہ سوا انکی عمارات کے اور
کچھ نشان انکا نظر نہین آتا اور جمیع حمد سزاوار ہین واسطے حق تعالےٰ کے ۱۲ ؁ اس حزب کیلئے اسرار نصرت شن ہین اور واسطے حق تعالیٰ ۱۲

سَبْعِ سَمٰوَاتٍ وَیَا نَاشِرَ خَزَائِنِ الْکَرَامَاتِ وَیَا مَالِكَ حَوَائِجِ الْعَالَمِیْنَ وَسِعَ سَمْعُكَ الْاَصْوَاتَ وَاَحَاطَ عِلْمُكَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِحَمْدِكَ وَمَجْدِكَ اَنْ تَجُوْدَ عَلَیَّ بِحَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا اَوْ کَذَا اور واضح ہو کہ بجائے کذا و کذا کے یہ کہے کہ وہ حاجت میری فلان فلان ہے یعنے اوس حاجت کا نام لیوے کہ مطلب اوسکا برآمد ہوگا انشاء اللہ تعالے اور اگر برآمد مطلب مین درنگ ہو تو اسی عمل کی تکرار تین بار یا سات بار کیجاوے تا آنکہ بالضرور حصول مطلب ہوگا باذن اللہ تعالے اور بعض ادعیہ مین سے دعائے سفیان الثوری ہے رحمۃ اللہ اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ وَوَلِیَّ کُلِّ شَیْءٍ وَخَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَقَاھِرَ کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِكَ یَا مَالِكَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْعَالِمَ کُلَّ شَیْءٍ وَالْحَاکِمَ کُلَّ شَیْءٍ وَالْقَادِرَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اِغْفِرْ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ وَلَا تَسْئَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ وَلَا تُحَاسِبْنِیْ بِشَیْءٍ واضح ہو کہ اسناد مین اس دعا کے مروی ہے کہ بعض مردم نے بعض صالحین کو بعد مرگ کے انکے

دعا کے لفظ پوشیدہ ہین ۱۲ منہ اور ہم قبول دعا کے ساتھ موجود ہین اور حالی یہ ہو کہ اوسیطرح دوست ترک سوال کرنا خطا ہے ۱۲ منہ چنانچہ حق تعالی نے فرمایا ہے کہ تم مجھسے دعا کرو مین دعا تمھاری قبول کرونگا وہر آئینہ جو لوگ میری عبادت وعبودیت سے بے پروائی کرتے ہین وہ عنقریب داخل جہنم ہونگے ذلیل وخوار ہوکر ۱۲ منہ یا اللہ ای جمع کرنیوالے پراگندگی ای اگانے والے سبزہ زار کے ای زندہ کرنیوالے استخوانہاے ریزہ ریزہ اور ہم پوشیدہ کے ای قبول کرنیوالے دعوات کے ای برلانے والے حاجات کے ای کھولنے والے مشکلات کے بالاے ہفت سموات سے ای کشایندہ درہاے کرامات کے ۱۲ منہ ای مالک وبرآرندہ مقاصد تمام عالم کے وسیع ورساہے شنوائی تیری جمیع صوت وصداکو اور محیط وحاوی ہے علم تیرا سارے اشیا کو مین سوال کرتا ہون تجھسے بوسیلہ تیری قدرت کے جو ہر شے پر قادر ہے اور بوسیلہ تیری استغنا اور بے نیازی کے جو اپنے جملہ خلق سے ہے اور بوسیلہ تیری حمد ومجد کے سوال یہ ہے کہ تو بخشش کر مجھکو میری حاجت کے کہ وہ میری فلان وفلان حاجت ہے ۱۲ منہ یا اللہ پروردگار کل شی کے والی

خواب مین دیکھا اور یہ حال تھا کہ وہ مرد صالح اپنی حین و حیات مین اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے چنانچہ صاحب خواب نے اون سے پوچھا کہ حق تعالےٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا اوس نے کہا کہ حق تعالےٰ نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا جو دُعا تو دنیا مین پڑھا کرتا تھا اوسی دعا سے تو مجھے دعا کر سو مین نے اوسی دعا کو پڑھا جب مین اس کلمے تک پہونچا اِغْفِرْلِیْ کُلَّ شَیْءٍ یعنے عطا کر مجھکو ہر شے تو فرمایا قَدْ غَفَرْتُ لَکَ یعنے ہر اَ غیرہ مین نے بخشا تیرے لئے بعد ازان مین نے پڑھا وَهَبْ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ یعنے بخشش کر میرے لئے کل شے تو فرمایا قَدْ وَهَبْتُ لَکَ یعنے مین نے بخشش دی تجکو بعد ازان مین نے کہا وَلَا تَسْأَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ یعنے مجھ سے کسی چیز کی باز پرس نہ کر تو فرمایا وَلَا أَسْأَلُکَ یعنے مین تجھ سے کچھ نہ پوچھونگا پھر مین نے کہا وَلَا تُحَاسِبْنِیْ بِشَیْءٍ یعنے مجھ سے کسی چیز کا محاسبہ نہ کر تو فرمایا وَلَا أُحَاسِبُکَ یعنے مین تجھ سے کسی چیز کی بابت حساب نہ کرونگا اور بعضون نے اس دُعا مین چند کلمات زیادہ کئے ہین وہ یہ ہین وَلَا یَضُرُّہٗ کُلُّ شَیْءٍ وَلَا یَنْفَعُہٗ شَیْءٌ وَلَا یُکَدِّرُہٗ شَیْءٌ ولیکن اول یعنی بلا زیادہ مشہور زیادہ ہے اور بعض ادعیہ مین سے دُعائے شیخ ابن ابی جمرہ ہے جو منقول ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے

معبود کل شے کے اور مالک ہر شے کے اور خالق ہر شے کے اور قاہر و غالب ہر شے کے اپنی قدرت سے اے مالک ہر شے اے عالم و دانائے ہر شے اور حاکم ہر شے پر اور قادر ہر شے پر اپنی قدرت سے جو کل اشیا پر رکھتا ہے عطا کر مجکو جملہ اشیا اور بخشش کر میرے لئے جملہ اشیا اور مجھ سے باز پرس نہ کر کسی چیز کی اور مجھ سے محاسبہ نہ لے کسی چیز کا ۱۲ طہ کوئی شے اوسکا نقصان نہین کر سکتی اور نہ کوئی شے اوسکو مکدر خاطر نہین کرتی یعنے اوس مین کیفیت کدورت تاثیر نہین کرتی

۱۲-۱۲-۶۳

کہ فرمایا حذیفہ سے تو اس دعا کے ساتھ دعا کر اور اپنی دعاے حاجت طلبی یعنی دُعا مانگنے سے پیشتر اس دعا کو مقدم کر بعد اوس کے جو حاجت تو رکھتا ہو طلب کر کہ یہ دعا تیری مستجاب ہوگی اور جو کوئی اس دعا کے ساتھ دعا کریگا تو ایمان اوسکا قوی و استوار ہوگا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا[1] مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اَللّٰهُمَّ لَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَهٗ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَهٗ وَلَا مُشْقِيَ لِمَنْ اَسْعَدْتَهٗ وَلَا مُسْعِدَ لِمَنْ اَشْقَيْتَهٗ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَضْلَلْتَهٗ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَهٗ وَلَا رَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَهٗ وَخَافِضَ لِمَنْ رَفَعْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا لِمَا اُمِرْتَنَا وَوَفِّ لَنَا بِمَا ضَمِنْتَ لَنَا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَثَبِّتْ يَقِيْنَنَا فِيْمَا رَجَيْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى اَعْدَائِنَا فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ خَلِيْلُكَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ النُّوْرِ وَالْيَقِيْنِ وَبِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّوْفِيْقِ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو منقول ہے حسن بن سالم رحمہ اللہ سے اونھون نے کہا کہ میری دادی نابینا تھی اوسکو کچھ نہ

[1] یا اللہ جو چیز تونے اپنی سرکار سے عطا کی اوسکو کوئی روکنے والا نہین ہے اور جس چیز کو تونے روک لیا ہے اوسکا دینے والا کوئی نہین ہے اور جو کچھ تونے حکم کیا اوسکا پھیرنے والا نہین ہے اور تیرے سامنے کسی توانگر کو اوسکی توانگری بچا نہین سکتی یا اللہ جسکو تونے ہدایت کی اوسکو کوئی گمراہ نہین کرسکتا اور جسکی گمراہی تونے اوسکو کوئی ہدایت نہین کرسکتا اور جسکو تونے سعید کیا ہے اوسکا شقی کرنے والا کوئی نہین ہے اور جسکی شقاوت مین تونے مدد کی اوسکا سعید کرنے والا نہین ہے اور کوئی عزت دینے والا اوس شخص کا نہین ہے جسکو تونے ذلیل کیا اور کوئی ذلت دینے والا اوس شخص کا نہین ہے جسکو تونے عزیز کیا ہے اور کوئی اوٹھانے والا اوس شخص کا نہین ہے جسکو تونے گرایا اوسکو کوئی برپا کرنے والا نہین ہے یا اللہ تو ہماری رہنمائی کر اوس

سوجھتا تھا ناگاہ کوئی شخص آنے والا اوسکے پاس آکر کہنے لگا کہ مین تجکو ایک اسم اسماء الٰہی سے بتاتا ہون تو اوس اسم کے ساتھہ دعا کر کہ حق تعالیٰ تیری بینائی بدستور تجکو عنایت کریگا یہ سنکے میرے جدہ نے کہا خداوند عزوجل میری جانب سے تجھے جزائے خیر کثیر عطا کرے اور تیری آمرزش کرے تب اوس شخص نے کہا کہ تو اپنے ہاتھون کو طرف آسمان کے بلند کر اور حق سبحانہٗ تعالیٰ سے دعا مانگ بعد ازان اپنے ہاتھون کو اپنے منھہ پر اور اپنی دونون آنکھون پر پھیر چنانچہ جس طرح اوس شخص نے حکم کیا میری دادی ویسا ہی عمل مین لائی و بالآخر حق تعالیٰ نے اوسکی آنکھون کو روشن کر دیا اور اوس نے اپنے سامنے ایک شیخ بزرگ کو کھڑے ہوئے دیکھا بعد ازان وہ شخص غائب ہو گیا اور ایک مدت دراز تک پوشیدہ رہا پھر قریب بزرگ میرے جدہ کے ظاہر ہوا اور اوسکو اوس اسم مبارک سے خبر دی کہ وہ اول سورۂ حدید مین ہے تا عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۂ حشر مین ہی منقول ہے کہ کسی شخص نے امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام سے سوال کیا کہ بہترین دعوات مین سے کون سی دعا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مخصوص آپ کو تعلیم کی ہے فرمایا مجھے گمان نہ تھا کہ کوئی مجھ سے اسبات کا سوال نکریگا بعد ازان فرمایا جب تو ارادہ طلب اپنی حاجت کا کرے تو شش آیات اول سورۂ حدید سے تلاوت کر سَبَّحَ لِلّٰہِ

---

۱۲ امر کا جس کا تو نے ہمکو حکم کیا ہے اور وفا کر ہمارے حق مین جس بات کی تو نے ہمارے لئے ضمانت و ذمہ داری کی ہے خیر دنیا و خیر آخرت سے اور تو ہی کر ہمارے یقین کو جس بات مین تو نے ہمکو امید دار کیا ہے اور ہمکو نصرت اور پیروی دے ہمارے دشمنون پر ظاہر مین اور باطن مین اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون جس بات کا تیرے خلیل ابراہیم علیہ السلام نے تجھ سے سوال کیا تھا جو نور یقین سے ہے اور جس بات کا سوال ہمارے مالک و مولیٰ یعنے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا کہ وہ نصرت و توفیق تھی اور ہر آئینہ تو ہی سزاوار حمد بے حد ہے ۱۲

[illegible] ۱۲

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ وَ آخر سورۂ حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورۂ حشر و بعد ازان تو اس طرح دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ هُوَ کَذَا وَکَذَا وَلَا یَزَالُ هٰکَذَا وَلَا یَکُوْنُ هٰکَذَا اَحَدٌ غَیْرُہٗ اِفْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا چنانچہ ایسا ہی ہوگا موافق تیری حاجت کے کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ بھلا کوئی ایسی دعا ہی جو رد نہو فرمایا یہ دعا تو پڑھ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْلٰی الْاَجَلِّ الْاَکْبَرِ اور بعض علما سے منقول ہے کہ جب تو حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو شروع کر درود سے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور درود ہی پر ختم کر کیونکہ دعا کے اول و آخر درود پڑھیں تو دونون درود اور ایسی دو دعائین ہین کہ رد نہین ہو سکتی اور ان دونون کے درمیان جو دعا ہوگی لامحالہ وہ بھی مردود نہوگی اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو منقول ہے بعض صالحین اہل تجرید سے چنانچہ اونھون نے کہا جب کوئی تجکو حاجت جناب اقدس کبریا آلہی مین درپیش ہو تو مساجد مین سے کسی مسجد کی طرف قصد کر اور اسمین قبلہ رو ہو کر توقف

لہ ظاہرا کذا وکذا سے مراد صفات حق تعالیٰ سے ہے تو بجائے کذا وکذا کے اول سورۂ حدید کہنا چاہیے اس طرح کہ یا من ہو سبح للہ ما فی السموات تا علیم بذات الصدور یعنے یا اللہ وہ اللہ جس اللہ کی تسبیح کرتا رہین تمام جو کچھ آسمانون و طبقات زمین مین ہین الخ ۱۲ لہ اس ہکذا سے مراد صفات باری تعالیٰ ہین جیسا کہ ہکذا کے آخر آیات حشر پڑھنا چاہیے اسطرح کہ لایزال ہو اللہ الذی لا الہ الا ہو تا آخر سورۂ حشر یعنے ہمیشہ سے یہ بات اور ہمیشہ رہیگی کہ وہ اللہ وہ ہے جسکے سوائے کوئی لائق الوہیت نہین [illegible] ایسا ہی ہے لہ اس کذا سے مراد صفات حق تعالیٰ ہین یعنی نہین ہوا اور نہو گا کوئی ایسا صاحب صفات سوائے اوس خداوند عزوجل کے ۱۲ لہ یعنی جو مانگنا ہو ایسا ویسا کر یعنے فلان اور فلان میری حاجت روائی کر ۱۲ لہ [illegible]

وبسوے جناب حق سبحانہ وتعالے متوجہ ہوکر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ وَ قَصَدْتُ
وَبِبَابِكَ وَقَفْتُ وَبِجَنَابِكَ الْتَجَأْتُ وَاِيَّاكَ سَأَلْتُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَسَّلْتُ وَبِاَنْبِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اِسْتَشْفَعْتُ فَاقْضِ اللّٰهُمَّ
حَاجَتِيْ وَنَفِّسْ كُرْبَتِيْ وبعد ازان اپنی حاجت اور اپنے ارادہ کا نام لیوکر
وبعد ازان دو رکعت نماز ادا کرے اول رکعت مین سورۂ فاتحہ و سورۂ قل یا ایہا الکا
فرون پڑھے اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ و سورۂ اخلاص و رسورتین معوذتین
پڑھے اور جسوقت اخیر سجدے مین ہو تو یہ آیہ تلاوت کرے وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى
رَبَّهٗ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ تا ذِكْرٰى لِلْعَابِدِيْنَ بعد ازان سر سجدے سے اٹھا تشہد
پڑھے اور سلام کرے وبعد ازان اوٹھکر قبلہ رو کھڑا ہو اور مقابل اوسکے بجوش دل یہ دعا
پڑھے اَللّٰهُمَّ عِلْمُكَ اَغْنَانِيْ عَنِ الْمَقَالِ وَفَضْلُكَ اَغْنَانِيْ عَنِ السُّؤَالِ
اِلٰهِيْ اَنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ اِذَا اسْتَجَارَ بِهَا مُسْتَجِيْرٌ اَجَارُوْهُ وَاَنْتَ اِلٰهُ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ قَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ فَاَجِرْنِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا وَاَمَّلْتُ مِنْكَ الْاِجَا
بَةَ فَاَجِبْنِيْ وَاَعْطِنِيْ مُنْيَتِيْ وَمَا اَطْلُبُهٗ مِنْكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
چنانچہ اس دعا کو پڑھ کر حاجت اپنی طلب کرے تو جو کچھ اوسکی آرزو ہوگی بر آویگی اور

و تجہ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسم برتر و بزرگتر و بالاتر کے ۱۲ منہ یعنے جو تعلقات دنیا سے کنارہ کش ہین ۱۲
لہ یا اللہ مین نے تیرے ہی طرف رجوع کی اور تیری ہی دروازہ پر کھڑا ہون اور تیری ہی جناب مین التجا کی اور تجھ
سے سوال کیا اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے وسیلہ پکڑا اور تیرے انبیا اور تیرے اولیا کے ذریعہ سے
مین نے شفاعت مانگی سو یا اللہ تو میری حاجت بر لا اور میری سختی دور کر ۱۲ منہ یہ دو آیتین ہین للعابدین
تک سورۂ انبیا کے رکوع ششم مین ۱۲ منہ یا اللہ تیرے علم و آگاہی نے گویائی سے یعنے سوال کرنے سے مجکو بے پروا
کردیا اور تیری فضل نے مجکو طلب کرنے سے بے نیاز کردیا یا الٰہی دستور عرب و عجم کا یہ ہے کہ جب کوئی نزدیکی خواہ
دنیاوی جو بنارہ اونسے نزدیکی و پناہ چاہتا ہے تو وہ اوسکو اپنی ہمسائیگی اور پناہ مین جا دیتے ہین اور حالانکہ تو

دربارۂ دعا کے نفس الامر مین شرط حسن نیت ہے کہ جیسی اوسکی نیت صحیح ہوگی ویسی تاثیر ہوگی جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰى یعنی درستی کل اعمال کی منحصر ہے اعمال درست پر اور حسن عمل موقوف ہے حسن نیت پر لہذا بر آمد حاجات موقوف ہے نیک نیت پر وَبِ الْاِعْتِقَادِ تَصِلُ اِلَى الْمُرَادِ یعنے باعث اعتقاد درست کے آدمی اپنے مقصود کو پہونچتا ہے انشاء اللہ تعالے اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو بذکر زید بن حارثہ منقول ہے کہ کردی نے جسوقت ارادہ قتل زید کا کیا تو اوس سے کہنے لگا اے زید تو اپنی موت کے لئے آمادہ ہو تب زید نے کہا مجھے اسقدر مہلت دے کہ مین دو رکعت نماز ادا کرلون اوس نے کہا ہیہات یعنے افسوس و تعجب ہے کہ تیرے سوا اورون نے بھی ایسے وقت مین نماز پڑھی ہے مگر اونکی نماز نے اونکو کچھ فائدہ نہ دیا چنانچہ زید نے وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھی اور اس دعا کے ساتھ دعا مانگی کہ اس سے ملائکہ لرزتے ہین اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ سہ بار يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاءَ اَرْكَانِ

مراد خداوند عرب و عجم ہے مین تیری تردیکی اور پناہ چاہتا ہون تو چاہے کہ تو اپنے جوار رحمت مین مجکو پناہ دے اور مجکو اپنے دروازے سے محروم نہ پھیر اور مین تجھ سے امیدوار اجابت دعا کا ہون تو میرا سوال پذیرا کر اور میری آرزو بر لا اور جو کچھ مین تجھ سے طلب کرتا ہون عطا کر یا ارحم الراحمین ۱۲ **لہ** سوائے اوسکے نہین ہے کہ تمام اعمال متعلق بہ نیت و قصد ہوتے ہین ۱۲ **لہ** اور سوائے اسکے نہین کہ ہر شخص کے لئے عمل وہی ہے جو وہ نیت کرتا ہے ۱۲ **سلہ** یا اللہ یا ودود اسکو تین بار تکرار کرے اے خداوند عرش عظیم اے پیدا کرنے والے خلق کو ابتداءً بلا مادہ اے دوبارہ زندہ کرنے والے مردون کو خاک سے اے پروا کرے : اے اپنے ارادہ کے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیری نور وجہ کے یعنی محبت و معرفت کے

بِعَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ اَغِثْنِي سہ بار بعد ازان زید نے کردی پر حملہ کیا اور حربہ اپنا اوس کے قتل کے لیے اٹھایا ناگاہ ایک شہسوار گھوڑا دوڑاتا ہوا آپہونچا اور صدا دیتا تھا کہ خبردار اسکو قتل نہ کر یہ سنکر کردی نے طرف اوس آواز کے التفات جو کی تو یہ دیکھا کہ وہ سوار انپر جھپٹا اور اوس کے ہاتھ مین حربہ تھا سو اوس سے کردی کو مار کر پشت مرکب سے زمین پر گرا دیا اور قتل کر ڈالا اور زید سے یہ کہا کہ تو نے جب اول مرتبہ دعا کی تھی تو جبرئیل نے آواز دی کہ اس بیچارے عاجز کے لیے کون مددگار ہے مین نے کہا مین ہون اور اوسوقت مین آسمان ہفتم پر تھا جب تو نے دوسری بار دعا کی ہے تو اوسدم مین آسمان دنیا تک پہونچا تھا اور جبکہ تو نے تیسری مرتبہ دعا کی تو تیرے پاس پہونچکر اوسکو قتل کیا اور اے زید تو خوب جان لے کہ جو کوئی تیری اس دعا کے ساتھ دعا مانگے گا تو اُسیوقت مستجاب ہوگی چنانچہ جب زید نے مدینہ کو مراجعت کی اور بحضور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کیفیت سے خبر دی تو فرمایا اے زید البتہ حق تعالے نے تجکو اپنا اسم اعظم تعلیم کیا ہے اور وہ اسم اعظم کہ جس سے جب دعا کیجاوے تو مستجاب ہو اور جب اوس کے ذریعہ سے سوال کیا جائے تو مقصود بر آوے اور اوسکے محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب مین جو جامع ادعیہ ہے ایک باب خاص وضع کیا اور اوس مین کہا ہے کہ بَابُ الْاَسْمَاءِ الَّتِي تَزَعْزَعَتِ الْمَلٰئِكَةُ مِنْهَا یہ باب ہے اون اسما کا جس سے فرشتے لرزتے ہین اور تھرتھراتے ہین

لہ جس نے تیرے ارکان عرش کو پر نور کر دیا ہے اور بذریعہ تیری قدرت کے جس تو اپنی جملہ خلق پر قدرت رکھتا ہے اور بوسیلہ تیری رحمت کے جو گنجایش ہے اشیا کی رکھتی ہے کوئی الہ لائق الوہیت کے سوا تیرے اے فریادرس داد خواہون کے میری فریاد رسی کر لفظ اغثنی کی تکرار تین بار کرے ۱۲-

آور بعضون نے جو اپنی کتابون مین جو اس تذکرہ کا تخرجہ کیا تو اوس مین ذکر زید کا نہین کیا بلکہ بجاے زید ایک تاجر کا مذکور لکھا ہے آور بعض ادعیہ مین سے وہ ہے جو منقول ہے ابو زید عمارہ بن زید رحمہ اللہ سے چنانچہ عمارہ نے کہا مجھ سے روایت بیان کی ابو صفیان الثوری سے اوس نے یہ روایت ابو عیینہ سے سُنی اوس نے ابی الزناد سے اوس نے اعرج سے اوس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ہر آئینہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے فرمایا حق تعالےٰ کے لئے نود و نہ نام ہین جو کوئی اونکو یاد کرکے پڑھا کرے وہ داخل جنت ہوگا چنانچہ عمارہ نے کہا کہ مین ان اسما کا ہمیشہ جویا تھا مگر مین نے کسی کو نہ پایا جو اوسکی حقیقتِ حال پر مجکو مطلع کرتا تا آنکہ مین نے ایک شخص سے ملاقات کی جو صاحبِ ہمت تھا اور ہمت اوسکی اس بات مین مصروف تھی کہ وہ استنباط علم کا اہلبیت نبی صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے کیا کرتا تھا اور وہ شخص مرد پرہیزگار اور عالم اور مستجاب الدعوات تھا اور لوگ ناقل ہین کہ وہ شخص ہمیشہ یوم عرفہ کو مدینہ سے روانہ ہوتا تھا اور اوسی روز موافق عرفات مین حاجیون کے ساتھ حاضر ہوتا تھا اور حج سے چوتھے روز مدینہ مین پھر آتا تھا اور اسی طرح کے اخبار و حالات اوسکے مشہور ہین مگر یہ کہ اوس نے مجھ سے سوال کیا اور تاکید کی اس باب مین کہ مین اوسکا نام ظاہر نہ کرون آخر عمارہ کہتے ہین کہ مین نے اوس سے دربارۂ اسماے عظام حق تعالےٰ کے سوال کیا کہ جنکے ساتھ دُعا کرنے سے انسان محروم نہین رہتا تو اوس نے مجھسے بعد سرزنش و امتناع کے لینے بعد تاکید اخفاے غیر سے یہ کہا کہ اے عمار مجکو تیرے ساتھ وثوق و اعتماد نہوتا تو مین تجکو نہ بتاتا سو یہ تیرے پاس امانت رہے کہ اسکے تئین کسیکو نہ سکھلا تا مگر جس شخص کے دین سے تو راضی ہو مطمئن ہو یعنی جو شخص دیندار اور تیرا ہم مذہب ہو یا عمار یہ اسما کتاب اللہ مین مذکور ہین چنانچہ اوس شخص نے اون اسما کو مجھسے بیان

کیا اور کہا کہ مین نے اس کے ساتھ بارہا دعا مانگی ہے تو اوسکو قریب اجابت پایا اور ایک جماعت نے مجھسے اوسکو لکھ لیا اور اون سب نے مجھ سے اوسکی سرعت تاثیر و عجالہ اجابت ظاہر کی اور پھر یہ کہا کہ اے عمار ان اسما کے اندر اسم اعظم ہے سو جب تو اسکے ساتھ دعا کرنے کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ روز پنجشنبہ روزہ رکھ اور شب جمعہ کے ثلث اخیر مین وقت سحر ان اسما کے ساتھ دعا مانگ قسم ہے اوس حق تعالی کی جسکے سواے کوئی لائق الوہیت نہین ہے جو بندۂ مومن اوسکے ساتھ دعا مانگے گا بالضرور حق تعالے مستجاب کرے گا یہان تک کہ اگر وہ شخص براے رفتار بالاے آب یعنے پانی پر چلنے کا سوال کرے گا یا درمیان ہوا کے یا مابین آسمان و زمین کے قصد سیر کرے گا تو البتہ یہ بھی دعا اوسکی قبول ہوگی اور وہ اسماے مخفیہ یہ ہین یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکُ یَا مُحِیْطُ یَا قَدِیْرُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا تَوَّابُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا بَدِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَؤُوْفُ یَا شَاکِرُ یَا اِلٰہُ یَا وَاحِدُ یَا غَفُوْرُ یَا حَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا وَلِیُّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا وَہَّابُ یَا قَائِمُ یَا سَرِیْعُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا شَہِیْدُ یَا عَفُوُّ یَا مُقِیْتُ یَا وَکِیْلُ یَا فَاطِرُ یَا قَاہِرُ یَا قَادِرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا مُحْیِیُ یَا مُمِیْتُ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ یَا حَفِیْظُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا قَوِیُّ یَا مَجِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا فَعَّالُ یَا لِمَا یُرِیْدُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ یَا مَنَّانُ یَا خَلَّاقُ یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ یَا مُتَکَفِّلُ یَا عَافِیُ یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا رَازِقُ یَا ذَا الْقُوَّةِ یَا مَتِیْنُ یَا بَرُّ یَا مَلِیْکُ یَا مُقْتَدِرُ یَا بَاقِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ یَا قُدُّوْسُ

یا سلامُ یا مؤمنُ یا مُہیمنُ یا عزیزُ یا جبّارُ یا متکبّرُ
یا خالقُ یا بارئُ یا مصوّرُ یا مبدئُ یا معیدُ یا احدُ یا صمدُ

تمام ہوے یہ اسماے شریفہ جو مستنبط ہین قرآن عظیم سے آور بعض فوائد نافعہ سے واسطے بر آمد حاجات کے ختم قرآن مجید ہے چنانچہ بعض علماے کہا ہی کہ ہم نے بخط بعض علما کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ ختم قرآن مجید براے بر آمد حاجات مجرب ہے اس مین کوئی شک نہین ہے مگر تلاوت اس ترتیب اور اس طریق سے موجب شتابی قبول دُعا کی ہے اور روز جمعہ سے شروع کرے اور اُس روز اول سورۂ بقرہ سے تا آخر سورۂ مائدہ قرأت کرے اور روز شنبہ اول سورۂ انعام سے تا آخر سورۂ توبہ و روز یکشنبہ اول سورۂ یونس سے تا آخر سورۂ مریم و روز دوشنبہ سورۂ طٰہٰ سے تا تمام سورۂ قصص و روز سہ شنبہ سورۂ عنکبوت سے تا تمام سورۂ ص و روز چہارشنبہ سورۂ زمر سے تا تمام سورۂ رحمٰن اور روز پنجشنبہ سورۂ واقعہ سے تا اختتام قرآن مجید پھر جب ختم کر چکے تو سجدہ کرے اور حق تعالے سے اپنی حاجت طلب کرے انشاءاللہ تعالے اوسکا مقصود حاصل ہوگا واما استغاثات چنانچہ بعض اونمین سے یہ اشعار ہین

اِلَیکَ وَاَنتَ الحَاکِمُ العَالِمُ الشَّکوٰی — فَاَنتَ الَّذِی تَدرِی السَّرَائِرَ وَالنَّجوٰی
سَاَلتُکَ بِالکُتبِ الَّتِی مِنکَ اُنزِلَت — وَبِالمُرسَلِینَ المُنقِذِینَ مِنَ البَلوٰی
وَبِالعُلَمَاءِ العَامِلِینَ بِعِلمِہِم — وَبِالاَولِیَاءِ السَّالِمِینَ مِنَ الدَّعوٰی
وَبِالبَیتِ وَالمَسعٰی وَزَمزَمَ وَالصَّفَا — وَبِالحَرَمَینِ الاٰمِنَینِ مِنَ الاَسوٰی
وَبِالمَسجِدِ الاَقصٰی وَبِالجَبَلِ الَّذِی — تَحُطُّ عَلَیہِ السَّیِّئَاتُ کَمَا یُروٰی
تُفِیضُ لِی رِزقًا حَلَالًا بِلَا عَنَا — وَتَرزُقُنِی العِلمَ الشَّرِیفَ مَعَ التَّقوٰی
وَتَحفَظُنِی مِن شَرِّ خَلقِکَ وَالوَرٰی — وَمِن شَرِّ شَیطَانٍ وَنَفسٍ وَمَا تَہوٰی

وَتَقْضِيَ عِنْدَ مَعَاشِيْ مُسْلِمًا	وَتُدْخِلَنِيْ يَا رَبَّنَا جَنَّتَ الْمَأْوٰى
وَصَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ مَا هَبَّتِ الصَّبَا	وَمَا هَامَ مُشْتَاقٌ إِلَى نَحْوِهِ الْتُوٰى
كَذَا الْآلِ وَالْأَصْحَابِ مَا لَاحَ كَوْكَبٌ	وَمَا فَاحَ عِطْرٌ ثُمَّ عِلْمٌ لَهُمْ يُرْقَاى

اور بعض استغاثات مین سے وہ استغاثہ ہے جو منقول ہے محمد البکری سے رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ اور وہ یہ اشعار ہین

يَا رَبِّ يَا عَالِمَ السَّرَائِرِ يَا مَنْ	هُوَ لَا غَيْرُهُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ
إِذْ يَرَاكَ عَبْدًا ذَلِيلًا حَقِيرًا	مُسْتَجِيرًا وَمَا سِوَاكَ الْمُجِيرُ
رَبِّ إِنِّي كَمَا تَرَى فِي انْكِسَارٍ	أَنْتَ جَبْرِي وَأَنْتَ نِعْمَ الْبَصِيرُ
حَاشَ لِلّٰهِ أَنْ أُضَامَ وَإِنِّي	لَكَ مِنِّي مِمَّا أَخَافُ أُشِيرُ
إِلَّا أَوَّاهُ يَا إِلٰهِي وَحَسْبِي	وَمَلَاذِي مَنْ سِوَاكَ نَصِيرُ
إِنْ يَكُنْ لِشِدَّتِي لِذَنْبٍ فَكَمْ لِي	مِنْ ذُنُوبٍ وَأَنْتَ رَبِّي عَفُوٌّ

لہ استغاثات جسکا ذکر شروع باب سترہ مین کیا ہو ۱۲ ۔ لہ تیری ہی طرف شکایت ہے اپنے احوال کی کہ توہی حاکم و عالم ہے اور توہی خداوند ہے جو جانتا ہے دلکی باتون کو اور سرگوشی کو مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ اُن کتابون کے جو تیرے پاس سے نازل ہوئین اور بوسیلہ اون رسولون کے جو نجات دیے گئے ہین سخت بلا سے اور بواسطہ اون عالمون کے جو عامل ہین اپنے علم سے اور بواسطے اُن اولیا کے جو سالم و بری ہین دعوے خودی سے اور بواسطہ بیت کعبہ و مقام سعی و زمزم و صفا و مروہ کے و بواسطہ حرم کعبہ و حرم مدینہ کے کہ یہ دو حرم برائیون سے امن مین ہین اور بواسطہ مسجد اقصیٰ کے اور بواسطہ اس جبل کے کہ جسپر ساری گناہ فرو ہو جاتے ہین جیساکہ مروا ہے یعنی جبل عرفات سوال یہ ہے کہ تو پہونچا دے میرے لئے رزق حلال بلا رنج و تعب اور تو مجھ روزی کر علم شریف ساتھ پرہیزگاری کے اور تو میری حفاظت کر شر خلق اور شر زمانے اور شر شیطان اور شر ہوائے نفس سے اور تو میری روح کو قبض کرے وقت میری موت کے تو اس حالت مین مین مسلمان فرمان پذیر ہون اور داخل کرے تو مجھے اے ہمارے پروردگار جنت ماویٰ مین جو ماے ہے

اِنَّا فِي شِدَّةٍ بِي تَفَرَّجْ فَتَمّ	اَنَا نِي وَهَمُّهَا ذَلِيلٌ اَسِيرًا
قَدْ تَوَسَّلْتُ بِالنَّبِيِّ وَحَسْبِي	اِنَّهُ الْمُصْطَفَى الْبَشِيرُ النَّذِيرُ
فَعَلَيْهِ يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ	مَا اُمِيطَتْ غَيَاهِبُ وَسُتُورُ

اور بعض استغاثات میں وہ استغاثہ ہے جو منقول ہے جلال الدین السیوطی سے رحمہ اللہ اور یہ وہ ابیات ہیں

يَا مَنْ اِلَيْهِ بِجُودِهِ التَّوَسُّلُ	اَدْعُوكَ رَبِّ تَضَرُّعًا وَتَذَلُّلًا
قَدْ قَادَنِي اَمَلِي اِلَيْكَ وَدَلَّنِي	وَعَلَيْهِ فِي كُلِّ الْاُمُورِ اُعَوِّلُ
فَاِذَا رَدَدْتَ يَدَيَّ فَمَنْ ذَا سَائِلٌ	جُودٌ عَلَيْكَ وَنَاقَةٌ وَتَدَلُّلُ
وَعَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تُخَيِّبُ اٰمِلًا	فَبِجُودِ وَجْهِكَ كُنْ لِذَنْبِي غَافِرًا
اَضْحَى بِجُودِكَ يَا كَرِيمُ مُؤَمِّلٌ	فَعَلَيْكَ فِي غُفْرَانِكَ التَّوَكُّلُ

سے قرار اور ہماری پناہ ہو اور تو درود وسلام بھیج مختار و برگزیدہ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جبتک کہ باد صبا روان رہیگی یعنی ہمیشہ اور جبتک کہ مشتاق سرگشتہ ہیں اور اُس مختار کی طرف مائل ہیں اور اسی طرح آل واصحاب پر جبتک کہ کوکب تابان ہیں اور جبتک عطر خوشبو فشان ہو اور جبتک علم اُنکا روان کیا جائے گا ۱۲ ف ای میرے پروردگار ای میرے جاننے والے دلکے بھیدونکے ای وہ خداوند جسکے سوا کوئی لطیف خبیر نہیں ہو تھام لے اُس بندۂ خوار وحقیر وپناہ خواہ کو اور حال یہ ہے کہ سواے تیرے کوئی پناہ دہندہ نہیں ہے ای میرے پروردگار ہر آئینہ میں جیسا تو دیکھتا ہو کہ بہت شکستہ حالی میں ہوں اور وہی میرا شکستہ بند ہے اور تو اچھا ناصر و مددگار ہے حاش اللہ یہی بعید ہے حق تعالی اس بات کی کہ میں ظلم کیا جاؤں اور کہان ہو تو مجھ سے کہ جس چیز سے میں خوف کرتا ہوں اشارہ کروں آہ افسوس ہو ای میرے اللہ اور میری کافی اور میری جائے پناہ کہ سوائے تیرے کون ناصر و مددگار ہے اگر شدت وسختی میرے بسبب گناہوں کے ہے تو میرے گناہ بھی کیا کم ہیں وحالانکہ تو پروردگار میرا آمرزگار ہے میں بڑی سختی میں ہوں تو میری کشودگی وکشایش کر کہ میں اوسکی دہشت و اندیشہ میں خوار و گرفتار ہوں وتحقیق کہ میں نے وسیلہ پکڑا ہے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ السلام کے اور مجھے بس ہے کہ آنحضرت وہ تیرے برگزیدہ وپسندیدہ ہیں اور خلق کو خوشخبری دینیوالا جنت کی اور ڈرانے والا جہنم سے یعنی اے میرے پروردگار

اور بعض استغاثات سے یہ ابیات ہین

یَارَبِّ مَا زَالَ لُطْفٌ مِنْكَ يَشْمَلُنِي	فَادْرَأْهُ عَنِّي لِمَا عَوَّدْتَنِي كَرَمًا
وَقَدْ تَجَلَّتْ ذُنُوبِي مَا أَنْتَ تَعْلَمُهُ	فَمَنْ سِوَاكَ لِهَذَا الْعَبْدِ يَرْحَمُهُ

اور استغاثات مین سے وہ استغاثات مبارک ہے کہ جو کوئی اپنی حاجت مین اوس استغاثہ کے ساتھ دعا مانگے تو برآمد حاجت ہو اور جو مریض اسکے ساتھ وسیلہ پکڑے تو شفا پاوے اور وہ ابیات یہ ہین ۱۲ ۱۲ ۱۲

ابیات

يَا مَنْ يَرَى مَا فِي الضَّمِيرِ وَيَسْمَعُ	يَا مَنْ يُرَجَّى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
يَا مَنْ خَزَائِنُ مُلْكِهِ فِي قَوْلِ كُنْ	أَنْتَ الْمُعَدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ
يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكَى وَالْمَفْزَعُ	أَمْنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ

۱۴ اوس پر درود و سلام بھیج جب تک کہ دور کرتی ہین تاریکیان اور پردے یعنی دونون چیزین مردم کو باز رکھتی ہین اور کنایہ اوس سے زائد و دائم ہے ۱۲ اے وہ خدا وند جسکی طرف مین وسیلہ پکڑتا ہون اوسکی جود وعطا سے اور اوسی پر جملہ امور مین بھروسا کرتا ہون ۱۲ اے میرے پروردگار مین تجھی کو پکارتا ہون از روی زاری و خواری کے سو اگر تو میرے ہاتھون کو خالی پھیرے تو اور کون ہے مین جس سے مین سوال کرون کہ تحقیق کہ میری امید مجکو تیری طرف کھینچ لائی ہے اور مجکو میری گناہ ہی تجھپر تیری جود و بندہ نوازی نے اور میرے فاقہ اور عاجزی نے اور مین نے خوب جان لیا کہ ہرآئینہ تو مایوس نہین کرتا ہے کسی امیدوار کو ہمیشہ تیری کرم کی اے کریم توقع کیجاتی ہے سو بواسطہ اپنے نور عرفان کے میرے گناہ کا امرزگار ہو کہ مین تجھی پر توکل و تکیہ رکھتا ہون تیری آمرزش مین ۱۲ اے میرے پروردگار ہمیشہ لطف تیری جانب سے میرے شامل حال ہے بتحقیق وتجدید و تازگی کرتی ہے میرے حق مین وہ شے جسکو تو ہی جانتا ہے یعنے مجھپر نئی نئی واردات گذرتی ہین جسکو تو ہی جانتا ہے سو اوسکو تو مجھ سے پھیر دے اپنے کرم سے جس طرح تو نے اوسکو میری طرف عائد کیا ہے یا یہ معنے ہون کہ جس طرح تو نے اپنے کرم کو میری طرف عود کیا ہے کیونکہ سواے تیرے اس بندہ کا کون ہے جو اوسپر رحم کرے ۱۲ ۱۳ اے وہ خداوند جو دیکھتا ہے جو کچھ دلون مین ہے

مَالِيْ سِوَى فَقْرِيْ إِلَيْكَ وَسِيْلَةٌ ‏‏ مَالِيْ سِوَى قَرْعِيْ لِبَابِكَ حِيْلَةٌ
وَمَنِ الَّذِيْ أَدْعُوْ وَأَهْتِفُ بِاسْمِهٖ ‏‏ فَبِالْاِفْتِقَارِ إِلَيْكَ فَقْرِيْ أَدْفَعُ
فَلَئِنْ رُدِدْتُ فَأَيَّ بَابٍ أَقْرَعُ ‏‏ إِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيْرِكَ يَمْتَنِعُ
حَاشَا بِجُوْدِكَ أَنْ تُقَنِّطَ عَاصِيًا ‏‏ أَلْفَضْلُ أَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ أَوْسَعُ

اور بعض استغاثات سے وہ استغاثہ مبارک ہے کہ جو کوئی نیمۂ شب مین بار بار
اسکو کرے تو دعا اوس کی مستجاب ہو اور وہ اشعار یہ ہین ؎

لَبِسْتُ ثَوْبَ الرَّجَا وَالنَّاسُ قَدْ رَقَدُوْا ‏‏ وَبِتُّ أَشْكُوْ إِلَى مَوْلَايَ مَا أَجِدُ
وَقُلْتُ يَا أَمَلِيْ فِيْ كُلِّ نَائِبَةٍ ‏‏ وَمَنْ عَلَيْهِ لِكَشْفِ الضُّرِّ أَعْتَمِدُ
أَشْكُوْ إِلَيْكَ أُمُوْرًا أَنْتَ تَعْلَمُهَا ‏‏ مَا لِيْ عَلَى حَمْلِهَا صَبْرٌ وَلَا جَلَدُ
وَقَدْ مَدَدْتُ يَدَيَّ بِالذُّلِّ مُبْتَهِلًا ‏‏ إِلَيْكَ يَا خَيْرَ مَنْ مُدَّتْ إِلَيْهِ يَدُ
فَلَا تَرُدَّنَّهَا يَا رَبِّ خَائِبَةً ‏‏ فَبَحْرُ جُوْدِكَ يُرْوِيْ كُلَّ مَنْ يَرِدُ

اور واضح ہو کہ ان اشعار مین اشارہ ہے طرف قول نبی صلی اللہ علیہ

۱۲ اور سنتا ہے اور تو مہیا کرنے والا ہے اوس ہر چیز کا جسکی توقع کیجاتی ہے اے وہ خداوند جو امید گاہ ہے تمام شدائد مین اے وہ خداوند جس کی طرف شکایت و فزع کیجاتی ہے اے وہ خداوند جس کی بادشاہت کا خزانہ اسکا ایک قول کن مین ہے پس اے خداوند منت و کرم کیونکہ خیر کثیر تیرے ہی پاس جمع ہے میرے لئے ۱۲ **ف** سوائے میرے فقر کے تیری طرف کیا وسیلہ ہے سو مین بسبب اوس افتقار کے جو تیرے طرف ہے اپنے فقر کو دفع کرتا ہون اور دوسرے معنی اوس مصرعہ کے یہ ہین کہ بسبب افتقار کے اپنے فقر کو تیری طرف دفع و حوالہ کرتا ہون میرے لیے سوائے تیرے دروازہ کھٹکھٹانے کے اور کیا حیلہ ہے سو اگر تو نے مجھے ہنکا دیا سو پھر مین کیسکی در کوبی کرون اور کون شخص ہے جسکو مین بلاؤن اور اوسکا نام لیکر پکارون اگر فضل تیرا تیرے فقیر سے باز رکھا جائے یعنی اگر تیرا فضل باز رکھا جائے تو پھر کسکو پکارون بعید ہے تیرے جود سے کہ وہ کسی کو محروم و مایوس کرے کیونکہ فضل تیرا بزرگ ہے اور مواہب بخشش تیری بہت وسیع ہین ۱۲ **ف** نہین ہے جامہ امید یعنی دعائی آرزو اور حال یہ ہے کہ لوگ سوتی ہین یعنی غافل ہین دعا کرنے سے اور مین ہمیشہ شکایت کرتا ہون اپنے مالک کی طرف اس بات کی کہ جو مین اپنے مین پاتا ہون اور مین کہتا ہون اے میری آرزو بیچ حالت ہر نا امیدی کے اور کون ہے کہ وہ آوے کشایش اپنی

وآلہ وسلم کے چنانچہ فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ حَیٌّ کَرِیْمٌ یَسْتَحْیِیْ مِنْ عَبْدِہٖ اَنْ یَّرْفَعَ اِلَیْہِ کَفَّیْہِ ثُمَّ یَرُدُّھُمَا صِفْرًا خَائِبَتَیْنِ اِنْتَھٰی اور بعض استغاثات سے یہ اشعار ہین ؎

اِلَیْكَ رَسُوْلَ اللّٰہِ اَشْکُوْ نَوَائِبًا	مِنَ الدَّھْرِ لَا یَقْوٰی لَھَا الْمُتَحَمِّلُ
وَاِنِّیْ لَاَرْجُوْا اِنَّھَا بِكَ یَنْجَلِیْ	فَاِنَّكَ لِیْ جَاہٌ وَحِصْنٌ وَمَعْقِلُ

وبعد ازان ان ابیات کے ہزار بار ان کلمات کو کہے یَا رَسُوْلَ اَنْتَ مُمِدٌّ فَاغِثْنِیْ شِدَّتِیْ فائدہ بعض علما نے کہا ہے کہ جس شخص کو بیگاہ خداوند عالم کوئی حاجت درپیش ہو تو ہمیشہ ان ابیات کی مواظبت رکھے اور جملہ آفات مین اور جملہ اوقات مین اکثر و مکرر پڑھا کرے کہ یہ براے قضاے حاجات کے مجرب ہے اور وہ ابیات یہ ہین ؎

یَارَبِّ ھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا	وَاجْعَلْ مَعُوْنَتَكَ الْحُسْنٰی لَنَا مَدَدًا
وَلَا تَکِلْنَا اِلٰی تَدْبِیْرِ اَنْفُسِنَا	اَلنَّفْسُ تَعْجِزُ عَنْ اِصْلَاحِ مَا فَسَدَا
اَنْتَ الْعَلِیْمُ وَقَدْ وَجَّھْتُ مُرَامَلِیْ	اِلٰی رَجَائِكَ فَوَجِّھْھَا سَائِلًا وَیَدًا
وَلِلرَّجَاءِ ثَوَابٌ اَنْتَ تَعْلَمُہٗ	فَاجْعَلْ ثَوَابِیْ دَوَامَ السِّتْرِ لِیْ اَبَدًا

مشکل کے مین او سپر اعتماد کرون مین شکایت تجھ سے ان امور کی کرتا ہون جسکو تو ہی خوب جانتا ہے کیونکہ میرے لئے اوسکے اٹھانے پر صبر ہے نہ چالاکی و تحقیق کہ مینے اپنا ہاتھ پھیلایا ہے تیری طرف ساتھ خواری کے اور زاری کرکے ای بہتر ین وہ خداوند جس کی طرف ہاتھ پھیلے ہین سو چاہے کہ ای پروردگار میرے ان ہاتھون کو ناامید نہ پھیر کیونکہ تیرا دریاے جود و کرم ہر اوس شخص کو جو وارد ہوتا ہے سیراب کرتا ہے ۱۲ ف تحقیق کہ حق تعالٰی دائم الحیات اور کریم اور سخی ہے اپنے بندے سے حیا کرتا ہے اس بات کی کہ وہ اپنے دونون ہاتھ اوس کی طرف بلند کرے پھر ان دونو ہاتھون کو خالی و مایوس پھیر دے ۱۲ ط تیرے ہی طرف یارسول اللہ مین شکایت اپنے اندون کی کرتا ہون زمانے کے ہاتھ سے کہ کوئی اوس مصیبت کے اٹھانے کی قوت نہین رکھتا ہے اور مین امیدوار ہون اس بات کا کہ وہ مصیبت تیری اعانت سے کھلجاوے اس لئے کہ وہ بے شبہہ میرے لئے تو ہی پناہ ہے اور تو ہی میرا قلعہ ہے اور تیرے بچانے پناہ ہم

اور منقول ہی سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی ان دو بیتون کو چوراسی مرتبہ پڑھکر دعا مانگے تو حق تعالے اوس کی سختی دور کرے گا اور وہ بیتین یہ ہین

أَيُدْرِكُنِيْ ظَالِمٌ وَأَنْتَ ذَخِيْرَتِيْ	وَأُظْلَمُ فِي الدُّنْيَا وَأَنْتَ نَصِيْرِيْ
وَعَارٌ عَلٰى رَاعِي الْحِمٰى وَهُوَ قَادِرٌ	إِذَا ضَاعَ فِي الْبَيْدَاءِ عِقَالُ بَعِيْرِيْ

باب ہیجدہم بذکر اذکار و ادعیہ صبح و مسا و میانہ روز و بذکر فوائد متعلقہ بحفظ ایمان و دعائے اول و آخر سال و دعائے عاشورہ و غیر ذلک

چنانچہ بعض اذکار سے یہ ہے کہ جب صبح و شام ہو تو ہفت بار یہ ذکر پڑھین حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وبعد ازان تین بار یہ دعا پڑھین

ترجمہ یا رسول اللہ تو میرا تکیہ گاہ اور پشت پناہ ہی سو میری فریاد رسی میری حالت شدت مین ۱۲ ترجمہ اے میرے پروردگار ہماری رشد و سامان ہمارے کام کا مہیا کر اور اپنی اعانت خیر کو ہمارے لئے مددگار کر اور ہمکو حوالہ نکر طرف تدبیر ہماری نفسون کے کیونکہ ہر نفس عاجز ہے اصلاح اوس چیز سے جو فاسد ہو گئی تو عالم ہی اور حال یہ ہی کہ مین لے اپنی امید کا رخ طرف تیری امید برآری کے کیا اس طرح کہ مین سوال کرنے والا ہون تیری طرف منہ کرنے والا ہون اور ہاتھ پھیلانے والا اور امیدواری کیلئے ثواب اجر ہے کہ تو اوسکو خوب جانتا ہی سو میر ثواب کو میری لئے ہمیشہ کا پردہ پوش کر جو ہمیشہ رہی ۱۲ مطلب کیا مجھے پکڑے گا کوئی ظالم و حالانکہ تو میرا خیر خواہ ہی اور کیا مین ظلم کیا جاؤنگا دنیا مین و حالانکہ تو میرا ناصر و مددگار ہے اور عار و دشوار ہی شبان پر اپنی تئین باز رکھنا باوجود ہونے کے اوسوقت جب گم ہوتا ہی بیابان مین عقال شتر کا یعنے شبان تو انا و قادر پر ننگ ہی باز رکھنا اپنے تئین اوسوقت کہ کوئی شتر بیابان مین ریسمان گم کرے اور کھلجاوی تاکہ وہ کسیطرف چلاجاوی اور گم ہوجاوی ۱۲ ترجمہ میرے لئے بس ہے اور کافی ہی وہ اللہ جسکے سوائی کوئی لائق الوہیت کے نہین ہی اوسی پر میرا توکل ہے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا ۱۲ ترجمہ بنام اوس خداوند کی کہ جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین مین ضرر کرتی ہے اور نہ آسمان مین ۱۲—

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ ہر صبح و شام کو سورۃ الاخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھا کرے اور ابوداؤد نے اپنی کتاب سنن مین بسند جید و ثقہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے اور اس روایت کو کسی نے ضعیف نہین کہا ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی جب صبح ہووے تو یہ وہ ذکر کرے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ سو جو کوئی اسکو ایک مرتبہ پڑھے گا اوس شخص کی چہارم کو حق تعالیٰ آتش جہنم سے آزاد کرے گا یعنے اوسکی چوتھائی آزادی ہے اور اگر دوبارہ پڑھے گا تو اوسکو نصف آزاد کرے گا اور اگر تین مرتبہ پڑھے گا تو اوسکی تین چوتھایان آزاد کریگا اور جو کوئی چار بار پڑھے گا تو حق تعالیٰ اوسکو بالکل آزاد کرے گا اور یہی دعا شام کو جو پڑھی جاتی ہے تو بدل اَصْبَحْتُ کے اَللّٰهُمَّ اَمْسَيْتُ کہا جاتا ہے اور مین نے بخط بعض علما کے لکھا ہوا دیکھا کہ جب آدمی اپنے نفس اپنی ذات مین کوئی وحشت و دہشت شیطان سے پاوے یا جثہ کسی شخص کا دیکھکر اوسکو شیطان گمان کرے یا اپنے دل مین کچھ وسوسہ و خدشہ پاوے یا ایسا کوئی امر وہ نظر آوے جو اوسکو پریشان کرے تو چاہیے کہ یہ کلمات پڑھے جاوین کہ یہ دعا محمد بن واسع کی ہے اور یہ وہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَيْنَا شَيْطَانًا عَدُوًّا لَنَا

لہ یعنی نہ کوئی چیز آسمانی گزند پہونچاتی ہے نہ کوئی چیز زمین کی اور وہ بڑا شنوا اور دانا ہو ۱۲ ؎ الٰہی ہر آئینہ مین صبح کی ہے اس حالت مین کہ مین گواہ کرتا ہون تجکو اور تیری حاملان عرش کو اور تیری ملائکہ اور تیری جمیع خلق کو اوپر اس قرار پر کہ بے شبہہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیری سوا کوئی لائق او معبود کے نہین ہے اور تو فرد دیکھتا ہے کوئی تیرا شریک و ہمسر نہین اور مین تجکو اور سب شتوش غیرہ کو اس بات پر گواہ کرتا ہون کہ ہر آئینہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بَصِيْرًا بِعُيُوْبِنَا مُطَّلِعًا عَلٰى عَوْرَاتِنَا يَرَانَا هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا نَرَاهُمْ اَللّٰهُمَّ فَاٰيِسْهُ مِنَّا كَمَا اٰيَسْتَهٗ مِنْ رَحْمَتِكَ وَقَنِّطْهُ مِنَّا كَمَا قَنَّطْتَهٗ مِنْ عَفْوِكَ وَبَاعِدْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ جو کوئی اس دعا کو وقت صبح پڑھا پڑھا کرے وہ تا شام امن مین رہے گا اور جو کوئی اسکو شام کے وقت پڑھے وہ صبح تک امان مین رہے گا اور بعض ادعیہ و اذکار سے تلاوت کرنا سبع منجیات کا یعنے ہفت سورہ جو نجات دہندہ ہین کربات و آفات سے وہ سورۃ السجدہ ہے اور سورۂ یٰس اور سورۂ دخان و سورۃ الواقعہ و سورۃ الملک و سورۂ ہل اتیٰ و سورۃ البروج و چنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ جو کوئی ان سورتون کی تلاوت پر صبح و شام تلاوت کرے تو وہ نجات پاوے گا جمیع آفات سے اور جنکو باز رکھنے والی ہین صعوبات سے باین سبب کہ یہ سب صورتین نافرد لمنجیات ہین نقل ہے کہ ایک شخص ابو داؤد کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ تمھارے گھر مین آگ لگی ہے جل گیا اونھون نے کہا حق تعالےٰ ایسا نہین ہے کہ ایسا کرے گا تب اس شخص نے کہا کہ آگ البتہ تمھارے گھر کے قریب آ چکی تھی پر بجھ گئی سو یہ کیونکر ہوا یہ سنکے ابو داؤد نے کہا مین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے سنا ہے فرماتے تھے کہ جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو شام تک اوس کو

۲علیہ وآلہ وسلّم تیرا بندہ اور تیرا فرستادہ ہے ۱۲ ؎ یا اللہ ہر آئینہ تو نے شیطان کو ہم پر مسلط کیا ہے کہ وہ ہمارا دشمن اور ہمارا عیوب بین ہے ہماری پوشیدہ باتون پر مطلع ہے اور وہ اسکے سائل یعنے اوسکے ہمجنس ہمکو دیکھتے ہین اس طرح کہ ہم اونکو نہین دیکھ سکتے ہین یا اللہ اوسکو نا امید کر جیسا تو نے اوسکو اپنی رحمت سے مایوس کیا ہے اور اوسکو بے آس کر ہمنے جیسا تو نے اوسکو اپنے عفو سے بے آس کیا ہے اور درمیان ہمارے اور اوسکے دوری کر جیسا تو نے درمیان اوس کے اور اپنی رحمت کے دوری کی ہے ۱۲

مصیبت نہ پہونچے گی اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَاحَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءُ لَمْ یَکُنْ
اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنَّ
اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی
الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور بعض اذکار مین سے دعاے خضر و الیاس ہے علیہما السلام کہ
ہر صبح و شام اسکو تین تین مرتبہ پڑھا کرے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا
یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ
بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ وَمَا بِکُمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ
اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ
اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور نقل

[1] بنام خدای عز و جل یا اللہ تو ہی میرا پروردگار ہی کہ کوئی لائق الوہیت نہین ہی سوای تیرے تجھی پر مین نے تکیہ و بھروسا
رکھا ہی اور تو ہی پروردگار عرش عظیم ہے ۱۲ [2] جو کچھ کہ حق تعالے چاہتا ہے وہی ہوتا ہے جو وہ نہین چاہتا ہی وہ نہین
ہوتا مین اقرار کرتا ہون اس امر کا کہ حق تعالی ہر شے پر قادر ہی اور تحقیق کہ حق تعالی زندہ اٹھاوے گا اون
لوگون کو کہ جو قبرون مین ہین ہر آئینہ حق تعالے نے اپنے علم سے ہر شے کا احاطہ کیا ہے اور ہر چیز کے عدد کو
شمار کر لیا ہے یا اللہ مین تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہون اپنی نفس کی شرارت سے اور شرارت سے ہر ایک جاندار
ہے جو زمین پر چلتا ہے کہ تو ہی اوسکی پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اوسکی چوٹی تیرے ہاتھ مین ہے بے شبہ
میرا پروردگار راہ راست و استوار ہر یعنی طریق محکم و انصاف پر ہے اور تو ہی ہر شے پر نگہبان ہی ۱۲ [3] ہر آئینہ میرا ولی و مالک

روایت کی ہے عبد اللہ بن امام احمد نے کتاب زوائد الزہد مین یحییٰ بن سلیم الطائفی سے اور اوس نے روایت کی ہے اوس شخص سے جس نے اوس سے ذکر کیا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے اپنی حاجت طلب کی سو بر آمد حاجت نے موسیٰ پر تاخیر کی تب اونھون نے یہ کلمہ کہا ماشاء اللہ تو دفعۃً بر آمد حاجت اونکے سامنے آئی چنانچہ انھون نے اپنے پروردگار سے اس امر مین سوال کیا یعنے دربارۂ اول تاخیر و بعدہ تاثیر کے تب اونکی طرف وحی ہوئی اور ارشاد ہوا کیا تو نے معلوم نہین کیا کہ یہ جو تیرا قول تھا ماشاء اللہ اس کے سبب سے جملہ حوائج جو کچھ تو نے طلب کیا بر آمد ہوئی اور نقل روایت کی ہے ابو داؤد و نسائی اور ابن السنی اور ابو نعیم نے روایت و وظائف روز و شب مین بعض دختران نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوس صاحبزادی کو تعلیم فرماتے تھے کہ جب صبح کرو یا شام کرو یعنے جب صبح اور شام ہو تو یہ ذکر کیا کرو کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا

فضیلت ماشاء اللہ ۱۲

وظیفہ روز و شب ۱۲

---

۱ وہ اللہ ہے جسنے نازل کی ہر کتاب اور دوست رکھتا ہے صالحین کو پھر اگر وہ لوگ روگردانی کرین تو اونسے تو کہدے کہ مجھکو کافی وبس ہے وہ حق تعالے جسکے سواے کوئی لائق الوہیت نہین ہے اوسی پر مین نے تکیہ و بھروسا کیا ہے اور وہ صاحب عرش بزرگ ہے ۱۲ ۲ شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اوس امر کو جو چاہتا ہے اللہ اور نہین پہونچاتا ہے خیر کو کوئی شخص سواے اللہ کے و بنام خدا وہ چیز ہے جو چاہتا ہے خدا اور نہین دور کرتا ہے برائی کو کوئی سواے حق تعالے کے و باسم ماشاء اللہ جو تمکو پہونچتی ہے نعمتون سے وہ منجانب حق تعالے ہے ۱۲ ۳ مین تسبیح کرتا ہون حق تعالے اور حمد کرتا ہون اسکی ساتھ اوسکی حمد کے اور قوۃ و توانائی حاصل نہین ہوتی مگر بتوفیق الٰہی جو کچھ حق تعالے چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو امر وہ نہین چاہتا ہے وہ نہین ہوتا اور مین خوب جانتا ہون کہ حق تعالی ہر شے پر قادر ہے اور تحقیق حق تعالی نے البتہ احاطہ

چنانچہ جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو وہ محفوظ رہیگا شام تک اور جو کوئی ہنگام شام پڑھا کرے گا تو وہ امان مین رہے گا صبح تک اور نقل روایت کی ہے نسائی اور بزاز اور حاکم اور ابن ابی الدنیا اور مستغفری لنے انس رضی اللہ عنہ سے کہ انھون لنے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم لنے فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا کون چیز تجکو مانع ہے کہ تو سُنے اس امر کو جسکی مین تجکو وصیت کرون وہ یہ ہے کہ جب تو صبح کرے اور جسوقت تو شام کرے تو یہ ذکر کیا کر برابر ہمیشہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اور مستغفری لنے روایت کی ہے علی علیہ السلام سے کہ انھون نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم لنے جب تو صبح کرے تو تین مرتبہ اور جب شام کرے تو تین مرتبہ اس ذکر کو پڑھا کر کہ ہر آئینہ یہ ذکر موجب شفا ہے نو دونہ آزار سے کہ ادنی اور کمتر اُن مین سے ہم و غم ہے اور وہ ذکر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور روایت کی ہے احمد و دارمی و ترمذی لنے اور ابن السنی نے اسکو حدیث حسن کہا ہے اور نقل کی ہے کتاب دعا مین اور ذکر کیا ہے بیہقی نے کتاب شعب الایمان مین معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے اونھون نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے فرمایا آنحضرت لنے جو کوئی وقت صبح یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے گا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وبعدازان ہر سہ آیات آخر سورہ حشر سے تلاوت کرے یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے تا آخر سورہ چنانچہ جو شخص اُن کلمات کو مع ہر سہ آیات کے وقت

مدکیاہی ہر شے کا اپنے علم سے ۱۲ لہ یعنی یا حی یا قیوم مین تیری رحمت کے ساتھ استغاثہ و فریاد کرتا ہون سو تو میرے سارا حوال کی اصلاح کر اور ایک چشم زدن بھی میرے تئین حوالہ میرے نفس کے حوالہ نہ کر ۱۲

صبح پڑھا کرے گا تو حق تعالے ہفتاد ہزار ملک کو مقرر کرے گا کہ وہ اُس
شخص پر صلواۃ یعنے رحمت الٓہی تا شام بھیجا کرین گے اور اگر وہ شخص اس دن
مین مرے گا اور اگر انھین چیزون کو ہنگام پڑھے گا تو وہ بھی بمنزلۂ عمل
صباح کے محسوب ہوگا اور ابن فردویہ نے اپنی تفسیر مین ابی امامہ سے روایت
کی ہے اونھون نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو
تین بار تعوذ اور استغاذہ کرے ساتھ حق تعالے کے شیطان رجیم سے یعنی خدا
کے ساتھ شیطان سے پناہ مانگے اس طرح کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ وبعد ازان تینون آیات آخر سورۂ حشر کی تلاوت کرلے تو حق تعالے
اُس کے لئے ہفتاد ہزار فرشتے بھیجیگا جو شیاطین جن وانس کو اوس شخص کو دور
کرین اور اگر یہ شخص کلمات استغاذہ اور ہرسہ آیات تا اخیر حشر کو وقت شب
پڑھے گا تو وہ فرشتے حفاظت اوس کی شیطان سے صبح تک کرین گے اور اگر
صبح کو کہے گا تو شام تک محافظت کرین گے وایضا ابن فردویہ نے انس رضی
اللہ عنہ سے اور انھون نے نبی علیہ السلام سے مثل روایت مذکور کے روایت
کی مگر یہ کہ اوس مین دس مرتبہ استغاذہ کرنا شیطان رجیم سے ذکر کیا ہے ونیز
ابن فردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے اور انھون نے رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص وقت شب دو روز آخر آیات سورہ
حشر تلاوت کرے وبعد ازان وہ اوس روز یا شب مین وفات پاوے تو
سائر خطا وگناہ جو اوس نے کئے ہون گے تو حق تعالے اوس سے درگذر کریگا
اور ابن ابی شیبہ نے ابراہیم سے نقل روایت کی ہے کہ انھون نے کہا جو کوئی
شخص وقت صبح اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ دس
مرتبہ کہا کرے گا تو دیگر صبح تک شیطان رجیم سے محفوظ رہے گا اور ابن السنی

نے ابو درداء رضی اللہ عنہ سے اور اونھون نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص باوقات صباح و شام حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہفت بار ذکر کریگا
تو جو کچھ اُس شخص کے باعث ہم و غم ہے امور دنیا و آخرت سے حق تعالیٰ اوس
سے اوسکو کفایت و حمایت کریگا اور ابو داؤد نے بھی اس روایت کو ابی
الدرداء سے بطریق موقوف[1] نقل کیا ہے اور ابن ابی شیبہ نے عبدالرحمن بن
ابزی سے نقل روایت کی ہے انھون نے کہا جب رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم صبح کرتے تھے تو یہ ذکر فرماتے تھے اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ
لِلّٰہِ وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْعَظَمَۃُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَمَا
فِیْھِمَا لِلّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا
وَاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَہٗ نَجَاحًا اَسْئَلُکَ خَیْرَ الدُّنْیَا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ[2]
اور صحیحین یعنی صحیح بخاری و صحیح مسلم یہ حدیث وارد ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے براء بن عازب کو حکم کیا کہ وہ بوقت اپنے خواب شب کے یہ دعا
پڑھا کرے رَبِّ اِنْ قَبَضْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا

---

[1] موقوف ایک قسم کی روایت کو کہتے ہین ۱۲ [2] ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اس حالت مین کہ ہم اور
یہ سب اللہ ہی کے بندے ہین اور تمام بزرگواری اور عظمت اور تمام خلق اور کل امر اور سائر شب و روز
اور جو کچھ ان دونون مین واقع اور حادث ہوتی ہین سب اللہ ہی کیواسطے سزاوار ہین کہ وہ فرد و یکتا
ہے کوئی اوسکا شریک و ہمسر نہین یا اللہ اوس روز کے اول کو میرے حق مین صلاح کر اور درمیانی
روز کو فلاح کر اور اوسکا آخر میرے لئے نجات و خلاصی کر مین تجھ سے سوال کرتا ہون بہتری دنیا
کے یا ارحم الراحمین ۱۲

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ اور بعض علما نے کہا ہے کہ جب ہر شخص شام کرے یا جس وقت کسی مکان مین داخل ہو تو یہ استعاذہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اور جب ارادہ خواب شب کا کرے تو چاہیے کہ آیۃ الکرسی اور آخر سورۂ بقر یعنی رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا تا آخر سورہ اور تین آیتین آخر سورۂ اعراف کی یعنی اِنَّ رَبَّكُمُ تا مُحْسِنِيْنَ اور آخر سورۂ توبہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورہ آخر سورۂ حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ تا آخر سورہ اور سورۃ الاخلاص اور سورتین معوذتین یہ سب چیزین پڑھکر خواب کرے اور روایت کی ہے دارمی نے اور ابن المنذر نے اپنی تفسیر مین اور طبرانی نے ابن مسعود سے اونھون نے کہا جو کوئی شب کو کسی مکان مین دس آیتین سورۂ بقر سے پڑھا کرے تو اوس گھر مین شیطان داخل نہوگا اور تفصیل عشر آیات کی یہ ہے کہ چار آیتین اول سورۂ بقر سے اور آیۃ الکرسی اور دو آیتین بعد آیۃ الکرسی اور آیات خاتمہ سورۂ بقر شروع رکوع سے ونہم سے لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا آخر سورہ اور بزار نے عبد الرحمن بن عوف سے نقل حدیث کی ہے اونھون نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز صبح اور شام اس ذکر کو پڑھا کرے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

دعا از بوقت شام و دخول مکان و وقت خواب شب ۱۲

آیات مانع مداخلت شیطان ۱۲

ذکر صبح و مسا ۱۲

لہ ای میری پروردگار اگر تو میری جان کو قبض کرے تو اوسپر رحم کر اور اگر اوسکو چھوڑ دے تو اوسکو محفوظ رکھ بواسطہ اوس لفظ وامان کے جس سے تو حفاظت اپنے صالحین بندگان کی کرتا ہے ۱۲

لہ مین پناہ مانگتا ہون بواسطہ اون کلمات الٰہی کے اون چیزون سے جو خلق ہوئی ہین

لہ لا اکراہ فی الدین سے تا خالدون یہ دونون آیتین بعد آیۃ الکرسی کے واقع ہین کیونکہ بعضون کے نزدیک

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى١ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ گناہ اُس کے بخشے جائینگے اگرچہ کفِ دریا سے کئی حصہ زیادہ ترہون۲ اور بزاری ابو المنذر الجہنی سے نقل حدیث کی ہے اونھون نے کہا مین نے عرض کی یا رسول اللہ مجکو افضل الکلام کیجیے حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ تو اس ذکر کو ہر روز سو مرتبہ پڑھا کر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ اوس روز تو بہترین مردم ہوگا از روے اعمال کے مگر وہ شخص کہ وہ بھی اس ذکر کو پڑھے گا (یعنے ہمدگر پر فضیلت تو نہوگی مگر اوس کے برابر ہوگا) اور صحیحین مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اونھون نے کہا کہ ہر آئینہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہا کریگا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ اوس کے لئے ثواب بنابر آزادی دس گردن کے ہوگا یعنے دس غلام آزاد کرنے کا اجر ہوگا اور اوسکے لئے سو حسنات لکھے جاوینگے اور اوس سے سو سیئات درگذر کئے جاوینگے اور اوسکے حق مین وہ ذکر بمنزلۂ حرز و پناہ کے ہوگا شیطان سے شام تک اور کوئی شخص اوس سے افضل عمل نہوگا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ تر عمل اس ذکر کا کیا ہوگا اور یہ حدیث بھی صحیحین بخاری اور مسلم میں

۱؎ آیۃ الکرسی العلی العظیم تک ہے ۱۲ ۱؎ نہین ہے کوئی لایق الوہیت سواے اللہ کے جو فرد و یکتا ہے اوسکا کوئی شریک و ہمسر نہین اور اوسیکے لئے جمیع حمد سزاوار ہین اور وہی پیدا کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہی ایسا زندہ پایندہ ہے جو فوت نہوگا اور اسیکے ہاتھ مین جملہ خیر ہین اور وہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۲؎ متن مین یہ عبارت ہے کہ خانمک یومیئذ افضل الناس عملاً یعنے لفظ یومئذ سے مراد وہ روز ہے ۱۲

انھین ابو ہریرہ سے وارد ہے کہ ہر آئینہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہے گا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ چنانچہ اوسکی خطائین اوس سے فرو ہو جاوین گی اگرچہ کثرت مین بمثل کفِ دریا ہون گے اور صحیح مسلم مین ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے تحقیق کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کہا کرے گا تو گناہ اوسکے بخشے جاوین گے اگرچہ کثرت مین بقدر کفِ دریا کے ہون گے اور طیبی نے بشرح لفظ یوم کے جو حدیث مین وارد ہے یہ کہا ہے کہ یوم مطلق ہے اوس سے قید کسی وقت کی اوقات سے معلوم نہین ہوتی طیبی کے سواے اور دن نے یہ کہا ہے کہ ظاہر اطلاق مشعر ہے اس امر پر کہ اس ذکر کو سو مرتبہ ہر روز کہنے سے بہر تقدیر اجر مذکور حاصل ہوگا خواہ اوسکو ایک جلسہ مین متوالی و پیہم پڑھین خواہ متفرق جلسون مین ادا کرین کہ منجملہ سو بار کے کچھ شروع روز مین پڑھین اور کچھ آخر روز مین تمام کرین اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم مین ابن موسی الاشعری سے منقول ہے انھون نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ مین تم لوگون کو ایک خزانہ بتادون جو گنجینہ ہاے جنت سے ہے مین نے عرض کی ہان یا رسول اللہ ارشاد کیجئے فرمایا یہ پڑھا کرو وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور ایک حدیث صحیح مین یون وارد ہوا ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ دوا ہے ازبرے تو دو نہ بار آزار کے کہ کمترین آزارانین سے ہم و غم ہے اور بزاز نے عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے اونھون نے کہا کہ رسولخدا

فضیلت لاحول ولا قوۃ ۱۲

۲ جس جس روز وہ شخص اس ذکر کو پڑھے گا وہ اس لفظ سے مراد روز قیامت بھی ہے یعنے قیامت مین وہ شخص ازروے عمل کے بہترین مردم ہوگا ۱۲

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ تو اُس کے لیے جنت میں ایک نخل نصب کیا جاتا ہے اور صحیحین بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ خفیف و سبک ہیں زبان پر اور سنگین و گران ہیں وزن میزان میں اور وہ دونوں کلمہ محبوب و پسندیدہ ہیں پیش حق سبحانہ و تعالیٰ کے وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وایضاً صحیحین میں سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ برگزیدہ ترین کلام پیش حق سبحانہ و تعالیٰ یہ تسبیح اربعہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور ان چاروں کلموں میں سے جس کلمہ سے شروع کرے کچھ حرج نہیں ہے اور صحیح بخاری میں شداد ابن اوس سے مروی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بزرگترین استغفار یہ کلمات ہیں اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَہْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ چنانچہ اس دعا کو وقت شام پڑھیگا اور شاید کہ شبکو مرجاوے تو داخل جنت ہوگا یہ فرمانا شک راوی ہی کہ وہ شخص اہل

لہ یا اللہ تو میرا پروردگار ہے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے کہ تو نے مجھے پیدا اور میں تیرا بندہ ہون اور جہان تک میں استطاعت رکھتا ہون تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر قائم ہون اور میں پناہ مانگتا ہون اُن کامون سے جو میں نے کئے ہیں اور میں اقرار کرتا ہون تیری نعمتون کا جو مجھپر مبذول ہیں اور اقرار کرتا ہون اپنے گناہون کا سو مجھے تو بخشدے کیونکہ کوئی

جنت ہی اور جب انھین کلمات کو وقت صبح پڑھے اور اوس دن مین مرے گا
تو شل اُس جزا کے ہے کہ داخل جنت ہو یا یہ کہ وہ اہل جنت ہوگا اور بیہقی نے
مجموعۂ دعوات مین انس ابن مالک سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو بندہ مرد یا عورت ہر روز ہفتاد بار استغفار بخدا
کریگا تو حق تعالےٰ اوس کے ہفت صد گناہ آمرزش کرے گا بہ تحقیق کہ واے
و ہلاکت ہی اُس شخص کے لئے کہ جو ایک شب و روز مین ہفت و صد سے بھی زیادہ
گناہ کری اور احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ ان سب نے اپنے طریق سے
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہی کہ فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے اوپر لازم کرے گا اس استغفار کو تو حق تعالےٰ
اوس کے لئے ہر تنگی سے کشایش کریگا اور ہم و غم سے نجات دیگا اور اوسکو
روزی عطا کریگا جہان سے وہ گمان نرکھتا ہوگا اور طبرانی نے کتاب الاوسط
اور خرائطی اور ابن مردویہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے
انھون نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص وقت
صُباح سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ ہزار بار کہے گا تو اُس نے اپنی جان کو حق تعالےٰ
سے خرید و فروخت کر لیا چنانچہ آخر روز اوسکا ایسا ہو گا کہ وہ عتیق اللہ یعنے
آزاد کردۂ خدا ہوگا جہنم سے اور حافظ الہیثمی نے مجمع الزوائد مین بعد ایراد
اس حدیث کے یہ کہا ہے کہ اس حدیث کو طبرانی رضی اللہ عنہ نے اوسط مین
روایت کی ہے اور اوس مین وہ شخص بھی راوی ہے جسکو مین نہین جانتا ہون
انتہی اور واضح ہو کہ یہ فوائد جلیلہ ایسے ہین جسکی محافظت کرنی اوسپر ہمیشہ
رکھنی سزاوار ہے ہم حق تعالےٰ سے سوال کرتے ہین کہ اوس مین سے ہمکو بھی

ء نہین بخشتا ہے گناہون کو سوا تیرے ۱۲

کسی قدر کی توفیق بخشے اور مشابہ اسی فائدے کے وہ طریقہ اور وہ عمل ہے جو
دست بدست بزرگان صوفیہ کے چلا آیا ہے اور وہی ذکر لا الٰہ الا اللہ ہفتاد
ہزار بار ہے اور وہی لوگ ذکر کرتے ہین کہ جو کوئی اس ذکر کا عمل کرے گا
تو حق تعالے بواسطہ اس ذکر کے اوسکو گردن جہنم سے آزاد کرے گا اور
اوسی کے بھاؤ سے حق تعالے نے اوس کی ذات کو خرید کیا ہے یعنے نکال لیا
ہے آتش دوزخ سے اور وہ لوگ اس ذکر کے عمل وفعل پر محافظت کرتے
ہین اپنے نفس کے لئے اور اُن لوگون کے لئے جو اون کے اہل ہین سے
مرگئے ہین اور واسطے اپنے برادران کے اور اوسی عمل کو امام یافعی وعارف
کبیر محیوی ابن عربی نے ذکر کیا ہے اور وصیت کی ہے اوپر محافظت کے
اور بزرگوار صوفیہ نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ دربارۂ اس عمل کے خبر نبوی
بھی وارد ہوئی ہے اور انھین لوگون نے یہ بھی حکایت کی ہے کہ ایک
جوان صالح تھا اہل کشف سے کہ اوس کی مادر مرگئی تو اوس نے شور
تمام بکا کی اور اوسپر ایسا غش طاری ہوا کہ وہ بیہوش ہو کر گر پڑا چنانچہ لوگون
نے سبب اس شدت کے راز نالے سے سوال کیا تو اوس جوان نے بیان کیا
کہ مین نے اپنی مادر کو آتش دوزخ مین دیکھا ہے اتفاقاً اوسوقت ایک
مشائخ صوفیہ مین سے وہان حاضر تھے اور وہ عمل ہفتاد ہزار بار کر چکا تھا
اور ارادہ رکھتا تھا کہ اوس عمل کو اپنی ذات کے لئے موہوب ومبذول کرے
یعنے اوس کا نفع اپنے واسطے رکھے سو جسوقت اُس قول کو اس جوان نے سُنا
تو اپنے دل مین کہنے لگا یا اللہ تو خوب جانتا ہے کہ مین نے لا الہ الا اللہ کہا
ہے اس ہفتاد بار تہلیل کو اور مین چاہتا تھا کہ اوسکو ازبرائے نفس خود
ذخیرہ واندوختہ کردن مگر مین تجکو شاہد کرتا ہون اس امر کو کہ مین نے

اس عمل کے بہاے اس جوان کی مان کو مول لیا اور چھوڑا لیا آتش دوزخ
سے چنانچہ ہنوز یہ کلمہ ورد اوسکا تمام ہوا تھا کہ جوان ہنسا اور مسرور ہوا اور
بولا الحمد للہ مین اپنی والدہ کو دیکھتا ہون کہ وہ آتش دوزخ سے نکل گئی ہے
اور اوسکو طرف جنت کے لیجانے کا حکم ہوا ہے پھر اوس شیخ عامل نے کہا کہ اس
بات سے دو فائدہ حاصل ہوئے ایک صدق صحت خبر نبوی اور دیگر صداقت کشف
جوان کی انتہی ولیکن بابت حدیث مذکور کے بعض مشائخ نے کہا ہے جسقدر علم
مجکو حاصل ہے اوس مین دربارۂ اس عمل کے کوئی سنت نبوی وارد نہین ہوئی
ہے وتحقیق کہ مین حافظ ابن حجر رضی اللہ عنہ کے صورت سوال اس حدیث سے
واقف ہوا ہون اور وہ حدیث یہ ہے قَالَ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَبْعِيْنَ اَلْفًا
فَقَدِ اشْتَرٰى نَفْسَهٗ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى سوال یہ ہے کہ کیا یہ حدیث صحیح ہے
یا حسن یا ضعیف ہی اور اسکی صورت جواب پر بھی مین واقف ہوا ہون کہ یہ حدیث
نہ صحیح ہے نہ حسن نہ ضعیف بلکہ باطل اور وضع کی ہوئی ہے لہذا روایت
کرنا اسکا صحیح نہین ہے مگر یہ کہ حال اس حدیث کا مقرون بہ بیان ہے یعنی قرینہ
حالیہ اسکا قابل بیان ہے انتہی اور اسی طرح اس باب مین نجم الغیطی اور
عقبہ نے کہا ہے چنانچہ قول اونکا یہ ہے کہ ہر شخص کو کرنا اس عمل کا سزاوار
ہے بنا بر پیروی بزرگان صوفیہ سے اور اوراد براے بجا آوری قول اوس
کہ جس شخص نے اس عمل کی وصیت کی ہے اور لازم ہے برکت حاصل
کرنا اون کے افعال سے اور ہمارے شیخ نے جو عثمان الجبندارمی الحنبلی
ہین کہا ہے کہ جو چیز ہمنے حاصل کی ہے اپنے شیخ سے شیخ یحیے المعمر سے
سے اور انھون نے اخذ کرنا اپنا اوس چیز کو اپنے مشائخ سے ذکر کیا ہے
کہ بعد ہر نماز کے یہ کلمات کہا کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

الاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ اور دوسو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
اور دوسو مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور دوسو
مرتبہ اور اگر بعد ہر نماز کے تھپیر دشوار ہو تو چاہیے کہ جمیع مراتب مرات کو جمع
کرکے کسی وقت شب یا روز سے ادا کرے فائدہ امام غزالی رحمۃ اللہ نے کہا ہی
کہ فتوح و برکت مجکو حاصل نہین ہوئی مگر ان اوراد سے وہ یہ ہے کہ روز جمعہ
ہزار بار یا اللہ کہا جاوے اور روز دوشنبہ ہزار بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور روز یکشنبہ
ہزار بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اور روز شنبہ ہزار بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور روز سہ شنبہ ہزار بار صلوٰۃ و سلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کے وبروز چہارشنبہ ہزار بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وبروز پنجشنبہ
ہزار بار سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ ۱۲۵۵
وسلم نے کہ جو شخص ہر روز لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ کہے
گا تو حق تعالے اوس کے لئے ہر تنگی سے کشادگی اور ہر غم سے کشایش دیگا
اور اسکو روزی پہونچا دے گا جہان سے اوسکا گمان نہو گا اور ابو نعیم
اور خطیب نے بروایت مالک و دیلمی کے مسند فردوس مین علی ابن ابی طالب ۱۲۵۶
علیہ السلام سے روایت بیان کی ہے انھون نے کہا کہ فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ سو مرتبہ پڑھا کرے گا تو اوس کے لئے امان ہو گی فقر سے
اور اوس کو انس و تسلی حاصل ہوگی وحشت قبر سے اور اوس کے لئے
کشادہ ہون گے دروازے جنت کے اور فوائد نافعہ سے برائے حفظ
ایمان وہ چیز ہے جو حکایت و نقل ہے ترمذی حکیم سے کہ انھون نے کہا
کہ مین نے رب العزت کو خواب مین ہزار بار دیکھا اور ہر بار خاتمہ بالخیر

سے سوال کیا تو ارشاد ہوا کہ ہر روز بعد نماز فجر اور قبل صبح چہل بار و بنا بر روایت دیگر چہل و یکبار یہ پڑھا کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ ۳ بار اور بعض فوائد میں یہ بھی حکایت حکیم ترمذی کی ہے کہ انھون نے کہا کہ مین رب العزت کو ہزار خواب مین دیکھا اور مین نے عرض کی یا رب زوال ایمان سے مین خائف ہون سو مجھے اس دعا کے پڑھنے کا حکم فرمایا درمیان سنت فجر اور اسکے فریضہ کے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ بِجَاہِ الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَبَنِیْہِ نَجِّنِیْ مِنَ الْغَمِّ الَّذِیْ اَنَا فِیْہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور بعض فوائد سے وہ حکایت ہے جو مذکور ہے بعض اولیا سے کہ وہ خضر علیہ السلام کے ساتھ ایک جا مجتمع ہوے اور کہا یا نبی اللہ مین سلب ایمان سے قبل موت کے خائف و ترسان ہون انھون نے کہا مین نے بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے سوال اسی امر کا کیا تھا جس کے سبب حق تعالے اپنے بندے پر حفظ ایمان کا کرے چنانچہ آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر روز بعد نماز صبح کے یہ چیزین پڑھا کرین آیۃ الکرسی و آمن الرسول تا آخر

الہامش: القنائع حصہ اول ۱۲

القنائع حصہ اول ۱۲

لہ مراد قبل صبح سے قبل صلوٰۃ صبح ہے یعنے اس دعا کو قبل صلوٰۃ صبح کے پڑھے اور بعد صلوٰۃ صبح ۱۲ کہ یعنے دعا جو چہل و یکبار پڑھی جاوے تو بعد ہر بار کے یا اللہ ۳ بار کہا جاوے ۱۲

سہ یا اللہ بحق حسن مجتبیٰ اور بحق اونکے برادر حسین شہید کربلا کے و بحق اونکے جد بزرگوار رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے و بحق اونکے پدر عالی مقدار علی مرتضیٰ کے و بحق اونکی مادر گرامی فاطمہ زہرا کے

سورۂ بقرہ و قولہ تعالےٰ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تا اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ و قولہ تعالےٰ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ چنانچہ جوشخص ان آیات پر مواظبت و مداومت کرے گا حق تعالےٰ اوسکو سلب ایمان سے امان مین رکھے گا یہانتک کہ وہ ملاقات اپنی پروردگار کی کریگا یعنے وہ باایمان مرے گا انتہیٰ اور ہر ایک ادر اس قصہ مین اجماع خضر کا ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے لبعض نے خلاف کیا ہے اور صاحب بستان العارفین نے بسند اپنے لکھا ہے اور سند اسکی عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تک پہونچائی ہے کہ انھون نے کہا مین نے عرض کی یارسول اللہ کچھ ایسی چیز مجھے تعلیم کیجئے جسکے سبب حق تعالےٰ مجھپر حفظ ایمان کرے یہان تک کہ مین اپنے پروردگار کی ملاقات کرون یعنی ایمان میرا بنا مرگ سلامت رہے چنانچہ فرمایا کہ ہر شب بعد نماز مغرب اور بنابر دوسری روایت کے بعد سنت مغرب قبل کلام کرنے کے دو رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھا کرکہ ہر ایک رکعت مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۃ القدر ایک بار اور سورۃ الاخلاص چھ مرتبہ اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور قل اعوذ برب الناس ایکبار اور دونون رکعتون کے بعد سلام بجا لاوے کہ حق تعالےٰ تیرا ایمان سلامت رکھے گا یہان تک کہ قیامت مین تو اوسکو پورا پاوے اور نقل ہے حیات الحیوان الکبریٰ سے کہ خبر مین وارد ہوا ہے جو کوئی ہر شب بعد منب

---

۱۲ و ولاد و اطہار ائمہ ہدیٰ کے مجربات و لے اوس غم سے جسمین مین مبتلا ہون یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ میرے قلب کو اپنے نور معرفت سے زندہ کردے یا اللہ یا اللہ یا ارحم الراحمین ۱۲

لہ یہ آیہ سورۂ آل عمران کے رکوع اول مین ہے ۱۲ کے اور آیتین سورۂ آل عمران رکوع دوم مین ہین ۱۲

مغرب کے دو رکعت نماز اس طریقہ سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی و قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد سلام نماز کے دس مرتبہ درود و سلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر بھیجے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ دِیْنِیْ فَاحْفَظْهُ عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ چنانچہ وہ شخص برکت سے اس نماز اور اس دعا کے زشتی خاتمہ اور رزبونی عافیت سے امن و امان رہے گا اور امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اونھون نے کہا مین رب العزت کو خواب مین نو دو نہ مرتبہ دیکھا سو مین نے اپنے دلمین کہا کہ اگر مین اللہ تبارک و تعالیٰ کو ایک مرتبہ پھر دیکھون کہ سیکڑا پورا ہو تو مین اوس سے سوال کرون کہ روز قیامت خلایق اوس کے عذاب سے کس چیز کے ساتھ نجات پاوین گے چنانچہ وہ کہتے ہین کہ آخر مین نے اوسکو پورے سوکے مرتبہ مین جو دیکھا تو مین نے سوال کیا کہ اے میرے پروردگار برتر ہے ثناء وہی تیری اور بزرگ ہے ستایش تیری اور مقدس ہین نام تیرے تو کس بات کے سبب اپنے بندون کو روز قیامت اپنے عذاب سے نجات دے گا تب فرمایا حق سبحانہ و تعالیٰ نے جو کوئی صبح و شام ان کلمات کو کہا کرے گا وہ میرے عذاب سے نجات پاوے گا سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ

---

۱ یا اللہ مین تیری پیروی کرتا ہون اپنے دین کو تو مجھ اوسکی حفاظت کر میری زندگانی مین اور وقت میرے موت کے اور بعد میرے فوت کرنے کے ۱۲ ۲ سزاوار ہے تسبیح اوسکو جواب دی اور سرمدی ہے وسزاوار تسبیح ہے وہ جو تنہا دیکھتا ہے سزاوار تسبیح ہے وہ جو فرد اور بے نیاز ہے اور سزاوار تسبیح ہے وہ جو فراز ندہ آسمان ہے بغیر ستون کے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے بسیط دکھنز ۱۲

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ رَافِعِ
السَّمَآءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَاءِ فَجَمَدَ سُبْحَانَ
مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الْاَرْزَاقَ
وَلَمْ يَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ
الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ فائدہ اس
ذکر کو صاحب مجمع الاحباب نے آخر ترجمۂ کتاب مین بعض کتب سے نقل
کیا ہے فائدہ علامہ جمال الدین سبط ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ نے
اپنی تاریخ مین کہا ہے کہ شیخ عمر بن قتادہ المقدسی رحمۃ اللہ علیہ نے دعاے
اول سال و دعائے آخر سال میرے تئین تعلیم کی اور کہا ہے کہ ہمارے سارے
مشائخ ہمیشہ نسبت اوس دعا کے باہدیگر و یکے بعد دیگرے وصیت کرتے آئے
اور وہ سب مدام پڑھتے آئے اور میری اس طول عمر مین مجھ سے بھی کبھی ناغہ
نہین ہوئی چنانچہ دعاے اول سال یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْاَبَدِيُّ الْقَدِيْمُ الْاَوَّلُ وَعَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَكَرِيْمِ جُوْدِكَ
الْمُعَوَّلُ وَهٰذَا عَامٌ جَدِيْدٌ قَدْ اَقْبَلَ اَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيْهِ مِنَ
الشَّيْطَانِ وَاَوْلِيَآئِهٖ وَالْعَوْنَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ
وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

۴ کیا ہے زمین کو پانی پر کہ پھر وہ پر دی آب منجمد ہو گئی ہے یعنے جم گئی ہے سزاوار تسبیح ہے وہ خدا جسنے خلق کیا خلق کو پھر انکو شمار کیا یعنی جانتا ہے انکی شمار کو سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جسنے تقسیم کیا اور کرتا ہے رزق کو اور کسیکو فراموش نہیں رکھا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جسنے نہین اختیار کیا اپنے لیے زوجہ فرزند اختیار نہین کیا ہے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند کہ جو کسی کا نہ والد ہے نہ کسیکا مولود ہے اور نہ کوئی اوسکا ہمتا و ہمسر ہے ۵ ترجمہ کتاب یعنے تفصیل عنوان ابواب ۶ یا اللہ تو ابدی قدیم و اول ہے اور تیرے فضل عظیم پر اعتماد ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ چنانچہ اس دعا کو تین بار
پڑھے اور شیخ نے کہا ہے کہ بعد پڑھنے اس دعا کے شیطان کہتا ہے کہ
ایک شخص نے اپنی بقیۂ عمر مین اپنے نفس پر امن و امان پائی اور شیخ نے
یہ بھی کہا ہے کہ دو فرشتے مقرر کیئے جاتے ہین کہ جو اوس شخص کی حراست و
نگاہبانی کرتے ہین شیطان اور اوسکے تابعان سے اور دعاے آخر سال یہ
ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ مِمَّا نُهِيْتَنِيْ عَنْهُ فَلَمْ اَتُبْ عَنْهُ
وَلَمْ تَرْضَهُ وَلَمْ تَنْسَهُ وَحَلُمْتَ عَلَيَّ بَعْدَ قُدْرَتِكَ عَلٰى عُقُوْبَتِيْ
وَدَعَوْتَنِيْ اِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ جُرْأَتِيْ عَلٰى مَعْصِيَتِكَ فَاِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ
فَاغْفِرْ لِيْ وَمَا عَمِلْتُ فِيْهَا مِمَّا تَرْضَاهُ وَوَعَدْتَنِيْ عَلَيْهِ الثَّوَابَ فَاَ
سْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَتَقَبَّلَهُ
مِنِّيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ پڑھین چنانچہ
شیطان کہے گا کہ تا مدت سال ہم لوگ اسکے ساتھ متعین و مقرر رہے مگر ہمارے
سارے افعال ایک ساعت مین فاسد و رائگان ہو گئے فائدہ دیگر

دعاے آخر سال ۱۲

موجود پر کیا اور بھروسا کیا جاتا ہے اور یہ نیا سال آیا ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون حفظ و پناہ کا اس سال مین شیطان رجیم سے
اور اوسکے یاران لئیم سے اور سوال کرتا ہون مددگاری کا اوپر اوس نفس کے جو حکم کرنیوالا برائی کا ہے یعنی سعی کرتا ہے اور سوال کرتا ہون
اپنی اشتغال کا ساتھ ایسی چیزون کے جو مجھکو تیری طرف تقرب بخشین ما قربکے یا ذوالجلال والاکرام تا آخر درود ۱۲ یا الٰہی اگر
سال مین جو کچھ مین نے فعل کیا ہے اون کامون سے جس سے تو نے مجھکو منع کیا سو مین نے اوس سے توبہ نہ کی اور ہر چند تو اوس فعل سے
راضی نہ تھا اور اسکو تو بھولا نہ تھا اور باوجودیکہ تو قدرت رکھتا ہے میری عقوبت پر و حالانکہ تو نے مجھپر بردباری کی اور بعد از ان کہ مین نے
بڑائی فرمائی پر جرأت کی حالانکہ تو نے مجھکو توبہ کرنے کے لئے طلب کیا تو مین تجھسے طلب آمرزش کرتا ہون سو بخش گناہون کو تو بخشدے اور جو کچھ

علامۃ الاجھوری نے کہاہے کہ سید جو نا در مجمد و شہور لغوث اللہ ہین انھون
نے اپنی کتاب الجواہر مین ذکر کیاہے کہ جو شخص روز عاشورا یعنے دہم محرم
یہ کلمات حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ہفتاد بار پڑہکر
اس دعا کے ساتھ جسکا ذکر آتاہے ہفت کہکر یہ دعا مانگے تو اوس روز نہ مرے
گا اور اگر اوسکی اجل ہی آئی ہوگی تو اون چند دن کی پڑہنے کی توفیق ہی
نہو گی یعنے پڑہنے کی نوبت نہ آوے گی اور وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ
مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَ مُنْتَهَى الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضٰى وَ زِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ
وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَ عَدَدَ
كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ هُوَ حَسْبِيْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ
وَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا خَيْرِ خَلْقِهٖ وَ عَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ فائدہ دیگر کہ اسکو بھی بعض عارفین نے جو
اہل کشف و کرامات سے ہین ذکر کیاہے کہ ہر سال مین تین سو ہزار یعنی تین لاکہ
بلائین نازل ہوتی ہین اور بیس ہزار دیگر بلایات ہین کہ یہ سب بروز چہارشنبہ
اخیر ماہ صفر سے نازل ہوتی ہین تو یہ روز سخت ترین ایام ہوتاہے سال
بہر کے ایام سے چنانچہ جو شخص اوس روز چار رکعت نماز ادا کرے اور ہر ایک

جو اس سال مین میں عمل کیاہون کاموں سے جس تو راضی ہو اور تو نے مجھسے وعدہ ثواب کیاہو سو مین سوال کرتاہون تجھسے یا اللہ یا کریم یا ذو
الجلال والاکرام یہ کہ اوس عمل کو تو مجھسے قبول کر اور ای کریم میرا امید کو اپنی طرف سے قطع نہ کر تا آخر دورہ اللہ مین پڑہتاہون تسبیح
اللہ کی باندازہ گنجایش کے میزان حساب مین اور جسقدر کہ منتہائی علم ہے اور اسقدر کہ انتہائی رضاء الٰہی ہو و بمقدار اوزان مراتب عرش
کے کہ نہین ہے کوئی پناہ اور گریزگاہ خدا سے مگر اوسکی طرف سو مین تسبیح کرتاہون واسطے اللہ کی بعدد جفت و طاق کے و بتعداد کلمات
اللہ کے کہ وہ سب تام و کامل ہین مین سوال کرتاہون تجھسے سلامت سال کی تیری رحمت سے یا ارحم الراحمین اور نہین ہے قوت و طاقت

رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ انا اعطیناک الکوثر ہفت دہ مرتبہ اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ اور معوذتین یعنے سورۃ الفلق و سورۃ الناس یک یک بار پڑھے اور بعد سلام کے اس دعا کے ساتھ دعا مانگے تو حق تعالےٰ اپنے کرم سے اوسکو محفوظ رکھے گا جملہ بلایات سے جو اُس روز نازل ہوتی ہین اور اُن بلایات مین سے کوئی بلا تمام سال اوسکے گرد و نزدیک نہ آوے گی اور وہ دُعا معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ جَمِیْعَ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ اِکْفِنِیْ شَرَّ ھٰذَا الْیَوْمِ وَمَا یَنْزِلُ یَا کَافِیْ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

باب نوزدہم اسمین بیان ہی اُن چیزون کا جو متعلق ہین استخارہ وغیرہ

حق سبحانہ و تعالیٰ مجکو اور تجکو توفیق اعمال خیر کی بخشے واضح ہو کہ دربارۂ

﴿ اور قوت نیکوکاری کی مگر بتوفیق اللہ برتر و بزرگ کے کہ میرے تئین وبس ہے اور وہ بہترین مددگار اور بہت اچھا مالک اور کہا گیا ہے
تا بیر دیا در ہی تا آخر درود وطلے یا اللہ یا شدید القوی یعنی قوی القوت و عظیم المحال یا عزیز ذلیل ہیں تیرے غیرت کے تیری ساری خلقت
ذلیل و خوار ہے تو اپنی تمام خلق سے میری کفایت اور حمایت کر یا محسن احسان کرنے والے یا مجمل صاحب خوبیون کے یا
متفضل صاحب فضل و تفضل یا منعم صاحب انعام یا مکرم صاحب اکرام اے خداوند کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے
سوای تیرے کفایت کر برحمت اپنے یا ارحم الراحمین یا اللہ بواسطہ اسرار و حقائق حسن اور اون کے برادر حسین

استخارہ احادیث کثیرہ وارد ہین از انجملہ یہ حدیث ہے مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَ
لَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ یعنے نقصان نہین اٹھاتا کہ جو شخص استخارہ کرتا ہی اور
پشیمان نہین ہوتا جو کوئی مشورہ کرلیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ ہے مِنْ
سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ الرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ یعنے سعادت بنی آدم کی راضی ہونا
ساتھ مرضی الٰہی کے ہے اور از براے استخارہ کیفیت چند ہین چنانچہ بعض
اوس مین سے وہ ہے جو مروی ہی بعض صالحین سے کہ دو رکعت نماز قربۃً الی اللہ
اِس طرح پڑھین کہ اول رکعت مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیۂ شریفہ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ
مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ تا آخر آیہ اور سورۂ قُل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت
مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیۂ شریفہ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ تا مُبِيْنًا
اور سورۃ الاخلاص اور بعد فراغ اس نماز کے کسی سے کلام نہ کرے اور بارادۂ
خواب کے لیٹ کر یہ دُعا پڑھین اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا مُغِيْثَ كُلِّ
مُغِيْثٍ يَا كَافِيْ يَا مُكْفِيْ يَا مَنْ هُوَ لِجَمِيْعِ الْخَلْقِ كَافٍ اِكْشِفْ لِيْ مَا
فِيْ نَفْسِيْ مُخْفِيٌّ بِحَقِّ الْقَلَمِ وَاللَّوْحِ وَالْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْقُرَشِيِّ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا
الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ

ہے کے اور اونکے جد امجد محمد نبی اور اونکے والد ماجد علی علیہم السلام یا کافی تو میری کفایت کر و حمایت کر اوس روز کی شر سے اور
اون بلایات سے جو اس روز مین نازل ہوتی ہین ۱۲ منہ پس قریب ہے کہ حق تعالیٰ تیری کفایت و حمایت کریگا اُن لوگون سے
کہ وہ برا شنوا اور دانا ہے ۱۲ منہ استخارہ طلب خیر کرنا خداے کسی کام مین مثل استشارہ طلب مشورہ کرنا دانشمندون سے
اپنے امور مین ۱۲ منہ یعنے بعد استخارہ جو کچھ حکم یا منع ہو اوسپر عمل کرنا سعادت ہے اور اوس سے اعراض کرنا شقاوت
ہے ۱۲ منہ یہ آیہ سورۂ قصص کے رکوع ہفتم مین واقع ہے ۱۲ منہ یہ آیہ سورۂ احزاب کے رکوع پنجم مین
ہی ۱۲ منہ اس روایت مین وقت نماز و خواب مذکور نہین ہی مگر ملا الاشہر وقت بعد عشا در او وقت خواب شب ہی ۱۲ منہ یا اللہ

فَارِنِیْ بَیَاضًا اَوْ خُضْرَۃً اَوْ مَآءً جَارِیًا اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ فَارِنِیْ سَوَادًا اَوْ دُخَانًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ

اور یہ استخارہ صحیح ہے کہ بارہا واکثر اشخاص کا آزمایا ہوا ہے اور مین نے بدون صلوٰۃ کے صرف دُعا کے ساتھ بھی تجربہ کیا ہے تو صحیح و درست بر آیا الحمد للہ اور بعض کیفیات استخارہ سے وہ ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے کہ انھون نے فرمایا جو شخص ارادہ کرے کہ اوسکے خواب مین حق تعالےٰ اوسکے ارادے کو مشاہدہ کرا دے تو چاہیے کہ وہ قبل از خواب یعنی خواب شب کے شش رکعت نماز اس طرح بجالاوے کہ اوّل رکعت مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ والشمس وضحٰہا ہفت مرتبہ اور دوسری رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ واللیل اذا یغشیٰ ہفت مرتبہ اور تیسری رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والضحٰے ہفت مرتبہ اور چوتھی رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے الم نشرح ہفت مرتبہ اور پانچوین سورۂ فاتحہ اور سورۂ والتین ہفت مرتبہ اور چھٹی رکعت مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر ہفت مرتبہ پھر جب نماز سے فارغ ہو تو حمد ثنائے حق تعالےٰ اور صلوٰۃ اور سلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہ یا حبیب یا ہر حبیب کے یعنی محبوب سارے محبوب کے اے فریادرس کل فریادرس کے یا کافی یا کفی یعنی اے کفایت نیک دہندہ اے وہ خداوند جو تمام خلق کو کافی ہے تو منکشف کر دے میرے نیئن میری دل کی پوشیدہ باتون کو بحق لوح قلم و عرش و کرسی کے و بحق محمد قریشی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر بہتر ہے میرے دین و میری معاش اور میرے انجام کار مین اور اوسکی شتابی اور درنگ مین تو مجھے دکھلا دے سپیدی و سبزی یا آب روان یعنے اس سے تغیر باسور خیر کیجا دے گی) اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے بد ہے میرے دین اور میری معاش مین تو مجکو سیاہی یا دھوآنچھ دکھلاوے تو ہر شے پر قادر ہے تا آخر درود ۱۲

پر بجا لاوے اور بعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِي اللَّيْلَةِ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ چنانچہ اگر وہ شخص اپنی اوسی شب اول مین خواہ شب دوم مین خواہ شب سوم مین اپنا مطلب مشاہدہ کرے تو بہتر ہے والا مرتبہ ہفتم تک نہ پہونچیگا مگر یہ کہ اوس کے پاس وہ شخص آویگا یعنے خواب مین جو اوس سے کہیگا کہ یہ امر اسطرح اور اسطور سے ہوگا انشاء اللہ تعالے اور بعض کیفیات استخارہ سے وہ ہے کہ جسکو بونی نے شمس المعارف الوسطی کی کیفیت صلوٰۃ استخارہ صحیحہ وعجیبہ مین ذکر کیا ہے کہ جسوقت تو ارادہ دریافت اپنے انجام کار کا کرے تو اوس سے کیونکر ہے تو بعد عشا کے شش رکعات نماز تین سلام سے ادا کرے یعنی دو رکعین پڑھے اول رکعت ساتھ سورۂ حمد اور والضحیٰ کے اور دوسری رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورۂ والتین کے اور تیسری مین بعد حمد کے ساتھ الم نشرح کے اور چوتھی ساتھ حمد اور انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کے اور پانچوین ساتھ حمد اور اذا زلزلت الارض کے اور چھٹی ساتھ حمد اور قل ہو اللہ احد کے پھر جب تو اپنی نماز سے فارغ ہو تو ایک پرچہ کاغذ مین یہ کلمات لکھ مِنْ عَبْدِهٖ اِلٰى رَبِّهِ الْجَلِيْلِ الْعَظِيْمِ الْوَدُوْدِ الْكَرِيْمِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ مِنْ عَبْدِهٖ فُلَانٍ

ایضاً ۱۲

لہ یا اللہ اے پروردگار محمد و پروردگار ابراہیم و موسیٰ و اسحاق و یعقوب علیہم السلام کے اور اے پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے اور اے نازل کرنے والے توراۃ و انجیل و زبور و فرقان عظیم کے تو مجھے دکھلا دے میرے خواب مین آجکی شب وہ امر جسکو تو میرے حق مین جانتا ہے ۱۲ ٭ بیزاری شکایت ہے بندہ کی طرف سے طرف پروردگار جلیل و عظیم کے و ودود و کریم و عزیز و جبار و متکبر کے طرف سے اوسکے بندہ فلان کے چنانچہ بجائے فلان کے اپنا نام لیوے منجانب مجھ بندہ ذلیل و فقیر و محتاج و مصیبت زدہ سائل بیقرار کے کہ وہ اپنی حاجت بر آرندہ سوئے

الْعَبْدِ اللَّذَلِيلِ الْفَقِيرِ الْمُحْتَاجِ النَّادِمِ السَّائِلِ الْمُضْطَرِّ الَّذِي لَمْ يَجِدْ لِحَاجَتِهِ سِوَاكَ يَطْلُبُ وَيَرْغَبُ مِنْكَ كَذَا وَكَذَا یعنی اپنی حاجت کا نام لیوے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا قَدِيْرُ عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الْفَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ يَطْلُبُ وَيَرْغَبُ مِنْكَ كَذَا وَكَذَا یعنے نام مطلب کا لیوے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِي كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ بَيَانًا شَافِيًا وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتُذَكِّرَ مَا شِئْتُ مِنْ تَحَنُّنِ قَلْبٍ عَلَيْكَ اَوْ عَطْفِ مَحَبَّةٍ وَرَحْمَةٍ اِلَيْكَ اَوْ بَيَانِ مَا صَعُبَ عَلَيْكَ فَهْمُهٗ فَاَنْهُمْ وَاللّٰهُ الْمُوَافِقُ

اور جو کچھ خواص آیۃ الکرسی اور فاتحہ کے بیان مین مذکور ہوا ہے وہ تجھ پوشیدہ نہین ہے یعنے یاد ہو گا فَائِدَہ منقول ہے محمد بن دستویہ سے کہ انھون نے کہا مین نے کتاب امام شافعی رضی اللہ عنہ مین انکا لکھا ہوا دیکھا کہ مثل صلوٰۃ مذکورہ بالا کے صلوٰۃ حاجت ہے واسطے ہزار حاجت کے اوسکو خضر علیہ السلام نے بعض بندگان خدا کو تعلیم کیا تھا کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھین

[illegible]

ہے تیرے سوا کسیکو نہین پاتا ہے سو طلب کرتا ہے اور خواہش کرتا ہے تجھ سے فلان فلان اپنی حاجت کو اور چاہیے کہ اوس حاجت کا نام لیوے یا اللہ الٰہی مین تجھ سے سوال کرتا ہون اے پروردگار یا اللہ یا حی یا قیوم یا غنی یا کریم یا قوی یا قدیر تیرا بندہ ضعیف و حقیر و مسکین طلب و خواہش کرتا ہے تجھ سے اپنے فلان فلان مطلب کو یا اللہ مین تجھسے سوال کرتا ہون بواسطہ تیرے ہر اسم کے جس سے تونے اپنی ذات پاک کا نام رکھا ہے اور اوسکو اپنی کتاب قرآن مین نازل کیا ہے اس کو اپنی خلق مین سے کسی کے تئین تعلیم کیا ہو یا اوس کو اپنے نزدیک علم غیب مین پوشیدہ رکھا ہو یہ کہ قرآن میرے لئے میرے امر مین بیان شافی کر اور میری حاجت کو روا کر اور یہ کہ تو مجکو یاد دلا دے ان چیزون کو کہ جو مین چاہتا ہون میل قلب سے تجھپر یعنے ایسے امور مجکو بتلا دے کہ جس سے طلب محبت تجھپر مائل

کہ رکعت اول مین سورۂ فاتحہ ایک بار قل یا ایہا الکافرون دس مرتبہ اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد دس مرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرے اور سجدہ مین دس مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجے اور دس مرتبہ یہ کلمات کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس مرتبہ یہ آیت پڑھین رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وبعد ازان اپنی حاجت کا سوال کرین کہ وہ بر آوین گے باذن اللہ تعالیٰ اور شیخ ابو القاسم الحکیم نے کہا کہ مین نے ایک شخص کو پاس فلان عابد کے بھیجا کہ یہ نماز مجھے بتاوین چنانچہ اونھون نے سکھایا سو اوسکو مین نے پڑھا اور حق تعالیٰ سے سوال حکمت کا کیا تو حق تعالیٰ نے مجکو حکمت عطا فرمائی اور میری اوہزار حاجت بر آئی اور نیز حکیم نے کہا کہ جو شخص ارادہ اس نماز کے پڑھنے کا کرے تو چاہیے کہ شب جمعہ غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور ہنگام سحر اس نماز کو پڑھے اور بر آمد جس حاجت کی چاہتا ہون اوسکی نیت کرے تو وہ بر آمد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ صلوٰۃ حاجت بھی ابو القاسم القشیری رحمہ اللہ کی کتاب آداب الفقہ سے منقول ہے کہ تازہ وضو کرکے چار رکعت نماز بدو رکعت

صلوٰۃ حاجت قشیری ۱۲

جو اور تیری طرف معطوف ہو تشہد کے اور درود وسلام سے بجا لاوین اس طرح پر کہ اول رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے یہ آیہ لسبب تیری محبت ورافت کے یا اودلادے مجھے بیان اس امر کا جسکا سمجھنا مجھپر دشوار ہے سو مین اسکو سمجھ لون اور حق تعالیٰ توفیق دینے والا ہے ۱۲ اے ہمارے پروردگار دے تو ہمکو دنیا مین حسنات ونیکوئی اور آخرت مین حسنات ونیکوئی اور بچا ہمکو آتش دوزخ سے ۱۲ یعنی محمد بن دستوبہ ۱۲

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً تا آخر آیہ دس مرتبہ اور رکعت دوم مین سورہ فاتحہ اور یہ آیہ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ تا آخر آیہ دس مرتبہ اور رکعت سوم مین سورہ فاتحہ اور یہ آیہ سَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ تا آخر یہ دس مرتبہ اور رکعت چہارم مین سورہ فاتحہ اور یہ آیہ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا تا آخر آیہ دس مرتبہ پڑھین پھر بعد فراغ سجدہ کرین اور سجدہ مین یہ آیہ پڑھین لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ تا آخر آیہ ان دونون آیتون کو سجدہ مین چہل ویکبار پڑھین بعد ازان اپنی حاجت طلب کرین وہ برآمد ہوگی باذن اللہ تعالےٰ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جس شخص پر کوئی امر اپنا مشتبہ ہو جاوے اور اسکے انجام کو نجانے اور اوسکے دریافت کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ بعد نماز عشا کے اپنے داہنے پہلو پر قبلہ رو خوابیدہ ہو کر سورہ والشمس واللیل والضحیٰ والم نشرح ہر ایک کو ہفت ہفت بار تلاوت کرکے یہ دعا بھی ہفت مرتبہ پڑھین اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا چنانچہ اوس شخص کے پاس اول شب یا شب دوم یا شب سوم ایک وہ شخص آویگا جو اوس سے کہے گا کہ رستگاری ونکاسی کام کی اس طرح اور اس طرح ہوگی فافہم اور حسن بصری رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین کسی کو مردون مین سے تو چاہیے کہ وہ شخص نماز عشا کی فرض وسنت اور و

یافعی ۷۶۸ھ ۱۲

حسن بصری ۱۱۰ھ ۱۲

لہ یہ آیہ سورہ کہف کے رکوع اول مین ہے ۱۲ ؎۲ یہ آیہ تا قول سورہ طہٰ کے رکوع اول مین ہے ۱۲ ؎۳ یہ آیہ تا العباد سورۃ المومن کے رکوع پنجم مین ہے ۱۲ ؎۴ یہ آیہ تا قدیر سورہ التحریم کے رکوع ۲ مین ہے ۱۲ ؎۵ یہ دو آیتین ہین تا المومنین سورۃ الانبیا کے رکوع ششم مین ۱۲ ؎۶ یا اللہ میرے لیے میرے امر سے کشایش درستگاری کر ۱۲ —

پڑھکر پھر چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ و سورۂ الہٰکم التکاثر قرأت کرے اور بعد اوان اپنی خواب گاہ مین لیٹ کر یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فُلَانًا عَلَی الْحَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا چنانچہ وہ شخص اُس مردے کو اُسی شب خواب مین دیکھیگا انشاء اللہ تعالےٰ اور علامہ السنوسی نے اپنے مجموعہ مجربات مین کہا ہے کہ واضح ہو بعض فوائد ذخیرہ سے یہ ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین کسی اپنے حبیب و محبوب یا کسی اپنے دوست کو کہ وہ خواہ زندہ ہو خواہ مردہ ہو یا اپنی کسی مطلب کو جسکی امید خدا سے رکھتا ہو تو چاہیے کہ وہ اپنے اہل سے گوشہ اختیار کرکے بلباس طاہر دو رکعت نماز ادا کرے اور اولی رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والشمس ہفت بار اور رکعت ثانی مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ واللیل کی قرأت کرے اور جسقدر استطاعت رکھتا ہو درود و سلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے اور فرش طاہر اور سفید پر خواب کرے اور یہ خاتم مبارک جسکا ذکر ذیل مین آتا ہے لکھکر اپنے زیر بالین رکھ دیوے اور سو رہے چنانچہ جو کوئی اس کی نیت مین رہے اوسکو مشاہدہ کریگا بعون اللہ و قوتہٖ اور صفت خاتم کی یہی

یہ عبارت لکھے یا اللہ فلان شخص جس کو دیکھنا چاہتا ہے دکھلا دے بینہٖ وہ

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

بیچ میں جس بیمار کے ۹ من لکھے دو خط یعنی اصلی صورت من ۱۲

اور جو شخص ارادہ کرے کہ اپنے خواب مین کسی شخص غائب یعنی گم شدہ کو دیکھے حالانکہ وہ نہ جانتا ہو کہ وہ زندہ ہے یا مرگیا ہے اور چاہیے تو اوس

سے کچھ سوال کرے چنانچہ اسکا عمل میرے پاس صحیح ومجرب ہے کہ ہنگام خواب شب وضو کرکے اور لباس طاہرہ اور پاکیزہ پہنے اور با وضو قبلہ رو داہنے پہلو پر لیٹکر سورۂ والشمس اور واللیل اور والتین اور قل ہو اللہ احد ہر ایک ہفت ہفت مرتبہ تلاوت کرے وبعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ اَرِنِي فِي مَنَامِي كَذَا وَكَذَا وَاجْعَلْ لِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَاَرِنِي فِي مَنَامِي مَا اُسْتَدَلُّ بِهٖ عَلٰى اِجَابَةِ دُعَائِي چنانچہ شب اول خواہ شب دوم خواہ شب سوم مین کسی شب مین شب ہفتم تک تو اوس کو معائنہ کرے گا اور اگر ان شبون مین نہ دیکھے گا کچھ تو معلوم کر کہ تونے عمل مین کچھ نقصان کیا ہے یعنے عمل ناقص ہوا ہے اور صورت وفق مذکور کی یعنے خاتم مذکور جسکو زیر بالین رکھکر خواب کرے یہ ہے

ا	ل	ا	ص
ل	م	ص	ا
ا	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

خواب مین وہ امر جس کے بین استدلال کردن
یعنی اجابت دعا پر یعنی امر قابل اجابت کا معلوم کردن ۱۲

اور جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین اس امر کو جس کی امید اپنے دل مین رکھتا ہو تو چاہیے کہ وقت خواب شب کے یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَرَبَّ اِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ اَرِنِي فِي

لہ یا اللہ پروردگار ابراہیم وموسیٰ کے اور پروردگار اسحق ویعقوب کے اور پروردگار جبرئیل ومیکائیل واسرافیل کے اور اوتارنے والے توراۃ اور انجیل کے وزبور وقرآن عظیم کے مجھے دکھلا دے میرے خواب مین اس امر کو

مَنَامِیْ مَا تَرٰی فِیْهِ الْخَیْرَ وَالْخَیْرُ چنانچہ جس امر کا تو ارادہ رکھتا ہے وہ تجکو پیش آویگا لازم ہے کہ بعد اس دعا کے اس آیہ کو اضافہ کرے نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ بعد ازان یہ کلمات کہین یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ اور اوسکو یہان تک کہتے ہین کہ سو جاوین اور جس بات کا ارادہ رکھتے ہون وقت خواب اور دعا کے اسمین ہمت و قصد مصروف رکھین تو اوسکو دیکھینگے انشاء اللہ تعالی

باب بستم متعلق بسفر صحرا و دریا کہ جسمین امن اور اس سے مراجعت بسلامت ہو

باب سفر بر و بحر با امن و راحت بسلامت ۱۲

حق تعالی مجکو اور تمکو توفیق عمل خیر کی بخشے واضح ہو کہ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اونھون نے فرمایا جو شخص بقصد سفر اپنے گھر سے نکلے تو اوسوقت سورۂ فاتحہ تین مرتبہ تلاوت کرے وبعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ وَحَفِّظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیَ وبعد ازان سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ تین مرتبہ تلاوت کرے پھر وہی کلمات دعا کے پڑھے وبعد ازان آیۃ الکرسی تلاوت کرے پھر وہی دعا پڑھے چنانچہ وہ شخص اپنے سفر مین کبھی کوئی برائی نہ دیکھے گا اور بعض آثار مین اسطرح آیا ہے کہ جو شخص وقت قصد سفر کے قبل نکلنے اپنے گھر کے آیۃ الکرسی تلاوت کرے

اعمال وقت خروج بقصد سفر ۱۲

تو اوسکو کوئی مکروہ و ناگوار چیز نہ پہونچے گی یہان تک کہ وہ بخیر اپنے گھر کو پھر آوے گا جس مین خیر و خوبیان ہون ۱۲ لہ مجھے خبر دی ہے دانائے راز اور ہر شے کے خبردار نے ۱۲ کہ یا اللہ مجکو سلامت رکھ اور سلامت رکھ اوس چیز کو اور یا اوس شخص کو جو میرے ہمراہ ہے اور میری حفاظت کر اور حفاظت کر اوس چیز یا اوس شخص کی جو میرے ساتھ ہے اور پہونچا دے مجکو اوس چیز یا اوس شخص کو جو میرے پاس ہے ۱۲ — سہ آثار یعنے اقوال صحابہ ۱۲

اور جو شخص وقت نکلنے اپنے گھر سے بقصد سفر کے اس آیۃ کو پڑھے اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ چنانچہ وہ شخص بالضرور اپنے گھر کی طرف مراجعت کریگا اگر اوسکی اجل بھی آگئی ہوگی تو وہ مہلت دیا جاویگا اور دربارہ اس قول کے بعض علما نے کہا ہے کہ اس مین محل نظر و فکر ہے بنا بر قول ظاہر حق تعالےٰ کے وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُھَا و قولہ تعالیٰ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُھُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ اور فقیہ اور ولی کبیر احمد بن موسیٰ بن عجیل رحمہ اللہ سے منقول ہے انھون نے کہا کہ جو شخص ارادہ سفر کرے اور اوسمین ہر گونہ آفت سے سلامتی چاہتا ہو تو چاہیے دو رکعت نماز ادا کرے اور پہلی رکعت مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد سلام کے سورۂ لایلاف تلاوت کرے اور بعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَاصْحَبْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ ھٰذَا بِالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِخَیْرٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ فائدہ واضح ہو کہ سورۂ یٰس و سورۂ الصف و سورۂ قریش امان ہے ہر ایک آفت سے حضر سے اور سفر مین اور دیر

حصن حصین ۱۲

عوارف المعارف ۱۲

ل۱ جس خداوند نے تجھپر قرآن کو مقرر کیا یعنے نازل کیا وہ تجھے پھیر لانے والا ہے یعنے جگہ خیر سے طرف جائے بازگشت کے ۱۲ ل۲ ہر مہلت ندیگا حق تعالی کسی جاندار کو جب اجل اُسکی آجاوے گی ۱۲ ل۳ پھر جسوقت اجل اونکی آجاوے گی تو وہ ایک لحظہ بھی تاخیر نہ کر سکین گے نہ شتابی کرین گے ۱۲ ل۴ یا اللہ تو میرا صاحب و ہمراہی ہے سفر اور میرا خلیفہ اور جانشین ہے بیچ اہل اور مال اور اولاد مین سو تو میری ہمراہی کر میری اس سفر مین تمام سلامت اور عاقبت کے اور میرا قائم مقامی کر میرے اہل اور مال اور میری اولاد مین بکمال خیر و صلاح کے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲

کہ ایک حفیظ و حرزہ ہے جسکا ذکر آتا ہے جو کوئی اوسکو سفر مین ہفت مرتبہ کہے گا تو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور اسی طرح وہ شخص جو اس حفیظ کو اپنی سواری یا اپنی خورجی اسباب یا اپنے صندوق یا اپنے گھر مین رکھے گا تو اوس کے لئے امان ہو گی ہر ڈر سے اور وہ حرزہ یہ ہے اَللّٰہُ حَفِیظٌ اَللّٰہُ لَطِیفٌ قَدِیمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّومٌ لَا یَنَامُ اور مجربات سے یہ عمل ہے کہ از برائے حفظ ہر خوف و خطر کے حضر و سفر مین یہ کلمات کہین جَعَلْتُ نَفْسِیْ وَاِیْمَانِیْ وَجَمِیْعَ مَا وَ بِیَدِہٖ عَلَیَّ مِنَ النِّعَمِ فِیْ حِصْنِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا تُدْرَکُ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُھْتَکُ وَفِیْ جَنْبِ اللّٰہِ الْمَنِیْعِ وَفِیْ وَدَائِعِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا یُضِیْعُ وَجِوَارُ اللّٰہِ مَحْفُوْظٌ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰہِ مَعْصُوْمٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰہِ وَلَا یَخْلُوْ مَکَانُ اللّٰہِ دَنَتْ کُلُّ عَیْنٍ نَظَرَتْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَشْرَقَتْ نُوْرُ اللّٰہِ وَظَھَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَنَفَذَ حُکْمُ اللّٰہِ وَثَبَتَ عِزُّ اللّٰہِ

حرز برائے سفر و حضر از آیات

برای حفظ ہر خوف و خطر

لہ مین نے اپنی جان اور اپنے ایمان کو اور حق تعالی کی اون سب نعمتون کو جو مجھ پر مبذول ہین حق تعالی کے حصن حفاظت مین سپرد کیا کہ حصن اسکا ایسا ہے جو کبھی جنبش نہین کرتا ہے اور خدا کے جوار اور ہمسائگی مین جو عہد شکنی نہین کرتا اور حق کے حصنون مین جسکا ادراک و شمار نہین ہو سکتا اور خدا کی پردہ پوشی مین جو فاش نہین کرتا اور خدا کی قدرت مین جو جائے پناہ اور خدا کی امانت جو تلف نہین کرتے ہمنے سپرد کیا اور جوار و ہمسائگی حق تعالی کی محفوظ ہے اور جو شخص ساتھ خدا کے دست بدامان ہو وہ پناہ مین ہے اور بزرگ ہے جلال حق تعالی کا اور خالی نہین ہے جائے خدا یعنی کوئی جا خدا سے خالی نہین ہے اور ہر آنکھ جو مجھے نظر بد سے دیکھے وہ خوار ہو باذن اللہ تعالی اور منزہ ذات قدیم ہے اللہ اور جمیع حمد سزاوار ہین واسطے اللہ کے اور نہین ہے کوئی الٰہ

وَدُفِعَتِ الْاَعْدَاءُ بِلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حَسْبِيَ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ وَلَا يَقِفُ لِاَمْرِ اللّٰهِ شَيْءٌ اللّٰهُ الْقَاهِرُ اللّٰهُ الْغَالِبُ اللّٰهُ مُذِلُّ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَا مُحْضَرُوْنَ اور بعض مجربات سے برائے حفظ اعدائے
اور دزد سے اور ہر گونہ مکروہات سے یہ ہے کہ جو شخص خالف اسکو لکھکر اپنے
پاس رکھے اور اسکو پڑھے تو وہ کوئی چیز مکروہ و ناگوار و دیکھے گا وہ یہ ہی
کہ اسم حق تعالے کا اَلْحَفِيْظُ مع ان آیات کے لکھا جاوے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ تَا اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ تَا مَا تَفْعَلُوْنَ
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا تَا رَجِيْمٍ اِنَّا زَيَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْيَا تَا وَاصِبٌ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ تَا مَحْفُوْظٍ

جو دہیبت سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے توانائی و قوت نیکوکاری کی مگر توفیق الٰہی کے
جو برتر و بزرگ ہے ۱۲ مٹ روشن ہے نور اللہ کا اور غالب ہے امر اللہ کا اور جاری ہے حکم اللہ کا اور ثابت
و محکم ہے عز و دبدبہ اللہ کا اور دفع کیے گئے اعدا بتائید لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ مٹ چنانچہ قریب
ہے کہ حق تعالیٰ تیرے لیے کفایت کریگا کہ وہ بڑا مہربان شنوا و دانا ہے ۱۲ مٹ کافی اور بس اللہ مجکو ہر شے سے اور
نہیں ٹھہر سکتی ہے کوئی شے بلا امر خدا سے اللہ ظاہر ہے اللہ غالب ہے اللہ ذلیل کرنے والا ہے سائر ستمگاران گمراہ
سرکش کو اور وہ ناصر اور یاور حق کا ہے جہاں کہیں حق ہو اور اسی کی توفیق سے توانائی اور قوت اور بر خیر
کی ہوتی ہے ۱۲ مٹ تتمہ آیہ لعود احدۃ فاذاہم جمیع الدنیا محضرون یعنی نہوگا وہ شور قیامت مگر ایک بانگ مہیب سے

سٹہ بار اور جو چیزین کہ نافع ہین واسطے رفع خوف قطاع الطریق سے یہ ہے
کہ جو شخص ان ہفت آیتون کو پڑھے گا جسکا ذکر آتا ہے تو وہ پوشیدہ رہے گا
رہزنون کی نگاہون سے اور اگر ان آیات ہفت گانہ پر ہفت اسما مذکور الذیل
اضافہ کیئے جاوین تو جملہ رہزن اپنے مقام پر موقوف رہین گے اور وہ آیات
یہ ہین وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ مَا لَكُمْ لَا مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ فَلَا صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ
لَا اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ لَا يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا
اور وہ اسما ہفت گانہ یہ ہین یو یا خمشن جمیل شمعل قرطیس بکیوش قرکش پاہون
تو ان لوگون کو روک لے خداوند تعالے اجمعین اور تجھپر برکت نازل کرے
اور بعض اون چیزونمین سے جو نافع ہین چورون سے مقام خوفناک مین وہ
منقول ہی بعض مصاحین سے کہ جو شخص خوف رکھتا ہو اپنے سفرمین یا حضرمین
تو چاہیے کہ وہ شخص احتیاط و حفاظت کرے اپنی ذات کی بحفظ ان آیات عظیمہ
کی اسطرح کہ قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو اور یہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا لَا اور اپنی داہنی جانب کو یہ کہے

[illegible]

سٹہ یہ آیہ سورۂ رعد کے رکوع دوم مین ہے ۱۲ سٹہ یہ آیۃ سورۃ الفتح مین ہے ۱۲ سٹہ متن مین رجیم غلط ہے بلکہ یہ
آیۃ ناموصون صورۃ انبیا کے رکوع سوم مین ہے ۱۲ سٹہ یہ آیہ سورۂ صافات کے رکوع اول مین ہے
سٹہ یہ آیہ اخر سورۃ البروج مین ہے یعنے تکرار محفوظ کی سٹہ بار ہے ۱۲ سٹہ آیات ہفت گانہ
سے ہر ایک آیۃ مین لفظ لا واقع ہے تو ہر ایک مین سے لا تک عمل کیا جاوے ۱۲

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا لَا لَا اور اپنی پشت کی
طرف کہے وَجَعَلۡنَا مِنۡ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰ
هُمۡ فَهُمۡ لَا لَا لَا اور اپنے بائین طرف یہ کہے يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ
اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡ
لَا لَا لَا اور اپنی انگشت سے ہوا مین بجانب قبلہ یہ کلمات لکھے قَوۡلُهُ الۡحَقُّ وَلَهُ
الۡمُلۡكُ وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ اور جو چیز نافع ہے براے
خوف و حزن وغیرہ کے منقول ہے شیخ ابو الخیر سے کہ وہ یمین مین شیخ الحدیث
تھے اونھون نے کہا جب تو خوف زدہ ہو اور چاہتا ہون کہ تجکو کوئی نہ دیکھے
یعنے دشمنون کی نگاہون سے پنہاں رہے تو اس نوشتہ یعنے اس تعویذ کو لکھکر اپنے
گلے مین ڈال لے

الغرض یہ عمل دافع خوف و حزن و غیرہ ۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ تا آخر سورہ وَاللَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى تین بار مَنۡ كَفٰى مُحَمَّدًا
اَعۡدَآءَهٗ وَكَفٰى اَيُّوۡبَ بَلَآءَهٗ وَكَفٰى مُوۡسٰى كَيۡدَ فِرۡعَوۡنَ وَ
كَفٰى اِبۡرَاهِيۡمَ كَيۡدَ النَّمۡرُوۡدِ اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ اِسۡمِكَ الۡكَرِيۡمِ الۡعَظِيۡمِ
وَبِحَقِّ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اَنۡ تَكۡفِيَ مَنۡ عُلِّقَ عَلَيۡهِ هٰذَا الۡكِتَابُ شَرَّ كُلِّ دَادٍ وَّ
وَنَبَاتٍ حَوَّاءٍ وَّكُلِّ مَنۡ يُّرِيۡدُ بِهٖ سُوۡٓءً اَللّٰهُمَّ اَعۡمِ مَسَالِكَهُمۡ وَاَطۡبِعۡ

ا جسقدر عرصہ بین آسمان و زمین کے خالی ہے اوسکو ہوا اور جو کہتے ہین ۱۲ ۲ قول اسکا حق ہے اور
اوسکی بادشاہت ہے ۳ اور ہمنے قرآن کو بحق نازل کیا ہے اور وہ بحق نازل ہوا ہے ۱۲ ۴ اور وہ خداوند
جس نے کفایت و حمایت کی اوسکے دشمنون سے دور کافی و حامی ہوا ایوب کا اوسکی بلاؤن کو اور کافی ہوا موسی کا مکر
فرعون کو اور کافی ہوا ابراہیم کا مکر نمرود کو مین تجھ سے سوال کرتا ہون بحق تیرے اسم کریم عظیم کے اور بحق تیرے کلمات
تامہ کاملہ کے سوال یہ ہے کہ جس شخص پر یہ کتاب یعنے یہ تعویذ باندہا گئی ہے تو اوسکی حفاظت کر ہر ایک بدی داد و نبات حوا کے

عَلٰی قُلُوْبِہِمْ وَاَسْمَاعِہِمْ وَاَبْصَارِہِمْ وَاَخْفِہٖ عَنْھُمْ اِنَّكَ تَفْعَلُ
مَا تَشَاءُ وَتُرِیْدُ یَا اَللّٰہُ حَتّٰی لَا یَسْمَعُوْنَ لَہٗ خَیْرًا وَّلَا یَرَوْنَ لَہٗ
اَثَرًا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ
صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ فائدہ منقولہ بعض ثقات سے یہ ہے کہ جب تو مسافر ہو اور تو
بجنگ ہو تو سورۂ اذا زلزلت پڑھکر اپنا ہاتھ زمین مار اور مشت خاک اوٹھا کر
بمقابلہ دشمن اوڑا دے اور اپنے ہاتھ کو اپنے سر پر پھیر لے بعد ازان ان آیتون
کو پڑھ فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی وَجَعَلْنَا
مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ
چنانچہ راوی اس حکایت کا از روے اپنے ایمان اور یقین کے بتاکید حلف
کرتا ہے کہ اوس نے دن کو جنگ کو برپا دیکھی اور اس عمل کو کرکے ایک درخت
کے نیچے بیٹھ رہا اور اہل حرب اوسکی طرف آپہونچے مگر اوسکو نہ دیکھا اور
اور اس بات کو بعض بعض اوس شخص نے بعضون سے بیان کیا ہے جو اوس وقت
وہان موجود تھے اور یہ کہا کہ تو اس کی حفاظت کر اسلیئے کہ یہ جملہ اسرار سے
ہے اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے منع غلبۂ خواب کے اوپر پشت جانور سواری
کے یعنے جس شخص کو سواری اسپ وغیرہ پر نیند آتی ہو اوسکے دفع کے لئے یہ
چیز ہے کہ تخم کتان یعنی السی اور زرنیخ یعنے ہرتال دونون لیکر ایک پوٹلی مین کرے اور

۱۴ اور پھر ایک اوس شخص کے جو اوسکو ساتھ اراد و بدی کا رکھتا ہو یا اللہ تو عاکر دے اونکی راہون کو اور مہر کر دے اونکے
دو نیر اور اونکی شنوائیون اور بینائیون نیز اونکی اور نیہا ۔ کہ اوس شخص کی اپنی حال تحوید کو ان دشمنونسے کیونکہ یا اللہ تو ہی جو کچھ چاہتا ہے
اور جو ارادہ رکھتا ہو وہی کرتا ہو اور یہان تک اوسکو اونسے پوشیدہ رکھ کہ وہ لوگ اسکی نہ کچھ خبر سنین نہ اوسکا کچھ نشان دیکھین ۱۲ منہ
یہ آیہ بار باندھ کور ہو ۱۲ منہ اور کر دیا ہمنے سامنے اونکے حجاب اور پیچھے اونکے حجاب پھر ڈھانپ لیا ہمنے اونکو کہ وہ نہین دیکھتے ہین ۱۲

اپنے داہنے بازو پر باندھے پھر جسقدر اور جہان چاہے سفر کرے جب تک کہ وہ بازو پر بندھا رہے گا سواری پر نہ سوئے گا اور جو شخص چاہتا ہو کہ وہ راہ چلنے مین درماندہ نہو تو چاہیے کہ وہ اس خاتم مبارک کو لکھکر اپنے گلے مین ڈالے تو وہ شخص کبھی نہ تھکے گا انشاء اللہ تعالے اور صفت خاتم کی یہ ہے

١٤	١١	٨	١
٧	٢	١٣	١٢
٩	١٦	٣	٦
٤	٥	١٠	١٥

اور جو چیز نفع کرتی ہے گرسنگی و تشنگی اور راہ یابی کو گم گشتگی سے و برائے زوال وحشت و تعب سفر کے چنانچہ جو شخص ارادہ ان امور کا کرے تو چاہیے کہ وضو خواہ تیمم کرکے دو رکعت نماز پڑھے و بعد ازان بست و یکبار و خواہ بست و ہفت بار تلاوت کرے اور انھین آیات کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو وہ جس بات کا ارادہ رکھتا ہے اپنے مطلب کو پہونچے گا باذن اللہ تعالے اور وہ آیات یہ ہین اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ تا بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ[1] اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جفت استخوان کہ جو بازوئے خروس مین ہوتی ہے اور دونون مین سوراخ ہوتے ہین خواہ بایں معنی کہ ان دونون مین سوراخ کیا جاوے چنانچہ اوس جفت استخوان کو ئی مسافر اپنے بدنمین باندھ کر راہ چلے تو ہرگز ماندہ نہو گا اور نہ تھکے گا اور اسی وجہ سے فرسان فارس یعنے ایک قبیلۂ فارس کے اُس جفت استخوان کو اپنے

[1] یہ آیتہ بارہ آیتین ہین سورۂ شعرا رکوع پنجم مین ۱۲

کمر بند مین رکھا کرتے ہین اور فوائد نافعہ سے از برائے سکون باد تند کے جب وہ دریا مین ہیجان و طوفان لاتی ہے اور امواج دریا کو اُس سے تلاطم ہوتا ہے چنانچہ اس آیات و غیرہ کلمات کو جسکا ذکر آتا ہے ایک ورق مین لکھکر دریا مین بطرف صدر مرکب پیش روی کشتی و غیرہ کے ڈالدے تو شدت ہوا کی تھم جائے گی اور وہ چیزین جو لکھی جاوینگی یہ ہین بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ إِنْ يَّشَآءْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ تا شَكُوْرٍ اُسْكُنْ بِاِذْنِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِبَهَآءِ اللّٰهِ اُسْكُنْ كَمَا سَكَنَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰهِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اور بعض فوائد سے واسطے سکون باد تند کے جو باعث ہیجان دریا ہوتی ہے کہ ان آیات کو کاغذ مین لکھکر وقت شدت باد کے دریا مین ڈالین تو ہوا تھم جاوے گی وہ یہ ہے قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تا تُشْرِكُوْنَ اور بعض فوائد سے برائے سکون تلاطم دریا کے وہ ہے جو ذکر کیا ہے امام غزالی نے اپنی کتاب خواص القرآن مین کہ بعض عارفین سے وقت جوشش و شورش دریا و تلاطم امواج کے ان چند حرفون کو ایک حرف نوین لکھکر دریا مین ڈالدیتے تھے تو شدت دریا کم ہوتی تھی اور تندی باد تھم جاتی تھی اور وہ حروف نورانیہ ہین وہ یہ ہین کھیعص طس ق الر ن اور بعضون نے جزم کیا ہے کہ وہ حروف نورانیہ چہاردہ حروف ہین وہ یہ ہین الر کھیعص طس حم ق ن اور ان حروف کو

سلہ یہ آیۃ سورۂ شوریٰ کے رکوع چہارم مین ہے ۱۲ سلہ تھم جا اے ہوا باذن خدائے تعالیٰ کے تھم جا بواسطہ رحمت حق تعالیٰ کے تھم جا بواسطہ عزت اللہ کے تھم جا بوسیلہ قدرت اللہ کے تھم جا بوسیلہ عظمت اللہ کے تھم جا بوسیلہ نور حق تعالیٰ کے تھم جا جیسے کہ شب و روز تھمے ہوئے ہین اور بحق نور حق تعالیٰ کے و بحق رحمت اللہ عظیم کے ۱۲ سلہ یہ دو آیتین ہین سورۃ الانعام کے رکوع ہشتم مین ہو

بعض نے بقول خود جمع کیا ہے طُرُقُ سَمِعَاتُ النَّصِیحَۃُ اور منقول ہے کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جنس مال و متاع سے جس چیز کی حفاظت کرتے تھے اوسپر حروف مذکورہ لکھدیتے تھے اور ایک عالم تھے علما میں سے کہ جب وہ دریا مین سوار کشتی پر ہوتے تھے تو ان حرفون کو پڑھتے تھے چنانچہ اُنسے کسی نے اس باب مین سوال کیا انھون نے جواب دیا کہ جب اور جس مقام مین یہ حرف پڑھے جاوین اور اوسکا پڑھنے والا نیکوکار ہو خواہ بدکار ہو مگر وہ شخص اپنی جان و مال سے محفوظ رہے گا اور تلف و غرق سے امان پاوے گا اور منقول ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے انھون نے کہا کہ امان ہے غرق و عطب یعنے ہلاکت سے اُس شخص کے لیئے جو وقت سواری دریا کے یہ آیات تلاوت کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ وَاللّٰهُ حَقَّ قَدْرِهٖ تا آخر آیہ فَاِذَا اسْتَوَیْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَی الْفُلْكِ تا آخر آیہ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا تا آخر آیہ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ چنانچہ تحقیق کہ پڑھنا ان آیات کا امان ہے ہر طرح کی برائی سے اور بعض علما نے لکھا ہے کہ جب سوار کشتی پر ہو تو یہ آیت تلاوت کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ تا آخر آیہ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا تا آخر آیہ و بعد ازان کشتی کے موخر مین یعنی دنبالہ کشتی پر کھڑا ہو کر کشتی کے مقدم پر رخ رکھے اور داہنی اور

برائے حفظ جان اہل کشتی ۱۲

برائے امان جان و مال ۱۲

برائے امان از غرق و عطب ۱۲

برائے سواری کشتی ۱۲

---

۱ تا نصیحت قائم مقام بار کہیعص ہو ۱۲ ۲ یہ آیہ تمام سورۂ زمر کے رکوع ہفتم مین ہی ۱۲ ۳ یہ آیہ سورۂ ہود کے رکوع چہارم مین ہے ۱۲ ۴ یہ آیہ سورۂ المومنون کے رکوع دوم مین ہی ۱۲ ۵ یہ آیہ سورۂ فاطر کے رکوع پنجم مین ہی تا غفور ۱۲ ۶ یہ آیہ سورۂ زمر کے رکوع ہفتم مین ہے ۱۲ ۷ یہ آیہ سورۂ ہود کے رکوع چہارم مین ہی ۱۲

بائین اشارہ کرکے یہ کلمے کہے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما اور طرف موخر کشتی کے یعنے پس پشت اشارہ کرکے کہے عثمان رضی اللہ عنہ اور سمت مقدم کے رو کرکے کہے علی رضی اللہ عنہ وبعد ازان یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰہِ سَمَّیْنَا[1] کٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیْنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِیْنَا وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَائِہِمْ مُّحِیْطٌ[2] تا مَحْفُوْظٌ اور بعض فوائد سے وہ ہے جو منقول ہے بعض عملاء سے کہ جو شخص وقت سواری کشتی کے یہ آیت تین بار تلاوت کرے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ[3] تا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ بعد ازان یہ دعا پڑھے یَامَنْ خَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ وَنَجّٰی یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْکَ وَھُوَ الْعَالِمُ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِمَالِہٖ وَخَالِقُ عَجَآئِبِ اَصْنَافِہٖ اَلْکِفَایَۃَ یَاکَافِیَ مَنِ اسْتَکْفَاہُ یَامُجِیْبُ مَنْ دَعَاہُ یَامُقْبِلُ مَنْ رَجَاہُ اَنْتَ الْکَافِیْ لَاکَافِیَ اِلَّا اَنْتَ چنانچہ وہ شخص جو ان چیزون کو پڑھے گا وہ آفات دریا اور اوسکے عوارض وحوادث سے امن پاویگا باذن اللہ تعالے اور بعض فوائد سے حزب البحر ہے ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا اور وہ حزب البحر یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ازالۃ الخفا ۱۲

---

[1] برکت اسم اللہ سے مبتدی کو مین پہونچا بواسطہ کہیعص کے مین کفایت کو پہونچا اور بوسیلہ حمعسق کے حمایت کیا گیا ۱۲ [2] یہ آیہ اخیر سورۂ بروج مین ہے ۱۲ [3] یہ آیہ سورۂ المومنون کے رکوع دوم مین ہے ۱۲ [4] ای وہ خداوند جس نے شگافتہ کیا دریا کو از برای موسٰی بن عمران کے اور نجات بخشی یونس کو شکم ماہی سے اور وہ خدا وند جس نے مسخر ومحکوم کیا فلک آسمان یا فلک کشتی کو اور تمام ملک عالم کو اور وہ عالم ودانا ہے مقدار قطرات دریا کا اور وہ خالق ہے انواع عجائب اقسام وانواع کا کارگذاری وصنعت گری کا ای کفایت کنندہ اوس شخص کے لئے جو اوس سے یعنے تجھ سے کفایت چاہتا ہے ای پذیرندۂ دعا اوس شخص کے جو اوس سے یعنے تجھ سے طلب کرتا ہی ای در گذر کرنے والے اپنے امیدوار سے تو ہی کافی ہے تیرے سواے کوئی کافی ہے اسلئے کہ تو ہی اوسکو دیتا ہے آفات دریا سے اور اوسکے عوارض سے ۱۲ —

يا الله يا علي يا عظيم يا حليم يا عليم انت ربي وعلمك
حسبي فنعم الرب ربي ونعم الحسب حسبي تنصر من تشاء وانت
العزيز الرحيم نسئلك العصمة في الحركات والسكنات والكلمات
والارادات والخطرات من الظنون والشكوك والاوهام الساترة
للقلوب عن مطالعة الغيوب هنالك ابتلي المؤمنون وزلزلوا زلزالا
شديدا واذ يقول المنافقون والذين في قلوبهم مرض ما وعدنا
الله ورسوله الا غرورا فثبتنا وانصرنا وسخر لنا هذا البحر كما سخرت
البحر لموسى وسخرت الريح والشياطين والجن لسليمان وسخر لنا كل
بحر هو لك في الارض والسماء والملك والملكوت وبحر الدنيا
وبحر الآخرة وسخر لنا كل شيء يا من بيده ملكوت كل شيء
كهيعص سه بار انصرنا فانك خير الناصرين واغفر لنا فانك خير
الغافرين وارحمنا فانك خير الراحمين وارزقنا فانك خير الرازقين
وافتح لنا خير الفاتحين واهدنا ونجنا من القوم الظالمين

ك تو ہے پروردگار میرا اور علم تیرا میری تئیں کفایت کرتا ہے یعنے تو مجکو جانتا ہے تو یہی بس ہے سو وہ کیا
خوب پروردگار ہے پروردگار ہی اور وہ کیا اچھا کافی ہے جو مجکو بس ہے تو نصرت و فیروزی دیتا ہے جسکو
چاہتا ہے اور تو بزرگ رحم کنندہ ہے ہم تجھسے سوال حفاظت کرتے ہیں ان حرکات و سکنات اور کلمات اور ارادات
اور خطرات سے کہ یہ سب ظن و شک اور وہم سے پیدا ہوتے ہیں اور یہ جملہ ظنون غیرہ پردہ ہیں واسطے دلوں کے کہ مشاہدہ
عیوب یا عیوب غیب سے باز رکھتی ہیں ۱۲ ك اور اسی جگہ سے آزمائے گئے ہیں اہل ایمان اور ہلائے گئے ہیں لرزہ و لرزہ سخت سے
ك جبکہ منافق اور لوگ جنکے دلوں میں مرض فساد ہے کہتے تھے کہ خدا اور اوسکے رسول نے ہمسے عہد نہیں کیا مگر فریب کیا ۱۲ ك
سو پس ای اللہ ہمکو ثابت قدم رکھ اور ہماری نصرت کر اور اس دریا کو ہمارا تابع کر دے جیسا اوس دریا کو تابع موسی کر دیا اور آگ کو تابع ابراہیم اور کوہ

وَهَبْ لَنَا رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ
رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ
لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا
صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَ
امْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ
نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ
يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ تا فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ٣ بار و
عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ حٰمٓ ہفت بار حٰمٓ
الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

ہوا ہن کو تابع داؤد اور باد و شیاطین اور جن کو تابع سلیمان کردیا تھا اور جتنے تیرے دریا ہین زمین مین اور آسمان مین اور عالم ملک و ملکوت ہین وہ سب میرے بس مین کردے اور اے وہ خداوند جسکے ہاتھ مین قدرت ہر شے کی ہے اور دریاے دنیا اور دریاے آخرت بھی اور ہر شے کہ میرے قابو مین کردے یعنی یہ سب دریا مجکو ضرر نہ پہونچاوین بحق کہیعص کے اسکو تین مرتبہ کہے ہماری یاری کر کہ تو بہترین یاوران ہے اور ہماری آمرزش کر کہ تو بہترین آمرزگاران ہے اور ہمپر رحم کر کہ تو بہترین رحم کنندگان ہے اور ہمکو روزی دے کہ تو بہترین رزق رسان ہے اور کشود کار ہمارے لئے کہ تو بہترین کشایش دہندگان ہے ۱۲ منہ اور ہمکو ہدایت کر اور ہمکو نجات دے قوم ظالمین سے اور بخش ہمارے لئے ریح طیب یعنی آوارہ ہے دیدبہ ہے جیسا کہ وہ تیرے علم مین واقع ہوا اور اسکو ہمپر منتشر و افشان کر اپنے خزانۂ رحمت سے ۱۲ منہ اور ہمکو تاب دے اسکے تحمل کی دین و دنیا و آخرت مین تحمل کرنا کرامت باسلامت کا تحقیق کہ تو ہر شے پر قادر ہے یا اللہ اصلاح کر ہمارے حق مین ہمارے امور کے ساتھ راحت و آسایش ہمارے

العزيز العليم غافر الذنب وقابل التوب شديد العقاب ذي الطول
لا إله إلا هو إليه المصير بسم الله بابنا تبارك حيطاننا يٰس
سقفنا كهيعص كفايتنا حمعسق حمايتنا فسيكفيكهم الله وهو
السميع العليم ستر العرش مسبول علينا وعين الله ناظرة إلينا
بحول الله لا يقدرون علينا والله من ورائهم محيط بل هو قرآن
مجيد في لوح محفوظ فالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين سہ
بار إن ولي الله الذي نزل الكتاب وهو يتولى الصالحين سہ بار
حسبي الله لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم
سہ بار بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الأرض ولا في السماء
وهو السميع العليم سہ بار ولا حول ولا قوة إلا بالله
العلي العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه
وسلم تسليما كثيرا إلى يوم الدين علامہ زین العابدین المنادی نے حزب

دونوں کو اور واسطے ہماری بہتوں کے ساتھ سلامت و عاقبت ہماری دین و دنیا کے اور ہماری سفر میں رفاقت کر اور ہمارے اہل میں بجای ہماری ہماری خلافت کر اور ہمارے دشمنوں کا منہ مٹا دے اور بگاڑ دے اور انکو انکی جگہ مسخ کر دے یعنی صورت انسانی سے بصورت بندر سؤر کے ہو جاویں پھر انکو مجال نہو کہ وہ ہماری طرف گذر کریں اور ہمارے پاس آسکیں ۱۲ ؎۳ اگر ہم چاہتے تو نظر بندی کرتے یعنی پھیر دیتے انکی نگاہوں کو تو وہ سبقت کرتے راہ راست کی پھر وہ کیونکر دیکھیں گے اور اگر ہمکو چاہتے تو انکو مسخ کر دیتے انکی جا پر پھر انکو یہ قدرت نہوتی کہ وہ گذر جاویں اور بازگشت کریں ۱۲ ؎۴ شاہت الوجوہ اسکو تین بار کہیں یعنی زشت ہو جاویں انکے چہرے ۱۲ ؎۵ خوار ہیں ساری صورتیں منقر ہیں تمام چہرے ہیبت خداوند حی القیوم سے اور زیان کار ہے وہ شخص جو حامل ظلم یعنے جو گناہ گار ہے ۱۲ ؎۶ جاری کیا ہے حق تعالےٰ نے دو دریاؤں کو کہ وہ دونوں ملے ہوئے بہتے ہیں اُن دونوں کے درمیان میں برزخ و بازداشت ہے کہ دونوں باہم یکدیگر طغیانی نہیں کر سکتے ہیں حم اُسکو ہفت بار کہیں حم الامر یعنے وقت بدکاموں کا نزدیک آیا اور نصرت آ پہونچی چنانچہ دشمن ہمپر ایسی وغیر وزی پاویں گے ۱۲ ؎۷ نازل کرنا کتاب قرآن کا اللہ بزرگ و دانا کی طرف سے ہے کہ وہ آمرزندہ گناہ ہے اور قبول کنندہ توبہ ہے اور سخت عذاب کرنیوالا ہے صاحب قوت و قدرت ہے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سواے اسکے اسی طرف بازگشت ہے ؎۸ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک یعنی سورہ تبارک ہمارا احاطہ ہے یٰس ہمارا سقف ہے کہیعص ہماری کفایت ہے حمعسق ہماری حمایت ہے

مذکور کی شرح میں یہ کہا ہے کہ مشائخ رامنجملہ میں سے بعض نے اس حزب کی تلاوت میں اس طرح نقل کی ہے تحقیق کہ تاثیر اسکی موقوف ہے اجازت و استیذان پر یعنے شیخ نے جسکو اجازت و اذن اس حزب کی ہوا وسکی تقیمین تاثیر کرے گی اور جس نے اجازت نہیں لی وہ مثل اوس شخص کے ہے جو قصد کرنے والا عبور دریا کا بغیر کشتی کے ہے (وہ شخص یعنی گویا بدون کشتی دریا سے گذرنا چاہتا ہے وحالانکہ یہ غیر ممکن ہے) اور پھر علامہ نے کہا ہے کہ اوس حزب کے لئے اعتصام و اختتام ہے یعنے اوسکے ایک دستاویز و مہر ہے چنانچہ اعتصام اوسکا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ اب ت ث ج ح خ تا آخر حروف الف با و بعدازان کلمۂ توحید کا ذکر کرے یعنے لا الٰہ الا اللہ اور درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس بار پڑھکر پھر یہ کلمات کہیں اور بعد اس اعتصام دعا و کلمۂ توحید و درود کے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم کہکر اوس حزب کو شروع کریں اور بعض فوائد سے برائے حبس مطر یعنی روکنا بارش کا باوقات ضرورت جبکہ سفر میں ہون اور بارش سے خوف ضرر پہونچنے کا ہو تو خُطَّ عَلَيْكَ خَطًّا بِعَصًا وَغَيْرِهٖ یعنے اپنے گرد ایک خط عصا وغیرہ سے کریں اور یہ آیات وغیرہ پڑھیں اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ

۴ قریب ہر کہ میرے لئے حق تعالے اونکو کفایت کریگا بڑا شنوا اور دانا ہے ۱۲ ۵ فاللہ خیر حافظا تا آخر آیہ اسکو تین بار کہیں یعنی اللہ بہترین نگاہبان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲ ۶ اس آیہ کو بھی تین بار پڑھیں یعنی والی و مالک میرا اللہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے نیکوکارون کو ۱۲ ۷ مجکو کافی ہے وہ اللہ جسکے سوے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے اوسی پر مین نے توکل و تکیہ کیا ہے اور وہ صاحب عرش عظیم کا ہے اس آیہ کو تین بار کہیں ۱۲ ۸ بنام اوس خداوند کے جسکے نام کیساتھ کوئی چیز نہ زمین کی ضرر کرتی ہے نہ کوئی چیز آسمان کی اور وہ سنتا و دانا ہے اور اس آیہ کو بھی تین بار کہیں ۱۲

تاغفوْرُ تا اَرْضُ اَبْلَعِيْ مَآئَكِ وَيَا سَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ اُسْكُنْ
اَيُّهَا الْغَيْثُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ ؕ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور اسی طرح روکنا بارش کا جبکہ درمیانہ راہ وغیرہ کسی مقام
مین پانی برسنے لگے اوسوقت قبل از تر ہونے خاک کے ایک مشت خاک خشک پاک
اٹھا کر اپنے ہاتھ کو تین بار اپنے سر پر پھیرے اور قدرے قدرے وہ خاک زمین
پر ڈالتا رہے اور یہ کلمات پڑھتا جاوے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ
تُرَابِكَ لِاَجْنَسَ مَا اَنْزَلْتَهٗ مِنْ سَحَابِكَ بِحُرْمَةِ مَا اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابِكَ
چنانچہ سیلان باران تو اپنے گرد وپیش دیکھے گا مگر بارش سے تجھ تک نہ پہونچیگا
بقدرت اللہ تعالی کے اور اگر تو ایسا ارادہ کرے کہ مینھ برستا ہو اور برسا کرے
مگر تو بچا رہے تو ہفت سنگریزہ اپنے کف دست مین لیکر اوسپر سورۃ الفاتحہ اور یہ
آیہ ہفت بار پڑھے وَقِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَآئَكِ وَيَا سَمَآءُ اَقْلِعِيْ بعد ازان
اُن سنگریزون کو ایسی جگھ چھوڑ دے یعنے ڈال جہان مینھ نہ پہونچے کہ وہ تجھسے
باز رہیگا اور اگر ارادہ تیرا نزول باران سے ہے یعنے بارش منظور ہے تو انہین
سنگریزون کو آب روان مین ڈالدے یعنے ہفت سنگریزون پر سورۂ فاتحہ اور آیہ

---

۱۲ اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر ۱۲ ؎۱ یعنے ہم اسلئے اعانت چاہتے ہین اور اُس سے توانائی اور قوت ہے اے میرے
پروردگار سہل وآسان کر اور بہر دشواری نہ کر اے آسان کرنے والے ہر مشکل کے ۱۲ ؎۲ اور اس عبارت سے یہ معنی بھی محتمل
ہین کہ بالاۓ سر اپنے ایک خط عصا وغیرہ سے بطور اشارہ کے کرین یعنی اشارہ سے خط کرین ۱۲ ؎۳ یہ آیہ سورۂ فاطر کے
رکوع پنجم مین ہے ۱۲ ؎۴ اے زمین تو گھونٹ لے اپنی پانی کو اور اے آسمان تو باز رکھ بارش کو اور حال یہ ہوا کہ تھم گیا پانی
۱۲ ؎۵ ٹھہر جا اے باران جیسا ٹھہرا ہے عرش رحمان کا ۱۲ ؎۶ اور اُسی کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہو شب اور زمین مین اور
وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ ؎۷ یا اللہ مین نے پھیر لیا ہے ایک مشت خاک تیری زمین سے تاکہ مین روک لون جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ابر سے

مذکورہ ہفت بار پڑھکر بتے پانی مین چھوڑ دے تو پانی برسیگا۔

باب بست و یکم بذکر فوائد متعلق بچشم زخم و نظر بد

چنانچہ بعض فوائد سے یہ چیزین لکھکر گلے مین لٹکا دیوین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَرَجَتْ عَیْنُ الْحَسُوْدِ مِنْ حَدَقَتِ بَیْضٍ وَّسُوْدٍ فَلَقِیَهَا جِبْرَئِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وبعد ازان یہ کہے عَزَمْنَا عَلَیْكَ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ اِنَّكِ لَا تَكُوْنِیْ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ كِتَابِیْ هٰذَا الْحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر سورہ اور آیات مذکورالذیل براے حرز چشم زخم مجرب ہے لَخَلْقُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ تا لَا یَعْلَمُوْنَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ تا وَهُوَ حَسِیْرٌ وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ تا لِلْعٰلَمِیْنَ اور جس وقت کسی کو گزند نظر پہونچے یا اثر سحر کسی کا معلوم ہو تو اگر اوس نظر لگانے والے یا جادو کرنے والے سے خطاب کرکے اوسکا نام لیکر پکارے کہ اے فلان تو عمل دونون یعنی نظر لگانیوالا اور جادو کرنیوالا اپنے حال اور اپنے نام سے خبر دیوے بعد ازان قصد نظر یا سحر کا کرے اور اسکو کرے بھی یعنی عمل مین لاوے تو اون دونون کا عمل نہ ہوگا اور بعض مجربات مین سے براے دفع نظر بد کے یہ وفق یعنے یہ نقش رباعی یعنی چہار خانہ لکھکر اپنے پاس رکھو اور وہ نقش یہ ہے

؎ بحرمت اون آیات کے جن کو تو نے نازل کیا ہے اپنی کتاب مین ۱۲ ؎ باہر نکلے آنکھ حاسد کی حلقہ سپید و سیاہ یعنے سپیدی و پتلی سے پھر ملاقات کرین اس نظر سے جبرئیل و میکائیل ۱۲ ؎ اے نظر ہمنے تجھپر افسوس کیا ہے کہ تو غالب نہو اوپر عامل میری اس کتاب کے یعنے جسکے پاس یہ میرا تعویذ ہو اور سپر مضائقہ نکرکے سورہ قل اعوذ برب الفلق کے ۱۲ ؎ یہ آیہ سورۃ المومنون کے رکوع ششم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیہ سورۃ الملک کے رکوع اول مین ہے ۱۲ ؎ یہ دو آیتین سورہ نون کے

حسبنا	الله	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	معطی
مانع	واحد	مہلک	عالم
محیی	ممیت	معبود	باقی

اور بعضوں سے منقول ہے اوس نے کہا مین بخط بعض علما متقدمین کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ خراسان مین ایک شخص عائن یعنی نظر لگانے والا تھا وہ ایک روز جماعت مردم کے ساتھ بیٹھا تھا نہ ناگاہ اونکی طرف سے ایک قطار شتر کا گذر ہوا اُسوقت اس عائن نے لوگون سے کہا کہ ان اونٹون سے کس اونٹ کو پسند کرتے ہو تا مین تمکو اُس اونٹ کا گوشت کھلاؤن ان لوگون نے ایک اونٹ کی طرف اشارہ کیا جو سبمین خولصبورت تھا تب اُس نظر بدنے اُس اونٹ پر نظر لگائی کہ وہ اُسی وقت گر پڑا مگر صاحب شتر حکیم و دانشمند تھا اُس نے کہا جس میری اونٹ کو باندھا ہے چاہیے کہ وہ اُسکو کھولدے یعنی بند بستہ کشادہ کر دیوے اور چاہیے کہ یہ کلمات کہے بِسۡمِ اللّٰهِ عَظِيۡمُ الشَّاْنِ شَدِيۡدُ الۡبُرۡهَانِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ حُبِسَ حَابِسٌ مِنۡ حَجَرٍ يَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ رُدُّوۡنَ عَيۡنَ الۡعَائِنِ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيۡهِ وَفِيۡ كَبِدِهٖ وَكُلۡيَتِهٖ لَحۡمٌ رَقِيۡقٌ وَعَظِيۡمٌ دَقِيۡقٌ فِيۡمَا لَهٗ يَلِيۡقُ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ

عمل رد نظر مجرب

۱۴ آخر مین ہین ۱۲ ترجمہ شروع کرتا ہون مین بنام اللہ خداوند کے جو عظیم الشان اور شدید البرہان ہے اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے محبوس ہو جاوے جو شے حابس ہو سنگ خشک و شعلۂ فروزانی سے یا اللہ مین نے نظر لگانے والے کی نظر اوسپر پھیر دیا ہے اور اُس شخص پر پھیرا ہے جو اُسکا محبوب بیادہ ہے اور مین نے اُس نظر کو رد کیا ہے اُسکے جگر و گردوں میں

هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُوْرٍ تا خَسِيْرٌ چنانچہ وہ شتر اُسیدم اوٹھ کھڑا ہوا گویا کہ اُس مین کوئی شے نہ تھی اور آنکھیں اُس بدنظر کی نکل پڑین اور جو چیزین کہ واسطے چشم زخم کے و نظر بد کے لکھکر سر پر باندھی جاتی ہے اون مین سے ایک یہ ہے کہ وہ تینون سورتین جنمین حرف کاف نہین ہے ایک سورہ والعصر دوسرا سورہ لایلاف قریش تیسرا سورہ قل اعوذ برب الفلق ان تینون کو لکھکر سر پر نظر زدہ کے باندھ دیوین دیگر فائدہ براے چشم زخم کے و نیز نافع ہے واسطے تمام حیوانات کے کہ لکھکر باندھ دیوین اور اُسپر پڑھین وہ چیزین یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّاِسْلَامًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَارًا وَّاَعْظَامًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا يَعْلَمُوْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ عَبْسٍ عَابِسٍ وَنَفْسٍ نَافِسٍ وَلَيْلٍ دَامِسٍ وَطَرِيْقٍ طَامِسٍ وَحَجَرٍ يَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ رُدَّ اَللّٰهُمَّ عَيْنَ الْمُعِيَانِ فِيْ مَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَاَعْيُنَ النَّاسِ عَلَيْهِ وَخُذْ كَلِمَتَهٗ مِنْ بَيْنِ

جسمین گوشت باریک اور استخوان باریک ہے اور اُس چیز مین جو اُسکے لایق ہے ۱۲ سلہ یہ آیہ سورۃ الملک کے اول رکوع مین ہے ۱۲ سلہ بنام اُس خداوند کے جسکے نام سے ہر کوئی شے آسمان کی ضرر پہونچاتی ہے نہ کوئی شے زمین کی اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ سلہ یہ آیہ سورۃ المومن کے رکوع ششم مین ہے ۱۲ سلہ یا اللہ مالک ترش روئی و ترش روئی کے اور مالک حاسد کے حسد و رشک کے اور مالک شب تاریک اور مالک راہ خراب شدہ کے اور مالک سنگ خارا و شعلۂ فروزان کے پھیر دے یا اللہ نظر لگانے والے کی نظر کو اسکی عیال مین اور اُسکی اولاد مین اور

الشفقتہ ولنظرتہ من بین جفنیہ ورد الله عینیه علیه فارجع
البصر هل ترى من فطور تا حسیر ورد الله الذین کفروا بغیظهم
تا عزیزا بل نقذف بالحق على الباطل فیدمغه فاذا هو زاهق الایة
الله اکبر بسم الله لا اله الا الله جل جلاله الله لا اله الا الله ما شاء
نور الله لا اله الا الله لا شیء اعظم من الله لا اله الا الله ظهرت
حجة الله لا اله الا الله ما اکثر خلق الله لا اله الا الله لا معبود
بحق الا الله لا اله الا الله ما یبقى الا الله لا اله الا الله استغفر الله
لا اله الا الله استعنت بالله لا اله الا الله انی توکلت على الله ربی
تا صراط المستقیم وصلى الله على سیدنا محمد وعلى آله وصحبه
وسلم کتاب مغربی سے مین نے ایک فائدہ دیگر نقل کیا ہے کہ وہ بہت نافع ہے
انشاء اللہ تعالی وہ یہ ہے کہ براے چشم زخم کے اور براے اسپ نظر زدہ اور واسطے
کسی جانور نظر زدہ مثل گاؤ و ناقہ و جاموش و گمیش وغیرہ کے لکھ کر باندھ دوین
اور اوسکی قدر شناسی اور محافظت کرین اور وہ اسماے جلیلہ یہ ہین ۱۲

ے تمام آدمیون کی نظر اوسپر لگا دے اور تو اوسی کے لبون سے اسکے کلام کو سلب کر لے اور اسکی پلکون سے
اسکی نگاہون کو کھینچ لے اور اللہ اوسکی دونون آنکھون کی نظر اوسی پر پھیر دے ۱۲ ف۱ یہ آیۃ سورۃ الملک کے رکوع
اول مین ہے ۱۲ ف۲ یہ آیہ سورۂ الاحزاب کے رکوع سوم مین ہے ۱۲ ف۳ یہ آیہ سورۃ الانبیاء کے رکوع دوم مین ہے ۱۲
ف۴ نہین ہے کوئی لائق الوہیت سواے اللہ کے جسکی جلالت بہت بزرگ ہے ۱۲ ف۵ اللہ ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی
الہ سواے اسی اللہ کے کیا خوب روشن ہے نور اللہ کا ۱۲ ف۶ لا الہ الا اللہ نہین ہے کوئی شے بزرگتر اللہ سے ۱۲
ف۷ لا الہ الا اللہ ظاہر ہے حجت اللہ کی ۱۲ ف۸ لا الہ الا اللہ کس کسب ہے خلق اللہ کی ۱۲ ف۹ لا الہ الا اللہ نہین ہے
کوئی معبود بحق سواے اللہ کے لا الہ الا اللہ نہین ہے کوئی باقی اور نہ رہے گا سواے اللہ کے ۱۲ ف۱۰ لا الہ الا اللہ
مین مغفرت چاہتا ہون اللہ سے ۱۲ ف۱۱ لا الہ الا اللہ مین اور چاہتا ہون اللہ سے ۱۲ ف۱۲ یہ آیہ سورۂ ہود کے رکوع پنجم مین ہے

۱۹۱ ۱۶۱ ۱۹۱۱۹۱ ۱۴ ۱۹ ۱۴ ۱۹۸ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱ع ۱۱ ۱۰ ۱۱ ۱

ا ن ز س ف و ا ش م ن و ع ف ی س ر ا ی

ل م ع و ل س ہ د لا ل م ک س م ح م ص ہ

ر و ا ن خ ز ک ف ج س ت ظ خ ز ہ ا ط

م ی ش ز ر ہ ط ح ا م ر خ ع ظ ی ک ل

ق ا ب ا ع س ی ل م ر ض ع م ب ر ل ✣ ✣

۱۱ ۱۶ ۱ ۱۲ ۱۶ ۱۱۲ ۱۶۱ ۱۲ ۱۲ ۱۶ ۱۲ ۱۱ ۱۲ ۱ ۱۲ ۱ ۱۷۶

فائدہ دیگر برائے نظر یہ ہے کہ ایک انڈا لیکر اوسپر یہ کلمات لکھیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا مَلَلَعَ فَرَ عَمَ اسکو ہفت بار لکھکر انڈے کو اپنے کف دست مین رکھکر اُس کے نیچو سے کز برہ ناشفہ یعنے سر گشنیز سبز خشک کردہ کا بخور دیوین اور سورہ اخلاص پڑھتے رہین یہانتک کہ وہ انڈا ہتیلی پر خود بخود کھڑا ہو جاوے گا بعد از ان اُسکو توڑ ڈالین چنانچہ اوسکے اندر ایک نقطے خون سرخ کے نظر آوینگے تو تو وہی نظر بد ہے اسکو پیشانی پر شخص مصاب یعنی نظر گرفتہ کے ماتھے پر مالش کرین تو وہ اچھا ہو جاویگا باذن اللہ تعالیٰ فائدہ دیگر براے شناخت حال کسی شخص نظر گرفتہ کے کہ اوسکو نظر لگی ہے یا نہین چنانچہ ایک خرقہ پاکیزہ چُست سُتھری خواہ تاگا ڈورا ہو لیکر اسکو تین انگشت ناپ لیوین اور اوسپر افیون مذکورا لذیل پڑھکر پھر اُس دوڑے خواہ خرقہ کو ناپین اگر وہ ناپ سے کم ہو یا زیادہ ہو جاوے

۱۲ یہ کلمات افسون ہین ۱۲

تو بے شبہ وہ نظر بد ہے پھر وہ افسون پڑھ پڑھکر اُس ڈورے کو ہر بار ناپین یہاں
تک کہ وہ اول اندازے پر ہو جاوے اور تین مرتبہ کی نوبت نہ پہونچے گی مگر
یہ کہ وہ دوڑا اپنے اندازے پر آجاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور اگر وہ خرقہ
یا دوڑا ناپ میں زیادہ یا کم نہوا تو یہ نظر بوری تھی نہ افسون پورا ہوا یعنی عمل
نہوا اور وہ کلمات افسون یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰہِ یہ بار و بعد ازان
سورۂ فاتحہ تین بار و بعد ازان یہ کلمات کہین عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ
فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فِیْ فُلَانَةَ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰہِ وَبِمَا
جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ
بِنْتِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اَحِیَا شَرَاحِیَا اَصْیَأْ دت ال شدّاای عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُهَا
الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَمْهَتَا بِهْتَ اَشْبَهْتَ بِاقْطَاعِ الْبَحَاعِ
الَّذِیْ لَا یَقْوٰی عَلَیْهِ اَمْرَضُ وَلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ

لہ نہین ہو رسائی اور سایند گر بتوفیق الٰہی ۱۲ ۲ہ یعنی افسون کیا ہو تجھپر اے بد نظر جو بیچ فلان شخص پسر فلان عورت
کے ہے اور اگر عورت کو نظر ہے تو کہے جو بیچ فلان عورت دختر فلان عورت کے ہے بواسطے عزت اللہ کے اور بہ نور
عظمت اللہ کے و بوسیلۂ معرفت اللہ کے و بوسیلہ اُس امر کے جسکو قلم نے جاری کیا ہے جانب حق تعالےٰ سے طرف خیر خلق اللہ
کے محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۱۲ ۳ہ مین نے تجھپر افسون کیا ہے اے نظر بد جو فلان بن فلان مین ہے
بحق احیا وغیرہ اسمائے ۱۲ ۴ہ اور مین نے افسون پڑھا اے وہ نظر بد ۱۲ ۵ہ جو فلان ابن فلانہ مین ہے بحق اسما و نسبت ۱۲
۶ہ بیچ کار پوشیدہ و دشوار کر دیا اُسپر ساتھ نفع کرنے نظر بد کے جسکو قوت نہ دیوے زمین و آسمان ۱۲ ۷ہ نکلجا اے
نفس زشت یعنی نظر بد شخص فلان ابن فلانہ سے جس طرح نکلے تھے یوسفؑ چاہ سے اور راہ دی گئی تھی سوئی
کو دریا مین اور تو نہ نکلے گی تو راندہ ہوگی خدا کی طرف سے اور خدا تجھسے بیزار ہے ۱۲

مِنْ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةَ كَمَا خَرَجَ يُوْسُفُ مِنَ الْعَقِيْقِ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَإِلَّا أَنْتَ بَرِيْئَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَرِيْءٌ مِنْكَ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسُ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةَ بِأَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَرَاَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ؀ بیش از ذکر اس افسون کے اندازۂ اثر یعنے ناپ خرقہ یا ڈورے کی بیان کی گئی ہے جیسا کہ باب نہم مین بھی اسی خصوص مین بیان مقدم ہوچکا ہے اور واضح رہے کہ نظر اور نظر لگنا حق ہے اس باب مین حدیثین بہت وارد ہین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ازانجملہ یہ حدیث ہے اَلْعَيْنُ حَقٌّ وازانجملہ یہ حدیث ہے اَلْعَيْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَ اور یہ نظر اگرچہ حق ہے ولیکن جو متعدی ہلاکت نہین یعنی وہ بنفسہ مہلک نہین بلکہ عادت اس نہج پر جاری ہے کہ تاثیر مرگ مرض وغیرہ نزدیک بنظر بد واقع ہوئی نہ یہ کہ اسکے سبب سے واقع ہوئی ہے

له نکل جا تو اے نفس بد فلان ابن فلان کے جسم سے تبائید ہزار بار سورۂ قل ہو اللہ احد کے ۱۲ ؀ نکل جا تو اے نفس بد فلان ابن فلانہ سے بمدد ہزار بار لاحول ولاقوۃ الا باللہ کے ۱۲ ؀ ہم نازل کرتے ہین قرآن سے وہ شی جو باعث شفا ورحمت ہے واسطے مومنون کے ۱۲ ؀ ہم نازل کرتے ہین اس قرآن کو کوہ پر جو ہر آئینہ تو اس کوہ کو دیکھتا ہیبت زدہ وازپاافتادہ خوف خدا سے ۱۲ ؀ اللہ بہترین حافظ ونگاہبان ہے وہ اور ارحم الراحمین ہے ۱۲ ؀ ہمکو کافی ہے اللہ اور وہ کیا خوب مددگار ہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ تا آخر درود ۱۲ ؀ نظر بد داخل کرتی ہے آدمی کو قبر مین یعنے قبر جھکاتی ہے اور شتر کو داخل دیگ کرتی ہے یعنے بالاخر نظر بد سے نوبت ذبح ہونے اور دیگ مین پکنے کی ہوتی ہے ۱۲ ؀ یا اللہ برکت دے

اور اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ اِنَّھَا تَنبَعِثُ مِنہَا جَوَاھِرُ لَطِیفَۃٌ غَیرُ مَرئِیَّۃٍ فَتَتَخَلَّلُ لِمَسَامِ فَیَخلُقُ اللہُ تَعَالیٰ لِھَلَاکِ عِندَھَا یعنے اس نظر سے جواہر لطیفہ جو نظر نہین آتے پیدا ہوتے ہین یعنے آثار عجیبہ مترتب ہوتے ہین تو وہ مسامات یعنے رگون کو فاسد و تباہ کرتے ہین پس اسوقت حق تعالی ہلاکت کو پیدا کرتا ہے اور بعض اودیہ نظر سے جو مجرب ہے وہ یہ علاج ہے جسکا حکم رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کیا ہے کہ عائن یعنے صاحب نظر وضو کرے اس طرح کہ اپنا منھ اور اپنے دونون ہاتھ اور دونون کہنیان اور دونون شتالنگ اور دونون پاؤن کے اطراف یعنے زیر و بالائے شتالنگ اور داخل ازار یعنے ازار سے جسقدر بدن ملصق ہے یہ سب اعضا دھو کر اسکا پانی سر معیون پر یعنے نظر آئے ہوئے کے سر پر چھڑک دیوے اور عائن کو متعین کرین اس امر پر کہ وہ معیون کے لئے دعائے مبارک برکت کرے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیہِ وَلَا تَضُرَّہٗ اور یہ کہے مَا شَآءَ اللہُ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ اور قاضی حسین نے ذکر کیا ہے کہ انبیاء علیہم السلام مین سے ایک نبی نے ایک روز اپنی قوم کی جمعیت کو انبوہ کثیر سمجھا چنانچہ حق تعالے نے انمین سے ایک لاکھ آدمی کو ایک شب مین موت دی پھر جب صبح ہوئی تو اُس نبی نے بابت اس حادثہ کے پیش درگاہ حق تعالے شکایت کی پس ارشاد ہوا کہ تونے اُنکی کثرت کو جم غفیر معلوم کرکے اُنکو اس مصیبت مین مبتلا کیا سو جسوقت تونے اونکو بہت شمار کرکے نازان ہوا تو انکی حصانت و حفاظت تونے کیون نہ کی تھی اُنھونے

---

۱۲ اسمین یعنے اس نظر گرفتہ مین اور نہ ضرر مین ڈال اسکو یعنے اس شخص کو نظر ضرر نہ کرے ۱۲ ؎ جو کچھ چاہتا ہے اللہ وہی ہوتا ہے اور قوت نہین ہے مگر بتوفیق الٰہی ۱۲

عرض کی اے میرے پروردگار مین کیونکر انکی حفاظت کرتا فرمایا حق تعالیٰ نے تجکو یہ کہنا چاہیے تھا
کہ اَحْصَنْتُکُمْ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَوْ دَفَعْتُ عَنْکُمُ السُّوْءَ
بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

باب بست و دوم بذکر فوائد متعلق بصداع و ضارب و شقیقہ و غرق و زہد و وجع الراس و وخہ و غیر ذلک

چنانچہ جو چیز نافع صداع یعنے مفید دوران سر ہے وہ یہ عمل مجرب ہے
کہ ماہ رمضان کے اخیر جمعہ مین یہ آیات مذکور الذیل لکھکر سر مین باندھ رکھین
اور بوقت حاجت تک اُس کی حفاظت کرین اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ
مَدَّ الظِّلَّ تا یَسِیْرًا اور جو چیز براے صداع مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ایک
پرچہ سفید کاغذ پر حروف مذکور الذیل لکھکر محل صداع پر چسپان کردیوین تو وہ
زائل ہو جاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور وہ حروف یہ ہین - د - م - لا - م - ل - ھ -
اور جس چیز کی برکت براے صداع مشتہر ہے وہ یہ ہے کہ ایک ورق مین لکھکر باندھا
جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَۃِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ
زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ

لہ مین نے تم لوگون کو پناہ مین دیا ساتھ اس خداوند حی القیوم کے جو ہرگز کبھی نہ مرے گا اور مین نے
تم لوگون سے دفع کیا برائی کو تائید ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲ ؎ یہ دو آیتین ہین
سورۂ فرقان کی شروع رکوع سوم مین ۱۲ ؎ ذکر ہے تیرے پروردگار کی رحمت کا بہ نسبت زکریا کے جب
اُس نے اپنے پروردگار کو آواز پست پکارا تھا ۱۲ ؎ اسی طرح وحی کی تیری پروردگار نے طرف تیری اور طرف

يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى عَبْدٍ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ وَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ
قَلْبٍ خَاشِعٍ وَغَيْرِ خَاشِعٍ وَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ عِرْقٍ سَاكِنٍ وَغَيْرِ سَاكِنٍ
اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِعِزَّةِ مَنْ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اور بعض اُن چیزوں سے جو درد سر کے لئے مفید ہیں وہ یہ دُعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ
الشَّانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّفِيعِ الشَّانِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَشْغَلُهٗ شَانٌ عَنْ
شَانٍ تَشَعْشَعَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَفَذَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَ
ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَقِيَ وَجْهُ اللّٰهِ اُخْرُجْ اَيُّهَا الْوَجَعُ
بِحَقِّ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ
كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ تَحْتَ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

وا انبیاء کے جو تجھسے پہلے تھے اللہ نے جو عزیز الحکیم ہے لے بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کی بندہ شکر گذار و غیر شکر گذار پر ۱۲ کے
بہت نعمتیں ہیں اللہ کی قالب ترسندہ و غیر ترسندہ پر ۱۲ سے بہت نعمتیں ہیں اللہ کی جملہ رگہا ساکن و غیر ساکن یعنی متحرک
وجہندہ تر ۱۲ کے ساکن ہو ٹھہر جا ای درد بوسیلہ عزت و غلبہ اس خداوند کے کہ اسی کا جو کچھ ساکن و نازل ہی شب میں اور روز کے
زمین اور وہ شنوا اور دانا ہی ۱۲ ہے ابتدا کرتا ہون بنام خداوند عظیم الشان کے شروع کرتا ہوں بنام خداوند بلند شان
شروع کرتا ہون بنام اس خداوند کی کہ کوئی حال اُسکو اسکے حال سے باز نہین رکھتا ہی تمام روئے زمین اس خداکے
نور سے روشن ہے جسکے سوائے کوئی دوسرا پروردگار نہین ہین نے جاری کیا اپنا امر کو ساتھ حجت خداکے بنا بر نسخہ دیگر
جاری ہی حجت خدا اور ظاہر و آشکارا ہے امر خدا اور دین خدا اور متفرق ہو گئے ہین دشمنانِ خدا اور باقی ہی وجہ خدا
یعنے حجت معرفت خدا باقی ہی نکل جا تو ای درد بحق خدا و بواسطہ نور وجہ خدا اور بواسطہ ان امور کے جسکو قلم نے جاری کیا
پیشگاہ خدا تعالےٰ سے طرف بہترین خلق کے کہ وہ محمد رسول اللہ ہین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلی آلہ وصحبہ وسلم ٹھہر جا ای درد جسطرح عرش
رحمان سایۂ رحمانین ٹھہرا ہوا اور اسی حق تعالیٰ کا ہی جو کچھ ساکن و نازل ہی شب و روز مین در ڈ اشنوا اور دانا ہی ۱۲ ترجمہ آیت کیا گیا

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا وَاِنْ يَّشَأْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ اِلٰى اٰمَنَّا اس دُعا کو جو کچھ ہمنے ذکر کیا لکھکر سر سے لٹکا دیوے یعنے باندھ دیوے کہ درد ٹھہر جاویگا باذن اللہ تعالے اور بعضے ان چیزون سے جو درد سر کے لئے نافع ہین یہ ہین کہ کوئی شخص اپنا ہاتھ اوپر سر پر درد کے رکھے اور یہ دُعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ اسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَّشِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ بِيَدِهِ الشِّفَآءُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ سُمٌّ وَّلَا دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ اور اس دُعا کی تکرار تین بار یا سات بار کرے کہ وہ مریض صحت پاویگا اور بعض فوائد نافعہ واسطے درد سر کے یہ ہے کہ اِن آیات کو لکھکر سر مین باندھ دیوین اور موضع درد پر انھین آیات کو پڑھین بھی اور پڑھنے والا کا ہاتھ موضع درد پر رہے تو وہ درد دور ہوگا باذن اللہ تعالی اور وہ آیات یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِسْمِ اللّٰهِ

جو نہین دیکھا اے محمد طرف اپنے پروردگار کی قدرت کے کہ کیونکر دراز کرتا ہے سایہ ہر شے کا اور اگر وہ چاہتا تو اُسی مقدار پر اُسکو ساکن قائم رکھتا اور اگر چاہتا تو ہوا اپنی حرکت و جنبش سے ساکن ہے اے محمد جو لوگ تجھسے سوال کرتے ہین حال جبال سے تو انسے کہدے کہ پروردگار میرا اس پہاڑ کو ڈھا کر زمین چٹ پر صاف بے درخت چھوڑ دیگا کہ پھر تو اسمین کچھ نشیب فراز نہ دیکھیگا ۱۲ شروع کرتا ہون بنام اس خدا کے جسکا اسم بہترین اسما ہے شروع کرتا ہون بنام اس خداوند کے جو پروردگار زمین و آسمان کا ہے شروع کرتا ہون نام سے اس خداوند کے جسکا اسم برکت و شفا ہے شروع کرتا ہون مین اس خدا کے نام سے جسکے ہاتھ مین شفا ہے شروع کرتا ہون بنام اس خداوند کے کہ جسکے اسم کے ساتھ کوئی اسم و کوئی آزار ضرر نہین کرتا ہے شروع کرتا ہون بنام خداوندی جسکے ساتھ کوئی شے آسمانی ضرر نہ کرتی ہے اور نہ کوئی چیز زمین کی ضرر پہونچاتی ہے ۱۲ ع تمام آیۂ یسئلونک عن الجبال

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا
دَعَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ
لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلٰی قَوْلِهٖ
الْعَلِیْمِ اور بعض فوائد نافعہ سے برائے درد سر و درد دندان و درد جگر و پیچش شکم
پیچش ناف و پیچ رودہ کے جو شخص ان فوائد کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اُسْكُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ
بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّ
حِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اُسْكُنْ اَیُّهَا
الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ اِلٰی شَكُوْرٍ
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سَكَّنْتُكَ اَیُّهَا الْوَجَعُ

برائے تسکین درد سر و درد دندان اور درد جگر وغیرہ ۱۲

؎ نقل بسیفها دبی لیتما فروز ہا قاما و عصفناه لا ترنی فیها عوجا ولا امتا ۱۲ ؎ تخفیف آسان ہو تمہارے پروردگار کی جانب
سے اور رحمت ہے ۱۲ ؎ حق تعالی ارادہ رکھتا ہے تمسے تخفیف کی یعنی تیرا آسانی کر دیوے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف
البیان یعنی عاجز پیدا کیا گیا ہے ۱۲ ؎ اب حق تعالے نے جب تخفیف کر دی کیونکہ اسکے علم حضوری میں گذرا ہے کہ تم لوگوں
میں عجز و ناتوانی ہے ۱۲ ؎ اور جب مجھ سے میرے بندے سوال کرتے ہیں میری شان سے تو اُنسے کہدو کہ میں بہت قریب
ہوں پہونچتا ہوں پکاری پر پکارنے والے کی جب وہ مجھے پکارتا ہے ۱۲ ؎ ابھی اس آیہ کا ترجمہ ہو چکا ہے ۱۲ ؎ شروع
کرتا ہوں میں بنام خدا و بتوفیق خدا اور نہیں ہے توانائی و قوت مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگتر کے ٹھہر جا اے درد بواسطہ اُس
خدا کے جسکے لئے سکونت پذیر ہے جو کچھ شب و روز میں ہے اور وہ شنوا اور دانا تر ہے ؎ یعنی ٹھہر جا اور درد ہوا ہے درد بواسطے
اُس خدا کے جو ایسا ہے کہ اگر وہ چاہے تو ٹھہرا دیوے ہوا کو پھر وہ کشتیاں استادہ رہجاویں پشت دریا پر و تحقیق کہ اسمیں
صابر و شاکر کے ۱۲ ؎ تتمہ آیہ علی ظهره ان فی ذلک لآیات لکل صبار شکور ۱۲ ؎ اس آیہ کا ترجمہ بھی مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ؎
میں نے تجکو ٹھہرایا ہے اے درد بنام اس خداوند کے جسنے تمام رکھا ہے آسمان کو گرنے سے زمین پر مگر باذن خدا تحقیق کہ حق تعالی
ساتھ اُن آدمیوں کے بڑا مہربان اور بہت رحم کرنیوالا ہے دور ہوا ے درد بنام اس خداوند کے جس نے روک رکھا ہے آسمان

بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ
رَّحِیْمٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا [1]
اِلٰی غَفُوْرًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور اس مطلب
پر دلالت کرتی ہے وہ روایت جو مروی ہے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے انھون نے
کہا مین نے زمانہ بنی اُمیّہ مین ایک ڈبہ چاندی کا پایا اوسپر چاندی کا قفل لگا
ہوا تھا اُس ڈبہ کے پشت پر یہ لکھا ہوا تھا شِفَآءٌ مِّنْ کُلِّ دَآءٍ یعنے اس مین شفا ہی
ہر درد سے اور اُس ڈبہ کے اندر یہ دُعا تھی جو ابھی ذکر کی گئی شافعی رضی اللہ
عنہ نے کہا کہ اُس دُعا کے ساتھ پھر مجھے حاجت طرف کسی طبیب کے نہوئی باذن
اللہ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر و شقیقہ یعنی نیم سر و صداع یعنے دوران
سر کے یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَنْسٰی مَنْ نَّسِیَہٗ وَلَا [2]
مَنْ ذَکَرَہٗ کَمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ لَّہٗ عَلٰی عَبْدٍ شَاکِرٍ وَّغَیْرِ شَاکِرٍ فِیْ عِرْقٍ سَاکِنٍ
وَّغَیْرِ سَاکِنٍ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰہٰ وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ
اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ فَوْقَ لَہٗ یَسِیْرًا وَلَہٗ مَا سَکَنَ اِلٰی فَوْقَ لَہٗ الْعَلِیْمُ
اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ وَالرِّیْحُ وَالشَّقِیْقَۃُ سَکَّنْتُکِ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ

---

١ اور زمین کو جنبش کرنے سے دونون کے اور اگر یہ دونون اپنی جا سے اُکھڑ جانے تو کوئی ان دونون کا روکنے
والا اور نہ تھا اور تھامنے والا نہ تھا سوائے حق تعالے کے کہ وہ بڑا بردبار غفار ہے ۱۲ منہ ترجمہ آیۃ ان تزولا
لا ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا ۱۲ منہ ۲ ترجمہ اور تسبیح ہو وہ خداوند جو فراموش نہین کرتا ہی
اُس شخص کو جو اسکو بھول جاتا ہے اور فراموش نہین کرتا ہی اس شخص کو جو اسکو یاد کرتا ہی کس قدر نعمتہائی خداوند کی
ہین بندگان شکر گذار و ناشکر گذار پر بیچ رگہائے ساکن و غیر ساکن کے بحق کہیعص و حمعسق و بحق طہ و یس و القرآن الحکیم کے کیا تو نہین
دیکھتا طرف صنعت اپنے پروردگار کے کہ کیونکر اس سایہ کو دراز کیا ہی اگر چاہتا تو اسکو ٹھہرا ہوا یعنی ایک جا قرار پذیر رکھتا ۳

أَنْ تَقَعَ إِلَى قَوْلِهِ رَحِيمٌ اُسْكُنْ أَيُّهَا الْوَجَعُ وَالرِّيحُ وَالشَّقِيقَةُ وَالصُّدَاعُ وَ
سَكَّنَكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ إِلَى قَوْلِهِ غَفُوْرًا
اُسْكُنْ سَكَّنَكَ اللهُ الَّذِي سَكَنَتْ بِعَظَمَتِهِ الْبِحَارُ فَقَلِقَتْ مِنْ مَهَابَتِهِ صُمُّ
الصُّخُوْرِ يَا اُسْكُنْ بِرَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَآدَمَ وَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ
مَنْ تَجَلّٰى لِلْجَبَلِ إِلَى قَوْلِهِ صَعِقًا اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ إِلَى
آخِرِهَا اُخْرُجْ بِعِزَّةِ اللهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللهِ
إِلَى خَيْرِ خَلْقِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ اُسْكُنْ يَا أَلَمُهَا بِالنَّافِعِ الَّذِي يُعْطِي
مَنْ سَأَلَهُ وَيَصْنَعُ مَنْ خَذَلَهُ اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ هُوَ الْحَيُّ

ہ بعد از ان ہنوز آفتاب کو اُسپر دلیل کیا ہے ہنوز اسکو گھٹاتا اور بڑھاتا ہے بعد از ان جنے اسکو اندھ کے تمام رکھا
ہے ۱۲ سلہ تمام الآیہ کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضناہ الینا قبضا یسیرا ۱۲ سلہ
یہ آیۃ تمام ابھی مذکور ہوئی ہے ۱۲ کل وجہ یا اے درد اور اے ریاح اور اے شقیقہ درد نیم سر حق تعالیٰ تجھکو ساکن
کرے یعنی ٹھہرا دیوے کہ وہ حق تعالیٰ وہ ہے جو تھامے ہے آسمان کو گرنے سے اور تمام یہ آیہ ابھی مذکور ہو چکا ہے ۱۲
سلہ ٹھہر جا اے درد اور اے ریاح اور اے شقیقہ اور اے دوران سر تجکو ساکن کرے وہ خداوند عزوجل جو تھامے ہوئے ہے
آسمان اور زمین کو اور تمام یہ آیہ آگے مذکور ہوویگا ۱۲ سلہ ٹھہر جا تجکو حق تعالیٰ ساکن کرے اور حق تعالیٰ ایسا ہے کہ ٹھہر گئے
اسکی عظمت جلالت کے دریا ساکن ہیں یعنی برجا خود ہیں کہ اس سیل سے تجاوز و طغیانی نہیں کرتے اور اسکے ہیبت سے
اضطراب بیقراری کرتے ہیں سنگہائے سخت والے زبان ٹھہر جا بواسطہ پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل
و آدم کے و بواسطہ اس خدا کے جو پروردگار ہے سید ہمارے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا اور ان انبیاء
کا ہے درمیان آدم و محمد علیہ السلام کے یعنی آرام کر اس خداوند کے جو جلوہ گر ہوا پہاڑ کو وہ طور کے وقت تو ہیبت

لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَادْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ ہے واسطے دور کرنے درد سر کے لکھکر باندھ لیوین وہ یہ چیزین ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سورہ فاتحہ اور یہ آیہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا الآیہ اور یہ بیتین لکھے یَا رَبَّ لَا مِیْ خَمْرُ نِیْ مِنْ رَجْعٍ فِیْہِ سَکَنَ وَاَنْتَ لَطِیْفٌ لِمَا تَشَاءُ وَاَنْتَ لَوْ شِئْتَ سَکَنَ عَرْشًا فَوْقَ مَاءٍ بِاسْمِ لَطِیْفٍ قَدْ سَکَنَ فَعَافِنِیْ وَدَاوِنِیْ یَا مَنْ لَہُ الرِّیْحُ سَکَنَ اور یہ آیہ لکھے وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور یہ حروف لکھے ف ق ح م خ م ت اور ایک سو ص اور ایک سو ل اور یہ نقوش ⧖ ⧖ ۱۱۱ ۸ ۸ ۱۱۱۱ ا ہ و ☆ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر کے یہ ہے کہ نوے س ایک ورق مین لکھے جاوین و بعد ازان یہ آیت لکھی جاوے لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورہ اور اس تعویذ کو سر سے باندھ دیوین تو درد دور ہو جاویگا باذن اللہ

پارہ پارہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے ۱۲ تمام آیہ فلما تجلی ربہ للجبل جعلہ دکا وخر موسیٰ صعقا ۱۲ منہ آرام کر بقصد اس خدا کے کہ جو نہ کسی کا والد ہے اور نہ کسی کا مولود ہے یہان آخر سورہ تک تلاوت کرے ۱۲ منہ درد دور ہو جا بغیر حق کے واسطے نور کے ۱۲ منہ وہ اثر و برکات اُن امور کے جسکو قلم نے بیگانہ حق تعالیٰ سے جاری کیا ہے واسطے بہترین خلق محمد بن عبد اللہ کے آرام کر بنام قہار و نافع کے کہ یہ دونو نام اُس خداوند عز و جل کے ہین جو عطا کرتا ہے اس شخص کو جو اُس سے باز رہتا ہے اور منہ موڑ رکھتا ہے نکلجا اور دور ہو بقدرت اُس خداوند کی جو نکالتا ہے زندے کو مردے سے اور مردے کو زندے سے جسطرح بچہ انڈے سے جدا ہو جاتا ہے اور مومن کافر سے اور کافر مومن سے ہے اور زندہ کرتا ہے زمین کو بعد اُسکی مرگ کے یعنے جو بعد قحط کے پھر سرسبز کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی زمین سے نکالے جاؤگے وہ حق سبحانہ و تعالیٰ زندہ و پایندہ ہے سوائی اسکے کوئی الہ نہیں ہے اور چاہیے کہ اسکو پکارو اور اسی سے دعا مانگو اسطرح اسکے لئے تم اپنے دین کے خالص کرنے والے اور حمد جو مراد ہے واسطے پروردگار عالم کے اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے کے جو محمد ہین اور انکی آل و قرابت اور انکے اصحاب پر ۱۲ منہ ای میرے پروردگار میرا فخر نہ ...

اور بعض فوائد نافعہ واسطے صداع یعنے دوران سر کے یہ ہے کہ ان ابیات جلیلہ کو کسی ستھا. چہ یعنی ایک کپڑے کی چٹ پر لکھکر سر مین لپیٹ دین تو اُسکو صحت ہوگی باذن اللہ

اور وہ ابیات یہ ہین

ابیات

بِاَسْمَاۤئِكَ الْحُسْنٰى دَعَوْتُكَ سَيِّدِىْ	وَجِئْتُ بِهَا يَا خَالِقِىْ مُتَوَسِّلَا
وَسَهِّلْ لَنَا رَبِّىْ اِلَيْكَ بِفَضْلِهَا	وَاَرْجُوْ بِهَا كُلَّ الْمُرَادِ مُؤَمِّلَا
فَقَابِلْ اِلٰهِىْ بِالرِّضٰى مِنْكَ وَالتُّقٰى	صُرُوْفَ زَمَانِىْ مُكْثِرًا وَمُقْبِلَا
وَجُدْ وَاعْفُ وَارْحَمْ وَالْطُفْ وَالْعَفْوُ عَلَى الْعِدَا	وَتُبْ وَاَصْلِحْ كُلَّ شَيْءٍ تَخَلَّلَا
وَنَسْاَلُ رَبِّىْ اَنْ يُّثَبِّتَ دِيْنَنَا	عَلَيْنَا وَيَهْدِيْنَا صِرَاطًا مُطَوَّلَا
وَيَعْفُوْ عَنَّا مِنَّةً وَتَكَرُّمًا	وَيَحْشُرُنَا فِىْ زُمْرَةِ الْمُصْطَفٰى سَلَا
عَلَيْهِ صَلٰوةُ اللّٰهِ مَا هَبَّتِ الصَّبَا	وَمَا نَاحَ طَيْرٌ فَوْقَ غُصْنٍ وَعَوَّلَا
وَصَلّٰى اِلٰهِىْ بُكْرَةً وَّعَشِيَّةً	عَلَى الْمُصْطَفٰى خَيْرِ الْوُجُوْدِ الْمُكَمَّلَا
كَذَا الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ كُلِّهِمْ	وَبَعْدُ فَحَمْدُ اللّٰهِ خَتْمًا وَّاَوَّلَا

اور بعض اُن چیزون سے جو واسطے ضارب کے نافع ہے ضارب قرع داغ یعنی سر کی دھمک

تو اس روز سے جو اسمین ساکن ہو تو لطیف اور بے انتہا جانب دیکھنے والا ہے اُن اشیا کا جو تیری مشیت مین ہین اور اگر تو چاہتا ہو تو سب ساکن ہو جا خود وہ ہے جو حس پیدا کیا گیا ہو بلا ذُو آب بعد وہ برکت اسم لطیف سے ساکن ہو تو مجھے عافیت بخش اور میری دوا کر وہ خداوند جسکے لئے ہو ساکن ورنہ بجائے خود ہو اللہ اس آیۃ کا ترجمہ سابق مین گذر چکا ہر ۱۲ حمد یہ چند آیتین اخیر سورہ حشر مین ہین کہ آخر سورہ حشر تک پڑھنا چاہئے اللہ ای میرے سید وہ مالک بوسیلہ تیرے اسماء حسنی کے مین تجھسے دعا مانگتا ہون اسماء حسنی خدا تعالی صفاتی کو کہتے ہین اور اسم اعظم اکثر ہم ذات سے مراد ہو ادر ای میرے خالق مین انھین اسماء حسنی کو اپنا وسیلہ لایا ہون اور ای میرے پروردگار مین تضرع وزاری کرنے والا ہون تیری طرف بوسیلہ فضل انھین اسماء حسنی کے اور مین امیدوار ہون بوسیلہ انھین اسما کے اپنی تمام مراد چشم دوختہ دگوش دوختہ کا یا الہی اپنی رضا و خوشنودی سے میری حمایت کر بابت انقلابات تیرے زمانہ کے کہ وہ بہت ہو یا تھوڑا اور جو وہ عفو کر اور رحم کر اور باز رکھ اور نصرت دے اعدا

وہ یہ ہے کہ یہ حروف ط ی رہ و ط ت ن محل درد پر لکھین پھر اگر وہ درد وہان سے ہٹ جاوے تو جہان ہٹ گیا ہے وہان بھی یہی حروف لکھے جاوین پھر اگر اس جگہ سے نقل کرکے آنکھ مین آجاوے تو ان حرفون کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھکر اُس آنکھ پر رکھا جاوے تو وہ درد دور ہوجاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد نافعہ سے اُسی وجع ضارب کے لئے یہ ہے کہ ایک تختی پر ابجد ہوز حطی اس نہج سے لکھین اور پہلے اُس سے یہ حروف مقطعات قرآن کے لکھین کہ کہیعص حمعسق کہ بھہ ط ح و ع مھ ن خ و م عج طی عف اور اسکو کسی لکڑی پر لکھین اور وہ کوئی لکڑی کسی قسم کی ہو مگر بطریق تختی کے ہو بعد ازان اُن نقوش مین سے کسی دو حرفی پر جو باہم مشترک ہے لوہے کی کیل سے گاڑدین اور ایک بار سورۂ فاتحہ اور دس بار قسم پڑھین اگر درد باز نرہے تو پھر اُس کیل کو دوسری دو حرفی پر جو اول سے متصل ہے گاڑدین اور دومرتبہ سورۂ فاتحہ اور دس مرتبہ قسم کو پڑھین پھر اگر دفاع درد حاصل نہو تو اس کیل کو تیسری پر رکھین مگر سورۂ فاتحہ بعدد اُن حروف ابجد کے پڑھین جسکی طرف نقل کی ہے جسپر کیل کو حرکت دی ہے پھر جبکہ درد ٹھہر جاوے اُس حرف مین جسمین وہ کیل ہے تو اس مین اُس کیل سے ٹھونک یعنی چوٹ دے اور اُسکو چھوڑ دے اور سورۂ فاتحہ وغیرہ پڑھتا رہے اور اُس کیل سے اس حرف پر چوٹ

کو اور ثابت قدم رکھا اور اصلاح کر میری ہر ایکسٹر کی جو غلل انداز ہین ۱۲ ملہ اور ہم سوال کرتے ہین اپنے رب سے ثابت رکھے آسمان اور زمین جنبش کرنے سے دونون کو اور اگر یہ دونون اپنی جاسے اُکھڑ جاتے تو کوئی ان دونون روکنے والا اور نہ تھا اور تھامنے والا تھا سوائے حق تعالی کے کہ وہ بڑا بردبار و غفار ہی ۱۲ ملہ تتمہ آیۃ ان تزولا ولین زالتا ان امسکہما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا ۱۲ ملہ منزہ اور تسبیح ہے وہ خداوند جو فراموش نہین کرتا ہے اس شخص کو جو اسکو بھول جاتا ہے اور فراموش نہین کرتا ہے اس شخص کو جو اسکو یاد کرتا ہی کسقدر نعمتہا ذوالقدرہ اسکی ثابت ہین بندگان شکرگذار پر نیچ رکھا ڈساکن خیر ساکن کیے بچ کہیعص حمعسق وکجی طہ ونیس القرآن الحکیم کے کیا تو نہین دیکھتا ہی طرف صنعت اپنی پروردگار کے کہ کیونکر اس سایہ کو دراز کیا ہی اگر چاہتا ہی تو اسکو ٹھہرا ہوا یعنے ایک جا قرار پذیر رکھتا ۲

لگاتار ہی گرم ہو جاوے اور وہ قسم یہ ہے لقسم کشعم بعلش شکال فعکلم معمی
سکلن تمکان **و ایضاً** اُن چیزون سے جو واسطے صداع دوران سر کے نافع
ہے یہ ہے کہ ان حرفون کو اوپر پوست شاخ کے یعنی چھال پر لکھین بعد ازان حرف
اول پر کیل لوہے کی رکھین اور اُس سے چوٹ دیتے جاوین اور یہ آیہ پڑھتے ہین
وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ پھر اگر وہ درد کسی حرف مین باقی نہ رہجاوے تو بس اُسکو چھوڑ دین اور وہ
حروف مشار الیہا یہ ہین (اح اک ک ح ع ام ح) اور بعض اُن چیزون مین سے
جو برائے فرق نافع ہین (فرق مراد ترقید پوست وشق جلد) کہ سورۂ والضحی فہدی تک
تین بار پڑھین اور سورۂ اذا زلزلت تا اشتاتا تین بار اور پڑھنے والا اپنا ہاتھ موضع
فرق پر پڑھتے وقت پر رکھے تو وہ شخص تندرست ہو جاوے گا انشاء اللہ اور جو چیز کہ
اور بھی اس فرق کے لئے نفع دیتی ہے یہ ہے کہ زمین پر اپنی انگشت سے سات دال
لکھین بعد ازان ہر ایک دال پر کارد لکھین اور اُس چھری سے اُسپر ضرب مارین اس
طرح پر کہ سرے کے حرف پر کارد چھپاوین اور سورۂ عصر اور سورۂ فلق کو تین تین بار پڑھین
اور شخص جس وقت اپنا ہاتھ فرق پر رکھے رہے پھر اوّل بار تسکین نہو تو کارد کو دوسرے
حرف یعنی دوسرے دال پر نقل کرین اور اُس چھری کو نوک سے اُس حرف پر چوٹ
دین اور انھین دونون سورتون کو بطریق مقدم الذکر کرکے پڑھین اور اسی طرح یہانتک
تک کرین کہ درد دور ہو جاوے اور بھی جو چیز نفع کرتی ہے فرق و ضارب و صداع
کو وہ یہ ہے کہ جائے درد کو اپنی انگلیون سے جمع کرکے باندھین یعنی مٹھی مین پکڑ لیوین
اور اُسپر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ تا يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ
وَالتَّرَائِبِ وَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى تا فَهَدٰى
تلاوت کرین اور فہدی کی تکرار ہو یعنی بار بار یہانتک پڑھین کہ درد دور ہو جاوے

برائے صداع ۱۲
برائے فرق ۱۲
ایضاً برائے فرق ۱۲

باذن اللہ کہ جست مجرب ہے اور جو چیز کہ براے رمد یعنے آشوب چشم کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ زعفران کو گلاب مین حل کرکے اُس سے یہ آیات لکھین اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي هٰذَا تمام یہ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ تمام آیہ اور یہ کلمات لکھین اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الرَّمَدَ وَدِيَاجَ الرَّمَدِ وَضَرَبَانَ الرَّاسِ وَالشَّقِيقَةِ اور یہ آیات لکھین اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ تا مِرْفَقًا وَكٓهٰيٰعٓصٓ تا شَقِيًّا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور مصنف کتاب شفاء الصدور والابدان نے بیچ اسرار منافع قرآن کے یہ روایت لکھی ہے کہ حق تعالیٰ بہ برکت اس کلام مفید کے درد آنکھون کا دور کردیتا ہے وہ کلمات یہ ہین کہ پڑھے جاوین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ دَخَلَ الرَّمَدُ بِسَلَامَتِهٖ وَخَرَجَ وَانْكَفَتَ اللّٰهُ مَعَهٗ وَانْجَلَتِ الْحُمْرَةُ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ تا عَلٰى نُوْرٍ چنانچہ ان چیزون کو ہر صبح آنکھون پر تین بار پڑھے تو رمد

۱ه تمام آیہ بعد ہذا فالقوہ علی وجہ ابی یات بصیرا جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیون سے کہا کہ یہ پیراہن میرا لیجاؤ اور میرے باپ کے منھ پر ڈال دو تو وہ بینا ہو کر آوین گے یعنے وہ بینا ہو جاوینگے ۱۲ ۲ه وتمام آیہ بعد غطاءک فبصرک الیوم حدید یعنے ہٹنے کھول دئے تجھ سے پردے تیری آنکھون کے تا آنکہ آج بینائی تیری تیز ہے ۱۲ ۳ه اے میرے پروردگار دور کر آشوب کو اور عارضۂ رمد کو اور درد سر اور درد نیم سر کو ۱۲ ۴ه یعنے تا لفظ مرفقا آٹھ آیتین ہین اور یہ آیتین سورۂ کہف مین اول رکوع کے لفظ سے تا لفظ رکوع ثانی کے ہین ۱۲ ۵ه شروع سورۂ مریم سے تا شقیا چار آیتین ہین ۱۲ ۶ه داخل ہوا آنکھ رمد بسلامت یعنے بلا ضرر اور نکلجاوے بسلامت یعنی بلا ایذا اور رکے اور تھم جاوے اشک چشم یعنے پانی آنکھ کا اور موقوف ہوجاوے سرخی آنکھون کی ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲

دفع ہو جاویگی انشاء اللہ تعالی آور روایت کی گئی ہی شیخ فریدالدین سے جو بلاد ہندمین ولی مشہور ہین انھون نے کہا ہے کہ جو کوئی دونون ابہام یعنی انگوٹھون کی پشت پر یہ آیۃ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ[1] سات بار دم کرے اور ہر بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے بعدازان پشت دونون ابہام پر دم کرے دونون کو دونون آنکھون پر پھیرا کرین تو یہ عمل واسطے زیادہ نور نگاہ اور برائے دفع ضرر نظر نافع ہے انشاء اللہ تعالے آور بعض صالحین سے منقول ہے کہ اُنسے اور خضر علیہ السّلام سے ملاقات ہوئی تو خضر علیہ السلام نے اُنسے کہا کہ جو کوئی وقت اذان کے اپنے ہاتھ کے دونون انگوٹھون کے ناخون پر بوسہ دے یعنی چوم لیوے اور دونون کو آنکھون پر پھیرے تو درد آنکھون سے امن پاوے اور یہ عمل اُسکو عمل مین لاوے جب موذن کہے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تو یہ شخص یہ سنکر یہ کہے مَرْحَبًا بِحَبِيْبِيْ وَقُرَّةِ عَيْنِيْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ[2] اور اثر صحیح مین مروی ہے کہ جو شخص ارادہ طلب شفا کا رکھتا ہو اپنے ضُعف بصر سے یا آشوب چشم جو اُسکو عارض ہوتی ہے تو وہ شخص اول شب کے ہلال پر نگاہ کرے اگر اوسپر تیرگی کرے نظر نہ آوے تو دوسری یا تیسری رات کے چاند کو دیکھے جب وہ نظر آوے تو اپنے دونون ہاتھون کو دونون آنکھون پر پھیرے اور سورۂ اُمّ القرآن یعنی سورۂ فاتحہ پڑھتا جاوے اور ہر مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور ہر ختم پر آمین کہے اور بعد اذان تین بار سورۂ قل ہو اللہ احد ور آنکھون پر ہاتھ پھیرے اور سات مرتبہ یہ کلمات کہے

برائے دفع درد چشم ۱۲

برائے زیادتی نور بصر ۱۲

برائے درد و دفع چشم ۱۲

[1] یہ آیہ سورۂ ق مین سترہ ۲۶ رکوع چہارم سے تا فوراً علی نور تمام آیت ہے اور یہ آیت بڑی ہے ۱۲ [2] مرحبا کو کہ یہ ہے یعنی مرحبا ہے واسطے میرے حبیب کے جو روشنی و خنکی میری آنکھون کی ہین کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین ؛

شِفَآءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اور بعض برادران دینی نے مجھے فائدہ بتایا ہے کہ جو شخص ہر روز درمیان سنت و فریضہ صبح کے یہ آیا تہ پندرہ بار پڑھے رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَآ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور بعد قدیر کے یَا نُوْرُ یَا بَصِيْرُ کہے اور اپنے داہنے ہاتھ سے اپنی پیشانی بھی پکڑے رہے اور یا رب پانچ بار کہے اور قَوِّ بصری کہے پھر یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِ اَنْتَ الْمُعَافِيْ تو بعد ہٗ حق تعالیٰ کبھی اسکو آشوب چشم نہو گی اور حق تعالیٰ اوسکو عافیت دیگا ہر درد چشم سے اور ہر ایک آزار سے جو آنکھوں مین ہوتا ہے کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے کہ جو شخص ان حرفون کو یوم سبت النور کو یعنے روز شنبہ اوائل ماہ لکھکر اوسکو نگل جاوے تو اس سال آشوب چشم سے امن مین رہے گا وہ یہ ہے الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ کٓهٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ اسی طرح مین اس عمل کو بعض کتب مین دیکھا اور بعض برادران دینی نے مجھے یہ فائدہ بیان کیا ہے کہ جو شخص ان حرفون کو بغیر طمس یعنی بغیر نقصان حروف روز سبت النور کے لکھکر نہار منھ نگلجاوے تو اُس آشوب چشم سے امن مین رہیگا وہ حرف یہ ہین ا ل م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن کہ یہ سب چودہ حروف ہین اور یہ حروف

لہ شفا ہے ہر درد و آزار سے ساتھ تیری رحمت کے یا ارحم الراحمین ۱۲ ۲ہ اے ہمارے پروردگار ہمارے نور بصر کو کامل کر اور ہماری آمرزش کر کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۳ہ یعنے قوت دے میری نگاہ کو یعنی میری قوت باصرہ تو ہی کر ۱۲ ۴ہ اے ہمارے پروردگار تو مجھکو شفا بخش کہ تو ہی شفا بخشنے والا ہے اور اے میرے پروردگار تو عفو کر اور عافیت دے کہ تو ہی عفو کرنے والا ہے اور عافیت دینے والا ہے ۱۲ ۵ہ یعنے شنبہ اوائل ماہ کہ زائد النور ہے ۱۲

نورانیہ ہین کہ اسکو مین نے بعض صالحین سے بقول اپنے ضبط یعنی فراہم کیا ہے طوبیٰ سمعک النصیحۃ فائدہ برائے دوضہ یعنے تیرگی و تاریکیٔ چشم کہ کشنیز تازہ و سبز لیکر رطوبت اُسکی خشک کیجاوے اور اسکو باریک کوٹ کر برابر اسکے شکر سفید ملاکر سفوف کر لیوین اُسی پر افطار کرین اور اُسی پر سورہین یعنے رات کو وقت خلو معدہ اس سفوف کو پھانک لیوین پھر اور کچھ نہ کھاوین اور سورہین تو وہ صحت پاویگا باذن اللہ تعالیٰ فائدہ جسکی آنکھ مین ضباب یعنی سیلان آب ہو تو وہ سداب یعنی تلی لیکر قدرے پانی مین جوش دیوے اور وہ پانی آنکھون مین لگاوے تو سیلان بالکل آنکھ سے زائل ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالےٰ فائدہ برائے زوال سُرخی چشم وہ یہ ہے کہ نمک آب خالص حل کرکے بروقت خواب کے آنکھون مین ٹپکالیوے تو بعد بیداری کے سرخی آنکھ کی نہ دیکھینگے یہ صحیح و مجرب ہے فائدہ برائے دفع موے چشم جو آنکھون کے اندر جم ہوتا ہے تو چاہیئے اسکو اُکھیڑ ڈالین وبعد ازان قدرے سنبل اور برابر اُسکے زعفران لیکر دونون کو خوب باریک حل کرکے اچھی طرح چھان لیوین اور اُسکا سُرمہ لگاوین تو نہایت نافع ہوگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ زہرہ بز یعنے پتا بکری کا نوسادر کے ساتھ خوب حل کرکے اور بال آنکھ کا اُکھیڑ کر فوراً اسکو لگاوین کہ پھر کبھی عود نہ کریگا فائدہ برائے جلاے بصر آب پیاز سفید شہد مین ملاکر آنکھون مین بطور انجن کے لگاوین فائدہ زنگار بازو وی بضیہ حل کرکے آنکھون مین بطور انجن کے لگاوین تو واسطے سماط اور خارش خشک وتر اور برائے قطع سُرخی جو پلکون مین یا اشکون مین اور پردون مین بعد رمد کے ہوتی ہے بہت نافع اور مجرب ہے فائدہ آب زنجبیل آنکھون مین لگانا تیز کرتی ہے نظر کو اور دور کرتی ہے لحمہ یعنی بڑ گوشت کو اور نظرون یعنی بورۂ ارمنی جبکہ پانی مین حل کرکے واسطے دفع

پوست پردہ جھلی کاٹنے کے لئے آنکھون مین لگاوین توکٹ جاوے اور اسی طرح
زعفران وکرکم یعنے از قسم زعفران زائل کرتاہے غشاوہ یعنے جھلی اور جالہ کواور
قوی کرتی ہے نگاہ کو اور ایک صفت کا سرمہ نظر صحیح کو تیز کرتا ہے کہ زعفران
اور کافور ونبات یہ سب بوزن مساوی لیکر اور سبکو خوب باریک حل کرکے آنکھون
مین ڈال دیوین یا بطور سرمہ کے لگاوین کہ یہ نہایت نافع اور بہت آزمودہ
ہے فائدہ اور اگر وقت طلوع آفتاب کے آنکھون کو اندر آب سرد کے کھولین
تو روشنی نگاہ کی بہت زیادہ ہوگی

باب بست وسوم بیان مین اکثر فوائد کے جو متعلق حمی ہین

بعضے فوائد ہے برائے حمی یعنے واسطے دفع تپ کے اس دعا کو لکھکر بازو
پر صاحب تپ کے باندھ دیوین تو بہت جلد شفا پاوے گا باذن اللہ تعالے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ اَلَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ
الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَهُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ
عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنْ لَّا کُلْتِ

ملہ مترجم کہتاہے کہ بساہاہ ظاہرا یہ لفظ عربی اصلی غلط ہے بلکہ صحیح بافوقانی ہے یعنے داغ دھبا
دھلی جو بعد آشوب چشم کے پڑجاتی ہے ۱۲

بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا شَرِبْتَ لَهُ دَمًا وَلَا حَشَمْتَ لَهُ عَظْمًا وَاِنْ تَحَوَّلْ عَنْهُ اِلَى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ الرَّحْمٰنِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاِلَّا فَاَنْتَ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَرِيْئٌ مِّنْكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

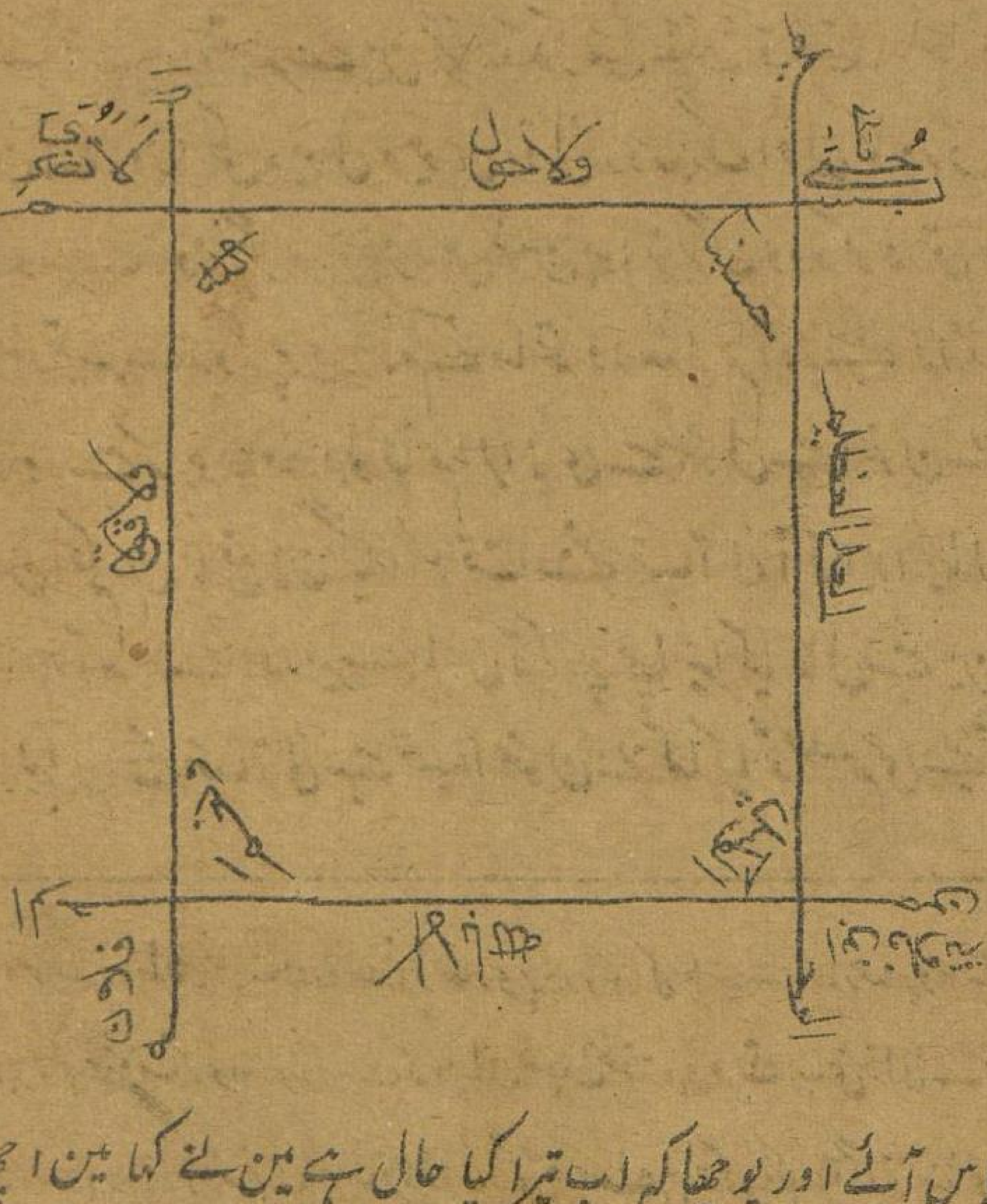
آیات تخفیف اور اسی طرح آیات تخفیف ہین کہ لکھے جاوین اور صاحب تپ پر باندھے جاوین تو وہ صحت پاویگا انشاء اللہ تعالے اور وہ آیات یہ ہین ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۔ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا اور چاہیے کہ پہلے ان آیاتون سے بسم اللہ لکھے اور آخر مین صلوٰۃ درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لکھے اور اگر ان آیتون پر یہ آیہ اضافہ کرے تو بہتر ہوگا قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اور اوسپر یہ آیات بھی اضافہ کرین رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ وقولہ تعالے وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور بعضی ان چیزون مین جو تپ کے لئے مفیدہین

لے بیزاری و دوری ہی خداوند غالب حکیم کی جانب سے واسطے اُم ملدم کے کہ جو گوشت کھاتی ہی اور خون پیتی ہی اور ہڈیان توڑتی ہی ام ملدم اور ملدم کنیت ہی رحمی یعنے تپ کی) و بعدازان ای ام ملدم اگر تو مومنہ ہے تو بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو یہودیہ ہی تو بحق موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے اور اگر تو نصرانیہ ہے تو بحق عیسیٰ علیہ السلام کے یہ بات ہے کہ فلان پسر فلان عورت کا ہے گوشت نہ کھاوے یعنے جس جائے کہ فلان ہو وہان پر نام صاحب تپ کا اور بجائے فلانہ کے نام اسکی مادر کا لیوے اور نہ تو خون اس شخص کا نہ پی اور اسکی ہڈی نہ توڑ اور اسکے اوپر سے نقل وحرکت کرکے اس شخص کے پاس جو حق تعالیٰ کے ساتھ دوسرا خدا ٹھہراتا ہے وحالانکہ کوئی دوسرا خدا نہین ہی سوائے خداوند غالب حکمت والے کے واگر تو ایسا نہ کریگا تو حق تعالیٰ سے تو دور رہیگا اور وہ تجھسے بیزار ہی اور ہمکو حق تعالیٰ بخوبی ہی کہ وہ بہت اچھا نگہبان ہی اور ہمکو توانائی اور قوت کسی امر خیر کی کرنے اور شر سے بچنے کی نہین ہی مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگتر کے اور درود وسلام خدا کا سلام اوپر ہمارے سید و مالک محمد اور انکی آل و

یہ ہین کہ یہ اسما او پر تین برگ خرما کے لکھے جاوین اول اَلْحُمّٰی مِنَ الْحَمِیْمِ
دوم وَحَرُّهَا مِنَ الْجَحِیْمِ سوم وَاَصْلُهَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بعد ازان تین
پرچہ کاغذ کے لیوین ایک پر یہ لکھین لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ خَفِیَتِ
الْحُمّٰی وَغَارَتْ اور دوسرے پر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ نَارٌ
فَاسْتَنَارَتْ اور تیسرے پر اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ
بعد ازان تین روز اسکی دہونی دیوین اول روز برگ اول کو ورق اول کے
ساتھ دوسرے روز اگر مرض زائل نہین ہوا تو برگ دوم کو ورق دوم کے
ساتھ اور تیسرے روز پرچہ سوم کے ساتھ واللہ اعلم اور بعضے فوائد سے واسطے
تپ کے وہ ہے کہ جو حافظ ابو حاتم الرازی سے منقول ہے انھون نے کہا مین مسجد
ابو الیمان الحکم بن نافع مین گیا اُسوقت مجھے تپ آئی آخر ابو الیمان اپنے
مکان سے بر آمد ہوئے اور میرے پاس آکر پوچھا تیرا کیا حال ہے مین نے کہا
ای ابو الیمان مجھے تپ آئی ہے تب انھون نے کہا کیا تو طلسم حمی یعنے شکل و نقش

؎ اور انکے اصحاب پر ۱۲ ؎ یہ تخفیف اور آسانی ہر تمھاری پروردگار کی جانب سے اور رحمت ہی ۱۲ ؎ حق تعالی
ارادہ رکھتا ہی کہ تم سے تخفیف کرے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف الخلقت ہی ۱۲ ؎ اب حق تعالی نے تم سے تخفیف
کی ہی اور بعلم حضوری جانتا ہے کہ تم مین ضعف و ناتوانی آگئی ہی ۱۲ ؎ ہم نے کہدیا کہ ای آگ تو ٹھنڈی ہوجا ابراہیم پر
اس خنکی سے جو سلامتی و خوشنودی کے ساتھ ہی ۱۲ ؎ ای پروردگار ہمارے ہم سے عذاب کو دور کر کہ ہر آئینہ ہم ایمان
لانے والے ہین ۱۲ ؎ اگر حق تعالی تجکو کر رہو پنچادے تو اوسکا کوئی کھولنے والا یعنے دفع کرنے والا سوائی اُسکے نہیں
اور اگر تجکو خیر پہونچادے تو وہی ہر شی پر قادر و مالک ہی ۱۲ ؎ حمی حمیم سے ہے جو آب گرم جوشیدہ جہنم کا ہوگا ۱۲
؎ اور تیزی اوسکی جحیم ہے ۱۲ ؎ اصل اسکی یعنی حمی کی شیطان مردود ہی سے ہے ۱۲ ؎ حفاظت کی گئی
حمی اور پست ہوگئی ۱۲ ؎ روشن ہوئی آگ پھر بھڑک گئی ۱۲ ؎ کیا وہ نہین جانتا ہے اُس شخص کو جس کو

تپ نہین جانتا ہے مین نے کہا اوسکی کیا صورت ہے تب انھون نے ایک رقعہ کاغذ پر لکھکر میرے سرہانے رکھدیا پھر جب وہ چلے گئے تو مین نے اُس رقعہ کو اٹھا کر دیکھا تو اس مین شامل اس طلسم کے اس طرح لکھی تھی ابو حاتم نے کہا کہ پھر بہت جلد وہ تپ جاتی رہی وبعد ازان ابو الیمان رضی اللہ عنہ



میرے پاس آئے اور پوچھا کہ اب تیرا کیا حال ہے مین نے کہا مین اچھا ہون تب انھون نے کہا کہ اسکو یاد کرلے اور لوگون کو تعلیم کردے کہ بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالےٰ اور اُن چیزون کے جو تپ کے لئے آزمودہ ہے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے بِسْمِ اللہِ اجراسو ما و نزعنا ما فِی صُدُورِھِم

خود اس نے پیدا کیا ہے اور حالانکہ وہ لطیف وخبردار ہے ۱۲

مِنْ غِلٍّ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا لَا شِفَآءَ اِلَّا
شِفَآءُكَ يَا اَللّٰهُ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سُقْمًا چنانچہ اس پرچہ کا فتیلہ بناکر دھونی
دیوین تو انشاء اللہ تعالیٰ اوسکو صحت ہوگی اور بعض اُن چیزون سے جو مناسب
تپ کے لیئے نافع ہین یہ ہے کہ وہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِىَ الرَّقِيْقَ وَ
عَظْمِىَ الدَّقِيْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ
الْعَظِيْمِ فَلَا تُصَدِّعِى الرَّاْسَ وَ لَا تُنْتِنِى الْفَمَ وَ لَا تَاْكُلِى اللَّحْمَ وَ لَا تَشْرَبِى
الدَّمَ وَ تَحَوَّلِىْ عَنِّىْ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اور جو چیز واسطے تپ کے
مفید ہو کہ تین پرچون پر یہ کلمات لکھے جاوین ایک پرچہ پر تو یہ لکھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
دَارَتْ وَ اسْتَدَارَتْ اور دوسرے پرچہ پر یہ لکھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوْلَ الْعَرْشِ
نَادَتْ اور تیسرے پرچہ پر یہ لکھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ سَادَتْ بعد ازان
ان پرچون کا فتیلہ بناکر ایک ایک کا بخور پے در پے دیوین اور بعض اُن چیزون سے
جو تپ کے نافع ہین یہ ہین کہ چار پرچون پر یہ کلمات جدا جدا لکھے جاوین ایک پرچہ پر

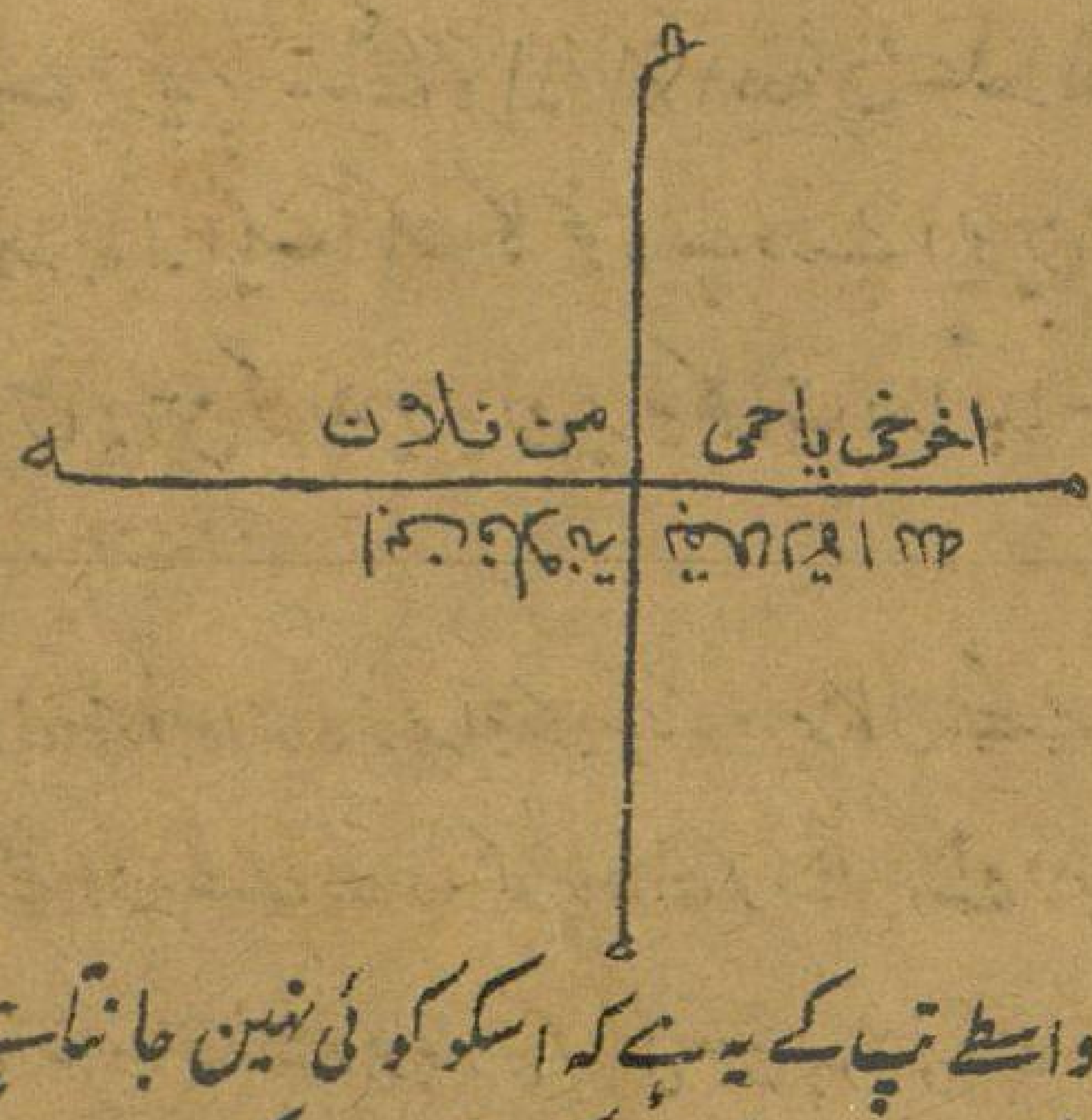
۱۲ شیخ عبدالعزیز

۱۲ شیخ عبدالعزیز

۱۲ شیخ عبدالعزیز

لہ ابرا سو ا اسم سُریانی ہے و بعد ازان ترجمہ آیۃ کا یہ ہے کہ اور ہم نکال لینگے یعنے دور کردین گے جو کچھ ان اہل
جنت کے دلون مین کینے ہون گے یعنے انکے دلونکو ہم صاف کردینگے ۱۲ ؎۲ ترجمہ اسکا ہو چکا ۱۲ ؎۳ نہیں
ہے کُچھ شفا تیری ہے یا اللہ وہ شفا دے جو بیماری کو باقی نہین چھوڑتی ہے ۱۲ ؎۴ اے پروردگار رحم کر میرے
پوست نرم اور استخوان باریک پر شدت آتش سوزان یعنی حمی سے ۱۲ ؎۵ اے ام ملدم اگر تو خداوند عزوجل
کے ساتھ ایمان لائی ہے تو میرا سر نہ دکھا اور میرے منھ کو آزار نہ پہونچا اور میرا گوشت نہ کھا اور میرا خون
مت پی اور میرے پاس سے نقل و حرکت کرکے اس شخص کے پاس جا جو حق تعالےٰ کے سوا دو سرا خدا
ٹھہراتا ہے ۱۲ ؎۶ یہ کلمہ تمام دائر اور دور کرتا ہے ۱۲ ؎۷ یہ کلمہ گرد عرش روشن ہے ۱۲ ؎۸ یہ کلمہ
علم الٰہی مین سایر و شامل ہے ۱۲ ؎۹ جہنم سرد و تر ہے ۱۲ ؎۱۰ جہنم گرم و تر ہے ۱۲ ؎۱۱ جہنم گرم و

جھۃ حر بر دا نۃ دوسرے پرچہ پر جھلۃ حنیا نۃ تیسرے پرچہ پر جہنم جیعانۃ چوتھے پرچہ پر جھلۃ عطشا نۃ اور ہر پرچہ مین تین تین سیاہ دانے اور ایک ایک کنکری نمک کی رکھکر لپیٹ دیوین اور اوسپر کسی قدر عنکبوت سے لینے کچے سوت سے تین دیوین اور روغن زیت گرم کرکے ہرایک پرچہ کو اُس سے چرب کرین اور جلاکر صاحب تپ کو بروقت آمد تپ کے اوسکا بخور دیوین اور بعض چیزون سے جو تپ کے لئے نافع ہین یہ ہین کہ ایک خرقہ طاہرہ لینے ایک چٹ کپڑے کی سفید وصاف لیکر اُس مین نقش مندرجۂ ذیل لکھکر اُسکو ایک بضیہ یعنے مُرغی کے انڈے پر لپیٹ دیوین اور اُسکو آگ مین ڈالین جب وہ پک جاوے تو اُسکو چھیل کر کھلا دیوین اور اسکے چھلکے کو ایک لتّے مین لپیٹ کر صاحب تپ کے ہاتھ مین باندھ دیوین اور وہ نقش یہ ہے



اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے تپ کے یہ ہے کہ اسکو کوئی نہین جانتا ہے مگر کمتر اشخاص کہ معلوم ہوگا اور مین نے اسکو بعض علماء اکابر کے دستخط سے لکھا ہوا پایا ہے اور وہ یہ کہ اذان اور اقامت پشت پر صاحب تپ کے لکھی جاوے تو وہ جلدتر شفا پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض چیزون سے واسطے تپ کے یہ ہے کہ ایک

۴ محکم ہے ۱۱ ۵ بمنہم تشنہ لب ہے ۱۱

پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ مِنْ کُلِّ مَا یَعْرِضُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِلٰی اَخْسَرِیْنَ اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ تا قَدِیْرٌ اور اسکو گردن مین صاحب تپ کے لٹکا دیوے تو وہ صحت پاویگا باذن اللہ تعالیٰ فائدہ کلاں برائے صاحب تپ کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے زَارَتْ بِیْ مُمْتَحِنَۃُ الْقُلُوْبِ وَوُدِّعَتْ تَبًّا لَّھَا مِنْ زَائِرٍ وَّمُوَدِّعٍ ب ط د بَادَتْ مُعَانِقَتِیْ وَبَتَّتْ جَنِیْجُھَا وَبَرَنِیْرِھَا وَلَھِیْبُھَا فِیْ اَضْلِعِیْ ز ہ ج قَالَتْ وَقَدْ عَزَمْتُ عَلٰی تَرَحَالِھَا مَاذَا تُرِیْدُ فَقُلْتُ اَنْ لَا تَرْجِعِیْ یعنے سہ بار یا شیخ عَبْدَ الْقَادِرِ الْکِیْلَانِیْ چنانچہ ہر ایک بیت کو جدا جدا پرچہ پر لکھکر ایک ایک کی پے در پے دھونی دے اور جو کچھ واسطے تپ کے مقدم مذکور ہوا ہے خواص سورہائے قرآنی اس سے غافل نہو حق تعالیٰ توفیق دینے والا ہے

۱؎ دوری ہو خداوند عزیز حکیم کی جانب سے واسطے فلان پسر فلان عورت کے تمام اُن عوارض سے جو باذن خدا پیش آتے ہین ۱۲ ۲؎ ہم نے کہا اے آگ ہو جا ٹھنڈی ساتھ سلامتی وخنکی کے ابراہیم پر ۱۲ ۳؎ تتمہ آیہ بعد علی ابراہیم کے وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ یعنی ان کفار نے ارادہ کیا ساتھ ابراہیم کے کید و مکر کا تو ہم نے انکو زیان کار کردیا ۱۲ ۴؎ یا مثل اس شخص کے جو گذرا وہ پر ایک قریہ کے یعنے عزیز علیہ السلام ۱۲ ۵؎ تتمہ آیہ بعد قریہ کے وَھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا الآیہ یہ آیۃ بہت بڑی ہے تلک الرسل تیسرے پارے کے تیسرے رکوع مین قدیر تک ۱۲ ۶؎ ملاقات کی گئی ہون کی آزمانے والے نے یعنے تپ نے اور رخصت کی گئی دوری وہلاکی ہو اس کیلئے طرف سے ملاقات کرنے والے اور رخصت کرنے والے کے یعنے صاحب تپ سے ۱۲ ۷؎ وہ شب باش ہوئی مجھ سے ہمکنار ہو کر اپنے مراد ہے ذنوب وزیان کاری سے ۱۲ ۸؎ اور رہ گئی ہمخواب کی اسکی اور آغوش کشی اسکی اور گرم جوشی اسکی میرے پہلو مین یعنی یہ سب باتین اسکی میرے پہلو مین سما گئین ۱۲ ۹؎ اس لئے اسوقت کہ وہ عزم اپنے کوچ کا کرتا ہے تو یہ کہا تو کیا چاہتا ہے مین نے کہا مین چاہتا ہون کہ تو میرے پاس پھر مت آ اور کلمہ لا ترجعی کو تین بار کہہ ۱۲

باب بست و چہارم ذکر مین حجب نافعہ یعنی حجاب خفا کے اور بیان مین اُن فوائد کے جو متعلق بزن مقروننہ یعنی جو عورت کہ قریب وضع حمل ہو اور وہ فوائد جو بار رکھتے ہین اسقاط جنین سے

ذکر حجب و فوائد زبان زن ۱۲

اور بعض اُن چیزون سے یہ حجاب مبارک ہے یعنے نگاہبان ہے واردات سے کہ وہ مستعد و آمادہ رہتے ہین براے حفاظت جملہ آفات جسمانیہ و عاہات روحانیہ کے اور جو شخص اس حجاب کو اپنے پاس اور اپنے ساتھ رکھے گا وہ امن پاویگا ضرر سحر اور سائر فتنہ اور جنون اور نسیان اور ہر طرح کے خوف سے اور شر توابع یعنے خدام شیاطین اور عمار البنیان یعنی جنیان خانگی سے اور حمی اور شقیقہ و ضربان سے و ضحک و بکا سے خواب مین اور ضربان سنان سے اور بول فراش اور صداع و خفقان سے اور جملہ ریاح سے جو باعث عارضۂ ام الصبیان ہوتی ہے عورتون مین اور مردون مین اور لڑکون مین وسوسہ دیگی شیاطین اور جنات اور ہوام اور حشرات الارض اور وبا اور طاعون سے اور اس عمل مین سر عظیم و عجیب ہے اس مرض کے لئے جو ہر ماہ و ہر ہفتہ ہر روز مین موجب فزع اور اضطراب کا ہوتا ہے اور واسطے اُس طفل کے جو بہت روتا ہے اور جبکہ حاملہ ہو وہ عورت جسکا بچۂ شکم مین ساقط ہو جاتا ہے تو جنین اُسکا سلامت

لہ راحت پائی عبدالقادر گیلانی نے ۱۲ سلہ یعنے سوتے مین یا بنابر تعبیر خواب کے ۱۲ سلہ ایک عارضہ ضعف مسانہ سے ہوتا ہے کہ آدمی سوتے سوتے خواب مین پیشاب کر دیتا ہے ۱۲ سلہ دوران سر ۱۲ ۱۲ شہ زمین کے کیڑے مکوڑے ۱۲ سلہ بہر بدخوابی شب ۱۲

رہیگا اور بعضون نے کہا ہے کہ اس عمل حجاب مین اسم اعظم ہے کہ یہ حجاب جامع ہے سب کے واسطے ہر شے کے یعنی یہ دعا جمیع چیزون کے طلب کرنے کے لئے ہے چنانچہ پکشنبہ کو اول ساعت مین اسکو لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا ھُوَ قُوَّۃَ حَادِیْ وَھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاُعِیْذُ مَنْ عُلِّقَ عَلَیْہِ ھٰذَا الْکِتَابُ یَا اَللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاُعِیْذُہٗ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ وَبِاَسْمَآئِہِ الْعَامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّاتِ وَالْعَیْنِ اللَّامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ اَبِیْ مُرَّۃَ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَاُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِھْیًا اِشْرَاھِیًا اَذُوْنَائِیْ وَاَصْبَاءُوْتَ اٰلِ شَدَّائِیْ اُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ وَبِنُوْرِ الْعَرْشِ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَالْعَیْنِ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَالْمُلْکِ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَالْقَیُّوْمِ عَلَی الدَّوَامِ وَالْاِلٰہِ وَالرُّوْحِ الَّذِیْ لَا یُغْلَبُ وَاُعِیْذُہٗ بِرَبِّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

ل یعنے اللہ ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی اور آلہ لائق الوہیت کے سوائے اسکے کہ زندہ پائندہ اور قائم بذات ہو شروع نام کرتا ہون اور خدا سے اعانت چاہتا ہون اور خدا ہی کے جانب سے فضل ہے اور خدا کی طرف بازگشت ہے اور سوائے خدا کے کوئی کسی پر غالب قادر نہین ہے اور کوئی گریزندہ اس سے قوت نہین کر سکتا اور وہ زندہ پائندہ ہے اور قائم بذات خود ہے اور مین اسی کی پناہ مین دیتا ہون اس شخص کو جسپر یہ کتاب یعنی یہ تعویذ لٹکایا جاتا ہے یا اللہ وہ اللہ کہ نہین ہے کوئی آلہ لائق الوہیت کے سوائے اسکے کہ وہ دانائے نہان و پیدا ہے کہ وہ مہربان عامہ و تمام خلایق کا اور رحم کرنے والا خاص مومنون کا ہے اور مین پناہ دیتا ہون اسی حامل کتاب تعویذ کو ساتھ کلمات تامہ خدا کے اور ساتھ اسماء تامہ خدا کے ہر مرگ و ہلاکی اور نظر بد سے اور شر ابی مرہ ذمیم شیطانی اور اسکی اولاد اور شر زنان ساحرہ یعنی وہ زنین جو تانت پر پھونک کر گرہ لگاتی ہین اور شر حاسد جبکہ وہ حسد شک کرتا ہو

وَعِزْرَائِيلَ وَصُوْرَ ابَائِيلَ وَرَبِّ الْمَلٰئِكَةِ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَبِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ اِسْتَنَارَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَاَضَاءَ بِهِ الْقَمَرُ وَبِالْاِسْمِ
الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ وَبِاسْمِ الَّذِيْ نَزَلَ بِهِ جِبْرَائِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ
وَاِسْرَافِيْلُ وَعِزْرَائِيْلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَبِالْاِسْمِ
الَّذِيْ خَلَقَ بِهِ مَلٰئِكَتَهٗ وَاُثْبِتَ بِهِ اَقْدَامُ حَمَلَةِ عَرْشِهٖ عَلَى الْمَاءِ
وَبِالْاَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبِ بِهٖ عَلٰى قَلْبِ الشَّمْسِ وَاُعِيْذُ بِاللّٰهِ وَبِالرَّحْمٰنِ
وَبِكٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَاُعِيْذُ بِاسْمِ
اللّٰهِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمُبَارَكِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْقُدُّوْسِ نُوْرٍ عَلٰى
نُوْرٍ وَنُوْرٍ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ وَبِاسْمِ الَّذِيْ اَضَاءَتْ بِهٖ كُلُّ ظُلْمَةٍ
وَكُسِرَتْ بِهٖ قُدُوْمُ كُلِّ شَيْطَانٍ وَاٰمَنَ بِهٖ كُلُّ خَائِفٍ وَبِاسْمِ

۱۲ اور مین نے پناہ مین دیا اُس حامل حرز کو ساتھ خداوند عالم اور خداوند ملائکہ اور روح قدس اور خداوند عرش عظیم سماء
عظیم وغیرہ پانچون اسماء صفات حق تعالے سے ہین بزبان یونانی اور پناہ مین دیتا ہون مین ساتھ خدا کے اور ساتھ نور عرش کے جو اپنی
جاسے حرکت نہین کرتا اور پناہ مین اس چشم بیدار کے جسکو خواب نہین ہی اور پناہ مین اُسی ملک مالک کے جو اپنی جاسے ہٹایا نہین جاتا
یعنی اسکو تغیر وتجاوز نہین ہے اور نگاہبانی مین اس زندہ پایندہ کے جو ظلم نہین کیا جاتا اور نگہبانی مین اس قیوم کے جو ہمیشہ قائم
ہی اور نگہبانی مین اُس الٰہ ارواح کے جو کسی سے مغلوب نہین ۱۲ ملہ اور مین پناہ مین دیتا ہون اُسکو ساتھ پروردگار جبرئیل و
میکائیل واسرافیل وعزرائیل وصور ائیل اور ساتھ پروردگار ان ملائکہ کے جو اپنے رب کے لئے تسبیح گذار ہین اور پناہ مین اُس
اسم کے جس سے آفتاب منور اور ماہتاب روشن ہی اور پناہ مین دیتا ہون مین ساتھ اس اسم کے جو پایہ عرش پر لکھا ہی اور ساتھ اس اسم کے جسکو
جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل نے اوپر محمد خاتم الانبیاء کے روز دوشنبہ نازل کیا اور پناہ مین اس اسم کے جس سے ملائکہ
کی خلقت ہوئی ہی اور جس سے قدم حاملانِ عرش کے پانی پر ثابت ہین اور پناہ مین ان اسماء ہشت گانہ کے جو قلب آفتاب پر مرقوم ہین اور
پناہ مین دیتا ہون مین ساتھ نام اللہ اور رحمان اور ساتھ کہیعص طہ ویٰسٓ والقرآن الحکیم حم عسق کے اور مین پناہ مین دیتا ہون اسکو
ساتھ اس اسم الٰہی کے جو پوشیدہ اور پردہ اور مبارک اور طاہر اور ظاہر کرنیوالا ہے اور پاک اور پاکیزہ اور نور علی نور اور نور بالائے

الَّذِي يُمْشِي بِهٖ عَلَى الْمَاءِ كَمَا يُمْشِي عَلَى الْاَرْضِ الْيَابِسَةِ وَبِالْاِسْمِ
الَّذِي سَمّٰى بِهٖ نَفْسَهٗ وَاسْتَوٰى بِهٖ عَلٰى عَرْشِهٖ وَاسْتَوٰى عَلٰى كُرْسِيِّهٖ
وَبِاسْمِ الَّذِي اَقَامَ بِهٖ سَمٰوَاتِهٖ وَاَرْضَهٗ وَجَنَّتَهٗ وَنَارَهٗ ثُمَّ خَلَقَهٗ وَ
اُعِيْذُهٗ بِاسْمِ الَّذِي فَرَقَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ وَاَغْرَقَ
فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ اَجْمَعِيْنَ وَبِاسْمِ الَّذِي هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى عَصَا
مُوْسٰى وَبِاسْمِ الَّذِي مَشٰى بِهٖ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَى الْبَحْرِ فَلَمْ تَبْتَلَّ
قَدَمَاهُ وَبِاسْمِ الَّذِي هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ وَاُعِيْذُهٗ
بِالْكَافِرِيْنَ اَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْبَاقِي اٰخِرٌ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْخَلْقُ لَهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَاُعِيْذُهٗ بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ الْجَلِيْلِ وَبِاسْمِ
الَّذِي وَضَعْتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلٰى

ھو سائر نور ہو اور پناہ مین ساتھ اُس اسم کے کہ جس سے ہر ایک طالع و لامع درخشان و تابان ہو اور جس سے شاخ سرکشی شیطان کی ہو اور جس سے اس مین ہین ہر ایک خائف اور ساتھ اُس اسم کے جسکی تائید سے چلتے ہین چلنے والے پانی پر مثل جیسے وہ چلتے ہین زمین خشک پر اور ساتھ اس اسم کے جس سے اپنا نام رکھا اور اسی نام سے اپنے عرش پر مستوی اور قائم ہوا اور اپنی کرسی پر مستولی و متمکن ہے اور ساتھ اس اسم کے جسکی برکات سے اپنے آسمانون اور زمینون اور بہشت اور دوزخ کو قائم کیا اور اس سے اپنی خلق کو خلق کیا اور مین پناہ مین دیتا ہون اسکو ساتھ اس اسم کے جس سے دریا کو پھاڑا واسطے موسٰی اور بنی اسرائیل کے اور غرق کر دیا فرعون اور اسکے سارے لشکر کو اور ساتھ اُس اسم کے جو مرقوم تھا عصا موسٰی علیہ السلام پر اور ساتھ اس اسم کے جسکی برکت سے عیسٰی بن مریم علیہما السلام دریا پر چلتے تھے اور انکے قدم تر نہوتے اور ساتھ اس اسم کے جو مرقوم ہے برگہا از یتون پر اور مین پناہ مین دیتا ہون اسکو ساتھ اُس کافر کے جسکا وجود اول اول ہے قبل کل شے کے اور باقی رہیگا آخر آخر بعد ہر شے کے اور وہی اللہ وہ ہے کہ نہین ہے کوئی اللہ لائق الوہیت سوائے اسکے اور تمام پہلی اور پچھلی اُسی کی ہے اور قریب ہے کہ حق تعالیٰ تیرے لئے ان سبکو کفایت کریگا اور وہ بڑا سننے والا اور دانا ہے اور مین اسکو پناہ مین دیتا ہون ساتھ اسم اللہ کے کہ جو کریم و جلیل ہے اور ساتھ اُس اسم کے کہ جب تو نے اسکو رکھا زمین پر

النَّهَارِ فَاَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَبِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِي نَطَقَ بِهِ عِيسَى بْنُ
مَرْيَمَ رُوحُ الْقُدُسِ اِذْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا وَبِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِي اَبْرَأَ بِهِ الْمَرْضٰى الاكمه
وَاَحْيَا بِهِ الْمَوْتٰى وَاُعِيذُ بِاللّٰهِ الْكَرِيمِ وَمُلْكِهِ الْعَظِيمِ وَبِاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى
الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَلَا يَقْرُبُ بِاسْمِ اللّٰهِ جَبَّارٌ عَنِيدٌ
وَلَا شَيْطَانٌ مَرِيدٌ وَلَا اَحَدٌ مِنَ الْجِنِّ اُعِيذُهُ بِاِلٰهِ اِسْرَائِيلَ وَالْخَلِيلِ
اِبْرَاهِيمَ وَالْكَلِيمِ مُوسٰى وَالْمُصْطَفٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ
وَاُعِيذُهُ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهِ اٰدَمُ وَشِيثُ وَهَابِيلُ وَاِدْرِيسُ وَنُوحٌ وَلُوطٌ
وَاِبْرَاهِيمُ وَاِسْمٰعِيلُ وَاِسْحَاقُ وَيَعْقُوبُ وَالْاَسْبَاطُ وَمُوسٰى وَهَارُونُ
وَدَاوُدُ وَسُلَيْمَانُ وَعِيسٰى وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَهُودٌ وَشُعَيْبٌ وَصَالِحٌ وَ
اِلْيَاسُ وَالْيَسَعُ وَاَيُّوبُ وَيُوسُفُ وَيُونُسُ وَعِمْرَانُ وَذُو الْقَرْنَيْنِ وَذُو
الْكِفْلِ وَذَا النُّونِ وَطَالُوتُ وَدَانِيَالُ وَعُزَيْرٌ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاُعِيذُهُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ

پر رکھا ہو وہ قرار گیر و سکونت پذیر ہوئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ برجا خود ثابت رہے اور اوپر دن کے رکھا تو وہ روشن ہوا اور رات
پر رکھا تو وہ تیرہ و تاریک ہوگئی (اپنے مجسب بے نہ دادہ اور اپنی قابلیت کے) ۱۲ منہ اور ساتھ اس اسم کے جس سے روح القدس نے
عیسیٰ بن مریم نے عالم طفلی (گہوارہ) میں گویا کیا اور ساتھ اس اسم کے جسکی برکت سے عیسیٰ علیہ السلام نے مریضون کو اچھا کیا اور
اور اس سے مردون کو زندہ کیا اور پناہ میں دیتا ہوں اسکو ساتھ اسم اللہ جو کریم ہے اور بادشاہ عظیم ہے اور ان اسماء کے
جو متصف باسماء حسنیٰ ہیں یعنی اسماء صفات کہ ان سے گریز نہیں کر سکتا کوئی نیکوکار اور نہ بدکار یعنی اس سے کسیکو مفر نہیں
ہے اور نہیں قریب اسم الٰہی کے ہو سکتے ہیں اور جبار کا دل سرکش اور نہ شیطان متمرد اور نہ کوئی جن اور میں پناہ دیتا ہوں
اسکو ساتھ اس اللہ کے جو پروردگار ہے اسرائیل و خلیل ابراہیم علیہ السلام کا و کلیم موسیٰ علیہ السلام اور مصطفیٰ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم کا (اسرائیل یعنی عبداللہ نام و لقب ابراہیم کا) اور میں پناہ دیتا ہوں اسکو ساتھ ان چار کا جسکے ساتھ پناہ مانگی ہے حضرت آدم اور شیث اور
ہابیل و سائر انبیاء علیہم السلام نے جنکے اسما تین ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم مذکور ہیں اور میں پناہ دیتا ہوں اسکو ساتھ وجہ صفات اس کے

وَبِقُدْرَتِهِ وَسُلْطَانِهِ الَّذِيْ عَلَا فَقَهَرَ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَشَيْطَانَةٍ
وَجِنِّيٍّ وَجِنِّيَّةٍ وَإِنْسِيٍّ وَإِنْسِيَّةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَسَاكِنٍ وَسَاكِنَةٍ وَسَاحِرٍ
وَسَاحِرَةٍ وَغَوَالٍ وَغَوَائِلَهِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ بَاغِيَةٍ وَنَاظِرَةٍ وَحَاسِدَةٍ
أَوْ خَاطِئَةٍ وَأُذُنٍ سَامِعَةٍ أَلْمَمٍ نَاطِقَةٍ أَوْ صَامِتَةٍ وَأَيْدٍ بَاطِشَةٍ وَبَا
سِطَةٍ وَأَقْدَامٍ بَاشِيَةٍ وَقُلُوْبٍ وَاعِيَةٍ وَصُدُوْرٍ خَاوِيَةٍ وَحُمَّى لَازِمَةٍ
بَاطِنَةٍ أَوْ ظَاهِرَةٍ وَأُعِيْذُهُ مِنْ كُلِّ دَاخِلٍ وَخَارِجٍ أَوْ غَادٍ أَوْ رَائِحٍ وَمِنْ
شَرِّ سَاكِنِ الرِّيْحِ وَكُلِّ أَعْجَمِيٍّ وَفَصِيْحٍ وَمَرِيْضٍ أَوْ صَحِيْحٍ أَوْ يَقْظَانٍ أَوْ نَائِمٍ
وَمِنْ شَرِّ عَدَاوَتِ الْجِنِّ وَرُوْحَانِيَّتِهِمْ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِي الْأَرْضِ وَسَاكِنِ
السَّحَابِ وَمِنْ شَرِّ جُنُوْدِ إِبْلِيْسَ وَمِنْ شَرِّ أَعْيُنِهِمْ وَمِنْ شَرِّ عُقَدِ مَكْرِ
هِمْ وَبَغْيِهِمْ وَسُوْءِ رُوْحِهِمْ وَأَرْوَاحِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْوَدَّةِ وَالطَّيَّارَاتِ
وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَعْمَلُ خَطِيْئَةً أَوْ يُوْلَعُ بِهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْا وَالْعَمَلَ

خداوند کے کہ نہیں ہی کوئی الوہیت سوائے اوسکے جو باقی رہے گا بعد فنا کل شے کے اور ساتھ قدرت و سلطنت اس خدائے
اعلی و برتر کے جسنے کل شے کو مقہور و زیر کیا سو مین اسکو اسکی پناہ مین دیتا ہون شر سے ہر ایک شیطان نرینہ و شیطانہ اسکی مادہ کے
اور شر جنی و جنیہ و انسی و انسیہ تابع و تابعیہ یعنی انکی خادم و خادمہ سے اور شر چشم زخم ہر ایک چشم کج بین و بدنظر
و چشم رشک کرنے والے اور خطا کار سے اور گوش شنوا و زبان گویا و گنگ سے اور شر سے دست گرفتہ کنندہ یا دست دراز
اور شر سے قدمہائے رفتار کنندہ اور شر سے دلہائے ضبط کنندہ و یادگیرندہ اور سینہائے خالی سے اور تپ لازم جو ہر وقت رہتی
ہی ظاہر میں خواہ باطن میں اور مین پناہ مین دیتا ہون اسکو ہر چیز داخل و خارج سے یا شر اول روز یا آخر روز سے اور
شر ساکن الریح یعنی جو کچھ ہوا کے اندر ہے اور شر سے ہر ایک اعجمی و فصیح یعنی خوش گوشی اور بیمار اور تندرست اور بیدار
خوابیدہ سے اور شر سے آدمیان سے ہنگام انکی عداوات و روحات یعنی صبح شام کے اور شر سے ساکنین زمین سے اور
ساکنین سحاب سے یعنے جو کچھ ابر کے اندر ہوتا ہے اور شر لشکر ابلیس سے اور شر سے انکی نظرون کے اور شر سے
انکی مکر کے یعنے گرگرہ زدہ سے اور انکی گمراہی اور انکی صلاح اور انکی ارواح اور شر مردہ یعنی شہر کشتان

وَتَنْعَقِدُ عَلَيْهِ الْعُقُوْدُ وَمِنْ شَرِّ رَدِيْئَةِ دَارِسِ الْجِنِّ وَمِنْ شَرِّ فُحْشِ
دَارِسِ الْمَرَدَةِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَسْكُنُ الْعُقُوْدَ وَالْجِبَالَ وَالْبِحَارَ وَالْكُهُوْفَ
وَالْغِيَاضَ الْخَرَابَ وَالْعُمْرَانَ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَسْكُنُ الظُّلُمَاتِ وَيَسِيْرُ
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَكُوْنُ مَعَ الْوُحُوْشِ وَالطُّيُوْرِ وَمِنْ
يَكُوْنُ فِي الْاَرْحَامِ وَالْاَجْسَادِ وَالْاَوْكَارِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَعُوْدُ فِي الصُّدُوْرِ
اَوْ يَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَبِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْكَرِيْمُ الْاَكْرَمُ
الْكَبِيْرُ الْاَكْبَرُ الْعَزِيْزُ الْاَعَزُّ الْجَلِيْلُ الْاَجَلُّ الْعَظِيْمُ الْاَعْظَمُ الْمَكْتُوْبُ
فِيْ سُرَادِقِ عَرْشِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ
الَّذِيْ اصْطَفٰى مُوْسٰى وَاٰتَاهُ التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَهٗ بِطُوْرِ سَيْنَاءَ وَمَنَّ عَلَيْهِ
بِهَارُوْنَ اَخِيْهِ وَبِمَا نَجَّى اِبْرَاهِيْمَ مِنْ نَارِ النُّمْرُوْدِ الْجَبَّارِ وَبِمَا اَنْعَمَ بِهٖ
عَلٰى يَعْقُوْبَ اِذْ رَدَّ عَلَيْهِ يُوْسُفَ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْمَرَدَةُ الْعَاصِيَةُ

جو جن انس سے و شر طیارت یعنی بدبنی دیدفالیون سے اور شر خطاکاران سے اور اُن لوگونسے جو خطا کے کامونکی خواہش کرتے ہین اور
اور شرارت سے اسباب کی جو دلمین پوشیدہ ہوتی ہی اور اسپر عقود منعقد ہوتے ہین یعنی اسپر معاہدہ فیما بین ہوتا ہی بلمراد عقود سے کلام پیچ
دشمنان پیچیدہ ہین اور شر سلطنت سرغنہ جنات سے اور شر [illegible] سرگروہ سرکشان سے اور شر ساکنان
قبور و ساکنان جبال و بحار سے اور شر ساکنان غار و مغاک جو ویرانہ یا آبادی مین ہون اور شر سے ان روحون کے
جو ظلمات تاریکیون مین رہتی ہین اور راتونکو اور دنونمین چلی پھرتی ہین اور شر سے ان روحون کے جو ساتھ وحشیان صحرا اور
طائران ہوا کے رہتی ہین اور شر سے اُن روحون کے جو رحم یعنی بچہ دانون مین اور بدنونمین اور [illegible] مین رہتی ہین
اور شر سے ان روحون کی جو دلونمین گھستی ہین اور جو باتونپر کان لگاتی ہین چنانچہ ان سب اشرار کے شر سے مین اسکو پناہ دیتا
اسکو پناہ مین دیتا ہون ساتھ اسم اس خداوند کے جسکے سوا کوئی اله لائق الوہیت کے نہین ہی اور وہ کریم بڑا اکرم
کرنیوالا ہی اور وہ کبیر و اکبر و عزیز و اعز و جلیل و اجل و عظیم و اعظم جسکے سراپردہ عرش مین لکھا ہوا ہی لا اله الا الله وحدہ لا شریک له
اور مین پناہ دیتا ہون اسکو ساتھ اسم اس خداوند کے جسنے برگزیدہ کیا ہی موسی علیہ السلام کو اور انکو توریت دی اور انسے کلام کیا کوہ طور سینا پر

الْمُخَالِفَةُ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالسَّحَرَةِ وَالتَّوَابِعِ وَالسُّكَّانِ وَاُمِّ الصِّبْيَانِ وَالْحُمّٰى
بِعَزَائِمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُ عَنْ اَحَدٍ مِنَ
الْعِبَادِ وَاَعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِمَا عَزَمَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي سُخِّرَ
بِهِ الشَّيَاطِينُ لِسُلَيْمَانَ يَعْمَلُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَبِعَزِيمَتِهِ الَّتِي لَا تُرَامُ وَبَطْشَتِهِ الَّتِي
لَا يُطَاقُ وَقُوَّتِهِ الَّتِي لَا تُغْلَبُ اِلَّا مَا تَبَاعَدْتُمْ وَتَجَنَّبْتُمْ عَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتَابُ
اَوْ شَرِبَهُ اَوِ اغْتَسَلَ بِهِ وَاحْتَرِقُوا عَنْهُ بَاْسَكُمْ وَشَرَّكُمْ وَهَلَاكُمْ وَشَرَّ اَعْيُنِكُمْ وَ
نَارَ اَجْسَامِكُمْ وَتَمْثِيلَ صُوَرِكُمْ لَا يَاْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ
تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ بِاللّٰهِ افْتَتَحْنَا وَبِاللّٰهِ خَتَمْنَا وَبِكِتَابِ اللّٰهِ الَّذِي اُحْكِمَتْ
اٰيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ بِاللّٰهِ اسْتَعَذْنَا وَاعْتَذْنَا لَا يَغْلِبُ اللّٰهَ
عَلٰى غَالِبٍ وَلَا يَفُوتُهُ هَارِبٌ اللّٰهُ غَالِبٌ كُلَّ شَيْءٍ بِاَنْ تُوَلِّيَكُمْ صَاحِبَ كِتَابِي هٰذَا

؏ اور اپنا احسان کیا ساتھ ہارون علیہ السلام کے جو انکے برادر تھے یعنے انکو ایسا بھائی بخشا اور مین نے پناہ مین دیا اسکو ساتھ
اس اسم کے جس سے نجات دی ابراہیم علیہ السلام کو آتش نمرود سرکش سے اور ساتھ اس اسم کے جسکے سبب تو نے انعام کیا یعقوب علیہ السلام
کو جبکہ یوسف علیہ السلام کو انسے پھر ملایا ۱۲ اے ارواح سرکش خدا کی نافرمانی اور مخالفت کرنے والے نوع جن و نوع
انس سے اور زمرہ ساحران اور انکے توابع سے اور باشندگان خانہ یعنی گھر کے آسیب اور ام الصبیان اور حمی سے مین نے
تمپر عزم قصد افسون کیا ساتھ عزائم یعنی حرارت و دعوات اللہ کے کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوا اس کے اور
عزائم اسکے ایسے سخت اور درشت ہین کہ اسکے کسیکو بند و نہین سے گریز اور مفر نہین ہے اور مین نے تمپر آہنگ و بددعا کی ہے ساتھ
اس اسم کے جسکے سبب ساری شیاطین تابع ہوین حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہو گئے تھے کہ انکے سامنے کاروبار مین امور تھے اور
اور پناہ مین دیتا ہون اسکو ساتھ اس عزیمت اور حرز الٰہی کے جسکو تغیر و تجاوز نہین ہوتا اور گرفت اسکی ایسی ہے جو طاقت سے
باہر ہے اور ساتھ قوت الٰہی کے جو مغلوب و مسلوب نہین ہوتی مگر یہ کہ پناہ مین دینا اسلئے ہے کہ تم دور ہو جاؤ اور کنارہ
کرو اس شخص سے جسپر یہ میری کتاب تعویذ بندھی ہے یا اسکو وہ گھولکر دھوکر پیتا ہے یا اسکے آبشستہ سے نہاتا ہے اور تم
اپنے اپنے ضرر اور شر کو اور گمراہی کو اس سے باز رکھو اور اپنی نظرون کی شرارت کو اور اپنی آتشی جسمون

حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بَلَغَتْ حُجَّةُ
اللّٰهِ وَظَهَرَ سُلْطَانُ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَ أَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَقِيَ وَجْهُ اللّٰهِ أُوتِيتَ يَا حَامِلَ كِتَابِي
هٰذَا فِي جِوَارِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ جَارُكَ اللّٰهُ وَوَلِيُّكَ وَحَارِسُكَ مَا شَاءَ
اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَأَنْفَذَ كُلَّ شَيْءٍ مُضْمَرًا وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا
حَقَّقْتُ هٰذَا التَّعْوِيذَ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَخَاتَمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلٰى قَوْلِهٖ
الْحَكِيمُ اللّٰهُ أَكْبَرُ (۴) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (۲) أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ (۲) حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ (۲) حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (۲) اللّٰهُ أَكْبَرُ (۲)
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ حَقًّا حَقًّا اللّٰهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ
وَأَعْظَمُ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ

ہوکو اور اپنی مثالی صورتون کو دور رکھو (صورت مثالی یہ کہ شیاطین صورتین مختلف بنجاتی ہین) اور نزدیک ہین ۱۲ حاشیہ
خدا ہے کہ نہ جسکے سامنے باطل کو گذر ہے نہ اسکے عقب سے وہ تنزیل ہے بیچ حکیم حمید سے اور ساتھ
اسم اللہ کے مین نے شروع کیا اور ساتھ اسم اللہ کے مینے ختم کیا اور ساتھ برکت کتاب اللہ کے مین نے لکھا وہ کتاب اللہ جسکی
آیتین محکمات و منصوصات ہین بعد ازان و منفصل و سورہ سورہ کرکے بیان کی گئی نزدیک حکیم عنبر سے اور ہمنے ساتھ اسم اللہ کے پناہ
مانگی اور پناہ مین آیا اور اللہ غالب کسی سے مغلوب نہین ہوتا اور کوئی حارب مفرور اسکے قابو سے باہر نہین جا سکتا اللہ جانب
و قادر ہر شے کا ہے پھر اگر تم روگردانی کرو صاحب اس کتاب میر لیسے یعنی صاحب اس تعویذ سے تو حق تعالیٰ اسکا کافی
ہے اور وہ ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اسکے پر مین نے توکل کیا ۱۲ اللہ اور وہ پروردگار ہے
عرش عظیم و حجت خدا نافع ہے اور سلطنت اسکی غالب ہے اور دشمنان خدا پراگندہ ہین اور وجہ اللہ باقی ہے اے حامل میرے اس کتاب یعنی
اس تعویذ تو جہ یافتہ ہے بیچ قرب جوار خدا کے اور حق تعالےٰ تیرا ہمسایہ یعنی یاور یاور ہے اور وہی تیرا ولی اور حارس یعنے نگہبان
و مددگار ہے جو کچھ حق تعالیٰ نے چاہا وہی ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہوا مین گواہی دیتا ہون کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے و تحقیق

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ آمین اور بعض ان چیزون
سے جو نافع ہین برائے حفاظت جن انس وغیرہ سے یہ حجاب مبارک ہین کہ واسطے حفاظت کے
ان ہر ایک سے اسکو لکھکر گلو یا بازو مین باندھ لیوین وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۞ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۞ وَلَا تَضُرُّونَهُ
شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا
مَحْفُوظًا ۞ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ۞
وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۞ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۞ اَللّٰهُ حَفِيظٌ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۞ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ
وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۞ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا
عَلَيْهَا حَافِظٌ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا حَافِظُ لَا نَفْسِي وَيَا مَنْ نِعَمُهُ لَا تُحْصَىٰ وَيَا مَنْ لَهُ

اللہ محیط ہے ہر شے پر از روے اپنے علم حضوری کے اور حصر کر لیا یعنی گھیر لیا ہے ہر شے کو از روے شمار
اس اسم کے جس سے نجات
کے یعنی جملہ کائنات سے ... بخوبی جانتا ہے کہ اور سپر کی اور آخر کر دیا ہے ہر شے کو از روے عدد کے یعنی
یعنے ہر شے اسکی منتہا کی حد کو پہونچا دیا اور احاطہ کر لیا ہے اس نے ہر شے کو از روے آگاہی کے یعنی علم اسکا ہر شے پر محیط
ہے میں نے مہر لگائی اس تعویذ پر ساتھ مہر سلیمان بن داؤد کے اور ساتھ مہر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میں گواہی دیتا ہوں
اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے حق تعالی کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
رسول ہین شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو والملائکۃ واولو العلم قائما بالقسط لا الہ الا ہو العزیز الحکیم یعنے حق تعالے
شاہد ہے اس امر کا کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اسکے اور شاہد ہین اسی امر کے سارے ملائک اور صاحبان علم
جو قائم بالانصاف ہین کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اسکے کہ وہ غالب حکمت والا ہے و بلند ان فضول از ذات کے کمی ... اکبر
چار بار اشہد ان لا الہ الا اللہ دو بار اشہد ان محمد رسول اللہ دو بار حی علی الصلوۃ دو بار حی علی الفلاح دو بار اللہ اکبر دو بار
لا الہ الا اللہ صلی اللہ علی محمد رسول اللہ حقا حقا اور جس چیز سے میں خوف رکھتا ہوں اور اس سے میں عذر کرتا ہوں در کنار

الاَسْمَآءُ الحُسنیٰ وَالدَّعوَاتُ العُلیَا اَسْئَلُكَ بِجَاهِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ
اَنْ تَحْفِظَهَا مِنْ كِتَابِیْ هٰذَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَولُكَ الحَقُّ
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِیِّ
العَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ تَوَلَّهٗ وَلَا یَتَوَلَّهٗ وَلَا یَتَوَلَّهٗ غَیْرُكَ وَاحْفِظْهُ بِرِعَایَتِكَ
یَا رَبَّ العٰلَمِیْنَ ✡ ۱۱۱ ۴ ۱۱۱۱ ھ و ✡ كهیعص حمعسق قَوْلُهُ الحَقُّ
وَلَهُ المُلْكُ وبعد ازان آیات شفا راستہ یعنی ہر شش آیات شفا لکھی جاوین اول
قوله تعالیٰ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَیُذْهِبْ غَیْظَ قُلُوْبِهِمْ دوم
یٰاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ
هُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ سوم یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ چہارم وَنُنَزِّلُ مِنَ القُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ پنجم الَّذِیْ خَلَقَنِیْ

ہو کرتا ہون حق تعالیٰ اس سے بہت بڑا ہے اور غالب تر ہے اور وہ جلیل القدر اور بڑا عظیم الشان ہی اور درود حق تعالیٰ کا ۱۲ اور پر مالک
ہمارے محمد اور انکی آل اور اہلبیت پر اور سلام ازرہ وہ کثیر کے ہمیشہ روز قیامت تک الحمد للّٰہ رب العالمین یعنی حمد سزاوار ہین واسطے پروردگار عالم کے
۱۲ درماندہ نہین کرتی ہر حق تعالیٰ کو حفاظت آسمان وزمین کی اور وہ اعلیٰ اور عظیم ہی ۱۲ اور حق تعالیٰ بھیجتا ہر تمپر حفاظت کنندگان
یعنی فرشتونکو ۱۲ تم خدا عزوجل کو کچھ ضرر نہین پہونچا سکتے تحقیق کہ پروردگار عالم میرا ہر شی کا حافظ ونگہبان ہر ۱۲ حق تعالیٰ بہتر
حافظ ونگہبان ہی وہ سب رحم کرنیوالونسی بڑا رحم کرنے والا ہر ۱۲ واسطے اس بندۂ ممدوح کے فرشتے نشت پناہ ہین کہ اسکے سامنے
اور اسکے سامنے سے اور اسکے پیچھے سے حفاظت اسکی کرتے ہین امر الٰہی سے ۱۲ ہمنے آسمان کو سقف محفوظ بنایا ۱۲ اور ہمنے حفاظت کی
آسمان کی کل شیطان رجیم سے ۱۲ اور حفاظت ہی ہر ایک شیطان سرکش سے ۱۲ اور آسمان حفظ وامان مین ہی یہ قدرت ہے
خداوند غالب ودانا کی اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ ونگہبان ہر حق تعالیٰ اوپر حافظ ونگہبان ہی اور تو انکا وکیل ومددگار نہین ہر تحقیق کہ
ہم جانتے ہین جسقدر کم ہوتی اور گھٹتی ہر زمین یعنی جسقدر کہ علما واہل زمین فوت ہوتے ہین اور ہمارے پاس کتاب حفظ ہے یعنی سبکے اسما محفوظ ہین
اور حق تعالیٰ انکے عقب مین محیط یعنی انکا احاطہ کرنے والا ہر بلکہ وہ قرآن مجید ولوح محفوظ مین مرقوم ہے ایسا نہین ہر کوئی جاندار مگر یہ کہ
اسپر اسکا نگہبان ہے ۱۲ اور پروردگار یا حافظ ایسا حافظ جو بھولتا نہین ہر اور وہ خداوند کہ جسکی نعمتین شمار نہین ہوسکتین ہے وہ خداوند جسکے

فَهُوَ يَهْدِينِ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ششم قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ اور بعض حجاب مبارک ہین سے یہ ہے جو منقول ہو سعید بن المسیب سے کہ اُس چیز کو انھین ایک مومن نے مومنین جن مین سے تعلیم کی ہے چنانچہ اس نے وہ بات کہی جسکو انھون نے خوب واضح بیان کیا کہ اے سعید کیا تجکو حاجت ہے کہ مین تجکو نبہاؤن یعنی بتاؤن ایک ایسا حجاب جو کسی پر باندھا جاوے تو کوئی طارق یعنی رات کا آنے والا آسیب وغیرہ اُسکے پاس بدسپی نہ آویگا اور اگر کسی جانور کے باندھا جاوے تو اسکو آزار درد شکم یعنی کرکری نہ پہونچے اور اسکو اپنے پاس لئے ہوے کسی حاکم جابر پاس جاوے تو اُس سے اُس شخص کو کوئی ضرر نہ پہونچے اور اگر سوار کشتی پر ہو تو غرق سے محفوظ رہے اور اگر کسی جماعت مسافر پاس ہو تو کوئی دشمن اسکو گزند نہ پہونچا سکے تب سعید نے اس عمل کے بتانے مین میرے ساتھ احسان کیا اور اُسنے کہا کہ دوات و کاغذ مہیا کر چنانچہ سعید نے دونون چیزین حاضر کین تب اس نے کہا لکھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُلِّ ذِي مُلْكٍ مَمْلُوْكٌ لِلّٰهِ وَكُلِّ ذِي عِزَّةٍ فَغَالِبُهُ اللّٰهُ وَكُلِّ ذِي قُوَّةٍ فَضَعِيْفٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلِّ جَبَّارٍ فَصَغِيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلِّ ظَالِمٍ لَا مَحِيْظَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ يَا اَعْدَاءَ اللّٰهِ

ہوئے اسماء حسنی ہین یعنی اسماء صفات ہین اور اسکی نعمت محمد پر تر ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطہ جاہ و مرتبہ محمد تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ کہ تو حفاظت و نگہبانی کر میری اس کتاب کی حامل یعنی حامل اس تعویذ کے ساتھ اسم مبارک کے جس سے تو نے حفاظت ذکر یعنی کلمات الٰہی کی ہے و تحقیق کہ تو نے فرمایا ہے اور فرمان تیرا حق ہے وہ یہ ہے کہ ہم نے بیشک نازل کیا ہے ذکر یعنے کتاب اللہ کو اور ہم بیشک ہم اسکے حافظ و نگہبان ہین اور کسیکو توانائی و قوت فعل نیک اور ترک بد سے نہین ہر گز بتوفیق خداوند برتر و بزرگ تیرے کے اے پروردگار تو اسکو دوست رکھ کیونکہ سوائے تیرے کوئی اسکو درست نہ رکھے گا اور اسکی حفاظت اپنی حمایت اور نگاہ داری سے اے پروردگار عالمین کے بعد ازان یہ نقوش اور حروف مقطعات قرآنی لکھین جو تین مین مندرج ہین کہ قول اسکا حق ہے اور اسی کا مالک اور اسی کی بادشاہی ہے ترجمہ ہر شش آیات شفا کا اول یعنے حق تعالے شفا دیتا ہے قوم مومنین کے و انکو لیجاتا ہے غیظ و کینہ کو ان کے دلون سے دوم اے آدمیون بتحقیق کہ تمہارے پاس آچکی ہے نصیحت و پند تمہارے پروردگار کی جانب سے اور آچکی ہے شفا واسطے آزار دلونکی اور ہدایت اور رحمت واسطے مومنین کے سوم نکلتی ہے

وَاَعْدَآءِ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا اَوْيَا حَاسِدِيَةِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ الْعَفَارِيْتِ
اَلْمَرَدَةِ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلٰى اَفْوَاهِكُمْ وَعَصٰى مُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ عَلٰى
اَكْتَافِكُمْ وَخَيْرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ وَشَرُّكُمْ تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ
اَللّٰهُمَّ اِعْنَائِذٌ بِعِزِّكَ الْمَانِعِ الْمَنِيْعِ الَّذِيْ لَا يُنَالُ مَنِ اسْتَعَاذَ بِهٖ وَلَا يُكْشَفُ
سِتْرُ مَنْ سَتَرْنَا بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ الْبَحْرَ بِكَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَطْفَى النَّارَ النَّمْرُوْدِ
عَنِ الْخَلِيْلِ اِبْرَاهِيْمَ بِحِكْمَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ اَقْبِلْ وَلَا
تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا
تَخْشٰى لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى اَللّٰهُمَّ
اسْتُرْنِيْ وَاسْتُرْ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا بِسِتْرِكَ الْوَافِي الْحَصِيْنِ فِيْ لَيْلِهٖ وَنَهَارِهٖ
وَظَعْنِهٖ وَقَرَارِهٖ بِسِتْرِكَ الَّذِيْ سَتَرْتَ بِهٖ اَوْلِيَاءَكَ الْمُتَّقِيْنَ عَنْ اَعْدَائِكَ

ہو شکم ہائے زنبور شہد و مگس انگبیں سے شراب مختلف رنگ یعنی پینے کی چیز رنگ برنگ کی اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے چہارم اور ہم نازل
کرتے ہیں قرآن سے وہ چیزیں جو شفا و رحمت ہیں واسطے مومنوں کے ۱۲ (متعلقہ صفحہ ۲۶۱) لہ پنجم وہ خدا ایسا ہے جس نے مجھے پیدا کیا
پھر وہی مجھ کو ہدایت کرتا ہے اور وہ خداوند ایسا ہے کہ وہی مجھ کو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھ کو شفا دیتا ہے
ششم تو کہہ کہ یہ قرآن واسطے اہل ایمان کے ہدایت و شفا ہے ۱۲ لہ تمام اہل ملک حق تعالیٰ کے مملوک ہیں اور قبضہ ذی عزت
ہیں اور وہ ذی مرتبہ حق تعالیٰ ان پر غالب ہے اور قبضہ قوی اور قوت والے ہیں وہ سب پیش خدا اور ناتوان اور عاجز ہیں اور قبضہ بڑے
جابر و جفاکار ہیں وہ سب اسکے سامنے صغیر اور حقیر ہیں اور قبضہ ظالم ہیں انکے لئے رستگاری غلامی نہیں ہے ۱۲ لہ اے دشمنان
خدا اور اے دشمنوں اس شخص کے جو حامل میرے اس کتاب تعویذ کا ہے اور اے حسد کرنے والے اس شخص کے گروہ جنوں اور
آدمیوں اور شیطانوں اور دیو سرکشوں سے مہر سلیمان بن داؤد کی تمہارے منہ پر اور عصائے موسیٰ بن عمران کا تمہاری شانوں میں
یعنے گردنوں میں تمہاری اور خیر تمہاری آنکھوں کے سامنے رہے اور شر تمہارا تمہارے پانوں تلے ہوا اور سوائے حق تعالیٰ کے کوئی غالب
نہیں ہے اے میرے پروردگار مجھ کو عزت و غلبہ سے واسطے اپنی عزت و جلالت کے جو باز رکھنے والی ہے اور بلند شان ہے جو کوئی
اس سے طلب عزت ہوتا ہے وہ ذلیل نہیں ہوتا اور جو کوئی اس سے جب پردہ پوشی چاہتا ہے اور پردہ فاش نہیں ہوتا اور تسبیح ہے

الكافرين اللهم من عاداه فعاده ومن كاده فكده ومن نصب له نجا نا فاخذ له
واطف عنه نارا من اراد له عداوة وشرا وفرج عنه كل هم وضيق ولا
تحمله ولا يطيق انك انت الله لا اله الا انت المحقق يا سامع كل صوت ويا
سابق الفوات ويا كاسي العظام لحما ومنشرها بعد الموت بأسمائك الحسنى
واسمك العظيم المخزون المكنون الذي لم يطلع عليه احد من المخلوقين
يا حليما ذا اناءة يا ذا المعروف الذي لا ينقطع ابدا ولا يحصى اعدادا فرج
على الساعة الساعة فلا صبر لي على حلمك يا ارحم الراحمين وصلى الله على
سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم اور بعض انھین چیزونمین سے حجاب قرنلہ یعنی حرز
وحفظ شیاطین اور انکے توابع سے اور وہ حجاب عظیم ہے کہ مثل اسکے ذخیرہ تمین پایا نہین
گیا اور بارہا مین نے اسکو تعلیم کیا صحیح اور درست آیا الحمد للہ جب تو ارادہ اسکے عمل کا کرے

ہو وہ خداوند جسنے اپنے کلمات سے دریا کو پھاڑا سزاوار تسبیح ہر وہ خداوند جس نے اپنی حکمت بالغہ سے آتش نمرود کو ابراہیم خلیل
بجھا دیا سزاوار تسبیح ہے وہ پروردگار جسکے درپیش عظمت کے ہر شے پست و فروتن ہے اے موسیٰ آگے آ اور خوف نکر کہ ہر آئینہ تو امن والے
والون مین سے ہے خوف نکر کہ تونے قوم ظالمین سے نجات پائی اور یہ کہ تو خوف گرفتار ہونیکا دریا مین در آکہ ہر آئینہ توہی
بالا رہیگا اور تم دونون اے موسیٰ و ہارون خوف نکرو کہ ہر آئینہ تم دونون کے ساتھ ہون مین سنتا ہون اور دیکھتا ہون
اے میرے پروردگار مجھ چھپائے اور میرے اس کتاب کے تعویذ حامل کو چھپالے اپنے پردہ حفاظت مین جو وافی و کافی اور حصین
اور استوار ہے اور ایسا کر اس حامل تعویذ کی رات اور اسکے دن مین اور اسکے کوچ و مقام مین اور ڈھانپ لے اپنے اس پردہ حمایت مین جس نے
اپنے دوستان پرہیزگاران کو ڈھانپا ہے شر سے اور اپنے دشمنان کو کفایت سے ۱۱ملہ اے پروردگار جو کوئی اس تعویذ سے دشمنی
کیے تو بھی اس سے دشمنی کر اور جو کوئی اس سے کید و مکر کرے تو بھی اس سے کید و مکر کر اور جو کوئی اسکیلیے جال ڈالے تو
بھی اسکو محروم و ناکام کر اور دوس سے آگ اس شخص کی بجھا دے جو اسکے ساتھ ارادہ بدی کا کرے از روے عداوت
اور شرارت کے اور دور کر اس سے ہر ایک اندوہ اور تنگی کو اور اٹھوا اس سے جس چیز کی وہ طاقت نہین رکھتا ہے ہر آئینہ
توہی ہے اللہ ہے نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوا تیرے کون ہے برحق ہے و ثابت سزاوار ہے اے سننے والے ہر صوت و صدا کے اور اے در گیرندہ

تو اسکو لکھہ تیسرے مہینے مین یعنی عمل سہ ماہہ مین یا پانچوین مہینے مین یا ساتوین مہینے مین
اور لحاظ رکھہ کہ حروف پراگندہ نہونے پاوین اور لکھنے والا با طہارت کامل ہو یعنی با وضو
غسل ہو پھر اسکو مثل حجاب یعنی مانند تعویذات مذکورۂ بالا کے کہ وتر ضیق ورو وکہنہ یعنی بکمان
کی پرانی تانت سے باندھکر گلے مین لٹکاوے اور وہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ لکھی جاوے پنجاہ
و ہفت بار پھر صلی اللہ علی سیدنا محمد چہل بار لا الہ الا اللہ چہل بار محمد رسول اللہ چہل و ہفت
بار آمنت باللہ پنجاہ بار اعتصمت یا اللہ پنجاہ و سہ بار حسبی اللہ ہفتاد و ہشت بار توکلت
علی الحی الذی لا یموت چہل و سہ بار لا حول و لا قوۃ الا باللہ چہل بار اور آیۃ الکرسی
تا خالدون و للہ ما فی السموات و ما فی الارض تا آخر سورۂ بقر تمام و کمال فائدہ
زن مقرونہ یعنی جو عورت قریب بوضع حمل ہو خاتم جلالت یعنی نقش جلال مع محمد رسول اللہ
ساتھ مشک و زعفران و گلاب کے لکھا جاوے اور عود قاقلی اور سندروس کے ساتھ
اس نقش کو بخور دیا جاوے اور زن حاملہ پنج ماہ اسکو اپنے گلو وغیرہ مین باندھ لیوے
کہ گزند سے امن مین رہیگی اور خاتم مذکور یہ ہے

لااله	الا	الله	محمد	رسول	الله
الا	الله	محمد	رسول	الله	لااله
الله	محمد	رسول	الله	لااله	الا
محمد	رسول	الله	لااله	الا	الله
رسول	الله	لااله	الا	لله	محمد
الله	لااله	الا	الله	محمد	رسول

۱۵ در یابندہ فوت شدہ کے اور پہنانے والے ٹوٹی ہڈیکو لباس گوشت کا اور پھر پراگندہ کرنے والے ان استخوان و گوشت کو بعد موت کے بواسطہ اسمہ...

اور بعض اُن چیزون سے جو نافع ہین واسطے اُس عورت کے جسکا لڑکا شکم سے گرجاتا ہے
توچاہیے کہ یہ چیزین لکھکر اوسپر لٹکا دیوین اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا كَذٰلِكَ اَمْسَكْتُكَ يَا وَلَدُ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اِسْتَقِرَّ فِیْ
مُسْتَقَرِّكَ وَمُسْتَوْدِعِكَ قَدْ سَكَنَ لِلّٰهِ مَا فِی اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اُسْكُنْ بِجَلَالِ اللّٰهِ (۲) اُسْكُنْ بِجَمَالِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِقُوَّةِ
اللّٰهِ اُسْكُنْ يَا وَلَدُ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةَ فَقَدْ سَكَنَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَ
الْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ
وَازْدَادُوْا تِسْعًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ اور انھین چیزون
مین سے بعضی دو چیز ہے جسکو بعض صالحین نے ذکر کیا ہے کہ واسطے اُس عورت کے جسکا
بچہ حمل ساقط ہوجاتا ہے اور یہ چیزین لکھی جاوین سورۂ فاتحۃ الکتاب اور یہ آیت
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ اِلٰی قَوْلِهٖ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ اُسْكُنْ وَكَذَا
وَكَذَا وَكَذَا فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ اِلٰی حِيْنِ خُرُوْجِهٖ بِاللّٰهِ الَّذِیْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ
تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا

موصفات کے اور بواسطہ اپنے اس اسم اعظم کے جو ایسا مخزون و پوشیدہ ہے کہ اسپر کسیکو مخلوق مین سے اطلاع نہین ہوای بردبار
ودرگذر کرنے والے سزادہی سے اور ای معروف یعنی صاحب نیکوئی واحسان جسکا احسان کبھی منقطع نہین ہوتا اور
اسکا شمار نہین ہوسکتا ہے ستائش گرمدی مالی سے ابھی اور اسی وقت کیونکہ مجکو صبر وتحمل تیرے علم کے تئین ہے اے بڑے
رحم کرنے والون سے اور درود حق تعالی کا نازل ہو اوپر مالک ہمارے محمد کے اور اُنکی آل اور انکے اصحاب پر واسطے
بتحقیق کہ حق تعالے روکے اور تھامتا ہے آسمانون اور زمینون کو اس سے کہ وہ دونون جنبش ولغزش مین آوین تک
مضمون آیت ہوا اور اسی طرح مین نے تجھکو روکا اور تھامتا ہے ای فرزند فلانی عورت کے جو دختر فلانی عورت کی ہے یعنی اس
بچہ کی ماں اور نانی کا نام لکھو تو قرار پکڑ اپنی جائے قرار اور اپنی سپردگاہ مین بقولہ تعالی کہ ہر آئینہ سکونت پذیر ہیں
جو کچھ شب وروز مین ہین اور خبردار شنوا اور نہایت دانا ہو آرام پکڑ بواسطہ جلال خداوند متعال کے آرام پکڑ بقدرت الٰہی آرام پکڑ

وارد ہوا ہے بیچ کتاب السبعیات وغیرہ کے یعنے جس مین ایام ہفتہ وغیرہ کا بیان ہے اور بعض اکابر نے ان ایام کو نظم کیا ہے

شعر

توقَّ مِنَ الاَیّامِ سبعاً کوامِلَ	ولا تبتغي فیهنَّ ولا سَفَرَا
ولا تلبسنَّ ثوباً جدیداً ولا خلعۃ	ولا تنکحِ الاُنثیٰ ولا تغرِسِ الشَّجرَا
ولا تحضرنَّ بئراً ولا تبنِ منزلاً	مُقابِلِ السُّلطانِ فالحذرَ الحذرُ
ثلاثٌ وخمسٌ ثُمَّ ثالثُ عَشرةٍ	ویتبعُها من بعدِ ذا السِّتّۃِ عَشَرَ
وحادي عِشرینَ لا تنسَ ذکرَهُ	ورابعُ والعشرینَ والخامسُ الاٰخَر
وآخِرُ اربعاً من کلِّ شهرٍ فترکُهُ	کذا وردَ النصُّ الذي شاعَ واشتهرَ
توقّاهمُوا ما دُمتَ حیّاً فانّهم	کایّامِ عادٍ لیس یبقي ولا تذَرُ

یعنی بہر حال سزاوار ہے پرہیز کرنا ان ایام مین تمام فراجات یعنی خوش طبعی ملاعبات یعنی بازیچہ و محاربات و جنگ وغیرہ سے پھر سلیمان علیہ السلام نے اس سے فرمایا

لہ مترجم کتاب کہ بجائے لفظ فراج کے احتمال فراج کا ہے بمعنے گذر اور سرامر بیچ ایام نحس کے ہر

سے پرہیز کر اُن دنوں سے جو شمار مین ایک ہفتہ کامل ہے کہ انہیں بیع و شرا یعنے خرید و فروخت و سفر کرنا سزاوار نہیں ہے اور کوئی نیا کپڑا اور نئی پوشاک ان روز دن مین زیب تن نہ کر اور نہ کسی عورت سے نکاح کر اور نہ کوئی درخت نصب کر اور ہرگز نہ کنواں کھود اور نہ کوئی مکان بنا اور سامنے جانے سے کسی سلطان کے یعنے ملاقات حاکم سے غدر و اجتناب کر اور وہ ساتون روز یہ ہین کہ ہر ماہ کی تاریخ تیسری و پانچوین و بعد ازان تیرھوین و بعد ازان سولھوین اور اکیسوین کہ اسکی یاد کو فراموش نکر اور بعد اسکے یعنے اسکے پیچھے چوبیسوین اور پچیسوین ہے اور ایک روز آخری چہارشنبہ ہر مہینہ کا ہے اسکو بھی ترک کر یعنی انہین بھی کوئی کام نہ کر اسی طرح وارد ہوئی ہے نص یعنی حدیث مین بھی یون ہی وارد ہوا ہے کہ وہ معروف و مشہور ہے ان سبھون سے پرہیز رکھ جبتک تو زندہ ہے کہ یہ سب مثل ایام قوم عاد کے ہین کہ نہین باقی رکھتی ہیں

کہ مین تجھسے بقسم خدائے عزّوجل سوال کرتا ہون کہ تیری ریاح مین سے کچھ اور بھی
ہے اُس نے جواب دیا کہ یا نبی اللہ مجھسے اور بھی ریاح غلیظہ و شدیدہ ہین جس سے
حق تعالیٰ نے ہلاک کیا مدائن کو اور مجھسے وہ ریح ہے جو آخر زمانے مین پہاڑون
کو منہدم کرے گی اور مجھی سے ایک فرع ہے جسکا نام جنب ہے کہ اگر وہ بنی آدم کے
کسی کے ایک بال پر گذر کرے تو اُسکا آدھا دھڑ یا سارا دھڑ بیکار کردیوے کہ
وہ اُس سے حرکت و جنبش نہ کرسکے پھر جسوقت حق تعالےٰ ارادہ اسکی شفا کا کرے
تو صحت اسکی روغنہائے معلومہ مین ہے کہ وہ روغن بلسان ہی (بلسان ایک درخت ہی
مصر مین کہ اس سے روغن نکلتا ہے) یا روغن زقوم یا روغن شونیز یعنی کلونجی اور مثل
اُسکے اور چاہیے کہ پرہیز رکھے مکروہات و ناشائستہ چیزون سے اور ترش چیزون سے
اور پرہیز کرے سرد چیزون سے اور دفع کرے جمیع شہوات یعنی جملہ خواہشون کو اور ترک
کرے بازی و اختلاط ساتھ زنان و دختران کے اور ایام گرما مین کوئی طبیب حاذق
فہیم تین ہفتے تک اُسکی دوا اور چارہ جوئی کرے بخلاف ایام سرما و سرد کے اور
مریض کو حکم کرین کہ وہ منجملہ اسمار الٰہی کے کسی اسم کا شغل رکھے مثل اسم لطیف کہ اسکی تلاوت
کی مداومت و مواظبت کرے اسلیئے کہ یہ مرض بہت بُرا مرض دنیا کا ہے جس سے حق تعالےٰ
دنیا مین عذاب کرتا ہے اپنی خلق مین سے جسکو چاہتا ہے جیسا اپنی کتاب عزیز مین فرمایا
ہے یُصِیبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ یَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ
بِالْاَبْصَارِ اور چاہیے کہ تجمل اُس حرز کا کرے بطریق خرابہ کے اور اپنے پاس
رکھنے سے اور استعمال روغن کا کرنے سے اور اُسکو پڑھنے سے بشرطیکہ وہ خود اسکو
بخوبی جانتا ہے اور پڑھ سکتا ہے اُسپر پڑھنے والے لیئے کوئی دوسرا شخص اُسپر پڑھکر

۶ یاز رکھتا ہے سبیت کو جس سے چاہتا ہے قریب ہے کہ اسکی چمک بینائی کو لیجائے ۱۲

اور میرے ہمراہ بہت سے فرشتے ہین کہ وہ بامر خدا میرے کام مین حاضر ہین اور حق تعالی
نے مجھ مین چار سو مرض سپرد کیئے ہین اور حق سبحانہ و تعالےٰ نے اپنے بندون پر اپنا فضل
و کرم کر کے ہر ایک مرض کیلئے جو میرے مرضون مین سے ہے دوا خلق کی ہے اور میرے
تئین وہ سب دوائین بتادی ہین تب حضرت سلیمان علی النبیا علیہ السلام نے
اس سے فرمایا کہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بقسم اُس خداوند کے جسنے تجھے پیدا کیا
اور خلق کیا تیرے کتنے فرع ہین یعنے کتنے تیرے ہم جنس و ہم پیشہ ہین اُس نے
کہا یا نبی اللہ میرے لئے چار سو چودہ فرع ہین اور مجھ تنہا سے امراض کثیر متعلق ہین
چنانچہ میرے پاس علت باسور ہے (جسکی جمع بواسیر ہے) اور ناسور اور درد کمر اور شکست
کمر اور ریاح اور قراقر شکم اور نفخ اور قلب معدہ یعنے اسکا ماؤف ہونا اور فساد معدہ اور
وجع الجنون من ہذا الیٰ ہذا یعنے درد پوشیدہ و آزار نہفتہ جو ایک جا سے دوسری جا
حرکت کرتا ہے اور ریح ناف و تعب جگر اور اول اور آخر شب چلنا ہوا کا لوگون
کے سرون پر کہ وہ بعض میرے ریاح سے ہے جو مورث ضارب یعنے فرع دماغ
اور شقیقہ درد نیم سر اور دوران سر اور طیر یعنے سبکی سر چنانچہ دواے ضارب
و صداع کی سرکا خالص انگور کا ہے اور نمار لیقون ہے اور علاج طیر یعنے سبکی سر کا
جسکو سرنیا ناؤ نیتوران کہتے ہین یہ ہے کہ لزقہ یعنے ضماد و مرہم ہے اور داغ اور
حرز ہے اور میرے معالجات مین سے واسطے دفع طیر اور جنون کے اور واسطے اُس
ریح کے جو دماغ مین ساری ہے اور واسطے اُس توشتان یعنے سبکی و ثوران حرکے
جو سر مین طاری ہوتا ہے جسکو سر دُھنا کہتے ہین اور وہ باعث ریاح اور زیادتی
خون کا ہے علاج یہ ہے کہ تخم بریسم یعنے حب القرطہ لیکر باریک پیسکر گرم پانی سے گوندھکر

۳ تو ان دونون کو کوئی نہ روک سکتا سواے حق تعالےٰ کے ۱۲ ۱۲ ۱۲

سر پر لگاو یا جاوے اور جاننا چاہیے کبھی ہویت جو عارض ہوتی ہے تو اس سے تخیلات پیدا ہوتے ہین مانند رویت آتش یا رویت کسی قوم کے کہ گویا وہ لوگ ارادہ اسکے قتل یا ضرب کا کرتے ہین اور کبھی وہ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے اور کبھی جو کوئی اسکے پاس آتا ہے اُس سے لپٹ جاتا ہے یا شور سے چلاتا ہے اور اسی قبیل کی حرکتین کرتا ہے تو اُن سب کے نافع ہے روغن مغز کدو اسطرح پر کہ وسط سر یعنے سر کے تالو مین وہ روغن دباوین اور صدغہ یعنی کنپٹی اور پیشانی مین اسکو ملین اور چند روز اُسی کی ناس لیوین اور انجملہ

قوله [illegible] ۱۲

علتون مین سے کابوس ہے اور وہ یہ ہے کہ آدمی کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اُسکے اوپر کوئی شے گران وزن واقع ہے اور اُسکو دابے ہے کہ وہ حرکت و جنبش نہین کر سکتا ہے اور اوسکا دم تنگی کرتا ہے اور گھبراتا ہے تو چاہیے کہ وہ شخص کزبرۂ خضرا یعنی کشنیز سبز بوزن دو درم بوقت خواب کرنے کے کھالے اور یہ مقدار واسطے محرور مزاج کے ہے اور بارد مزاج کو چاہیے کہ بوزن ایک درم قدرے مصطگی ساتھ کھاوے اور آب فشردہ بقل یعنی باقلا سبز یا نخود سبز ایک اوقیہ باب گرم پینا یہ بھی اُسی مرض کو مفید ہے اور اُن امراض مین پرہیز رکھنا بھی بہت نافع ہے پھر جناب حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ مین تجھ سے بقسم خداوند عظیم سوال کرتا ہون کہ تو مجھے خبر دے اُن ریاح سے جو تجھ مین ہین اُس نے کہا یا نبی اللہ مجھ سے ناصفہ ہے یعنی باد سخت ہے جو درختون کو اُکھیڑ اور توڑ ڈالتی ہے اور عاصفہ ہے یعنی باد تند جو درختون اور کھیتون

قوله عقیم ۱۲

کو پامال کر ڈالتی ہے اور صرصر ہے یعنی باد شدید البرد اور عقیم ہے یعنی باد خزان اور مزاج بیلرج ایام مخسہ کے ہے چنانچہ پہچاننے والا پرہیز کرتا ہے ایام مخسہ سے اور وہ سب مین جنکا ذکر عنقریب آتا ہے مجموع اور جمع ہین موافق اُسکے سنت یعنے حدیث مین بھی

١٥ جن چیزون سے پرہیز چاہیے انکا ذکر عنقریب آتا ہے ۱۲

وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ بعد ازان اس تعویذ کو اُس زن حاملہ پر باندھ دیوین اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر عقرب مردہ ایک لتہ مین لپیٹ کر زن حاملہ پر باندھ دیوین تو حمل اسکا ساقط نہوگا اگرچہ عادت اسکی اسقاط کی ہو اور اگر مرجان یعنی مونگا زنِ حاملہ کے گلو وغیرہ مین باندھ دیوین تو جنین یعنی بچہ شکم محفوظ رہیگا ساقط ہونے سے اور اگر لڑکون کے گلے مین بھی مرجان لٹکا دیوین تو وہ بھی آفات سے مصئون ہین واللہ اعلم اور تجھپر پوشیدہ نرہی جو کچھ سابق مین بیان کیا گیا ہی خواص آیۃ الکرسی سے

باب بست و پنجم ان چیزون کے بیان مین جو متعلق ہین رنج اعظم و داء اکبر یعنی امراض سخت و صعب سے

روایت ہے آصف بن برخیا علیہ السلام یعنی وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام سے کہا کہ ایک روز سلیمان ابن داؤد علیہما السلام اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوے تھے اور اُسوقت اکابران ارکان دولت انکی حضوری مین حاضر تھے اور انکی خدمت مین جن و انس اور وحوش و طیور اور زوابعہ یعنی بزرگان دیو اور پریان سب موجود تھے اور سلیمان علیہ السلام اونکے درمیان حکم داوری کر رہی تھے اُسوقت انھون نے اپنے حال پر خیال کرکے اصحاب سے خطاب کرکے کہا کہ حق سبحانہٗ و تعالٰی نے ہر آئینہ تمام جن و انس اور

موبقوت الٰہی آرام کرے فرزند فلان زن دختر فلان زن کے فقد سکن اللہ الخ یہ آیت نہین ہے یعنی سکونت پذیر ہو خدا کے لئے جو کچھ آسمانون اور زمینو مین ہے چار و ناچار اور تم سب اسکی طرف بازگشت کرنے والے ہو وقولہ تعالٰی ولبثوا الخ یعنے اصحاب کہف اپنے غار مین مین سو برس ٹھہرے رہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ؁ ہم نے پیدا کیا انسان کو لب اور خلاصہ گل سے ۱۲ ؁ تمتہ آیہ شروع سورۂ مومنون جزو ہجدہم کے اول رکوع مین ہی اور یہ تین آیتین ہین تا احسن الخالقین ۱۲ ؁ یعنی فرزند فلانی عورت کا جو فلان عورت کی دختر ہی سو رہ ہجدہم

طیر و وحش اور ریح کو میرے قابو مین کر دیا ہے بھلا کوئی ایسا بھی خلق و گروہ ہے جسکو خدا نے
تبارک و تعالےٰ نے پیدا کیا ہے اور وہ میرے بس مین نہو یہ سنکے آصف نے کہا یا نبی
اللہ ادب و اندازہ نگاہ رکھیے یعنے حد سے تجاوز نہ کیجیے کیونکہ یہ سب جو کچھ آپکے لیے
ہے ملک الٰہی ہے اسکی بادشاہی مین برابر ذرہ رائی کے بھی وفا نہین کرتا ناگاہ جسوقت
کہ باتین ہوتی تھین ایک عظیم الخلقت ظاہر ہوا اور درازی اسکی چہل ذراع یعنی چالیس
ہاتھ یا چالیس گز کی تھی اور اسکا عرض و پہن بھی اسیقدر تھا اور اُس سے شعلے آگ
کے نکلتے تھے اور ہر ایک عضو اُسکا دوسرے سے مشابہ تھا جب اسکو ہمارے سید حضرت
سلیمانؑ نے دیکھا تو وہ خود اور اونکے اصحاب گھبرا کر اُس سے بھاگے تب آصف نے
کہا یا نبی اللہ پھر آئیے اور کہیے اللہ اکبر تین بار اور اس سے سوال کیجیے وہ آپکو
جواب دیگا چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام اسکی طرف پھرے اور متوجہ ہوئے اور
تین بار اللہ اکبر کہکر یہ کہا کہ اے شخص آتشی بزرگ جثہ تو کون ہے اور تیرا
کیا نام ہے اور تیرے تئین یہ کیا آفت و شامت ہے اُس نے جواب دیا یا نبی اللہ
مین ریح احمر ہون اور دائرہ اکبر یعنے مین بہت بڑا آزار دہ ہون مین ایک بیماری
ہون بیماریون سے اور مرض ہون مرضون مین سے کہ جب حق تعالےٰ اپنی خلق
مین سے دنیا مین کسی پر ساتھ کسی علت کے علتون مین سے یا ساتھ کسی مرض کے مرضون
مین سے عذاب کیا جاتا ہے تو مجھے اُسکے پاس بھیجتا ہے اور مجھے اُسپر مسلط کرتا ہے

ہ اسکی مادر کی شکم مین ساکن کیا اسکے زمانۂ خروج تک تا وقت وضع حمل کے اور اسکو ساکن کیا
بتائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے اور روکے ہے آسمان کو ڈھا پڑنے سے زمین پر گر پڑنا آ
کا اسکے اذن پر موقوف ہے اور مین اسکو ساکن کیا بتائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے آسمانون
اور زمین کو جنبش و لغزش کرنے سے اور اگر یہ دونون لوٹے مین آجاتے

دم کرے اور چاہیے کہ علاج کرے اور یہ نافعہ ہے کہ جسکا ذکر عنقریب آوے گا اور مجھی سے فرع وہ ہے کہ اطفال کو مصیبت زدہ کرتی ہے چنانچہ جو آزار کہ مین اُسکو پہونچتا ہے تو اسکا رنگ زرد یا سیاہ ہو جاتا ہے اور اُسکی آنکھین چڑھ جاتی ہین اور اُسکی زار نالی بڑھ جاتی ہے اور اسکا صدمہ و قلق طول ہو جاتا ہے پھر شفا اُسکی ان چیزون مین ہے مسیر الفرع یعنے ورباکدوے شیرین اور شراب اور شربت نیلوفر یعنی پینا اور پلانا نیلوفر کا اور پاس رکھنا حرز و تعویذ کا اور ایک فرع مجھ سے وہ ہے جسکا نام فالج رعاش ہے کہ لقوہ و رعشہ والے کے اعضا بر خلاف عادت کے حرکت کرتے ہین اور ہمیشہ وہ لرزان و لغزان رہتا ہے اور یہ ہوتا ہے طربہ یعنی فرط شادمانی یا دفعہ یا صدمات جنگ یا انمادگی یا خرقہ یعنے غوطہ لگانے یا بہت پانی پینے سے یا ذولیہ یعنی آسیب بادگرد یا آسیب دیو زدگی سے اور علاج اسکا یہ ہے کہ اسکے لئے نشرہ یعنے افسون و تعویذات مناسبہ لکھے جاوین اور روغنہائے مناسبہ مالش کئے جائین اور ساتھ بعض چیزون خالص کے بخور دیا جاوے اور استعمال نسخہ اور حرز کا کیا جاوے کہ یہی باعث اسکی صحت کا ہے انشاء اللہ تعالے اور حدیث مین اسطرح بھی وارد ہوا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام ایک روز اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے تھے کہ انکی خدمت مین گروہ جن و انس اور طیور و وحش و سباع یعنی درندے یہ سب حاضر تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام درمیان انکے حکم داوری کر رہے تھے کہ اسوقت انکو نسبت بحال خود کچھ خطور جو ہوا تو اپنے دل مین یہ خیال کیا کہ بھلا حق تعالے نے کوئی ایسا گروہ بھی خلق کیا ہے کہ اُسکو میرا مسخر نہ کیا ہو اُسوقت انکے سامنے ایک شخص عظیم الخلقت آیا اور اس سے شعلے آگ کے نکلتے تھے یہ دیکھکر جناب حضرت سلیمان علی النبیا و علیہ السلام اس سے ہیبت زدہ ہوے اور ڈر گئے اور فرمایا کہ اے مرد آتشی عظیم الجثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تو کیون آیا ہے اسی

کہا مین ریح احمر ہون اور آزار بزرگ ہون جو ایک علت ہے علتون سے اور مرض ہے جملہ امراض سے حق تعالے نے مجھے اس صورت پر پیدا کیا ہے اور مجھے فرزندان آدم و دختران حوا علیہ السلام پر مسلط کیا ہے اور مین انکے بدنون مین اسطرح جاری و ساری ہون جسطرح خون رگون مین جاری ہوتا ہے پھر جسوقت حق تعالیٰ ارادہ کرتا ہے کہ اپنی خلق مین سے کسی کو ساتھ کسی مرض کے مبتلا کرے تو مجکو اُسپر مسلط کر دیتا ہے چنانچہ اگر مین اسکے دماغ مین داخل ہوتا ہون تو اسکی عقل اور اسکو جنون زدہ کر دیتا ہون اور اگر اسکے منخیرین یعنے نتھون مین داخل ہوتا ہون تو اس مین مرض باسور اور ناسور پیدا کر دیتا ہون اور اسیطرح نسبت ہر عضو کے سبب آزار کا ہوتا ہون یہانتک کہ اسکے سائر اعضا و قوی بیکار کر دیتا ہون پھر جسوقت جناب حضرت سلیمان علیہ السلام نے اُسکا یہ کلام سنا جو لوگ انکے گرد موجود تھے ان سے یہ حکم ہوا کہ اس شخص کو قید کرو خواہ اسکو آگ مین جلا دو تب اس شخص نے کہا کہ امر پر کوئی قادر نہین ہو سکتا اس لئے کہ حق تعالےٰ نے میری عمر دراز کی ہے بعد ازان وہ شخص حضرت سلیمان کے سامنے سے غائب ہو گیا اور تا زمانے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غائب رہا اتفاقاً جبکہ حضرت امام حسنؑ بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم درد شکم سے ہوئے اور خون اگلا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام اصحاب نے یہ حال سُنا اسوقت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ حسنؑ کو ریح نے مس کیا ہے تب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے برادر اے جبرئیل اسکی کچھ دوا ہے و علاج بھی ہے جبرئیل علیہ السلام نے کہا ہان ہے اور ایک ساعت غائب ہو گئے اور پھر آئے حق تعالےٰ نے آپ کے لئے ایک ہدیہ تحفہ بھیجا ہے اور وہ دُعا ہے مستجاب ہے جو کوئی اُسکو اگرچہ ساری عمر مین ایک بار بھی پڑھے تو ریح احمر سے امان پاوے چنانچہ آن حضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دعا کو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پر پڑھا تا آنکہ حق تعالے نے انکو اسی وقت شفا بخشی اور وہ اٹھ کھڑے ہوئے گویا کہ بیمار ہی نہ تھے بعد ازاں صحابہ نے اس دعا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھ لیا اور جناب نے صحابہ سے فرمایا کہ تم لوگ اس دعا کو سیکھو اور بعد میرے میری امت کو بتاؤ کہ انکے حق مین یہ دعا بہت نافع ہوگی اور انکو اس بلا سے نگاہ رکھے گی اور جس وقت کسی کو یہ رنج عارض ہو تو اس دعا کو کسی پاکیزہ چیز پہ لکھے اور اسکو پانی سے دھوکر پی لیوے یا پلا دیوے تو اسی وقت اسی ساعت صحت پاوے گا اور مین نے بعض علما کی بعض کتاب مین دیکھا ہے کہ اس نے بعض بیان کیا ہے اور کیفیت تداوی کی ساتھ اس دعا کے اس طرح لکھی ہے کہ اس دعا کو ایک ظرف طاہر مین گلاب سے دھوکر نہار منھ پلا دوین اور اسی سے درد کی جگہ روغن مالش کرین اور اسی کا تعویذ بھی لکھکر مریض کے داہنے بازو پر باندھ دوین یہ کلام منتہی ہوا دیگر آنکہ اگر کوئی شخص اس دعا کو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو وہ جمیع اسقام و علل سے امن مین رہیگا اور کسی شدت و بلا مین نہ پڑے گا مگر یہ کہ اس سے نجات پاوے گا اور حق تعالی اسکو سارے دشمنوں پر فیروزمند کرے گا اور حق تعالی اسکو سعید کرے گا و صالح کرے گا اور یہ سب موقوف بحسن نیت و جزم اعتقاد کے ہے اور وہ دعا مبارک یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَحْذَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا بِاسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِاسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنَا الرَّاقِیْ وَاَنْتَ الشَّافِیْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا قَضَیْتَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳) اَیُّهَا الْمَلَكَانِ الْاَكْبَرَانِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
رَبِّیْ وَرَبِّكُمَا وَخَالِقِیْ وَخَالِقِكُمَا وَمُصَوِّرِیْ وَمُصَوِّرِكُمَا خَالِقِ الصُّوَرِ وَرَازِقِ
الْبَشَرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلَآءِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ
وَالْكَسَلِ وَالْحَسُوْدِ وَاَعْمَالِ الْاَعِیْدِ حَامِلِ كِتَابِیْ هٰذَا بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ وَالْاَوْلِیَآءِ
الْكِرَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا مَنْ لَّهُ الْمُلْكُ وَالْمَلَكُوْتُ یَا مَنْ لَّهُ الْجَلَالُ وَ
الْجَبَرُوْتُ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ یَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا مَلْجَاَ
الْمَلْهُوْفِیْنَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنِ یَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ یَا ذَا الرَّاْفَةِ وَالْاِحْسَانِ
یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا قَاهِرُ لَا یُقْهَرُ یَا جَارُ لَا یُجَارُ عَلَیْهِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْیَمِ

سلہ اللہ ہی سے ہم طلب اعانت کرتے ہین اللہ ہی کے نام سے ہم شروع کرتے ہین اور اللہ ہی کے ساتھ استغاثہ ہے اور اللہ ہی کی جانب سے توفیق ہے اور اللہ ہی کی طرف رجوع اور بازگشت ہے اور حمد کثیر سزاوار ہے اسی اللہ ہی کے لیے اور نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اسکے اور اللہ بڑون کا بڑا اور غالبون کا غالب ہے اور جن چیزون سے مین خوف کرتا ہون اور ڈرتا ہون شان اسکی اس سے جلیل تر ہے اور اللہ بہت بڑا ہے اور وہ کبریائی کے اور حمد کثیر سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور مین تسبیح خدا کرتا ہون صبح شام اور مین امداد چاہتا ہون بنام خداوند شافی وبنام خداوند کافی وبنام خداوند عافیت دینے والے کے وبنام اس خداوند تعالے کے جسکے نام کے ساتھ نہ کوئی شے آسمانی گزند پہونچا سکتی ہے اور نہ کوئی شے زمین کی ضرر کرسکتی ہے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے وبقولہ تعالے اور ہم نازل کرتے ہین قرآن مین سے وہ چیزین جو شفاعت ورحمت ہین واسطے مومنین کے اے ہمارے پروردگار مین تو مریض کے لیے دعا وتعویذ کرنے والا ہون اور تو شفا دینے والا ہے مین تجھ سے پناہ چاہتا ہون ان چیزون کی بدی سے جنکو تو نے جاری کیا ہے پھر بعد کلمات کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر یہ پڑھے لے دونون

وَالْجِنِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرِّيْحِ الْاَحْمَرِ وَمِنَ الدَّاءِ الْاَكْبَرِ فِي النَّفْسِ وَالرُّوْحِ

وَالدَّمِ وَاللَّحْمِ وَالْعَظْمِ وَالْجِلْدِ وَالْعُرُوْقِ وَالْعَصَبِ سُبْحَانَكَ اِذَا قَضَيْتَ

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (٣) يَا بَارِئُ يَا بَرُّ يَا مُغِيْثُ يَا جَبَّارُ

يَا قَهَّارُ يَا قَاسِطُ يَا مُقْسِطُ يَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا مُبْدِئُ

يَا مُعِيْدُ يَا رَافِعُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا شَاكِرُ يَا شَكُوْرُ

يَا عَطُوْفُ يَا رَؤُوْفُ يَا فَاطِرُ يَا مَنْصُوْرُ يَا بَادُّ يَا مُقْتَدِرُ يَا اِهْيَا يَا اَشْرَاهِيَا

اَدُوْنَائِيْ اَصْبَاوُتْ اٰلْ شَدَّائِيْ اَلُوْهِيْمُ يَا سُبُّوْحًا يَا شَمْخِيَا يَا شَمْخِيْثَا يَا عَظِيْمُ

يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا سَيِّدُ كُلِّ

يَا مَوْلَاهُ يَا مَالِكَاهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ يَا مُجِيْرُ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا يَخْفٰى وَمَا يُعْلِنُ

يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَوْثَ الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاكِيْنَ يَا

كَافِيَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَالنَّهَارِ عَلٰى

موبڑے فرشتو ہین پناہ مانگتا ہون ساتھ پروردگار اپنے کے اور پروردگار تم دونون کے اور ساتھ خالق انکے
تم دونون کے اور ساتھ صورت گر اپنے اور تم دونون کے وہ پروردگار جو آفریدگار جمیع صورتون کا اور
رازق تمام آدمیون کا ہے اور مین پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ تعالیٰ جلشانہ کے جملہ آفات و واردات و بلیات
و امراض و اسقام اور کہالت و سستی اور سرفراجی و از خود رفتگی اور دیوانگی سے اور مین پناہ مین دیتا ہون
اپنی اس کتاب یعنی اس تعویذ حامل اور باندھنے والے کو ١٢ اُسے ساتھ تیرے نامون بزرگ کے اور تیری نعمتون
بزرگ کے اے ذوالجلال والاکرام اے وہ خداوند کہ اسی کے لئے بادشاہی کونین کی اور وہ خداوند عالم
ارواح و عالم ملائکہ کے شایان ہے اور اے وہ خداوند کہ اسی کے لئے جلالت و عظمت ہے اور قوی ہی شایان
تسبیح ہے اور کیا ہی تیری بلند شان ہے ای آفریدگار آسمان و زمین کے ای جائے پناہ اندوہگین مظلومون کے ای رحم کرنے
والے مسکینون کے ای خداوند عظمت اور صاحب غلبہ و دبدبہ ای صاحب رزق و احسان یا حنان یا منان اے وہ قاہر جو
مقہور ہو نہین سکتا اے سختی کرنے والے خشم اور تجبر کسی کا حکم نافذ نہین ہے بغیر تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہون عذاب بدنی

اللَّيْلِ يَا قَاهِرَ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ يَا قَاهِرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى
وَنِعْمَ النَّصِيرُ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ
يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ
يَا خَيْرَ الْفَاصِلِينَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ
وَعَلَيْكَ نَتَوَكَّلُ وَفِيكَ نَرْغَبُ وَفِيمَا لَدَيْكَ نَرْجُو وَمِنْكَ نَخَافُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي
جَمِيعَ الْآلَامِ وَالْأَسْقَامِ وَجَمِيعَ الْأَمْرَاضِ وَالْعِلَلِ وَالْخَبَلِ وَالْخَلَلِ وَالدَّمِ الْأَسْوَدِ
اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي الدَّاءَ الْأَكْبَرَ وَالرِّيحَ الْأَحْمَرَ وَالدَّمَ الْأَصْفَرَ وَجَمِيعَ الْآفَاتِ
وَالْعَاهَاتِ وَالسَّكْتَةِ وَالْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ وَالسِّجْنِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي شَرَّ الْوُحُوشِ
وَالْهَوَامِّ وَشَمَاتَةِ الْعَوَامِّ وَالْانْهِزَامِ وَالشَّرِّ الشَّيْطَانِ وَالْقَحْطِ وَالْغَلَاءِ الْخَلَاءِ

ہو اور محنت اور اندوہ سے اور مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے ریح احمر و داء اکبر سے جو ساری اور طاری ہے بیچ
نفس و روح کے اور خون اور گوشت مین اور استخوان اور پوست و رگ و پے مین اور تجھی کو تسبیح سزاوار ہے کہ جب تو
کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو اسکے نہین ہے کہ تو کہتا ہے ہو جا پھر وہ ہو جاتا ہے بعد ازان تین مرتبہ اللہ اکبر کرکے
وہ سب اسماء صفاتیہ ذکر کرے جو متن مین مذکور ہین تا مالک یوم الدین اور بعد ازان یہ کلمات کہے جسکا ترجمہ
ہے اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہین اور تجھی سے طلب اعانت کرتے ہین اور تجھی پر ہم توکل رکھتے ہین
اور تجھی مین ہم رغبت و طمع رکھتے ہین اور جو کچھ تیرے پاس ہے ہم اسکی آرزو رکھتے ہین اور ہم تجھی سے ڈرتے
ہین اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے جمیع آلام و اسقام اور جمیع امراض و آزار اور تباہی اور دیوانگی
و خلل و رخنہ اور فساد خون اور زیادتی خلط سوداوی کے اور میرے پروردگار مجھے پناہ دے ریح احمر و داء اکبر
یعنی بڑی آزار اور ریح احمر سے جسکا ذکر اوپر مذکور ہو چکا ہے اور خون زرد یعنی خلط صفرا سے اور جمیع آفات
و آزار و آفات سے اور عارضہ سکتہ اور ہم و غم اور حزن اور حبس یعنی زندان سے اور اے میرے پروردگار
مجھے پناہ دے شر حشیان جنگل اور ہوام اور حشرات الارض و ازدحام و دشمنی عوام اور ہزیمت

وَالزَّوَالِ وَهَدْمِ الْبِنَاءِ وَالشَّمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ شَرَّ الْاَشْرَارِ وَكَيْدَ
الْفُجَّارِ وَمَا اخْتَلَفَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اَنْتَ رَبِّيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ وَالْحَقُّ فَلَهٗ وَالْجَبَرُوْتُ لِلّٰهِ الْكَافِيْ اَللّٰهُ الشَّافِيْ وَاللّٰهُ الْمُعَافِيْ

باب بست وششم بیان مین ان چیزون کے جو نفع کرتی ہین واسطے دمامیل جمع دمل و پھوڑا و ثالیل جمع ثولول مسہ اور ورم اور قرح یعنے زخم غاردار و قراع یعنی کل وگنج سر و رعاف یعنی نکسیر اور واسطے نزف الدم یعنی خون تھوکنے کے اور واسطے قوبا یعنی داد اور سنط یعنی کوسہ کے جسکی داڑھی نہین نکلتی ہے اور واسطے جدری چیچک نکلان دانہ اور طاعون وغیرہ کے اور واسطے لگا لینے رنگ (چشم وگوش اور فوائد شل اسکے

۱۰ اور شکست پایی سے اور شر شیطان اور سلطان اور قحط اور گرانی نرخ غلہ اور غلا ادا داری سے اور زلزلہ اور بلا سے ۱۲ سلے اور ڈھا پڑنے مکان اور طعنہ دشمنان سے اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شرارت مردم اشرار وکید فجار اور تمام ان چیزون کی شرارت سے جسپر رات دن گذرتے ہین سوائے طارق یعنے اس آنے والے کے یا کوکب صبح کے جو گذر بخیر کرتا ہے یعنی سوائے طارق بخیر کے اتی مجھی ہر شے سے پناہ دے اے بڑے رحم کرنے والے زیادہ سب رحم کرنیوالون سے مین تجھسے پناہ مانگتا ہون شر سے ہر جاندار زمین پر چلنے والے کے جسکی چوٹی تو

چنانچہ جو چیز براے دمل نافع ہے وہ یہ ہے کہ اس آیۃ کو تلاوت کرے سَنَسِمُہٗ
عَلَی الْخُرْطُوْمِ اِلٰی فَاَصْبَحَتْ کَالصَّرِیْمِ اور اسی آیۃ کو سات بار تکرار کرے اور
ہر بار جب فَاَصْبَحَتْ کَالصَّرِیْمِ کو پہونچے تو اسکو بھی سات بار تکرار کرے چنانچہ جب
منتہی ہوجاوے اور ہنوز اُس دمل سے خون وریم نہ نکلے یعنے بعد ختم کے اگر وہ پھوڑا
نہ پھوٹے تو پھر وہ شخص اُسی علت مین مرجاوے و دیگر ایک یہ عزیمہ واسطے ہر قسم
عارضۂ جسمانی کے ہے اقسام دمل وغیرہ سے کہ اِسکو لکھکر پانی سے دھو کر جائے درد
پر ملیگا وین صحت پاویگا باذن اللہ تعالے اور وہ عزیمہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اِلٰی کُلِّ عِلَّۃٍ لَا یُقْبِحُ وَلَا یُرِمُ اَمَدًا اِنْشَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی
حَبَّۃٌ طَلَعَتْ فِیْ عُنُقِیْ سَمَآءٍ لَا اَصْلَ لَھَا ثَابِتٌ وَّلَا فَرْعَ لَھَا ثَابِتٌ بِسْمِ اللّٰہِ
اَرْقِیْتُکَ وَاللّٰہُ نَفْسُکَ وَیُعَافِیْکَ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُھَا رَبِّیْ
نَسْفًا فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِیْھَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا اَیَّتُھَا الْاَلَمُ الَّتِیْ
فِی الْجِسْمِ الَّذِیْ یَمُوْتُ مِنْ بِلَادَۃِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

ہو پیشانی تیری ہاتھ مین ہے بیشبہہ پروردگار ہمارا اوپر طریقہ اور شیوہ کہ ٹھیک استوار کے ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے مجھی پر میرا بھروسا
ہے اور تو ہی مجکو بس ہے اور تو اچھا وکیل کارساز ہے اور اچھا مولی و مالک ہے اور اچھا مددگار ہے اور نہیں ہے لا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم اور حسبی اللہ اور اللہ کافی واللہ الشافی واللہ المعافی ۱۲ تتمہ وآیہ بعد خرطوم کے یہ ہے انا بلوناہم کما بلونا
اصحاب الجنۃ اذ اقسموا لیصرمنہا مصبحین ولا یستثنون فطاف علیہا طائف من ربک وہم نائمون فاصبحت کالصریم یعنی قریب ہے
کہ ہم اسکی ناک اور پیشانی پر داغ نشان دینگے اگرچہ انکو بلا وامتحان مین مبتلا کیا جیسا جنے باغ والون کو مبتلا کیا تھا جب انہون
باہم قسم کھائی تھی کہ صبح کھیت کاٹین یا اس باغ کے میوے توڑین اور استثنا یعنی انشاء اللہ تعالی نہ کہا چنانچہ آ پڑی اس باغ
پر آنیوالے تیرے پروردگار کی جانب سے یعنے وہ فرشتے اور وہ باغ والے ہنوز اسوقت تک سوتے تھے آخر وہ ساری میوے ٹوٹے اور گرے
ہوئے پامال ہوگئے ۱۲ ف دوری و بیزاری ہے خدا اور رسول کے واسطے ہر علت کے کہ نہ وہ خون و ریم دیگا اور نہ بو دیگا کبھی انشاء اللہ
ایک دانہ اُگا ہے بیچ پھر سخت کے نہ جڑ اسکی مضبوط ہے اور نہ اسکی شاخ لگی ہوئی ہے بنام خدا مین افسوس کرتا ہون تیرے لیئے یعنی جسم پر مرض کیلیے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ اور ان چیزون مین جو جو نافع ہین واسطے
ہردل و عرق یعنی جو گوشت کہ باعث آماس کے استخوان سے جدا ہو جاتا ہے وسعل یعنی
بدگوشت جو ورم سے اندام نہانی مین پیدا ہوتا ہے اور واسطے ثوبول یعنی مسہ کے تو چاہیے
کہ اُسپر سورۂ فاتحہ تین بار اور یہ آیتین پڑھے وَتَرَی الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ
تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ الاٰیۃ وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ اِلٰی قَرَارٍ
اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ اِلٰی قولہ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا
اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ وَّ هِيَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا اِلٰی قولہ مِاَئَۃَ
عَامٍ مُتْ اَیُّهَا الْعُرُوْقُ اَوِ السِّلْعَۃُ اَوِ الثَّآلِیْلُ اَوِ الثُّؤْلُوْلُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تعالٰی
اور جو چیزین کہ نفع کرتی ہین برائے گزندگی ہوام یعنے جانوران زہردار اور عقرب
کے واسطے اور واسطے ثآلیل جمع ثولول یعنی مسہ کے اگر لعاب دہن اس جگہ لگادیا کرین
تو بہت مفید ہوگا بشرطیکہ لعاب دہن اس شخص کا ہو جسنے اُسوقت تک کچھ کھایا اور پیا

حق تعالی اسکو شفا دیوے اور عافیت بخشی بقولہ تعالیٰ اور نبی تجسے سوال کرتے ہین حال جبال سو تو کہدے کہ بکھیر دیگا اسکو ڈھادیگا جڑ
سے اور کریگا زمین کے برابر درخت کر دیگا یہانتک کہ اسمین نیچا اور اونچا نہ دیکھیگا آوازار اُگنے والے پیدا ہونیوالے اس قسم مین
جو ایک روز مردہ ہو جاویگا چاہیئے کہ تو خود مردہ ہو جا بقدرۃ اس زندہ پایندہ کے جو کبھی نہ مریگا اور درود وسلام حق تعالیٰ کا اوپر
ہمارے مالک کے ۱۲ ؎ جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی آل اور انکے اصحاب پر ۱۲ ؎ تو دیکھیگا پہاڑون کو تو جانیگا کہ وہ اپنی جا پر
جمع ہوئے ہین حالانکہ وہ ابر کی طرح روان گذران ہونگے ۱۲ ؎ تتمہ اس آیہ کا مع ترجمہ ابھی مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ؎ تتمہ آیہ و مثل
کلمۃ خبیثۃ کشجرۃ خبیثۃ اجتثت من فوق الارض مالہا من قرار یعنی مثال کلمۃ خبیثہ کی جیسے درخت خبیثہ خوار کہ اگا ہو پانی کا ذکر
تو اسکے لیئے کچھ قرار و پایداری نہین ہوتی ہے ۱۲ ؎ تتمہ آیۃ بعدمن دیارہم وہم الوف حذر الموت فقال لہم اللہ موتوا یعنی کیا
نہین دیکھا تونے ان لوگون کو جو اپنے گھرون سے بخوف موت نکلے اور وہ ہزارون تھے تو حق تعالی نے انکی نسبت فرمایا تم سب مرجاؤ وہ
؎ تتمہ بورعہ وشہا قال انی یحیی ہذہ اللہ بعد موتہا فاماتہ اللہ مائۃ عام یعنی یا مثل اس شخص کے یعنے عزیر کے کہ ایک قریہ پر اسکا گذر ہوا اور وہ اپنی
چھتون سے خالی تھا یعنی چھتین اسکی گری پڑی تھین اور ویرانہ تھا تو عزیر علیہ السلام نے کہا کہ اس قریہ کو مین بعد اسکی مرگ کے یعنی زمین مردہ
ویرانہ کو حق تعالی کیونکر زندہ و آباد کریگا چنانچہ حق تعالی نے حضرت عزیر کو سو برس کے بعد موت دی ۱۲ ؎ اسی طرح عرق تا ۱۲ ؎ ا مسلعہ

اور جو چیز کہ واسطے قوبا لینے داد کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ ان کلمات کو اوپر قوبا کے پڑہیں
اور چاہیے کہ ایک سوزن سے گرد قوبا کے احاطہ کرلیوین یعنے نوک سوزن سے اسکے
گرد خط کھینچ دیوین مگر قبل اس سے کہ تو نے اور صاحب قوبا نے کچھ کھایا پیا ہو یعنی
عامل و معمول دونون نہار ہون جسوقت تو قسم کو پڑھے تو اپنے لعاب دہن سے نوک
سوزن تر کرکے اور اس سوزن کو گرد قوبا اور اسکے ہر پہلو یعنے ہر گوشہ مین پھیر اور پھر تو
اور کلمات قسم کو سات مرتبہ نوک سوزن لب سے تر کرلیا کر اور اس عمل کو تین روز پیہم کرلیا
کر اور وہ کلمات قسم یہ ہین شَجَرَۃٌ نَبَتَتْ فِیْ صَخْرَۃٍ صَمَّاءَ لَا اَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ وَلَا فَرْعَ
لَهَا ثَابِتٌ یُوْنُسُ ذَا النُّوْنِ ضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَانْقَطَعَتْ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ
فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ اس لفظ کو تین بار پڑھے اور جو چیز کہ براے قوبا وسنط یعنی کوسہ
کے جسکی ڈارھی مین بال نہین جمتے ہین نافع ہے موضع عارضہ پر انگلی سے اپنا لعاب دہن
لگا کر اور اسی جا پر رکھکر یہ کلمات پڑہے هُوَ رَاسٌ کُفْ دُسْ اتْ بُوْدِکَ مِنَ
النَّارِ وَمِنْ حَوْلَهَا + فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ اسکو تین بار پڑھ
اور چند مرتبہ اسکو تین تین بار تکرار کر کہ وہ مرض باذن اللہ تعالیٰ فوت ہو جاوے گا
اور جو چیز کہ براے خراز نافع ہے اور خراز قسم قوبا ہے اور اسکو سبوسہ سر یعنی بھا بھی
کہتے ہین تو چاہیے کہ سوت کا ایک ڈورہ لیکر پڑھ پڑھ کر اس تین گرہ لگا دین اور ہر گرہ لگانے
مین یہ آیہ پڑھ کر دم کرین وَمَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ کَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةٍ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ

حاشیہ: [illegible] اور ثول ثول تم سب ان انہون کی تاثیر سے دور ہو باذن خداوند عز و جل کے اللہ درخت کثرت اگے ہوئے ہیں زنگ سخت
ہوتے ہین کہ نہ انکی جڑ دین کو قرار ہو اور نہ اوسکے شاخین پھوٹی ہین یونس ذوالنون نے اپنا اسکو عصا مارا تو وہ کٹ گیا یہ سب کلمات
ہین بعد ازان آیہ قرآن شریف ہے کہ پھر اسکو بگولا پہونچا اس مین آگ تھی تو اس آگ نے جلا دیا اور اخرقت کو
تین مرتبہ تکرار کرے ۱۲ ؎۲ فرشتگان موکلین ہوا ؎۳ برکت والے ہین وہ لوگ جو اس آگ کی روشنی ہین اور جو اسکے
حوالی مین ہین یعنی فرشتے اور یہ وہ آگ ہے جسکو موسیٰ علیہ السلام نے وادی ایمن مین دیکھی تھی اور اس مین سے [illegible]

اور اس ڈوٹے کو بطور گنڈہ جس شخص کو عارضہ ہے اُسکے گلے مین وطملد یوین کہ بہت جلد اچھا ہوگا باذن اللہ اور یافعی رحمۃ اللہ نے کہا ہے کہ یہ آیہ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ یعنی تکرار فاحترقت تین بار قوبا پر لکھا جاے توبہت جلد اچھا ہوجاویگا اور جو چیز کہ توبا کے لئے مجرب ہے وہ یہ ہے کہ زیرہاے لبان شکوبسر کہ تر کرین اور صبح کو جب قوبا بہیان نمک کھجلاوین کہ خون نکل آوے تو اوسپر وہی نقوع لبان مالش کرین بہت جلد اچھا ہوجاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور جو چیز سنط یعنے کوسہ کے لئے نافع ہے وہ یہ ہے کہ جس شخص کے تئین یہ مرض ہو اسکو حکم کیا جاوے کہ تو اپنا پنجہ جائے کو سر پر رکھ اور پہر تو اُس سے سوال کر کہ تو اپنا ہاتھ کس چیز پر رکھے ہوے ہے تو وہ جواب دیگا کہ سنط پر رکھے ہوئے ہون تو پھر اُس سے یہ کلام کر کہ مین اسکو کاٹتا ہون وہ کہے کاٹ ڈال تب تو ایک جریدہ سبز یعنی شاخ سبز لے اور اسکو چھری سے تراش اور تو اس قسم بطور افسون کے دو بار پڑھ اور وہ قسم یہ ہے اَقْسَمْتُ عَلَيْكِ اَيُّهَا النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ الَّذِيْ مَطْلَعٌ عَلٰى جَسَدٍ مَنْ يَمُوْتُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِالْهِ لَا يَمُوْتُ اَنْ تَمُوْتَ وبعد ازان اس چوب کولے اور اسکو کسی گورستان مین لیجا کر کسی قبر مہجور یعنی قبر کہنہ و ویرانہ مین چھوڑ دے اور اسوقت یہ کلمات کہنا چاہیے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا

---

۱۴ آیۃ نمی کہ ان بورک من فی النار ومن حولہا ۱۲ ۲ ترجمہ اس آیہ کا ابھی ہوچکا ہے ۱۲ ۵ فاحترقت کو تین مرتبہ تکرار کرے ۱۲ ۱۶ اسکا بھی ترجمہ ہوچکا ہے ۱۲ ۱۷ مین تجھے قسم دیتا ہون اے نبت یعنے اے سبزی اُگی ہوئی جو ظاہر ہوتا ہے اس بدن پر جسکے لئے موت ہے مین قسم دیتا ہون تجکو اس خداوند کی جسکو موت نہین ہی قسم اس بات کی کہ تو مرجا یعنے دور ہوجا ۱۲ ۱۸ یہ آیۃ تمامہ ترجمہ اوپر مذکور ہوچکا ہے ۱۲ ۱۹ سلام تجھپر اے سبزے اُگے ہوے سنزا وار تسبیح ہے وہ زندہ جو نہ مریگا مین تجکو قسم دیتا ہون اس خدا کی جسکو موت نہین ہے قسم اس بات کی کہ بیز زندہ جان کہ جو آخر مرجائے گا تو اس کی تیزی درد کو لے لے ۱۲ ۱۲ ۱۲

یموات اقسمت علیک باللہ لا یموات ان تاخذ حلا الوحی یموات اور ضرور
ہے اس جریدہ کا رکھنے والا قبر مین اس قسم کا پڑھنے والا ہو اور جو چیز کہ برائے کوسہ
نافع ہے وہ یہ ہے کہ تھوڑے سہاگہ یا نوشادر لیوین اور روغن زیت گرم کرکے اسکے
ساتھ خوب حل کرین اور بدن مین جس جگہ کوسہ ہو طلا کرین صحت ہوگی انشاء اللہ تعالے
اور جو چیز برائے سرخ دانون کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ توتیائے ہندی وشب یمانی دو
رنجت وحطیر یعنی دردی خمر شراب ان سکو برابر چار چار درم لیکر شیرج یعنی روغن
کنجد مین حل کرین وبعد ازان خشک کرین یہانتک کہ طور قوام مرہم کا ہو جاوے پھر
مریض کو حکم کرین کہ بدن مین صابون ملکر گرم پانی سے غسل کرے اور اس دوا کو ایک
ہفتہ پیہم بدن مین ملین مگر سوائے غسل اول روز قبل مالش کے پھر غسل نہ کرے انشاء
اللہ تعالے اچھا ہو جاویگا اور یہی دوا اسی ترکیب سے واسطے قرع جو بر بینے واسطے آبلہ ہائے
سر کے جو بکثرت ہون ونیز اسکے لئے جسکے بال جھڑتے ہون مفید ہے فائدہ برائے
ہر قسم ثول کے یہ آیت ہے ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفہا ربی نسفا
فیذرہا قاعا صفصفا لا تری فیہا عوجا ولا امتا چنانچہ یہ آیت واسطے
ہر قسم ثول اور گھاؤ اور زخمون کے اور واسطے ہر طرح کے عارضون کے جو بدن مین
ظاہر ہوتے ہین بہت نافع ہے چاہیے کہ کسی ظرف طاہر مین مداد فارسی سے لکھکر روغن
بنفسج یعنی روغن بنفشہ سے اسکو دھوکر بدن پر مالش کرین تو وہ شخص صحت پاویگا انشاء
اللہ تعالی فائدہ برائے وا ہنائے جمولہ یعنے جو دانے کہ بدن مین نکل آتے ہین اور وہ غیر
معروف وغیر نامردہین تو اسکے لئے وودع جو دریا سے نکلتا ہے مہرا سفید جسکو ہندی مین

لہ اس کا بھی ترجمہ ہو چکا ہے ۱۲ سے مداد فارسی مرکب فارسی کہ دودہ دُو درخت صنوبر یا
دودہ روغن کتان وزاج زرد صمغ عربی سے ترکیب دیجاتی ہے ۱۲ ۱۲

کوڑا اور سنگھ کہتے ہین اسکو باریک پیسکر آب لیموں مین یہانتک کہ حل ہو جاوے یعنی گھل جاوے لیکن بعدازان بدن مین مالش کرین ، اور یہ علاج ان دانوں کے لئے ہے جو بدن مین ریزہ ریزہ نکلتی ہین جسکو شریہ کہتے ہین اور ہندی مین گرمی دانے کہتے ہین یا پھنسیان یا پھنسیان وغیرہ واسطے قروح یعنے گھاؤ کے لئے بھی مجرب ہے فائدہ برائے مغص یعنی پیچش شکم و ناف و درد وہ کے اپنے ہاتھ پر لکھکر مریض کو چٹاوے کہ وہ آٹھوان اسم ہے قفنجل ہماطیل یعنی اسماء موکلان سے اور وہی قفنجل ہے اور بدن مین جہان کہین ورم ہو تو اسی اسم کو کاغذ پر لکھکر ورم پر چپکا دیوین اور اسکو پستان زنِ مرضعہ پر بھی برائے زیادت شیر کے لگا دیوین اور دوسری چیز بھی جو ورم کے لئے مفید ہے کہ گشنیز سبز کوٹ کر اسکے پانی سے ورم پر تدہین کرین یعنی بطور روغن کے ملین کہ ورم تحلیل ہو جاوے گا اور بعضے خواص مین سے واسطے ورم لب کے کہ قدرے نول یعنی باقلہ یا نخود لیکر خوب چبا کر اسکو ورم لب پر چپکا دین تو ورم دفع ہو جاویگا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض خواص مین سے واسطے تشقق لبوں کے یہ ہے کہ مصطگی کو روغن زیتون مین حل کرکے لبوں پر لیپ کرین شق دور ہو جاوے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جسکے سر مین یا اور کہین زخم ہو اور اس سے لہو بہتا ہو تو گشنیز خشک باریک پیسکر شکر کے ساتھ گلاب مین گوندھ لیوین اور ایک خرقہ یعنی پارہ یا پارچہ پر لگا کر اس زخم پر بطور پھایا چپکا دین تو خون بند ہو جاویگا اور زخم اچھا ہو جاویگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر ظاہر بدن پر کوئی زخم تازہ ہو یعنی جلد پر کوئی زخم لگا ہے اور ہنوز وہ تازہ ہے تو اسپر جالا مکڑی کا لگا دیوین تو اس زخم کو خشک کر دیگا اور ورم نہ آنے پاویگا اور اگر زخم سے لہو بہتا ہو تو جب مکڑی کا جالا رکھین گے تو خون بند ہو جاویگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ قروح یعنی ریش سر کو ضماد پیاز مشوی یعنی بریان یا نمک بہت مفید ہے فائدہ برائے بند ہونے سیلان خون جراحات وغیرہ سے کہ وہ برشتہ یعنے موے کو جلک جسکو زبان کہتے ہین لیکر آگ مین جلا ڈالے اور اسکے ہموزن اتر روت یعنے اتر روت کہ نام

نام دوا ہے لیکر دو نون کو خوب باریک پیس ڈالین کہ اسکے زخم پر چھڑکین تو لہو بہتا ہوا
تھم جاویگا اور فائدہ اُسکا مجرب اور صحیح ہے فائدہ برائے سوختگی آگ سے کہ پیاز
کو کوٹ کر اسکا پانی نچوڑ لیوین اور نمک طعام کوٹ کر اس پانی مین ملا دیوین اور اس مین
سفیدی انڈے کی ڈالکر پھینٹین یہانتک کہ وہ مثل زیت تازہ کے ہو جاوے پھر اسکو ایک
پرانے کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر جلے ہوئے عضو پر رکھین تو وہ نہ چھوٹے گا یہانتک
کہ اسکے نیچے سے پوست سوختہ اچھا ہو کر جدا ہو جاوے گا چنانچہ یہ مرہم بارہا آزمایا گیا
ہے بہت نافع ہے انشاءاللہ تعالےٰ فائدہ برائے درستی و شکستگی عضو کہ قدرے عدس
لیکر کوٹ ڈالین یہانتک کہ مثل غبار کے ہو جاوے اور ہموزن اسکے جبر ملاطفی کہ
نام گیاہ مغربی کا ہے خوب باریک پیس ڈالین اور اس مین سفیدی انڈے کی ملا کر
عضو شکستہ پر لیپ کرین اور کپڑے کی چٹ سے باندھ دیوین تو گوشت بھر لادیگا
اور استخوان شکستہ کو جوڑ دیگا اور یہ تدبیر حکیم جالینوس کی ہے کہ اس بات مین یہ اصلح
ترین فعل ہے اور یہی علاج واسطے اُن ہڈیون کے جو جوڑ سے جدا و منتشر ہو گئی ہین
اور بعض خواص سے یہ ہے کہ قرنک یعنی مردار سنگ یا سفیدی بیضہ سوختگی آتش کو دور
کرتا ہے فائدہ برائے قروح یعنے آبلہائے سر ظلف مغز یعنے سُم بُز) ظلف اس سُم
کو کہتے ہین جو شگافتہ ہو یعنے گھر) اور سُم گاؤ اور کرم سرگین یعنی گبرونده اور جدور القصب
الفارسی یعنے ایک گیاہ ہے شیرین فرہ ظاہر اگاانس ہو گی اور برگ حنا اور برگ قاقلا
اروی یہ سب مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیسین اور روغن زیت و ترمس یعنی
باقلائے مصری خوب حل کرین اور سر کو خوب دھو کر صاف کرین تو وہ اچھا ہو جاویگا
گا اور یہ دوا مجرب ہے فائدہ جانورون کو جو اکثر مرض خارش بافراط عارض

لہ قرنک مردار سنگ یا سہاگہ ۱۲

ہوتا ہے اور وہ قاتل شتران و دیگر جانوران کی اور قاتل سگان ہوتی ہے تو چاہئے
کہ قطران کو کہ وہ روغن سرو کوہی یا روغن چیر ہے ساتھ نمک کے ملا کر اُن جانوروں
کے بدن میں ملین تو وہ اچھے ہو جاوینگے اور قمل یعنی سپش و قراد یعنے چچڑے
وغیرہ مر جاوینگے اور جتنے زخم تازہ ہونگے بہت جلد دفع ہو جاوینگے اور
آلایش اور پیشاب سے بچ جاوینگے فائدہ واسطے بند ہونے خون ختنہ و فصد و حجامہ
اور زخم کے اور رسلاخ یعنی پلیدی و چرک وغیرہ کہ زخم و قروع سے جاری ہو اور
انقطاع سریان یعنی جریان و سیلان خون وغیرہ کے لئے اور یہ کہ جلد گوشت
بھر لاتا ہے چاہیے کہ اقماع ورد یعنی زیرۂ گل سرخ و جلبات ورد یعنے غلاف
گل سرخ و دم الاخوین و کندر و انزروت اسود یعنے انزروت سیاہ و برگ
ریحان خشک کردہ و صبر یہ سب مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیسکر چھانکر
چھڑک دیوین تو بہت نافع ہوگا اور جو چیز واسطے ہر مرض کے نافع ہے وہ یہ ہے
جو مروی ہے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ آیتیں ہیں
کہ وقت طلوع آفتاب کے جس علت و عارضے پر پڑھی جاوین تو وہ دفع ہو جاتی
گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہیں وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اِلَى الْجَمِيعُ
وقوله تعالیٰ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ اِلٰى اَمْتًا و قوله تعالیٰ
وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ و بعد ازان عقب کل آیات کے یہ کلمات کہے فَكَيْفَ اَنْتِ
اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے رعاف یعنے نکسیر کے اور آنکھ وہ یہ ہے
کہ ان آیتوں کو لکھکر مرعوف کے سر پر رکھے یعنے باندھ دیوے اور اپنا ہاتھ اسکے
سر پر رکھکر ان آیتوں کو پڑھے اور وہ آیتیں یہ ہیں اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اِلٰى غَفُوْرًا وَقِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاءَكِ وَيٰسَمَاءُ

اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَاءُ اور بعد تلاوت ان آتیون کے یہ کلمات پڑھے کُفَّ اَیُّھَا
الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے نزف
الدم یعنے جریان وسیلان خون کے چنانچہ جو کچھ ابو العباس المرسی نے لکھا ہے اس
سے منقول ہے کہ واسطے منزوف کے یعنے جسکو مرض نزف الدم ہے اسکے لئے یہ آیہ
لکھی جاوے وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ
اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ اور یہ کلمات ونقوش لکھے جاوین اَنْقَلَبَ یَا دَمُ بِاَلِفِ لَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج
بخط اصل ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر بطور تعویذ درمیان
دونون آنکھ منزوف کے بالاے بینی باندھدیوین اور اگر عورت
کے قبل یعنی اندام پیشین سے خون جاری ہے یہ چیزین تین پرچون پر
لکھی جاوین اور ان مین سے ایک اسکے دامن پیشین دوسرا دامن
پسین اور تیسرا اسکے زیر ناف باندھ دیوین تو وہ صحت پاوے گی
باذن اللہ تعالےٰ اور جو چیز نافع ہے واسطے بند ہونے خون کے وہ یہ ہے

۱؎ تمام آیہ اگرچہ یہ امر مسلم ہے کہ لسبب اسی قرآن کے پہاڑ چلائے جاوے اور زمین پھاڑی جاوے
اور مردے بولین مگر یہ امر ساری خدائی کے لئے ہین ۱۲ ۲؎ تمتہ اس آیت کا مع ترجمہ ابھی مذکور
ہوچکا ہے ۱۲ ۳؎ اگر ہم نازل کرتے قرآن کو کوہ پر تو اسکو تو بہت خوف زدہ اور خوف سے
دھاڑنے والا دیکھتا ۱۲ ۴؎ یعنے کیونکر ہے تو اے مرض ۱۲ ۵؎ یہ آیہ تمام مع ترجمہ چند ورق پیشتر
مذکور ہوچکا ہے یعنے باب یازدہم مین ۱۲ ۶؎ اور کہا گیا یعنے حکم ہوا کہ اے زمین تو اپنا پانی گھونٹ لے
اور اے آسمان تو برسنے سے ٹھہر جا اور حال یہ ہوا کہ پانی تھم گیا اور زمین مین سما گیا ۱۲ ۷؎ ٹھہر جا اے دما بحق
خداوند قہار عزیز جبار کے ۱۲ ۸؎ سوا اسکے نہین ہے کہ محمد ایک رسول ہین انکے پیشتر بہت سے رسول گذر گئے ۱۲

کہ چہل میم چار پرچہ کاغذ پر لکھی جاوین ہر پرچہ میں دس دس میم چنانچہ ایک پرچہ
کی گولی بناکر نگل جاوین اور پرچہ بطور تعویذ سر پر باندھین اور ایک پرچہ گلے مین
لٹکاوین اور ایک پرچہ فتیلہ بناکر اسکا بخور ناف کو دیوین اور جو چیز کہ نافع ہے
واسطے مرض کے پوست انار ۳ درم مازو ۳ درم زاج یعنی کسیس نیم درم و شب
ابیض یعنی پھٹکری ربع درم ان سب کو باریک پیسکر ایک لتے مین پوٹلی بناکر
عورت تین روز تک حمول کرے تو خون بند ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالے

اور ان چیزون سے جو برائے قطع دم یعنی واسطے بند ہونے خون کے نافع ہے
پہننا عقیق سرخ کا ہے جسکو یہ عارضہ ہو اگر وہ پہنے رہے تو جریان خون موقوف
ہو جاوے گا اور بعر المعز یعنی مینگنی بکری کی خشک باریک پیسکر کندر کے
ساتھ ملا کر ایک لتے مین لپیٹ کر عورتین حمول کرین تو سیلان خون جو کہ
ہو بند ہو جاویگا فائدہ برائے بواسیر کہ اسکے لئے مجرب ہے وہ یہ ہے
کہ اگر منی حمار یعنی خر کی بواسیر پر تین بار طلا کرین تو اس مرض کو دفع کرے
اور پوست کی طرح یعنی چھلکا سا اور بھوسی یا جھلی سی گر پڑے گی اور منی ثور احمر
یعنے سرخ بیل کی بھی اگر بواسیر پر لگائی جاوے تو اسکا بھی وہی نفع ہے
جو بالا مذکور ہوا اور دعا قول یعنی دوائے قابض کھانے اور
پینے اور ضماد کرنے اور بخور یعنے بھپارہ لینے سے مفید ہے اور
کھانا اطریفل صغیر کا وقت شب خواب کے یہ بھی نافع ہے و دیگر بزر الکراث
یعنے تخم گندنا پنج درم ساتھ نیم درم زراوند کے شہد مین معجون کرکے یعنی ملا کے

مر جاتے یا مارے جاتے تو کیا تم اُلٹے پانون پھر جاتے یعنے اپنے دین سے پھر جاتے ۱۲ و بدل
اے مرض نزف الدم بواسطہ تیرا ور لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲

تین روز کھائیں تو یہ بھی بواسیر کے لئے بہت نافع ہے فائدہ برائے حرارت یعنی سوزش یا سوختگی نافع ہے کہ خنفس یعنی کرم سرگین جتنے منظور ہون لیکر اسکی گردن کاٹ ڈالین وبعد از ان اسکو جلا کر اسکی خاک لے لیوین اور سوزش پر چھڑک دیوین تو حرارت موقوف ہو جاویگی اور یہ آزمودہ اور صحیح ہے فائدہ برائے کرم ریش جو پشت مین جانوران سواری اور باربرداری کے ہوتا ہے چاہیے کہ ایک مشت خاک لیکر اوسپر یہ کلمات پڑھ کر پشت ریش پر چھڑک دین تو اُس مین سے سب کیڑے نکل جاوینگے اور وہ کلمات اور وہ اسمایہ ہیں بوص تین بار دوس تین بار ایوس دو بار اندروس دوبار بِالْكَهْفِ بِالرَّقِيْمِ بِالرَّبِّ الْمَلِكِ الْعَظِيْمِ اُخْرُجْ اَيُّهَا الدُّوْدُ مِنَ الْعُفْنِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ فائدہ دوسرا برائے اخراج کرم ہائے چشمان وگوشہا ومسخرین کے کہ ایک مشت خاک لیکر اوسپر یہ عزیمہ جو ذکور ہوتا ہے قریب طلوع وغروب آفتاب پڑھکر آفتاب کے رخ پر اُڑادیوین اور یہ عمل سات روز تک کرین اور صفت عزیمہ کی یہ ہے

	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	

حُوْسِيْ دوبار سُوْسِيْ دوبار دُوْسِيْ دوبار دَرْيَانُوْسِيْ دوبار دَقْيَانُوْسِ بِالطُّوْرِ بِالنُّوْرِ بِالرَّقِيْمِ بِالرَّبِّ الْعَظِيْمِ بِالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ بِالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اُنْتَشِرْ اَيُّهَا الدُّوْدُ مِنْ اُذُنِ فُلَانَ بِنْ فُلَانَةِ كَمَا انْتَشَرَ

لے بوس وغیرہ اسمائے اصحاب کہف یعنی اے کیڑو بہ برکت ان ناموں کے اور بواسطہ کہف اصحاب کہف کے اور بواسطے اس لوح کے جسپر نام اصحاب کہف لکھے تھے اور بواسطے پروردگار بادشاہ عظیم شان کے تم نکل جاؤ غار زخم سے یعنی ان اسماء کے ۱۲ ۞ حوس وغیرہ اسماء کہف برکت طور ونور یا سورۂ طور وسورۂ نور برکت رقیم یعنی لوح یعنی جسپر اسماء کہف کے تھے یا سورۂ کہف والرقیم وبواسطہ پروردگار عظیم الشان کے

هٰذَا التُّرَابُ مِنْ بَيْتٍ بِأَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ؛ مِتْ
وَاذْهَبْ وَانْتَشِرْ اَيُّهَا الْدُوْدُ بِقُدْرَةِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اور اگر کرم
آنکھون مین یا ناک کے بانسے مین ہو تو بجاے مِنْ اُذُنِ کے مِنْ عَيْنِ یا مِنْخَرِ
فلان ابن فلان کہنا چاہیے اور براے قتل و اخراج کرمہاے شکم کے استعمال کرنا
کسی چیز کا اُن ادویہ مین سے جسکا ذکر کیا جاتا ہے بہت نافع ہے فودنج یعنی قسم پودینہ
بری یا آب پودینہ بری یا نعناع یا پودینہ بستانی یا آب نعناع یا شیح یعنی درمنہ یا آب
درمنہ و سداب یا آب سداب یا حب النیل یا آب حب النیل یا انیسون حبشی قسم انیسون یا
آب انیسون یا ترمس تلخ یعنے باقلا یا کردار یا بفارسی کرد یا قسم زیرہ رومی یا پوست
نارنج جو سفیدی سے صاف ہو یا تخم گندنا ان مین جو چاہے اسکو شہد کے ساتھ استعمال
کرین یعنی بدرقہ ہر ایک کا ادویہ مذکورہ سے شہد ہے و نیز جو چیز واسطے دفع کرمہاے
شکم کے نافع ہے وہ یہ ہے نخود دو درم پیکر اوپر سے پانی پی لیوین مجرب ہے و دیگر آنکہ
ایک روز بعد گرسنگی شدید کے جزر یعنی گاجر خوب سیر ہو کر پیٹ بھر کر کھا لیوے اور بعد
اسکے اُس روز پھر کچھ نہ کھاوے یہان تک کہ وہ سارے کرم مع غلاف نکل جاوینگے
تنبیہ تمام ہوئین وہ چیزین جو کرم ہاے شکم کو قتل و اخراج کرتی ہین وہی سب کہہاے

---

۱۲ وہ کچھ سمجھو رکھے جو سوارہ طور مین ہر یعنی احسان بلند و دراز یا لالف جو فرن ان دو دو نیز ایکر کیر دو پراگندہ ہو جاؤ آنکھ سے ۱۲ اسے
فلان بسیر فلان عورت کے جیسا کہ پاشیدہ ہوئی یہ خاک میرے ہاتھ سے سو اسی طرح تم بھی نہم پاشیدہ ہو جاؤ بامداد لاکھ بار لاحول
ولا قوۃ الا باللہ کے اور حق تعالی اور درود سلام نازل کرے ذبر ہمارے سید کے جو محمد ہین اور انکی آل اور انکے اصحاب پر ۱۲ کیا تو نے
نہین دیکھا ان لوگون کو جو نکلے گھرون سے اپنے خوف مرگ سے اور وہ ہزارون تھے قوم عزیر علیہ السلام چنانچہ حق تعالی نے انکے حق مین حکم کیا

جرح اور اذن یعنی گوش وغیرہ سے بھی دفع کرتی ہین اور از براے جُدری یعنی چیچک کے منافع کثیر ہین از انجملہ ایک یہ مُرَبّع ہے جز کا ہے جو کوئی اسکو لکھکر چیچک والیکے گلے مین لٹکا دیوے تو گھٹجاوین اور بہت جلد دفع ہوجاوین اسکو ایک جماعت نے آزمایا تو اسکو بہت درست پایا

١١	١۴	١	٨
۵	۴	١۵	١٠
١٦	٩	٦	٣
٢	٧	١٢	١٣

اور بعض انکمین منافع ہین واسطے چیچک کے لیے سماہین کہ لوگون نے اکثر اسکا بھی امتحان کیا ہو بشرطیکہ اس صورت سے جو ذیل مین مذکور ہوتا ہے لکھکر جسکے تئین کبھی چیچک نہ نکلی ہو اسکے بازو پر باندھ دیوین تو جتبک یہ تعویذ اوسپر بندھا رہیگا اسکو چیچک کبھی نہ نکلے گی اور جسکے تئین چیچک نکل چکی ہے تو باندھنا اس تعویذ کا اسکو بھی نفع کرے گا کہ پھر دوبارہ اسکے چیچک نہ نکلے گی اور جس مکان کے دروازے پر اس خرز کو لٹکا دیوین یعنی لکھکر چسپان کر دیوین تو ساری باشندگان اس مکان کے چیچک سے امن مین رہین گے اور یہ صفت دفق شکل مُرَبّع کی ہے اور ان مین یہ تین سطرین ہین جو تو دیکھتا ہے ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢

	سلی سلی والقسر عة السر السر یا دس القسم س اس	

ہو کہ تم سب مرجاؤ ۱۲ ملحدہ اے دود تم بھی مرجاؤ اور نکل جاؤ اور از ہم پاشیدہ و پراگندہ ہو جاؤ بقدرت خداء دائم الحیات کے جسکے لئے مرگ نہیں ہے ۱۲ ملحدہ نخوہ کوئی چیز نہیں ہے شاید تحریف نحاع سے ہو و بغی جرام تغرد اللہ اعلم

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ عصارۂ کزبرہ یعنی آب فشردہ گشنیز سبز شہد مین ملا کر بعد
انکے آنکھ مین لگائین تو دانۂ چیچک سے محفوظ رہے گی اور اگر نمک پانی مین گھلا
کر اس مین نشائے حنطہ یعنے نشاستہ گندم ڈالین یہان تک کہ وہ گھل ملکر مثل قوام
شہد کے ہو جاوے وبعد ازان جسکے تئین چیچک نکلی ہو اس کے بدن مین ملدیوین
تو بہت جلد وہ سارے دانے پک کر مرجاوین گے پھر اسکے ساتھ کسی اور چیز کی حاجت
نہوگی یہ علاج بہت آزمودہ اور صحیح ہے اور جسوقت کسی طفل کے بدن مین چیچک
دکھائی دیوے اور اسکے پانون مین چنا پیسکر لگا دیوین تو اسکی آنکھ مین دانے
چیچک کے نہ نکلین گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر دارباس یعنی گل سرخ
خشک خوب باریک سرمہ سا پیسکر چیچک والے کے بستر پر چھڑک دیوین تو بہت
نفع دیگا اگرچہ وہ چیچک جدری یعنی موتیا ہو خواہ حصبہ یعنے کھسرہ ہو اور بعض خواص
سے یہ ہے کہ اگر بروقت ظاہر اور پیدا ہونے دانہائے چیچک کے سویق الشعیر یعنی ستو
جو کے بہت سے پانی مین گھولکر تمام بدن مین لگا دیوین تو دانون کی سوزش کو بجھا
دیگا اور اسکی اصلاح کرے گا یہ علاج مجربات مین سے ہے اور جو چیز واسطے
دفع آزار چیچک کے نفع کرتی ہے وہ یہ ہے کہ استخوان کہنہ سودہ و زعفران سائیدہ
وکف دریا سائیدہ و سفیدی بیضہ و آب شعیر و صابون کہ یہ سب ہر ایک جداگانہ
یا سب ملا کے آثار چیچک کو دفع کرتے ہین و از انجملہ حب زعفران کو عمل مین لاوین
کہ اسکو خوب باریک پیسکر پانی مین ملا کر آثار چیچک پر طلا کرین یعنی مل دیوین تو وہ
آثار جاتے رہین گے اور طاعون کہ اسکے اقسام مین مشہور تر اور ضرر رسانندہ تر وہ
دانہ ہے جو برابر لعلے یا اس سے کچھ بڑا ہو اور اصل اسکی یہ ہے کہ وہ خون ردی
و فاسد سے پیدا ہوتا ہے اور سبب اسکا وکزہ یعنی نشتر زنی دیوہائے دشمنان انسان کا
ہے و نیز حدیث سے ہے ابن حجر نے کہا یہ بات وارد حدیث سے نہین ہوئی تب

بعض نے کہا کہ البتہ وکزۂ صدمہ مسلمین کو کفار سے اور کفار کو مسلمین سے پہونچتا ہے اور بعض
نے کہا کہ یہ وکزۂ طاعون نہین ہے بلکہ یہ مصر مین نبا فردکیہ مشہور تھا جو مشتبہ بہ طاعون
ہوگیا اور ردی ترین طاعون وہ ہے جو بائین بغل مین ہوتا ہے اور بعد ازان وہ ہے
جو داہنی ران مین نکلتا ہے وبعد ازان جو داہنی بغل مین وبعد ازان جو بائین ران مین
وبعد ازان گردن مین وبد ترین رنگ اسکا سیاہ ہے وبعد ازان سبز وبعد ازان زرد وبعد
ازان سرخ اور آدمیون مین اطفال اس سے جلدتر ہلاک ہوتے ہین وبعد ازان مرد و
زن نا کتخدا اور خصوصًا وہ لوگ جنکی مزاج ضعیف ہوتے ہین مثل زنگی وہندی اور اس
طاعون کے لئے اکثر امور مفید ہوتے ہین بعض انہین سے وہ ہین جسکو شہاب الدین قلیوبی
نے اپنے رسالے مین ذکر کیا ہے چنانچہ اس مین کہا ہے کہ بعض وہ چیز طلسمات سے جو طاعون
کو دفع کرتی ہین بسم اللہ اور یہ آیت لکھی جاوے اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنَاهُ
الآیۃ وبعد ازان یہ اسماء الٰہی لکھے جاوین قُرًّا كُحْيًى دَيْقًا هُوحِكُمْ عَلْ لَعْ
قُدُّ وُسِيْ اس حرز کو لکھکر گلے مین لٹکا دیوین یا یہ آیت لکھین وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا
سُيِّرَتْ اِلَى جَمِيْعًا اور یہ حروف بھی لکھے جاوین ااا م اااا ہے و اور آیت
کو باندھ دیوین یا یہ کہ نام اس شخص کا ان حرفون کے ساتھ ربط دیا جاوے یعنی لکھا
جاوے ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض اور اسکو لکھکر باندھ دیوین یا یہ کہ شکل لکھی جاوے

لہ تتمہ آیہ بعد فاحییناہ وجعلنا لہ نورًا یمشی بہ فی الناس کمن مثلہ فی الظلمات لیس بخارج منہا کذالک زین للکافرین ما کانو
یعملون یعنی کیا وہ شخص جو عالم ہستی مین لائی اور ہم نے اسکے لئے نور ہدایت مقرر کیا کہ اسکے سبب لوگون مین نیک رفتاری
کرتا ہے تو کیا ایسا شخص مثل اس شخص کے ہے جو تاریکی گمراہی مین ہو کہ اس گروہ نکلنے والا نہین ہے یون ہین ہم نے
زینت دی ہے کفار کیلئے انکے اعمال کو ۱۲ منہ لہ تتمہ آیہ بعد سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل
اللہ الامر جمیعا اگرچہ یہ بات ہے کہ قرآن کی تاثیر سے پہاڑ چلائے جائین اور اسکے سبب زمین پارہ پارہ کیجاوے
اور اس کے باعث مردے بولنے لگین بلکہ یہ سارے امور اللہ ہی کے لئے ہین یعنی اسی کے حکم سے ہین ۱۲ منہ

بغیر نقصان حروف کے یعنی اسکے حروف مٹنے اور بگڑنے نہ پاوین وہ یہ ہے

یارقیب	یامقتدر
یاخلاق	یاعلیم

اور دروازے کی پیشانی پر یہ آیتین لکھی جاوین عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی تَنْکِیْلاً وقوالہٖ تعالیٰ قُلْ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ اِلَی الْمِھَادِ وقولہٖ تعالیٰ وَکَاَیِّنْ مِّنْ آیَۃٍ السَّمٰوٰتِ اِلٰی مُعْرِضُوْنَ یا آنکہ دروازے پر لفظ مومن چار لکھی جاوے یا لفظ حی آٹھ مرتبہ یا سولہ مرتبہ لکھی جاوے یا آنکہ محمد رسول اللہ و شیخ عبدالقادر الگیلانی و الشیخ شہاب الدین احمد البلقینی لکھا جاوے انتہی کلام شہاب الدین قلیوبی و نیز انھین فوائد سے واسطے طاعون کے وہ یہ ہے جو منقول شیخ حجر سے کہ حق تعالیٰ ہمکو اس سے نفع بخشے وہ یہ ہے کہ انھون نے کہا طاعون کے لئے بسم اللہ کے بعد یہ کلمات لکھے جاوین یَا لَطِیْفُ کَمْ یَنْزِلُ اُلْطُفْ بِنَا فِیْمَا نَزَلَ اِنَّکَ لَطِیْفٌ لِّمَا تَنْزِلُ حَیٌّ صَمَدًا بَاقِیْ وَکَہٗ شَفْ قَاقِیًا دَخَلْنَا فِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَاسْتَجَرْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

لہ یا آنکہ مثلاً کاغذ یا تختی وغیرہ پر لکھکر پیش طاق دروازہ بیرونی نصب کردیوین ۱۲ سلہ تمۂ آیۃ بعد کفروا واللہ اشد باسا واشد تنکیلا قریب ہے کہ حق تعالیٰ ضرور ہرگز بد کفار کو روکیگا اور حق تعالیٰ سخت تر ہے ضرر رسانی مین اور شدید تر ہے سزا دینے مین سلہ تمۂ آیۃ بعد ستغلبون وتحشرون الی جہنم وبئس المھاد یعنی کافرون سے کہدے کہ عنقریب تم لوگ مغلوب عاجز ہوگے اور ہنکائے جاؤگے طرف جہنم کے اور بہت بڑی جا ٹھکانا ہے ۱۲ سلہ تمۂ آیۃ بعد السموات والارض یمرون علیہا وہم عنہا معرضون یعنی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْ
رِھِمْ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اللّٰہِ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ
حَسْبِیَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَیَحْفَظُنَا مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ بِجَاہِہٖ یَااَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ ھَمَّ قَوْمٌ اَنْ یَّبْسُطُوْا اِلَیْکُمْ اَیْدِیَھُمْ عَنْکُمْ
اِلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اور یہ آیت یعنی یا ایہا الذین آمنوا پانچ مرتبہ لکھی جاوے وبعد ازان یہ آیت
لکھی جاوے لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اِلٰی اٰخِرِ السُّوْرَۃِ ان سبکو لکھکر
اپنے پاس رکھین یا ہر روز پڑھا کرین انتہی اور بعض علما نے کہا ہے کہ جو کوئی اِن کلمات
کو ذکر کرے تین بار وقت شام اور تین بار وقت صبح تو طاعون سے امان پاوے گا وہ
یہ ہے تَحَصَّنْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَکُوْتِ
وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اِصْرِفْ عَنَّا ھٰذَا الْوَبَآءَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ اور مجھے خبر دی ہے بعض برادران دینی نے میرے شیخ اور میر سید عثمان النجدی
الحنبلی سے یہ کہ زمانۂ طاعون نے جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرتا ہے کہ جنکا ذکر آتا ہے

اور اکثر نشانیان ہین آپ ہماؤ نہین اور اکثر زمین مین بھی ایسی نشانی ہر کہ وہ لوگ جنمی منکر ہین انپر گذر کرتے ہین اور وہ پھر اس سے منھ پھیرتے ہین شہ
موسن اسم لئہ بمعنی اس دیگر وال لطیف اسم اللہ یعنی ای لطیف تو ہمیشہ سے ہر اور ہمیشہ ہیگا لطف کر ہمارے ساتھ ایسی بلامین جو نازل ہوئی
بے شبہہ تو لطیف ہر کہ ! فوق عرش سے تحت الثری تک نفع و عامل کے دیکھتا ہو ہمیشہ زندہ ہو بے نیاز ہو باقی ہر جسکے مقابلہ مین فنا نہین
نہین اور اسکی حمایت گھیر زندہ ہو سو ہم اللہ ہی کی حمایت مین داخل ہوے اور بھاگے اور پناہ لی ہمنے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یا اللہ
ہمنے تجکو ان عوارض کی ہلاکت کے لئے مقرر کیا اور ہم پناہ مانگتے ہین ان بلاؤن کے شر سے اے مالک بادشاہ روز جزا کے ہم خاص تیری ہی عبودیت
وعبادت کرتے ہین اور تجھی سے اعانت وامداد چاہتے ہین حق تعالیٰ یار و معین مددگار ہو ہر ایک شدت وسختی مین اور مجکو اللہ ہی کافی ہر جو
تنہا و یگانہ ہو کیا حق تعالیٰ اپنے بندون کے لئے کافی و بس ہر نہین اور درود و سلام حقتعالیٰ کا اوپر مالک ہمارے محمد اور انکی آل کے اور حفظ ہمکو محفوظ
رکھے ہر طرح کی گزند اور آزار اور طاعون سے بچاوے وبرکت اسی آیہ شریفہ کے جو آگے مذکور ہر یا ایہا الذین آمنوا الخ تمت ترجمہ آیہ بعد شکر و بتعوذ انتہی

سات مرتبہ وقت صبح اور سات مرتبہ وقت شام پڑھا کرے تو اسکو گزند نہ پہونچے گا اور جو
کوئی اسکو لکھکر اپنے گھر مین آویزان کرے اسکو بھی کچھ گزند نہ پہونچے گا اور اس شخص نے
مجھے خبر دی کہ اس نے اس حرز کا امتحان کیا ہے تو صحیح اور درست آیا اور وہ کلمات
یہ ہین لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانٌ مِّنَ الطَّعْنِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ طَعْنٌ فِی الطَّاعُوْنِ
سَیِّدِیْ عَبْدُ الْوَھَّابِ الشَّعْرَانِیْ سَیِّدِیْ شَمْسُ الدِّیْنِ الْحَنَفِیْ سَیِّدِیْ
سِرَاجُ الدِّیْنِ الْبُلْقِیْنِیْ حَیٌّ صَمَدٌ بَاقٍ وَلَہٗ کَنَفٌ وَاقٍ سُبْحَانَ الْمَلِکِ
الْخَلَّاقِ انتہی اور تحریر واضح ہو چکا ہے جو کچھ سابق مین بیان کیا گیا ہے منافع طاعون
سے بیچ ذکر خواص یٰسٓ کے سوا اس سے نافل نہو چنانچہ بعض ان چیزون مین سے

باب بست و ہفتم بیان مین ان چیزون کے جو نافع ہین واسطے بکار اطفال اور واسطے قرین و عنزیل اطفال کے

جو نافع ہین ایک یہ آیہ ہے وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا
اور جو کوئی اس آیہ کو پوست غزال پر جو باریک ہوتی ہے یعنی آہو کی جھلی پر لکھکر وریان
نے مسی یعنی تانبے کی پونگلی مین رکھکر اسکو اپنے بازو پر باندھے رہے تو زبان اسکے
دشمن کی اسکی بدگوئی اور برائی سے بند رہے گی باذن اللہ تعالے اور اگر اسی حرز کو گلوے
طفل مین جو بہت روتا ہو لٹکا دیوین تو رونا اسکا موقوف ہو جاویگا اور وہ خوش آواز ہو جاویگا یعنی

ودعلی اللہ فلیتوکل المومنون یعنی اے مومنون یاد کرو حق تعالی کی نعمتونکو جو تمپر نازل ہوئین جب قوم نے ارادہ کیا تھا کہ تمھاری طرف
دست درازی کرین سو حقتعالی نے انکے ہاتھوں کو تمسے باز رکھا اور چاہیئے کہ تم ڈرتے رہو اللہ سے اور مومنون کو چاہیے کہ اللہ ہی پر تکیہ
اور بھروسا رکھیں ۱۲ یعنی آیات آخر سورۂ توبہ تا آخر سورہ ملا کے نیا ہین آیا ہین تم ذی العرش ذو الجبروت یعنی صاحب کبریائی کے اور
وسعت بڑائی ہین اسکا تم پروردگار ملکوت کے اور توکل اور تکیہ کیا ہے اور اسی خیم و خدا وند دائم اکیات کے جسکے موت نہ ہین پھر اور دور کر

بینے آواز اسکی خوش آوے اور بعض فوائد مین سے یہ ہے کہ اُسی آیہ کو اسی صفت سے لکھین اور اُسکے ساتھ ان آیات شریفہ کو بھی لکھین وہ یہ ہے اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ + وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَمِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا بعدازان اسکو گلومین اُس طفل کے جو آغوش مادر مین روتا ہے باندھ دیوین تو رونا اسکا بند ہو جاویگا اور اس خاتم کو یعنی اس تعویذ کو لکھکر باندھ دیوین جیسا کہ تو اسکو دیکھتا ہے

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	د

اور بعض ان فوائد مین سے یہ ہے کہ ان کلمات کو حروف متفرقہ کرکے لکھین عُبَيْدُ اللّٰهِ لَيْلَةَ السَّبْتِ لَا كَلْبٌ يَنْبَحُ وَلَا دِيْكٌ يَنْفَخُ اُرْقُدْ اَيُّهَا الطِّفْلُ اِلٰى اَنْ تُصْبِحَ بِاَلْفِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بعدازان اسکو اس طفل کے گلے مین ڈالدیوین تو غیاطہ یعنی اسکی دشواری اور گرانی دور ہو جاویگی اور بعض ان فوائد مین سے واسطے گریۂ طفل کے اور اسواسطے کہ خواب مین وہ اضطراب کرتا ہے اور چونکتا ہے ہواس بابا کو کہ بے شبہہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ منہ لا الٰہ الا اللہ اامان ہے گزندے محمد رسول اللہ گزندہو طاعون کے لئے وبعدازان ناحاے خواجگان عبد تو بابا شمس الدین وسراج الدین ذکر کرے وبعدازان یہ کلمات کہے حَیٌّ صَمَدٌ بَاقِیْ یعنے زندہ وپاینده وبے نیاز وہمیشہ باقی اور اسکی حمایت نگہدار زندہ ہے ۱۲ منہ اور منزاوار تسبیح ہے وہ بادشاہ آفریدگار ۱۲ منہ نوف زدہ وسست بین ساری آزارین پیش خداوند کے جو رحمن ہی سنوگا تو آوازون کو مگر نرم وخفیف ۱۲ منہ کیا پھر تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور روتے نہین ہو ۱۲ منہ اور وہ لوگ

اصحاب کہف ٹھہرے اپنے غار مین تین سو نو برس تک ۱۲ منہ یہ کلمات افسون ہین ترجمہ اسکا مقید معنی نہین ہے یعنی ایسے پیدا ہوئی شب شنبہ یہ سگ بانگ زن تھا یعنی بھونکا نہ تھا نہ ہوا خروش کرتی تھی ۱۲ منہ آرام کر طفل صبح تک برکت ہزار

تو ان آیات کو لکھین اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ اِلَی الْکَھْفِ اِلیٰ قولہٖ عَدَدًا و قولہ
تعالیٰ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا وبعد ازان معوذتین
لکھین یعنی سورہ قل آعوذ برب الفلق و قل آعوذ برب الناس پس ان سبکو لکھکر اس طفل کے
گلومین ڈالدیوین اور اسی طرح یہ کلمات ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر برای گریہ اضطراب
طفل کے اسکے گلے مین ڈالدیوین اور وہ کلمات یہ ہین اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی
مَنْ ذَکَرَہٗ وَلَا یُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ شَکَرَہٗ کَمْ مِنْ نِعْمَۃِ اللّٰہِ عَلیٰ کُلِّ عَبْدٍ شَاکِرٍ
وَغَیْرِ شَاکِرٍ فِیْ غَرَقٍ سَاکِنٍ وَغَیْرِ سَاکِنٍ طٰہٰ وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ لَوْ
اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلیٰ جَبَلٍ اِلیٰ قولہٖ یَتَفَکَّرُوْنَ لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْھَا
وَلَا یُنْزِفُوْنَ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اُسْکُنْ
اَیُّھَا الْبُکَاءُ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور
بعض ان چیزونمین سے جو واسطے گریہ اطفال کے نافع ہین یہ چیزین بھی لکھی جاوین فاتحۃ الکتاب
یعنی سورہ الحمد اور قل ھو اللہ احد اور قل آعوذ برب الفلق و قل آعوذ برب الناس و

۱۱ ضرب ۲۲ [illegible]

۱۲۱ [illegible] ۲ [illegible]

۱۰۴ لا حول ولا قوۃ کے ۱۱ ۱ تمتہ آیہ بعد الکھف فقالوا ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وھیئ لنا من امرنا رشدا فضربنا علی اذانہم
فی الکھف سنین عددا یعنی جب وہ سب نوجوان طرف غار کے جاگزین ہوگئے تو وہ کہنے لگے ای ہمارے پروردگار تو ہمکو
اپنی پیشگاہ سے رحمت عطا کر اور ہمارے لئے ہمارے امور مین رشد و راستی مہیا کر پھر ہمنے انکے کانون کو بھاری کر دیا یعنی
انکو سلادیا غار مین بہت سال از روی شمار کے ۱۲ ۲ اس آیہ کا ترجمہ مذکور ہوچکا ۱۲ ۳ جمیع حمد سزاوار ہین اس پروردگار
کے واسطے جو نہین بھولتا ہی اس شخص کو جو اسکو یاد کرتا ہی اور ضائع نہین کرتا ہے اجر اس شخص کا جو اسکی شکرگذاری کرتا
کرتا ہی کس قدر نعمتین حق تعالیٰ کی اوپر بندگان شکرگذار و غیرہ شکرگذار کے مبذول ہین اور اصل سرشت مین ہر ساکن و غیر ساکن
یعنی متحرک کے شامل ہی بحرمت طہٰ ویٰس والقرآن الحکیم کے ۴ تمتہ آیہ حشر بعد جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال
نضربہا للناس لعلہم یتفکرون یعنی اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو پہاڑ پر تو دیکھتا تو اسکو ڈرا ہوا فروافتادہ و شق شدہ خوف خدا سے

وبعدازان یہ آیہ بھی لکھی جاوے وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وبعدازان یہ کلمات لکھے اللّٰہُ
یَغْلِبُ اللّٰہُ غَالِبٌ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر یہ آیہ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ
اور یہ آیہ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ پھر یہ لکھے اَللّٰہُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ
صہ ۷ اُصْمُتْ اَیُّھَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالَی الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ وَ
خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَۃٌ
ضَاحِکَۃٌ مُّسْتَبْشِرَۃٌ اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ
اِلٰی قَوْلِہٖ وَاعْبُدُوْا وَاُعِیْذُ مِنْ عُلِّقَ عَلَیْہِ ھٰذَا الْکِتَابُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاُحَصِّنُہٗ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا وَدَفَعْتُ عَنْہُ
السُّوْٓءَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض ان چیزون سے جو واسطے گریہ اطفال
کے نافع ہے یہ ہین کہ سورہ فاتحہ اور سورہ قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل
اعوذ برب الناس بعدازان یہ آیہ واللّٰہ غالبٌ تا آخر آیہ جیسا آگے مذکور ہوا اور بعض خواص
ہوا اور یہ مثالین ہین کہ ہم بیان کرتے ہین اسکو لوگون کے لیئے تاکہ وہ فکر وہ غور کرین ۱۲ شہ یہ نہ مر ٹھہرائے جائینگے اس طرز
یعنی پینے کی چیز سے وبیہوش کئے جائینگے ۱۲ شہ یعنی خداہی ہین جو ساکن ہے ان ہی شب و زمین اور وہ بڑا شنوا اور دانا ہو ۱۲ شہ سکون کر
اور ٹھہر جا ای گریہ بکا فلان پسر یا دختر فلان زن سے یعنی اس لڑکے یا لڑکی یا اسکی مان کا نام لیا جاوے ۱۲ شہ باذن خدا لاحول
ولا قوۃ الخ اور اللہ اپنے امر پر قادر ہے ۱۲ شہ کوئی غالب اللہ پر غلبہ نہین کرسکتا کہ وہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ شہ لازم کیا حق تعالے نے کہ مین
اور رسول میرے غالب ہونگے ۱۲ شہ بے شبہ حق تعالی قوی غالب ہے ۱۲ شہ ایہ مین لفظ اللہ کی جگہہ مین ہو یعنی وہی زندگی دیتا اور موت دیتا
ہے اور اسکی طرف تم سب پھیرے جاؤگے ۱۲ شہ صد معنی خاموش ہو اس لفظ کو سات مرتبہ کہین ۱۲ شہ خاموش ہو ای بچے بقدرت حق تعالے
کے کہ جو مالک اور معبود ہے ۱۲ شہ اسکا ترجمہ سابق مین مذکور ہوا ۱۲ شہ بہت سے چہرے اس روز روشن خندان وشادمان ہون گے ۱۲
شہ تتمہ آیہ بعد سکون کے وانتم سامدون واسجدوا للہ واعبدوا کیا پھر تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہین ہو اور تم سرکش ہو
پس چاہیئے کہ حق تعالے کے لیئے سجدہ کرو اور اسکی بندگی کرو اور اس آیہ مین سجدہ ہے ۱۲ شہ مین پناہ دیتا ہون اس شخص کو کہ جس پر یہ تعویذ

سے یہ ہے کہ جو شخص خواب میں بستر پر پیشاب کرتا ہو اگر اسکے ذکر میں سوئے شتر باندھ دیوینیا
تو یہ عارضہ اس سے دفع ہو جاوے گا اور جو اطفال کہ خواب میں فرش پر پیشاب کرتے
ہیں اگر انکو گوشت قنفذ یعنی سہی کھلا دیوین تو یہ علت انکی جاتی رہے اور عرف دیگ
یعنی تاج خروس خشک کرکے اور پیس کر کے جس شخص کو عارضہ بول فراش ہے پلا دیوین تو اسکو
بہت نفع کرے اور بعض خواص سے واسطے خروج اطفال کے یعنی جب اطفال کی کانچ نکلتی ہے
اسکا علاج یہ ہے کہ پوست انار پانی میں جوش کرکے اس پانی میں اس لڑکے کو بٹھاوین
تو بہت نفع کریگا اور بعض خواص سے واسطے اطفال بطی الکلام کے یعنے جو لڑکے ہکلاتے ہین اور
لکنت کرتے ہین اگر زبان قطقات یعنی گربہ نر خشک کرکے اسکے گلے مین ڈالدین تو اسکی
زبان کھلجاویگی یعنی روان ہو جاویگی اور جو کوئی طفل صغیر کو سات روز فستق یعنی پستہ کر
افطار کرائے یعنی اوائل شیر خواری میں ہفت روز قبل از افطار کسی اور چیز کے پستہ کھلاوین
تو اسکی زبان بہت جلد روان ہو جاویگی اور جو چیز کہ واسطے قرین طفل یعنی آسیب وغیرہ
کے لکھی جاوے وہ یہ ہے اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ اِلٰی قَوْلِہٖ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ
عَطَّلَ اللّٰہُ عَنْکَ الْقَرِیْنَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَیْھِمْ رِیْحًا صَرْ
صَرًا اِلٰی اِعْجَازِ اللّٰھُمَّ اَنْزِعْ لِھٰذَا الْقَرِیْنَ مِنْ ھٰذَا الْمَوْلُوْدِ وَاکْفِہٖ شَرَّہٗ

ہ باندھا گیا ہو ساتھ حق تعالی کے شر سے تمام ان چیزون کے جو خدا نے پیدا کی ہین اور مین اسکو پناہ دیتا ہون ساتھ حی قیوم کے جسکے لئے
کبھی موت و فنا نہیں ہر دفعہ گرہ اس سر اس ڈوری آزار کو ساتھ ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے صلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ
وسلم ۱۲ ؎ یعنی سورہ کورت تا اذا العشار عطلت ۱۲ ؎ بیکار کردیوے حق تعالی یعنی آثار دیوے تیرے اوپر سے قرین یعنی آسیب
کو برکت قرآن عظیم الشان کے ۱۲ تتمہ آیہ بعد صرصرا کے فی یوم نحس مستمرۃ تنزع الناس کانھم اعجاز نخل منقعر یعنی بھیجی قوم عاد پر
باد تند صر صر بیچ روز نحس جو ہمیشہ سے شوم تھا کہ وہ باد تند اکھاڑ کر پھینکتی تھی آدمیون کو مثل بیخ ہائے نخل کے منقعر زمین سے
۱۲ ؎ اے ہمارے پروردگار اتار دے اس قرین یعنی آسیب کو اس طفل سے اور اس قرین کی شر کو اس طفل سے دور ک
دے اور اسکا جگر نگار کر اور اس طفل کی حفاظت کر اپنے حفظ وامان سے اور اپنی قدرت اور اپنے احسان ۱۲ ؎ اور تمہارا اللہ فاحد

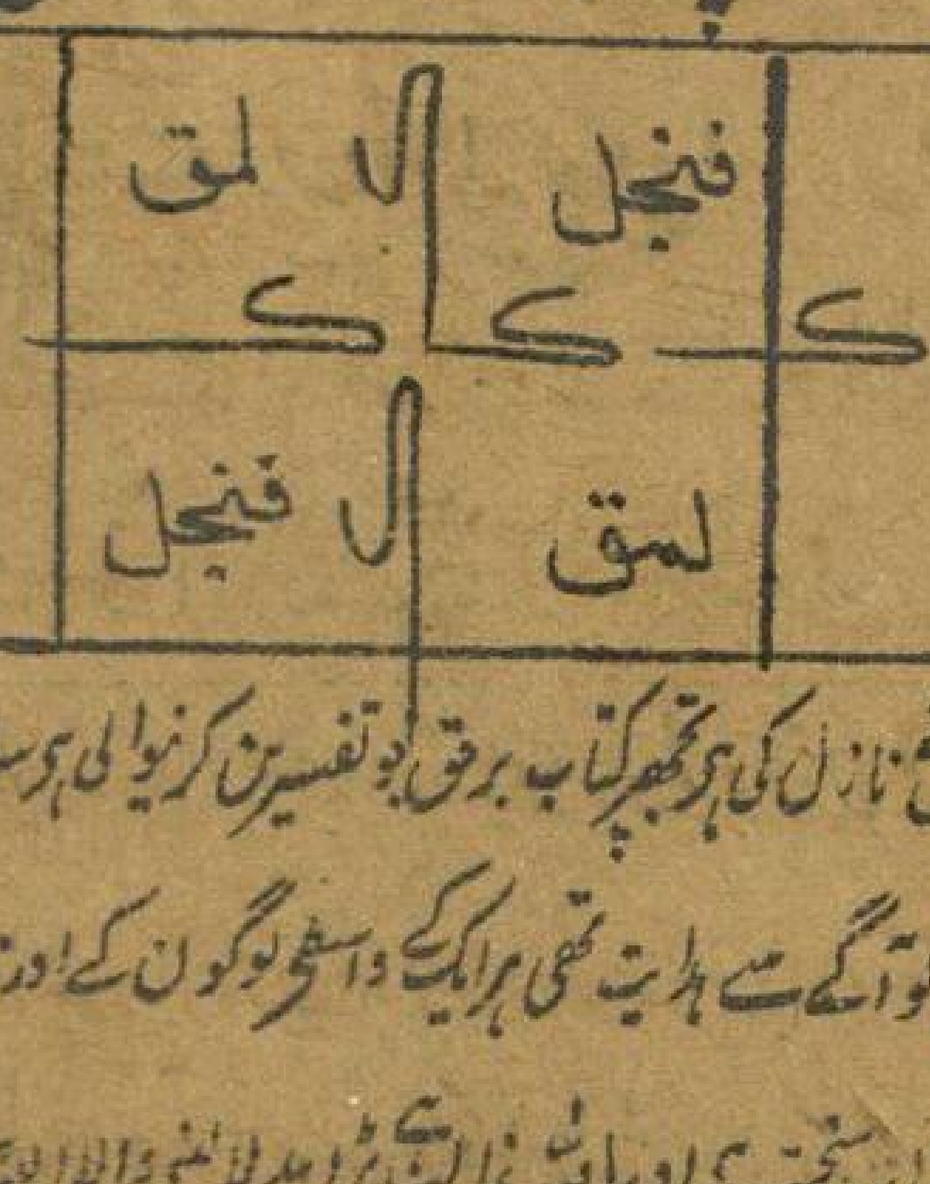
وَ اَمْلَاهُ وَاحْفَظْهُ بِحِفْظِكَ وَ تَأْيِيدِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اور بعض اُن چیزون سے جو نفع کرتی ہین واسطے تغزیل یعنی
تپ نوبہ کے وہ یہ ہے جسکا مجھے افادہ دیا ہے بعض ہمارے اصحاب و احباب نے اور
اسکو نقل کرتے ہین ہمارے شیخ و مرشد خواجہ بربادوی سے اور اس شخص نے مجھے اس چیز
کے لکھنے کے واسطے اس علت کی اجازت دی وہ یہ ہے محی خالق محیی خلاق حروف
مفرقہ کرکے بلا نقصان یعنی بکم و کاست بیچ ہر ہوطہ احمر یعنے سر مرط و سر مرط پوست و جلد
سُرخ گوسفند یعنی بکری گوسپند کی ہو اوس مین لکھکر اور ریشم جوزا یعنی گوسفند ابلق کا بٹ کر
اس مین باندھکر جسکو یہ علت ہے اسکے گلے مین باندھ دیوین تو باذن خدا اسکو صحت
ہوگی اور یہ امر آزمودہ ہے اور صحیح ہے اور بعض ان چیزون سے جو واسطے علت تغزیل
کے ہین اس سے میرے تئین بعض برادران دینی نے افادہ دیا ہے اور اس نے اپنے امتحان
اور تجربہ سے خبر دی ہے کہ جو آیات سورۂ یٰسین مین مشتمل ہین اوپر لفظ مبین کے ہین اور
وہ سات مبین ہین انکو کسی ظرف پاکیزہ مین لکھکر پانی سے دھوکر مریض کو پلادین خواہ
اسکے بدن مین بطور روغن کے ملین تو بقدرت خدا اسکو اس آزار سے صحت ہوگی اور
بعض فوائد جلیلہ سے اسی آزار کے لئے یہ ہے کہ ان حروف و آیات و نقوش وغیرہ
کو لکھکر ایک سر ہوطہ حریر احمر یعنے ایک پارچہ حریر سُرخ مین لپیٹ کر اور سُرخ ریشم کا دوڑا
بھی ہو اس مین باندھکر مریض کے گلے مین ڈالدیوین اور وہ چیزین جو لکھی جاوین وہ یہ
ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ طٰهٰ كٓهٰيٰعٓصٓ
طٰسٓمٓ يٰسٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمٓ اللّٰهُ

حاکم نہین ہر لائق الوہیت کو مگر وہ جو رحمن اور رحیم ہے ١٢ یہ دو آیتین ہین شروع آل عمران کے سورہ کے تتمہ اسکا بعد ہدیٰ وانزل
التوراة والانجیل من قبل ہدی للناس وانزل الفرقان ان الذین کفروا بآیات اللہ عزیز ذو انتقام ان اللہ لا یخفی علیہ شئ فی الارض
ولا فی السماء ہو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا الہ الا ہو العزیز الحکیم یعنی اللہ ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوا اسکے جو

اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
اِلَى الْحَكِيْمِ ھھھھ ۱۱ ق م * م ص وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ صفت اس دوا کی واسطے اس طفل کے
ہے جو ضعیف اور نحیف اور رنگ اُسکا مخطوف یعنی تیرہ و متغیر ہو گیا ہے ہو یہ ہے
کہ نوفرہ و اجاص یعنی آلوے ترش جسکو نجارا کہتے ہین و عود صلیب کوفتہ گلاب مین جو
گل سرخ بلدی سے کھینچا گیا ہو ترکر کے تسکر نبات یعنی تسکر ملا کر طفل کو چٹا دین اور باقی
ماندہ اسکی مادر مرضعہ کو کھلا دین ضعف طفل زائل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ

باب بست و ہشتم ان چیزون کے بیانمین جو واسطے طحال اطفال صغار کے نافع ہین

اور بعض فوائدے جو آزمودہ ہے واسطے طحال کے یہ ہے کہ ایک ملعقہ یعنی کمچہ یا چمچہ لیوین
اسمین خاکستر گرم رکھین اور جو طلسم ذیل مین مرقوم ہوتا ہے ایک کاغذ پر لکھکر اور بالاے کاغذ
مکتوبہ انگارہ آگ کا رکھکر اُس ملعقہ کو بالاے پیرہن طحال پر رکھین تو انشاء اللہ تعالیٰ طحال اسکی ت
قطع ہو جاویگا اور وہ چیز جو کاغذ پر حسب کیفیت مذکورہ لکھی جاوے یہ ہے جو تو دیکھتا ہے



م جو دائم الحیات ہے و قائم بذات خود ہے جس نے نازل کی ہے تجھپر کتاب برحق جو تفسیر کرنیوالی ہے سانتھ والی کتابونکی جنکی تو بشتم نیز تحریر جو دار شاد
فرماتی ہین اور نازل کیا تھا توریت و انجیل کو آگے سے ہدایت تھی ہر ایک واسطے لوگون کے اور نازل کیا فرقان یعنی قرآن مجید کو اور جنھون نے
آیات کے ساتھ کفر و رزی کی انکے لئے عذاب سخت ہے اور اللہ غالب ہے بڑا بدلا لینیوالا اللہ جل تعالیٰ پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے نہ زمین مین نہ

اور بعض فوائد سے واسطے طحال کے یہ چیز بھی ہے اگر تجکو اسکا تجربہ و امتحان کرنا منظور ہو تو اسکو لکھکر بکری کے گلے مین باندھ دے اور سات روز بندھا رہنے دے بعد ازان اس بکری کو ذبح کرکے دیکھ کہ بکری مین طحال نپاوے گا اور وہ چیز یہ ہے نقوش ۲

طلاطیش (۲) عیطیط (۲) اسکن ایّھا الطحال من جنب فلان بن فلانۃ بحق وحق الله الواحد القهار و بحرمة الرحمن علی العرش استوی و اسکن کما سکن عرش الرحمن علی الماء وله ما سکن فی اللیل و النهار وهو السمیع

باب بست ونہم ان فوائد مین جو متعلق زنان دشوار زا یعنی جنپر خبا دشوار ہوتا ہی اور متعلق ہے زنان عقوقہ یعنی جو عورتین عاقر کہ باز رہنے والیان ہین شوہر سے اور دختران بائرہ یعنی جنکو رغبت مرد نہو اگرچہ ازالۂ بکارت اُسکا ہوا ہو اور بیان مین اسباب کے کہ عاقہ یعنی زن باز ماندہ از حمل جانب مرد سے ہے یا اُسی عورت کی طرف سے اور دریافت مین اسباب کے کہ عورت حمل سے ہے یا نہین اور دربارۂ تزویج سلعہ یعنی جس عورت کی اندام نہانی مین غدود ہو اور مثل اسکے

العلی العظیم چنانچہ جو چیز واسطے دشوار زائی کے نافع و مجرب ہے یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ تا آخر ۵ کہ تمھاری صورت گری کرتا ہی رحم مادر مین جیسی شکل کہ چاہتا ہی کہ نہین ہی سزاوار الوہیت کے سوا اُسکے جو بڑا حکیم دانا ہی ۱۲ منہ تو فرہ کسی دوا کا نام نہین پایا جاتا ہی ظاہر غلطی کتابت ہی یہ لفظ نیلوفر ہوگا کہ بہ نیاسب نسخۂ ضرکت اسکی یا آلو یا زرد و عود صلیب در آتی ہی ۱۲ منہ یعنی دربار لکھا جاوے ۱۲ منہ یعنو مرد زائل ہو جا اے طحال پہلوے فلان طفل سے جو پسر فلان عورت کا ہی یا جو دختر فلان عورت

لکھی جاوے وہ بعد از ان یہ آیات کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ ؕ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰىهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ اِلٰی قَوْلِهٖ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ۔ لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ اِلٰی اٰخِرِهَا اَللّٰهُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ یَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ یَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد از ان اس حرز کو اس عورت کے گلے مین ڈالدین مگر یہ کہ اسکو کوئی نجاست نہ پہونچی ہو تو فورًا وہ وضع حمل سے خلاص ہوگی باذن اللہ تعالے اور اگر انھین چیزون کو لکھکر اس عورت کو پلا دیوین تو بھی یہی مطلب حاصل ہے انشاء اللہ تعالے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ تربۂ رطبہ یعنی کشنیز سبز جڑ سے اُکھیڑ کر زن دشوار ولادت کے گلے مین لگا دیوین تو بہت جلد جنے گی یا اسکی بائین ران مین رکھ دیوین پھر جسوقت وہ جن چکے تو فورًا اٹھا لیوین اور واسطے درد ناف وشکم جو بعد ولادت کے ہوتا ہے شکر ایک اوقیہ وروغن گاؤ دو اوقیہ اس عورت کو بعد وضع حمل کے پلا دیوین یا چٹا دیوین تو بہت نفع کریگا اور قلب نفاس یعنی نفاس کے الیون کا بہت صاف کریگا مجرب وصحیح ہے اور جو چیز بعد ولادت بچون کی حفاظت کے

برائے عسر ولادت ۱۲

برائے سرعت وضع حمل ۱۲

برائے حفظ ولد بعد ولادت ۱۲

لکھی ہو (یعنے اس طفل اور اسکی مان کا نام لینا چاہیے) بحرمت اللہ واحد قہار اور بحرمت اس رحمن کے جو عرش پر مستقر ہے اور اسی طرح آرام پکڑا جیسا قائم ہے عرش رحمن کا اوپر پانی کے اور اسی حق تعالے کا ہی جو کچھ شب و روز مین نازل ہی کہ وہ بڑا سننے والا دانا ہے ۱۲

لہ یعنی جس روز دیکھین گے اس امر کو کہ جسکے وعدے دیے گئے تھے تو معلوم کرین گے کہ گویا وہ لوگ دنیا مین نہ ٹھہرے تھے مگر ساعات روز مین سے ایک ساعت ۱۲ ۲ یعنے جسروز وحشۂ قیامت کو دیکھین گے تو معلوم کرین گے کہ گویا وہ لوگ دنیا مین کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر آخر روز یا اول روز تک ۱۲ ۳ یعنی آخر سورۂ یوسف ۱۲ ۴ اے پروردگار اے آفریدگار ہر جان کے جاندار سے اور اے نکالنے والے یعنی پیدا کرنے والے ہر جان کے اور اے خلاص کرنیوالے جان کے قید جاندار سے اس عورت کو خلاصی دے اپنی لطف اور فضل سے یا ارحم الراحمین ۱۲ ۵ اوقیہ وزن چہلم درہم وسیر دہ درم کسر ای زاید ۹۳

لئے ہے انکون کے بدنمین روغن زیت ملکر اور کمون یعنی زیرہ ملین اور بعض خواص سے یہ ہے کہ شحم ذئب یعنی چربی جز س کی طلسم ہے واسطے حفاظت کے سارے درد اور آفتون سے قائم لا اسم حق تعالے کا جو المتین ہے اگر اسکو پرچہ پر لکھین اور بجور خوشبو دیکر اس طفل کے گلے مین جو مشی سے عاجز ہے ڈالین تو اسکو قوت حاصل ہوگی اور روان ہوگا اور جو شخص مشی اور رہروی سے عاجز ہے تو اس چیز سے قوت حاصل ہوگی اور اسکی صورت یہ ہے

م	ت	ی	ن
۱۰	۵۰	۴۰۰	۴۰
۵۰	۱۰	۴۰	۴۰۰
۴۰۰	۴۰	۵۰	۱۰

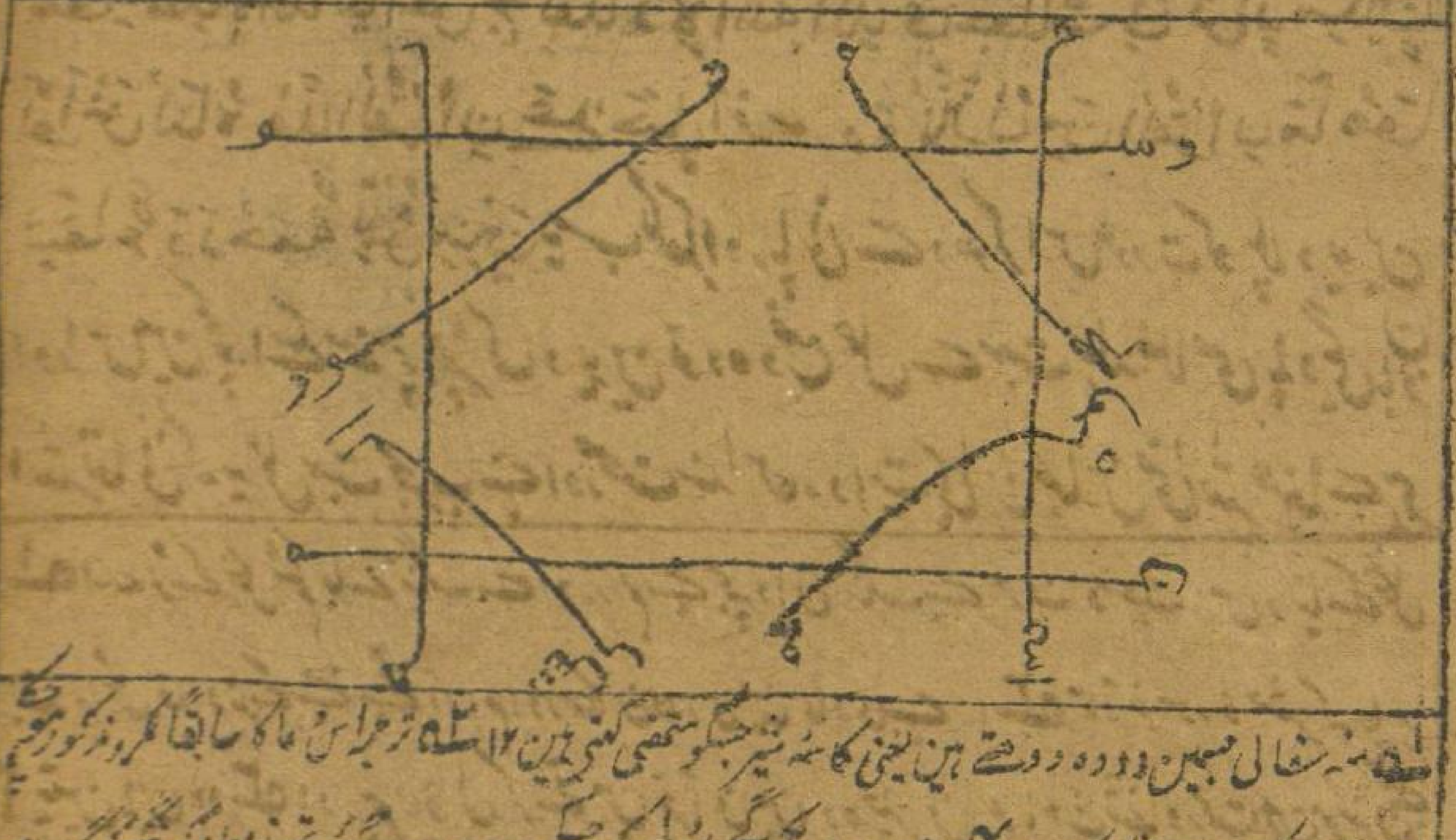
اور بعض ان چیزون مین سے اس عورت کے لئے جسپر جنا دشوار ہے ایک طرف نوین یہ کلمات لکھے جاوین اُخْرُجْ اَیُّهَا الْوَلَدُ مِنْ بَطْنٍ ضَیِّقٍ وَ مِنْ رَحِمٍ ضَیِّقٍ اِلَی سَعَةِ هٰذِهِ الدُّنْیَا اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ اللهِ الَّذِیْ جَعَلَكَ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ آخر سورہ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یہ سب لکھکر اور پانی سے دھوکر اس عورت کو پلادیوین اور اس مین کچھ اسکے منہ پر چھڑک دیوین تو وہ وضع حمل سے بہت جلد خلاصی پادیگی باذن اللہ تعالی کہ یہ عمل بہت مجرب ہے اور صحت سند اس روایت کی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے

سلہ اے لڑکے نکل شکم جائے تنگ سے اور رحم یعنی بچہ دان تنگ سے طرف وسعت اس دنیا کے نکل بقدرت اُس خداوند کے جسنے تجھے آرام اور مکان داری مین عادی ہے ۱۲ سلہ تا آخر سورۂ حشر کہ چار آیتین ہین ۱۲ سلہ اور ہم نازل کرتے ہین قرآن مین وہ چیزین جو باعث شفا و رحمت ہین مومنون کیلئے

اور بعض فوائد اسی عسر ولادت کے لئے یہ ہے کہ یہ اسما اس عورت کے واسطے زیر زیر جدیدہ یعنی کا سہ نو مین لکھے جاوین اور اسکو پانی سے دھو کر پلا دیوین تو وہ بہت جلد جنے گی اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اِلَى الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ اور ان کلمات کے ساتھ یہ خاتم بھی لکھین جیسا کہ تو دیکھتا ہی

ب	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	ح

اور بعض فوائد مجربہ صحیحہ سے واسطے زن دشوار زا کے یہ ہے کہ ان کلمات کو بصورت مرقوم الذیل ایک ورق مین لکھکر اس عورت کے گلے مین ڈالدیوین تو بہت جلد اسکا وضع حمل ہوگا اور وہ یہ ہی

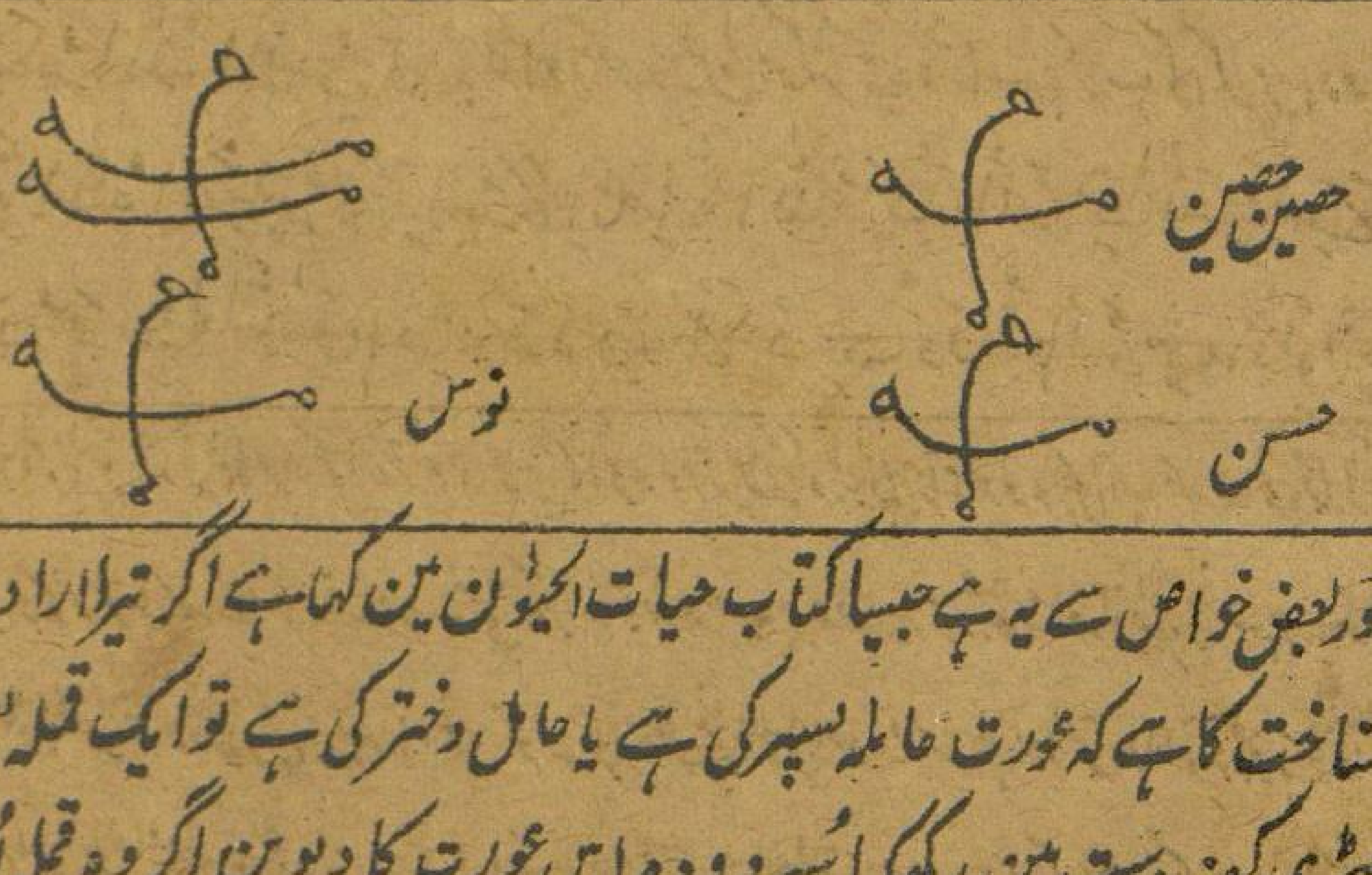


سہ سفالی جسمین دودھ دوہتے ہین یعنی کا سہ شیر جسکو ٹھکی کہتے ہین ۱۲ ؎ ترجمہ اس ما کا ساقط کردو مذکور ہو گیا بعضہ آیتہ الکرسی ہی عظیم تک ۱۲ ؎ جس روز وہ دیکھینگے اسکو جسکا وعدہ دیے گئے تھے تو معلوم کرینگے اگرچہ یام

فائدہ۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت بیان کی کہ عیسیٰ ابن مریم و یحییٰ بن زکریا
صلوات اللہ و سلامہ علی نبینا و علیہما ایک صحرا میں جاتے تھے ناگاہ دونوں نے ایک
جانور صحرائی کو جننے کی حالت میں بدرد زہ گرفتار دیکھا یہ دیکھکر جناب عیسیٰ نے جناب
یحییٰ سے کہا کہ یہ کلمات پڑھو حَنَّةُ وَلَدَتْ عِيسَى الْأَرْضُ تَدْعُوكَ أَيُّهَا الْوَلَدُ
اُخْرُجْ أَيُّهَا الْمَوْلُودُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى حماد بن زید نے کہا ایسا نہیں ہے کہ
کوئی عورت درد زہ میں مبتلا ہو اور یہ کلمات اسکے نزدیک پڑھے جاویں مگر یہ کہ بہت جلد
اسکا وضع حمل ہو یہانتک کہ جس بکری پر جنا دشوار ہوا اور اسکے پاس یہ کلمات پڑھے
جاویں تو وہ بھی جن ڈالے اور یونس بن عبید سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص نزدیک
زن حاملہ قریب الوضع کے یا پاس کسی بہیمہ چوپایہ جو قریب جننے کے ہو یہ دعا پڑھے تو حق
تعالیٰ ان دونوں پر وضع حمل کو آسان کرے گا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
عُدَّتِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَأَنْتَ صَاحِبِي عِنْدَ شِدَّتِي وَأَنْتَ وَلِيُّ
نِعْمَتِي اور قلادۃ الزیادی نے اپنے حاشیہ میں لکھا ہے کہ ایک طریقہ یہ ہے اور
مسنون ہے کہ نزدیک زن حاملہ کے جو قریب الوضع ہے یہ آیات پڑھیں آیۃ الکرسی
اور اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي الاٰيَةَ اور معوذتین اور کثرت دعاے کرب کی کریں وہ یہ
ہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

۱؎ یہ کلمات افسون ہیں یعنی حنہ نے جنا مریم کو اور مریم نے جنا عیسیٰ کو اے مولود زمین تجھکو بلاتی ہے اے مولود نکل آ بقدرت حق تعالیٰ کے
۲؎ الٰہی میرے پروردگار تو میرا کارساز ہر وقت میرے سختی کے اور تو میرا صاحب ہر وقت میری شدت کے اور تو میرا ولی نعمت ہو ۱۲ منہ
۳؎ ترجمہ آیۃ بعد الذی خلق السموات والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی اللیل النہار یطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ
الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین ۴؎ کوئی نہیں ہر کوئی لائق الوہیت سوا اللہ عظیم الشان اور بردبار کے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت
سوا خداوند عرش عظیم کے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوا اللہ کے جو پروردگار آسمانوں اور زمینوں کا ہے اور پروردگار عرش کریم کا ہے

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ آسانی ولادت کے لئے سورۃ الانشاق لکھکر اس عورت کے گلے مین لٹکا دین تو اسی وقت اسکا وضع حمل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور اسی طرح واسطے آسانی ولادت کے اگر اسی عورت کے سر کے بال جلا کر اسکا بخور اسکو دیوین تو فورًا فارغ ہو جاوے اور بعض فوائد سے واسطے شناخت اس امر کے کہ عاقہ الجبل یعنی مانع حمل جانب مرد سے ہے یا عورت سے تو ایک طاجن احمر سے بلا بلل یعنی تابہ سُرخ آب نارسیدہ لیوین اور اسکو پہلو مین رکھکر اپنی زوجہ سے مشغول بصحبت ہون جب قریب انزال کے ہو تو فورًا ذکر باہر کرکے تابہ مذکور مین انزال کرے یعنی منی گرادے اور معائنہ کرے کہ اگر منی اُس ظرف مین منعطوس یعنی فرو نشین ہو گئی تو معلوم کرے کہ عاقہ یعنی کوتاہی عورت کی جانب سے ہے اور اگر فرو نہووے تو عاقہ مرد کی جانب سے ہے اور بعض فوائد مین سے واسطے شناخت حمل کے کہ عورت حاملہ ہے یا نہین یہ ہے کہ اس عورت کے لئے یہ نقوش جنکا ذکر ذیل مین مرقوم ہے لکھے جاوین اور اس عورت کے پاس رہے یعنی اسکے گلے مین یا بازو پر کہ اگر وہ حاملہ ہوگی تو اسکو اسی وقت حاجت پیشاب ہوگی وہ نقوش یہ ہین



اور بعض خواص سے یہ ہے جیسا کتاب حیات الحیوان مین کہا ہے اگر تیرا ارادہ اس امر کی شناخت کا ہے کہ عورت حاملہ پسر کی ہے یا حامل دختر کی ہے تو ایک قملہ یعنی جون یا چیچڑی کف دست مین رکھکر اُسپر دودھ اس عورت کا دیوین اگر وہ قملہ اُس دودھ

ف تابہ سرخ سے مراد ظاہرا کلی نجتہ معلوم ہوتی ہے ١٢

سے نکلجا وے تو معلوم کر کہ اسکو حمل دختر کا ہے اور اگر وہ دودہ اس مین سے نہ نکلا تو جانتا
چاہیے کہ حمل پسر کا ہے اور اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہوجاوے آور بعض فوائد نافعہ سے
واسطے گرانے مشیمہ یعنی پردہ جھلی کے جسمین بچہ رہتا ہے اور وہ بعد ولادت طفل کے ہنوز
نہین نکلی ہے تو ایک کپڑے کی چٹ پر کلمات مذکور الذیل لکھکر عورت کے شکم پر باندھ
دیوین دَخَلَ جِبْرَائِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی
وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْزِلِی اَیَّتُهَا الْمَشِیْمَةُ ص ھ ھ آور بعض فوائد مجرب
سے یہ ہے اگر تو چاہتا ہے کہ زوجہ تیری بیٹا جنے تو اوائل حمل مین اگر تمیسرا مہینا شروع
ہوگیا ہو تو تیسرے مہینے کے شروع تک عورت کی ناف پر ہاتھ رکھی اور وہ چت لیٹی ہو
چنانچہ ناف پر ہاتھ پھیرتا ہوا یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ
هٰذِهِ الْمَرْأَةِ فَکَوِّنْهُ ذَکَرًا وَاُسَمِّیْهِ اَحْمَدَ اَوْ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ آور بعض خواص سے یہ ہے کہ سلخ
یعنے پوست مار جسکو کینچلی کہتے ہین اگر اسکو جلا کر جس عورت کے شکم مین بچہ مرگیا ہو اسکو
اس سے بخور دیوین تو بچہ مردہ پیٹ سے نکل پڑے یہ عمل مجرب وصحیح ہے اور کتاب مقاصد
مین مین نے دیکھا ہے کہ حبہ فروع یعنے ایک دانہ بیدانجیر کا کوئی عورت نگل جاوے
تو ایک سال کامل اسکو حمل نرہے گا اور دو دانہ نگل لیوے تو دو سال تک اسی طرح

سلہ یہ افسون ہین داخل ہوئے جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اے پروردگار خداوند موسیٰ وعیسیٰ ومحمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے شیمہ بچہ دان اترآ نکل آ ۱۲ سلہ اے میرے پروردگار اگر تونے اس عورت کے
شکم مین اپنی کسی مخلوق کو خلق کیا ہے تو اسکو ولد نرینہ کردے اور مین اسکا نام احمد یا محمد رکھون گا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم اے میرے پروردگار تو مجھ تنہا ولاولد نرکھ کہ تو بہترین وارثین مین ہے ۱۲ سلہ بخور یعنی دھونی اور بخور
سے مراد بھپارہ بھی ہے ۱۲ دھوان اندام نہانی مین باعث اخراج بچہ مردہ کا ہو ۱۲

ہر سال کے لئے ایک ایک دانہ کافی ہے کہ حمل سے اسکو فراغت رہیگی اور بعض فوائد
سے زن بائرہ و دختر بائرہ یعنی جو عورت یا لڑکی از کار رفتہ و عاقر ہو تو ان اسماء کو
جنکا ذکر کیا جاتا ہے لکھیں اور اسکو لبان تر کا بخور دین یعنی دھونی دیکر عورت کے بازو
پر باندھ دیوین اور وہ اسماء یہ ہین نہش نشش کہل کہل بارش یارش شہرش ہوس ہوش
زوش نواس اَلْحِلَتْ عُقْدَتُهٗ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَلَاحَوْلَ
وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بعض فوائد مین سے یہ بھی ہے کہ یہ اسماء لکھکر
اس عورت کے بالون مین باندھ دیوین اور وہ اسماء یہ ہین حوش مرموش کلموش اور
بعض فوائد مین سے واسطے دختر بائرہ و زن بائرہ کے یہ ہے کہ ایک پارہ حریر پر پانچ
واو لکھیں اور اسپر یہ آیہ اضافہ کرین وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ اِلٰى مَنَافِعَ لَهُمْ
اور اسکو بطریق تعویذ اس عورت کے گلے مین ڈال دیوین تو وہ شوہر کرنے نکاح
کرنے پر راضی ہوگی باذن اللہ تعالیٰ اور بعض انھین فوائد مین سے واسطے زن
بائرہ و دختر بائرہ کے یہ بھی ہے کہ یہ چیزین جنکا ذکر کیا جاتا ہے ایک پرچہ کاغذ مین
لکھکر اس عورت کے گلے مین لٹکا دیوین اور وہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ دس بار لکھیں
پھر دس واو اور تین میم اور تین لام اور تین خاتم سلیمان اور یہ آیہ وغیرہ وَاَذِّنْ
فِي النَّاسِ اِلٰى مَنَافِعَ لَهُمْ لَتُقْبِلِيْنَ بِبَعْلٍ صَالِحٍ يَاتِيْ بِفُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةَ

لہ لبان کی دو قسم ہین ایک نر اور ایک مادہ ۱۲ ؎ یہ کلمات افسون اور اسماء ہو کلیں ہیں ۱۲ ؎ کھل جا گرہ فلان
عورت دختر فلان عورت کی یعنی اس عورت اور اسکی مان کا نام لیکر کہے بحق ان نامون کے دبحق لاحول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم ۱۲ ؎ تمتہ آیہ بعد بالحج یاتوک رجالا وعلی کل ضامر یاتین من کل فج عمیق لیشھدوا منافع لھم یعنی زادمی لوگون
مین واسطے حج کے کہ آوینگے لوگ تیرے پاس پاپیادہ اور دبلا اونٹ پر سوار ہو کر وہ آوینگی سوار دنگر کھری ہرلان کردہ سب حاضر ہون واسطے
اپنے منافع کے ۱۲ ؎ خاتم سلیمان کی یہ صورت ہے ۱۲ ؎ تمتہ و ترجمہ اس آیہ کا ابھی مذکور ہو چکا ۱۲ ؎ از براے یقین یا شوہر صالح کے کہ وہ

بحق ھذہ الاسماء وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ و
صحبہ وسلم۔ اور بعض انھین فوائد مین سے واسطے دختر سخت سر کے جو کارہ از
نکاح و بے رغبت از مرد ہو تو خاک از مسجد معمور یعنی آباد ان لیکر اس سے چھوٹے چھوٹے
سات قرص یعنی ٹکیان بناوین اور ہر ایک قرص پر یہ آیہ لکھین وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ
بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ (٣)
اور ہر ایک جمعہ کو ایک قرص کے تین تاب دیکر پانی مین بجھا دیوین اور اسکا پانی
راہ جادہ پر بہا دیوین (جادہ وہ گذرگاہ ہے جو صحرا مین رستہ باریک ہوتا ہے
جسکو پگڈنڈی کہتے ہین) چنانچہ اس عمل کو سات جمعہ تک کرین یہان تک کہ وہ
ساتون قرص تمام ہو جاوین تو وہ دختر نکاح کرنے پر راضی ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ
اور بعض انھین فوائد مین سے واسطے تزویج زن ذات سعبہ یعنی غدود والی جسکے اندام
نہانی مین بد گوشت ہو تو ایک پرچہ کاغذ پر چار سین وادونون الراس یعنی سر کشادہ
لکھین اور یہ آیہ بھی لکھین وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ اِلٰی عَمِیْقٍ اور اس پرچہ کو باطن سلعہ
مین یعنی جانب اندرون غدود کے رکھہ دیوین تو وہ عورت اشارہ وارادہ تزویج کا
کرے گی باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد نافعہ سے باکرہ ہو جانے عورت کے یہ ہے
کہ استخوان ہاگیان لیکر جلاکر اسکو خوب باریک پیس ڈالین اور آب خس سبز و تازہ
(خس جو معروف ہے) اور آب کرم اخضر یعنی درخت انگور (مراد اس برگ انگور ہے) چنانچہ
یہ دونون عرق ملا کر صفوف کے ساتھہ حمول کرین تو زن کشادہ از مرد تو
باکرہ ہو جاویگی اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے واسطے اس بکر کے یعنی باکرہ کے جسکی
بکارت کا ازالہ ہوا ہو یعنی بعد ازالہ بکارت کے پھر بکر ہونا حسب آس یعنی مورد ایک

(١) آور بجاے فلانی دختر فلان زن کے یعنی بجائے فلان فلان کے نام دختر کا اور اسکی ماں کا لیوے مراد تسخیر ان اسما کے
وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے (٣) اس آیہ کا ترجمہ بھی ذکر کیا گیا ہے اس مقام مین نقطہ یا تین تین بار تکرار کرے ١١

حصہ اور عفص یعنی مازو ایک حصہ یعنی شنگرف ایک حصہ یہ سب مساوی وزن لیکر خوب
باریک پیسکر ڈالین اور وہ دختر جسکا ازالہ بکارت ہوا ہے اس دوا کو اندر فرج کے
ملد یوے اور تھوڑی دیر اپنی ران کو ران پر رکھکر ملا دیوے اور دبائے رکھے اور شوہر
قدر ایک ساعت یعنی ایک گھنٹہ توقف کرے و بعد ازان صحبت کرے تو اسکو اسی طرح
بکر پاویگا جیسی وہ اوّل مین تھی کہ اس سے خون ٹپکیگا اور یہی دوا واسطے زن کشادہ کے
بھی نافع اور مجرب ہے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے حمل کے یہ ہے کہ زن طالب حمل
برکت خدا سے قصبۂ رجل جمل یعنی نلی پاے شتر لیکر اسکا دہن نکال لیوے (مراد دہن
سے چربی یا مغز ہے) اور دہن اور مرغابی اور قرنفل یعنی لونگ و زعفران ان سبکو بہم
خوب حل کرے اور عسل نحل یعنی انگبین مگس ملاکر صوف مین لپیٹ کر بعد طہر یعنی حیض سے پاک
ہوکر حمول کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسکو حمل ہجاویگا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور اسی قسم
سے یہ بھی ہے کہ عرق حلادہ یعنی ریشۂ بیخ حلادہ جو ایک گیاہ ہے لیکر اسکو کوٹ کر تابہ قلعی دار
مین رکھین اور اسپر قدرے آب خالص چھڑک دیوین اور اسکو آگ پر رکھین یہانتک کہ وہ پانی
جذب و خشک ہوکر قطرات روغن خوشبو و خالص نکلنے لگین اسقدر کہ وہ گیاہ خشک ہوجاوے
چنانچہ زن طالب حمل اس روغن سے قدرے لیکر خرقہ صوف مخلوط کرکے اور اسکو لپیٹ کر
بعد پاک ہونے حیض سے حمول کرے تو وہ بروقت مباشرت کے حاملہ ہوجاوے گی
اور یہ مجرب و متحقق شدہ اس شخص سے ہے جس سے مین نے نقل کی ہے اور اسی طرح
فائدہ حلبہ یعنی میتھی کا ہے کہ جب عورت بعد طہر کے اسکے روغن کو صوف آلودہ کرکے حمول
کرے تو حاملہ ہوجاوے گی اگر عاقر یعنے بانجھ ہو اور اسی طرح جب کسی عورت کو شیر
اسپ مادہ پلادیوین اور اسکو معلوم نہ ہو و بعد ازان اس سے شوہر اسکا صحبت

ملہ علادہ وجلی نام گیاہ جب تک وہ تازہ ہے اور خشکی کے اسکو نفے کہتے ہین ۱۲

کرے تو اسکو حل رہجا دیگا صفت اس دوا کی جو واسطے درازی و گندگی ذکر کے نافع ہی وہ یہ ہے کہ کبریت اصفر یعنے گوگرد زرد جسکو ہندی مین گندھک کہتے ہین اور فلفل یعنی پپیل دونون حصہ برابر کوفتہ بیختہ کرکے شہد مین ملاکر مالش ذکر کرین اور ایک ساعت یعنی گھنٹہ بھر توقف کرکے آب گرم سے دھو ڈالین تو یہ دوا بنابر درازی و گندگی ذکر کے بارہا آزمائی گئی ہے اس مین کچھ شک نہین خاصیت دوسری دوا کی واسطے عظم ذکر کے یہ ہے کہ لباب قطن یعنی مغز پنبہ دانہ باریک پیسکر اور چھان کر شیر خام تازہ دوشیدہ ملاکر قبل از جماع مالش ذکر کرین تو عظم کے لئے بہت مفید ہے اور جو کوئی اس دوا کی مداومت کرے تو قضیب اسکا بہت دراز و گندہ ہو مجربات صحیحہ مین سے ہے فائدہ برائے قوت جماع یہ ہے کہ برگ نعناع اخضر یعنے پودینہ سبز تازہ شکر سفید کے ساتھ پیسکر چند بار پیہم استعمال کرین کہ اس سے بہت قوت حاصل ہوگی اور امتحانات صحیحہ سے ہے ؛

باب سی ام بیان مین ان فوائد نافعہ کے جو برائے تمام امراض بدنی کے مفید ہین

بعض فوائد نافعہ وہ ہے جو ہمارے سید خواجہ محمد مرجانی سے مذکور ہے کہ وہ اکثر مداومت و معالجات انکے ساتھ نشرہ یعنے دعوات و تعویذات کے ہوتے تھے اور وہ اسیکا استعمال برائے ذات خاص اور اپنی اولاد اور اپنے اصحاب و احباب کے لئے کیا کرتے تھے اور اسمین صحت و شفا پاتے تھے اور انھون نے

لہ لفظ استعمال دال ہی ور پر خورش کے و ماشرک بھی گر سابق کے بیان سے معلوم ہوا ہی چنانچہ دونون طرح خوب ہے کہ علم یہ بھی اور لکھا مین بھی ہو

بیان کیا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب مین یہ چیز مجھے عطا کی ہی
وہ یہ ہے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ تا آخر سورہ اور سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ احد
اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ
الآیۃ لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ تا آخر سورہ و بعد ازان یہ کلمات لکھے جاوین
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِي وَاَنْتَ الْمُمِيتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ
وَاَنْتَ الْمُبْتَلِي وَاَنْتَ الْمُعَافِي وَاَنْتَ الشَّافِي خَلَقْتَنَا مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ
وَجَعَلْتَنَا فِي قَرَارٍ مَكِينٍ اِلٰى قَدَرٍ مَعْلُومٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا يَا مَنْ بِيَدِهِ الْاِبْتِلَاءُ وَالْعَافِيَةُ
وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَاءُ وَاَسْئَلُكَ بِمُعْجِزَاتِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَرَكَاتِ
خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحُرْمَةِ كَلِيْمِكَ مُوْسٰى عَلَيْهِ
السَّلَامُ اِشْفِنَا بِشِفَائِكَ وَدَاوِنَا بِدَوَائِكَ اور ان چیزون کو کسی ظرف صاف
یا ورق مین زعفران سے لکھین اور پانی سے دھو کر نہار منھ پلا دیوین و بعد ازان ہاتھ کو اس
تری سے جو ظرف مین باقی رہی ہو تر کرکے بدن مین جہان تک ہاتھ پہونچے اور ممکن ہو مسح اور
دستمال کرین تو مریض کو صحت ہو گی باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد نافعہ سے یہ حرز بھی واسطے
تمام امراض کے نافع ہے اور جملہ سحر و نظر جن و انس وغیرہ گزند آسیب کے لیئے دافع ہے
کہ سات پتی بیری کی لیکر پیس ڈالین اور اسکو کسی ظرف مین رکھین اور اسمین پانی بھی ہو پھر اس پر سات مرتبہ

لہ یعنی تا آخر سورہ توبہ ۱۱ پارہ ۱۲ تمہ آیہ ہذا القرآن ما ہو شفاء ورحمۃ للمومنین یعنی ہم نازل کرتے ہین قرآن مین وہ چیزین جو سبب
شفا و رحمت ہین ۱۲ سه یعنی تا آخر سورہ حشر کہ چار آیتین ہین ۱۲ سه اے میرے پروردگار تو ہی زندگی بخشنے والا اور تو ہی موت کا
دینے والا ہی اور تو ہی پیدا کرنے والا ہی اور تو ہی آفریدگار ہے اور تو ہی مبتلا کرکے آزمایش کرنے والا ہے اور تو ہی
عفو کرنے والا ہے اور تو ہی شفا بخشنے والا ہی اور تو نے ہمکو پیدا کیا ہی آب خوار سے اور تو نے ہمکو قرار گاہ و آرام گاہ مقدار
معین تک رکھا ہی یعنی شکم مین ای میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسماء حسنیٰ کے ساتھ بہترین نامون اور بوسیلہ تیری

آیۃ الکرسی پڑھیں اور اس آب ظرف کو ہاتھ سے جنبش دیتے رہیں بعد ازان اس میں
اسقدر پانی اضافہ کریں جس تمام بدن تر ہو جاوے یہانتک کہ اس پانی سے مریض غسل
کرے انشاء اللہ تعالی اسکو شفا ہو گی اور بعض فوائد میں سے برائے شفا جمیع امراض سے یہ
ہے جو مروی ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی آب باران لیکر اسپر
ہفتاد بار سورۂ فاتحہ اور ہفتاد بار آیۃ الکرسی و ہفتاد بار سورۂ اخلاص و ہفتاد بار معوذتین
پڑھے قسم ہے اس خداوند کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے ہر آئینہ جبرئیل میرے پاس
آئے اور مجھکو خبر دی اسبات سے کہ جو مریض اس پانی کو سات روز بہم صبح کو پیا کرے تو حق
سبحانہ تعالی اس شخص سے جتنے آزار اسکے بدن میں ہونگے وہ سب دور کریگا
اور اسکو تندرستی دیگا اور ساری بیماریوں کو اسکی رگوں اور گوشت اور استخوان اور
اسکے تمام اعضا سے نکالیگا اور بعض عارفین نے ذکر کیا ہے کہ آخر سورۂ حشر دوا ہر
واسطے ہر آزار کے سوائے موت کے اور میں نے بعض عارفین کو دیکھا کہ وہ اسی سے ہر
درد کا علاج کرتے تھے چنانچہ جس کسی شخص کو کوئی مرض عارض ہو تو ان چیزوں کو لکھی
اور جسکا مریض کی گردن میں ڈالدیوے تو وہ صحت پاویگا اور تا مرگ تندرست رہیگا
اور وہ چیزیں جو اسکے لئے لکھی جاویں یہ ہیں ام القرآن یعنی سورۂ فاتحہ و چہار آیہ آخر
سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ اور قل ہو اللہ احد تمام سورہ
تین مرتبہ اور معوذتین تین تین بار اور یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ النَّاسِ رَبَّ النَّاسِ
اَذْهِبْ وَاشْفِ هٰذَا مِنْ كِتَابِيْ هٰذَا اَنْتَ الشَّافِيْ وَعَافِ اَنْتَ الْمُعَافِيْ

ا اسقدر بدترین دوعات کو اس وہ خداوند جسکے اختیار میں مبتلا کرنا اور عافیت دینا ہے اور شفا بخشتا ہے اور دوا بنا تا ہے
و چارہ کار کرتا ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجہسے برکت معجزات تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور واسطے برکات تیرے خلیل
ابراہیم علیہ السلام اور بحرمت تیرے کلیم موسی علیہ السلام کے ہمکو شفا بخش اور ہمارے دوا کر اپنی دواؤں سے ۱۲ لہ یعنے
لو انزلنا تا آخر سورۂ حشر ۱۲ لہ یعنی تا آخر سورۂ حشر ۱۲ کلہ یعنی یا اللہ اے مردمان پروردگار اے مردمان اس آزار کو لیجا اپنی دور کر

شِفَاءٍ اِلَّا شِفَاءُكَ لَا يُغَادِرُ سُقْمًا وَلَا اَلَمًا بِحَقِّ لُطْفِكَ وَقُوَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا فائدہ برائے دفع تمام کرب اندوہ ناک کے کہ جو ند کور ہی شیخ علی النوری سے اور وہ یہ ہے کہ سولہ روٹیان لیوین اور ان سب پر سورۂ فیل اور سورۂ قریش گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی جاوے وبعد ازان ہر روٹی کے چار چار حصہ یعنی ٹکڑی کئے جاوین اور ہر ایک ٹکرے پر تینون قل ایک ایک مرتبہ پڑھے جاوین وبعد ازان وہ سب ٹکڑے جمع کئے جاوین اور انپر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سو مرتبہ پڑھین وبعد ازان ان سلوسی مقام مین یعنی دوسری جانہ اُٹھاوین چار ڈھیریان جدا جدا کرین اور ہر طرف مین یعنی ہر ڈھیری مین چار چار روٹیون کے ٹکڑی ہوا اور ہر ڈھیری پر ایک ایک فقیر خواہ ایک ایک سگ مقرر ہے اِلَّا فِاذَا یعنے تنہا کہ ان دونو نین سے کوئی ایک ایک ہو خواہ فقیر خواہ کتا وبعد ازان ان سب ڈھیریون پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے اور یہ طریق عمل واسطے اصحاب طریق کے ہے یعنی برائے مسافر ہے جو سفر مین مبتلا کرب ہے اور جبکہ یہ عمل برائے مریض عمل مین آوے تو روٹیون کو مسلم قبل ٹکڑے کرنے کے مریض کے بدن سے گرد بگرد چسپان کردین یعنی مس کرین یہ عمل بہت مجرب وصحیح ہے فائدہ جو کوئی ان اسمار مذکور الذیل کو لکھکر اور دھو کر پی لیوین وہ کبھی معصیت خدا کا ارتکاب نہ کریگا اور ان اسما کو لکھکر ادن حاجت واعانت چاہے گا تو ذکر اسکا درمیان مردم سے پژمردہ نہوگا اور وہ اسما یہ ہے

۱۲ اور شفا بخش اس شخص کو جو حال میری اس کتاب کا یعنی جسکے پاس یہ تعویذ ہو کہ توہی شفا دینے والا ہے اور عافیت بخشنے والا ہے یعنی عافیت دینے والا وہ بیماریون سے ہے تیری شفا کے سوا کوئی اور کسیکی شفا نہین ہے اور تیری وہ شفا ہے کہ کسی بیمار اور کسی الم کو غم نہین چھوڑتی ہی بسبب تیری مدد اور تیری قوت کے کہ توہی ہر شے پر قادر و مالک ہے ۱۲ ۲ یعنے قل ہو اللہ احد وقل اعوذ برب الناس وقل اعوذ برب الفلق ۱۲ ۳ کافی و بس ہے ہمکو اللہ کہ وہ اچھا مددگار ہے ۱۲-

یہ ہین عبداللہ عروہ قاسم سعید ابو بکر سلیمان خارجہ عثمان بن عفان تمیم الداری عبدالرحمن بن عوف ابی بن کعب زید بن ثابت معاذ بن جبل فائدہ براے ہر قسم مرض کے کہ وہ کسی طرح کا ہو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص مریض ہو تو آب طاہرہ پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے اور آیۃ الکرسی اور معوذتین اور یہ سب باعتقاد ویکبار پڑھی جاوین اور وہ پانی مریض کو تین روز پیہم نہار منھ پلایا جاوے تو حق تعالی ہر بلا سے عافیت مین رکھے گا و نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ام القرآن یعنی سورۂ فاتحہ واسطے ہر آزار کے شفا ہے و تحقیق کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر سورہ حشر کا پڑھا اور دستِ مبارک اپنا سر اقدس پر رکھا تھا اور فرمایا ہر آئینہ یہ آیات شفا ہین براے ہر آزار سواے موت کے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھکر یہ آیات پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورہ تو اسکے لئے براے ہر آزار شفا ہے سواے موت کے

باب سی و یکم بیان مین ان فوائد کے جو متعلق ہین ساتھ حل مربوط کے عورتون سے یعنے گرہ کشائی ان لوگون کے جو سحر سے بہ نسبت بعض کسی عورت کے بستہ ہین اور اس سے باز ماندہ ہین کہ اسپر قادر نہین ہو سکتے

بعض ان فوائد مین سے جو براے حل مربوط یعنے واسطے گرہ کشائی مردم بستہ سحر کے

ف یعنی آخر جو سورۂ حشر مین چار آیتین ہین ۱۲ ؎ یعنی یہ تین آیتین آخر سورۂ حشر کی ۱۲

نافع ہی حل عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا ہے (حل یعنی حرز عقدکشا) چنانچہ عبداللہ
نے کہا کہ اس حل سے مین نے جسکو کھولا وہ کھل گیا باذن اللہ تعالےٰ اور وہ حل
یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص ہر ایک تین تین بار لکھی جاوے اور یہ کلمات
لکھے جاوین حَلَلْتُ ذِکْرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ عَنْ فَرْجِ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ
مِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ حَدِیْدٍ وَفِیْ کُلِّ عُقْدَۃٍ عُقِدَتْ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ
رِصَاصٍ وَفِیْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ نُحَاسٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ حَجَرٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ
مَحْلُوْلٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ مَعْقُوْدٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ مَطْوِیٍّ وَمِنْ
کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ عَجِیْنٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ مَسْجِدٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ شَبَکَۃٍ
وَمِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ بَوَالٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ خَیْطٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ
فِیْ قِرْطَاسٍ وَمِنْ کُلِّ فِیْ عُقْدَۃِ ذَهَبٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ فِضَّۃٍ وَ
مِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ شَیْءٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَۃٍ فِیْ وِسَادَۃٍ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ
شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ
وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ یہ
سب چیزین لکھکر اس شخص کی ران راست مین باندھ دیوین اور اسی شخص کے لئے یہ اسما بھی

لہ یعنی مینے کھولدیا ذکر فلان شخص کا جو پسر فلان عورت کا ہے بستگی اندام نہانی عورت سے فلان عورت دختر فلان عورت کی گاؤ ہر ایک فلان اور فلان
کے نام مرد و زن اور نام دونوں کی مان کا لیوین پس یہ کھولا اسکے قضیب کو اسکی شرم گاہ سے اس ہر ایک عقد سے یعنی افسون سے جو کسی پارچہ حریر مین
لگائی گئی ہو اور اس ہر ایک گرہ سے جو دی گئی ہو اور ہر ایک گرہ سے جو اندر ریشم لگائی گئی ہو اور ہر ایک گرہ سے جو مس مین لگائی گئی
ہو اور ہر ایک گرہ سے جو پتھر مین لگائی گئی ہو اور ہر ایک عقد سے جو کسی چیز حل کی ہوئی مین ہو یا کسی بستہ مین ہو اور ہر ایک عقد سے جو کسی
چیز پیچیدہ مین ہو اور ہر عقد سے جو کسی گوندھی ہوئی مین ہو اور ہر ایک عقد سے جو کسی مسجد کے اندر منعقد کیگئی ہو اور ہر ایک عقد سے جو کسی دو دک درخشندہ
دو دک یا دام صیاد مین عمل کی گئی ہو اور ہر ایک عقد سے جو پیشاب مین اور ہر ایک عقد سے جو کسی تاگے مین اور ہر ایک عقد سے جو سونے مین یا چاندی مین
عمل کیگئی ہو اور ہر ایک عقد سے جو کسی افسون مین اور ہر ایک عقد سے جو کسی بالش یعنی تکیہ مین عمل کیگئی ہو اور امر خداتعالےٰ کا سوا اسکے نہین ہے کہ جب ارادہ

کسی ظرف مین لکھین آلمص اور اسپر کوئی چیز تھہد یا قدرے روغن زیت ڈالکر اس سے دھوکر زن وشوہر کو پلا دیوین آور بعض انھین فوائد مین سے یہ ہے کہ یہ خاتم ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر اپنے کفِ دست راست پر رکھے اور وقت مباشرت کے اس سے اپنے ذکر کو تھامے تو بہت نفع ہوگا اور یہ مجرب ہے اور صفت اس خاتم کی یہ ہے ہوہو

٣٧	٤٢	٣٥
٣٦	٣٨	٤٠
دل	حل	م
٤١	٣٤	٣٩

اور جو چیزین واسطے ابطال وازالہ سحر کے نافع ہین وہ یہ ہین کہ آیات مذکورۃ الذیل سات انڈون برشت پر لکھکر سحر زدہ کو کھلاوین تو سحر باطل وزائل ہوجاویگا اور اگر معقود یعنی سحر بستہ کو کھلاوین تو وہ گرہ بھی باطل وفاسد ہوجاویگی چنانچہ ایک بیضہ پر یہ آیہ لکھین سَحَرُوٓا اَعْیُنَ النَّاسِ اِلٰی عَظِیْمٍ فَوَقَعَ الْحَقُّ اِلٰی یَعْمَلُوْنَ اور دوسرے بیضہ پر یہ آیہ لکھین قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِلَی الْمُفْسِدِیْنَ اور تیسرے بیضہ پر یہ آیہ لکھین اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰی فَفَتَقْنٰهُمَا اور چوتھے بیضہ پر یہ آیہ لکھین وَیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا اور پانچوین پر یہ آیہ لکھین فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ اِلٰی عُیُوْنًا

اگر ناہر کسی شے کا تو اسکو کہنا ہر ہو جا تو وہ ہو جاتا ہر اور منزہ اور تسبیح ہے وہ پروردگار جسکے ہاتھ مین اختیار ہر اور اسی طرف پھیر لیا ؤ گے حق تعالےٰ نے یہ ارشاد کیا ہر کہ مین ہی اور میرے رسول ہمیشہ غالب ہونگے بتحقیق کہ حق تعالیٰ توانا و غالب ہر ۲ واسطے تتمہ آیہ لبعد الناس کر دہشت میں ڈالا انکو دجادو لائے سحر عظیم یعنی انھون نے لوگون کی نگاہون مین سحر کیا یعنی نظر بندی کی اور انکو خوفناک کیا اور بدرجہ غایت خود سحر عظیم لائے ۳ واسطے فوقع الحق وبطل ما کانو یعملون یعنی ثابت ہوا اور باطل ہوگیا عمل انکا یعنی اعجاز ظاہر ہوا اور سحر انکا جاتا رہا ۴ واسطے تتمہ آیہ لبعد السحر ان اللہ سیبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین یعنی موسیٰ نے کہا جو کچھ تم لائے ہو وہ سحر ہے ہر آئینہ حق تعالیٰ عنقریب اسکو باطل کریگا تحقیق کہ حق تعالیٰ مفسدون کا عمل باطل وبیکار کردیتا ہے ۵ واسطے تتمہ آیہ لبعد کفروا ان السموٰت والارض کانتا رتقا ففتقنٰہما یعنی کیا

اور چھٹے بشیہ پر یہ آیہ لکھی جاوے کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اور ساتوین مفیسہ پر یہ آیہ لکھین وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ اور بعض ان چیزون مین سے جو واسطے ابطال سحر کے لکھی جاتی ہین وہ یہ ہین سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور معوذتین اور آیۃ الکرسی تا خالدون اور یہ کلمات لکھے جاوین وَمَا عَمِلَ لَکَ الْوَاحِدُ یَا حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالْوَاحِدِ وَمَا عَمِلَ لَکَ الْاِثْنَانِ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِاثْنَیْنِ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ وَمَا عَمِلَ لَکَ الثَّلٰثَۃُ اَبْطَلْتُہٗ بِالثَّلٰثِ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَا عَمِلَ لَکَ الْاَرْبَعَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالْاَرْبَعَۃِ کُتُبِ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمَا عَمِلَ لَکَ الْخَمْسَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالْخَمْسِ صَلٰوَاتٍ وَمَا عَمِلَ لَکَ السِّتَّۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالسِّتَّۃِ اَیَّامٍ وَمَا عَمِلَ لَکَ السَّبْعَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالسَّبْعِ سَمٰوَاتٍ وَمَا عَمِلَ لَکَ الثَّمَانِیَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالثَّمَانِیَۃِ الَّذِیْنَ

جو کافر ہین نہین دیکھا کہ ہر آئینہ آسمان و زمین دو لخت تھے پس جنبش مین تھے تو ہمنے انکو مستحکم و استوار کر دیا ۱۲ ہ۵ ترجمہ آیہ فجد السماء بماء منہمر وفجرنا الارض عیونا یعنے ہمنے کھولدیے دروازے آسمانون کے ساتھ آب روان کے اور جاری کیا ہمنے زمین چشمون کو ۱۲ ہ۶ ترجمہ اس آیہ کا بھی مذکور ہو چکا ۱۲ ہ۷ جو کوئی تکیہ کرتا ہے حق تعالی پر تو وہ اسکے لئے کافی و بس ہے کہ حق تعالی اپنے امر کو نافذ و بالغ کرنیوالا ہے ۱۲ ہ۸ یعنی اے حامل اس کتاب کے یعنے رکھنے والے میرے اس تعویذ کے جو کچھ تیرے لئے کسی ایک نے عمل کیا ہو تو مین نے اسکو تجھسے باطل کیا یعنی دور کیا بتائید خداوند واحد و یکتا کے اور اگر دو آدمی نے تیرے لئے عمل کیا ہو تو مینے اسکو بوسیلہ دو کے تجھسے بیکار کر دیا اور وہ دو تو آدم و حوا علیہما السلام ہین اور اگر تین شخص نے تیرے لئے کوئی عمل کیا ہو تو مینے اسکو بیکار کر دیا بوسیلہ جبرئیل و میکائیل و اسرافیل کے اور جو کچھ عمل کیا ہو چار شخص نے تو مین نے اسکو بیکار کر دیا بوسیلہ چارون کتاب توراۃ و انجیل و زبور و فرقان عظیم کے اور جو کچھ عمل کیا پانچ شخصون نے تو مینے اسکو بیکار کر دیا بواسطہ پنج نماز کے اور جو کچھ عمل کیا ہو چھ شخصون نے تو مین نے اسکو بیکار کر دیا برکت شش روز کے یعنے وہ چھ دن جن مین حق تعالے نے زمین و آسمان و مافیہا کو خلق کیا ۱۲ ہ اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لئے سات آدمی نے تو مین نے اسکو تیرے لئے بیکار کر دیا برکت ہفت آسمان کے اور جو کچھ آٹھ آدمی نے عمل کیا تو مین نے اسکو تجھ سے باطل کر دیا بواسطے آٹھون حاملان عرش کے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لئے نو آدمیون نے تو مین نے اسکو تجھسے باطل کر دیا بواسطہ شش آیات کے تسع آیات یعنی نو

يُحِيلُونَ الْعَرْشَ وَمَا عَمِلَ لَكَ التِّسْعَةَ الْبَطَلَةُ عَنْكَ بِالتِّسْعِ آيَاتٍ وَمَا عَمِلَ لَكَ
الْعَشَرَةُ بِالْبَطَلَةِ الْعَشَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَتِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۞ فَلَمَّا أَلْقَوْا
سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا
مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ إِلَى الْمُفْسِدِينَ
وَالْمُفْسِدَاتِ وَالسَّاحِرِينَ وَالسَّاحِرَاتِ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُونَ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ
وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا الْعِشَارُ
عُطِّلَتْ وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ
وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ وَإِذَا الْأَ
سْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَ
هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ دیگر بعض فوائد برائے
حل معقود یعنی لبستہ سحر کے جو کسی عورت پر باندھا گیا اور اسکی مباشرت سے باز رکھا گیا خصوصًا وہ معقود

ہو بنجر کہ جو موسیٰ علیہ السلام نے قوم فرعون پر جاری کئے تھے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لئے دس آدمی نے تو مین نے اسکو باطل کر دیا
دسوں کرام بررہ کے یعنی کرام ابرار کرم کا تمین یہ دسوں پوری ہوئے ۱۲ ۵ اور جبکہ عمل سحر کیا ساحران فرعون نے روبرو مردم کے اور ڈرایا
ان لوگوں کو انکے سحر سے کہ وہ لوگ بزعم خود سحر عظیم لائے تھے ۱۲ ۶ اور آگے بڑھے ہم طرف انکے اعمال کے تو ہمنے انکو مانند غبار کے پراگندہ
کر دیا ۱۲ ۷ بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر تو حق اس باطل کی سرکشی کرتا ہے ۱۲ ۸ اس آیہ کے ساتھ ای المفسدین والمفسدات
الساحرین والساحرات کو ختم کر دیا یعنی وہ حق اس باطل کی جنکی نسبت طرف مفسدین وغیرہ کے ہے سرشکنی کرتا ہے ۹ اور حق
تعالیٰ اپنے کلمات طیبات سے حق کو ثابت کرتا ہے اگرچہ مجرموں کو دشوار ہو ۱۲ ۱۰ آیات سورۂ کورت میں کلمہ واذا الاسحاق بطلت
ختم کیا گیا چنانچہ اذا الشمس کورت یعنی جسوقت آفتاب بے نور کسوف گرفتہ ہوگا اور اسوقت جملہ سحر باطل ہو جائیگے یعنی اس آیات
کی تاثیر سے سحر باطل ہونگے ۱۲ ش اور تارے تیرہ ہونگے اور جب سحر باطل ہونگے ۱۲ ش اور جب پہاڑ جلا دیئے جائینگے اور جسوقت سحر باطل
ہونگے ۱۲ ش اور جسوقت عشار یعنی ناقہ حاملہ وہ بیکار ہو جاوینگے اور اسوقت سحر باطل ہو جاوینگے ۱۲ ش اور جب دریا [illegible] جاوینگے اور
جب سحر باطل ہو جاوینگے ۱۲ ش اور جب نفوس سرکش دوست انکے کٹ جاوینگے اسوقت سحر باطل ہو جاوینگے ۱۲ ش اور جب دختران زندہ
درگور سوال کئے جائینگے اور اسوقت سحر باطل ہو جاوینگے ۱۲ ش اور حق تعالیٰ بہترین حافظ ونگہبان ہے اور وہ رحمٰن اور رحیم ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲

جسکے علاج سے اطبا عاجز ہوگئے وہ یہ ہے کہ حمص یعنی چنون کو لیکر پانی مین طلوع آفتاب سے
تا طلوع آفتاب روز دیگر یعنی یک شبانہ روز آٹھ پہر بھیگا رکھین اور ظرف طاہر مین سورۂ
فاتحہ اور سورۂ قدر پچاس بار لکھکر اسکو اسی آب نخود سے دھو کر اسی سے افطار کرین یعنی نہار
نوش کرین اور یہ عمل تین روز عمل مین لاوین اور ہر روز اس پانی سے تیسرا حصہ پی لیا کرین
تو وہ شخص جو بندھا عورت سے ہے کھلجاویگا و نیز جو چیز براے حل سحر زدہ سے و براے معقود کے
جو باز داشتہ عورتون سے ہین اسکے لئے یہ چیزین لکھی جاوین فاتحہ الکتاب واذا زلزلت و قولہ
تعالیٰ وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورۂ حشر اور یہ کلمات لکھے جائیں
نَقَضْتُ سِحْرَ كُلِّ سَاحِرٍ وَعَقْدَ كُلِّ عَاقِدٍ وَكَيْدَ كُلِّ كَائِدٍ عَنْ فُلَانِ بْنِ
فُلَانَةٍ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اٰهِيَا
شَرَاهِيَا اَدُوْنَايْ اَصْبَاوُتْ اَلْ شَدَّايْ اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمِ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
سَاجِدِيْنَ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ نَقَضْتُكَ اَيُّهَا
السِّحْرُ وَالْعُقَدُ وَالْكَيْدُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَ
اٰيَاتِهِ الْعَامَّةِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ

---

۱۰ اور قریب ہے کہ حق تعالیٰ انسے تیری کفالت کرے اور وہ بڑا وشنوا اور دانا ہے ۱۱ اور قول اسکا حق ہے اور اسیکے لئے بادشاہی
ہے ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ مین نے توڑ دیا جادو ہر جادوگر کا اور کھولدین گرہین ہر گرہ لگانیوالونکی اور بیکار
کر دیا مکر ہر مکار کا فلان پسر فلان زن سے تبائید اس خداوند کے جسکے سوا کوئی لائق الوہیت نہین ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ و بذات خود
پائندہ ہے و ببرکت اسماء حق تعالیٰ کے زبان یونانی مین جو اہیا و اشراہیا و ادونائے و اصباوت ال شدائی ہے اور وہ اللہ رحمان و رحیم ہے
اور گر پڑے ساحران فرعون سجدہ کرتے ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم ساتھ پروردگار عالم کے ایمان لائے جو پروردگار موسٰی و ہارون
کا ہے اور مین نے توڑ دیا تجکو اے سحر و عقد و کید فلان شخص پسر فلان عورت کا بزور اسماء اللہ کاملہ الہیہ کے اور بتائید اسکی آیات
عام کے یہ نوشتہ ہے سلیمان کی طرف سے اسطرح کہ شروع کرتا ہون ساتھ نام خداوند رحمٰن و رحیم کے ساتھ اس مضمون کہ میرے مقابلے مین سرکشی نہ کرو بلکہ

وَأْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالسَّحَرَةِ وَالشَّيَاطِيْنِ أَبْطَلَتْ سِحْرَ
كُمْ وَنَقَضَتْ كَيْدَكُمْ بِيٰسٓ وَالطَّوَاسِيْنَ وَالٓمٓ وَحٰمٓ وَنَقَضْتُكَ أَيُّهَا السِّحْرُ وَ
الْعُقَدُ وَالْقَيْدُ وَالتَّفْرِيْقُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنْ شَجَرٍ أَوْ مَدَرٍ أَوْ مِنْ
هَجَرٍ أَوْ مِنْ ظُفْرٍ أَوْ مِنْ حَدِيْدٍ أَوْ مِنْ عَظْمٍ أَوْ سِنٍّ أَوْ حَلْقٍ أَوْ خَلْقٍ أَوْ خَيْطٍ أَوْ
عَمَلٍ لَكَ رَجُلٌ أَوِ امْرَأَةٌ مُسْلِمٌ أَوْ مُسْلِمَةٌ أَوْ يَهُوْدِيٌّ أَوْ يَهُوْدِيَّةٌ أَوْ نَصْرَانِيٌّ
أَوْ نَصْرَانِيَّةٌ أَوْ مَجُوْسِيٌّ أَوْ مَجُوْسِيَّةٌ عَمِلَتْ فِيْ بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ أُطْعِمْتَ طَيْرًا أَوْ
قُبِرْتَ فِيْ قَبْرٍ أَوْ أَيِّ جِنْسٍ أَوْ حَيْثُ كُنْتَ فَإِنِّيْ نَقَضْتُكَ بِتَوْرَاةِ مُوْسٰى وَإِنْجِيْلِ
عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا إِلٰى صِرَاطًا الْمُسْتَقِيْمًا وَإِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ تا آخر سورہ
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
فَيَدْمَغُهٗ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ فَأَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ
أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ إِلٰى تُرْجَعُوْنَ أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ

مطیع ہوکر حاضر ہو اے گروہ جن و انس والے اور اے گروہ ساحرین و شیاطین میں نے تمہارے سحر کو باطل کر دیا اور تمہارے مکروں کو توڑ دیا اور
بہ برکت سورہ یٰس اور ہر سورہ طٰہٰ و یٰس و الم و حم کے اور اے سحر و عقد و قید و فرق میں نے تم ہر ایک کو فلاں پسر فلاں زن سے توڑ دیا اگر ہر ایک
تم میں سے درخت سے ہو یا خشت سے یا سنگ سے یا ناخن سے یا آہن سے یا استخوان و دندان سے یا حلقوم سے یا حلق سے یعنی سنگ سے یا صاف
و جامہ کہنہ یا رشتہ یا مہر رشتہ یا کسی عمل سے جو تیرے واسطے کسی مرد یا زن نے یا کسی مسلمان مرد یا مسلمان زن نے یا کسی یہودی یا کسی زن یہودیہ
یا کسی نصرانی یا زن نصرانی نے یا کسی مجوسی یا کسی زن مجوسی نے بنایا ہو کسی بحر میں پر یا دریا میں یا اس چیز عمل کردہ کو کسی طائر کے تئیں
کھلا دیا ہو یا کسی قبر کے اندر ڈال دیا ہو یا کسی جنس سے کسی حیثیت سے ہو مگر میں نے تجکو توڑ دیا ہو برکت توراۃ موسیٰ و انجیل عیسیٰ و
زبور داؤد و فرقان حمید محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے و بعد ازاں سورہ انا فتحنا لکھے مستقیما تک اور سورہ اذا جاء تمام و بعد ازاں یہ
آیات جنکا ترجمہ یہ ہے اور ہم نے اس روز انکے بعض کو بعض میں چھوڑ دیا تا باہم مختلط ہو جاویں اور انھوں نے دعا کی اگر تو ہمکو اس سے
نجات دے تو ہم شکر گذار ہوں گے چنانچہ حق ثابت ہو گیا اور عمل انکے باطل ہو گئے بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر تو وہ اسکو سر
شکستہ کر دیتا ہے اور وہ باطل یکایک بھاگنے والا ہے اور جب موسیٰ نے اپنے عصا ان لوگوں کے سامنے ڈال دیا تو وہ لوگ یکایک
جو کچھ بنا لائے تھے اسکو کھانے نگلنے لگا ١٢ تمتہ آیہ ابعد تبغون ولہ اسلم من فی السموات و ما فی الارض طوعا و کرہا و الیہ ترجعون

تُوْدِ یْشِیْ بِہٖ فِی النَّاسِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چنانچہ یہ سب چیزین لکھکر شخص معمول یعنی
مسحور معقود کے گلے مین ڈالدیوین تو باذن اللہ وہ صحت پاویگا اور بعض انھون چیزون سے جو
برائے معقود کے یہ ہے کہ ایک ٹکڑا لکڑی کا خواہ کوئی ظرف نو لیکر اس مین حروف مذکور الذیل
لکھکر روغن زیت خوشبو سے ظرف کو دھوکر مرد اپنے قضیب پر اور زوجہ اپنی اندام نہانی پر مالش
کرین اور وہ حروف یہ ہین ف ج ش ث ط خ ز ظ خ ز ف ج ش ث ط خ ز ف
ج ش ث ظ ث خ ز ف ز ف ج ظ ث ج ظ ج ز ف ش ث ش ظ ث خ ظ ز ف
ج ش ث ث ظ خ ز ؛

باب سی و دوم بیان مین منافع عود صلیب اور حبۃ الملوک اور حرمل کے

واضح ہو کہ عود صلیب کے لئے منافع کثیرہ ہین جنکا شمار نہین اور وہ معروف ہے چنانچہ اُسکے بعض منافع سے ایک یہ ہے کہ جب اُسے نیم درم نوش کرین تو وہ ریاح غلیظہ اور قولنج کو ساکن کرتی ہے اور بعض منافع عود صلیب سے یہ ہے کہ ملسوع یعنے مار گزیدہ کو نافع ہے کہ اس مین سے چباویز اور کچھ نگل جاوین اور کچھ لسعہ یعنی زخم گزیدہ مار پر رکھ دیوین اور نیز نافع ہے ان لڑکون کے لئے جنکو سکتہ ہو جاتا ہے اور روتے روتے نیلے پڑ جاتے ہین اور یہ باعث غلبۂ خلط سودا

سو لینے کیا سوائے دین اللہ کے کوئی اور دین طلب و تلاش کرتے ہین و حالانکہ اسی کے فرمانبردار ہین جو آسمان و زمین مین ہین خوش ہون خواہ ناخوش اور اسی طرف بازگشت کرین گے ١٢ ١٣ بھلا جو شخص کہ مردہ تھا پھر ہم نے اسکو زندہ کیا ١٢ ١٤ اور اس کے لئے ہم نے روشنی مقرر کی کہ اسکے سبب لوگون مین وہ روشن دل سار کرتا رہے ١٥ اور ہم نازل کرتے ہین قرآن مین وہ چیزین جو موجب شفا و رحمت ہین مومنون کے لئے ١٢

کے ہوتا ہی چنانچہ اگر وہ طفل شیر خوار ہے تو عود صلیب کو شیرِ طفل مین گھسکر اسکو پلا دیوین
اور عود صلیب اسکے گلے مین بھی ڈال دیوین اور بعض خواص عود صلیب سے یہ ہے کہ
جو کوئی اسکو اپنے پاس رکھے اسکو سحر اثر نہ کریگا اور باز رکھتا ہے احتلام سے اور بعض خواص
عود صلیب سے یہ ہے کہ اسکو گوسفند کے گلے مین باندھ دیوین اور وہ گوسفند درمیان
گلہ غنم کے ہو یا بیچ چراگاہ و آرامگاہ و گوسفندان وغیرہ کے ہو تو وہ سب جانور گزند
گرگ سے امن مین رہین گے اور اگر کوئی شخص ترسندہ و جناک جسکو عارضہ خوف زدگی
کا ہو کہ وہ اپنی مشی اور راہ روی مین اپنے پیچھے پھر پھر اور داہنے بائین مڑ مڑ کر دیکھتا چلتا
ہو اور وہ شخص عود صلیب اپنے پاس رکھے تو اس دغدغہ سے وہ امن مین رہیگا اور دستور
اہل روم ہے کہ وہ لوگ عود صلیب کو غلاف طلا یا نقرے مین رکھکر یعنی سونے یا چاندی
مین منڈھ کر اپنے اطفال کے گلے مین ڈال دیتے ہاین کیونکہ وہ عود صلیب کی قدر و
منفعت کو خوب جانتے ہاین اسلئے کہ عود صلیب انھین کے بلاد مین ہوتا ہے اور شان
عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ اپنے حامل کے یعنے جو کوئی اسکو اپنے پاس رکھتا ہے
اسکا حجاب اور نگہبان رہتا ہے عوارض جن وغیرہ سے لاجرم ہر انسان کو لازم
ہے کہ عود صلیب سے جسقدر ممکن ہو بہم پہونچا کر اپنے پاس فراہم کرے کہ وہ بہتر ین
ذخیرہ ہے اور لایق ہے کہ اُسکو بوزن زر خرید کرے حکایت ہے جالینوس سے
کہ ایک طفل مصروع کے گلے مین عود صلیب آویزان کیا تھا چنانچہ وہ طفل دس برس
تک صرع سے محفوظ رہا اتفاقاً عود صلیب اس سے گر گیا تو صرع نے عود کیا یعنی پھر اسکو صرع
کا دورہ ہوا آخر کار عود صلیب اسکے گلے مین ڈالا تو پھر زوال صرع ہو گیا اور اسی طرح
فائدہ عود صلیب کا یون ہے کہ اگر وقت دورۂ منزوع کے بینی مصروع سے عود
صلیب قریب کیا جاوے اور اس کے دماغ مین اس سے اثر پہونچے تو فوراً ہوش
مین آجاوے اور اسی طرح عود صلیب کو چبا کر مصروع کی ناک مین ناس دیوین

تو وہ دورہ صرع سے ہوش مین آجاوے گا اور اگر صاحب صرع ہمیشہ استعمال اسکا بخورش رکھے تو تندرست ہوجاوے کہتے ہین کہ یہ عود صلیب جو عرق یعنی بیخ درخت مسمی بعود صلیب ہے دو قسم ہے رومی و ہندی چنانچہ رومی ازروے خواص کے بعض فعل ہندی کا بھی کرتا ہے اور صفت عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ مشابہ عاقر قرحا باندازۂ سبطری انگشت دست مائل بسفیدی ہوتا ہے اور اس مین رگ و ریشہ ہوتے ہین اور جب اسکو نہان سے توڑین تو اسکے اندر مین چار نقطے متقابل اس شکل ∴ پائے جاتے ہین اور ہیئت صلیب معروف ہے نزد عشایہ یعنی نزدیک پیران دیرینہ سال کے

اور اسکے منافع بحساب اور بے شمار ہین

اور حبۃ الملوک یعنی ماہودانہ کہ اس مین منافع کثیرہ ہین ازانجملہ ایک یہ ہے کہ وہ نفع کرتا ہے براے دوخۂ داس یعنے براے سکون سردرد براے تنقیۂ دماغ یعنی براے افاقۂ دماغ و بعض منافع سے یہ ہے کہ وہ فائدہ کرتا ہے واسطے حشا کے یعنی جو کچھ اندر شکم کے ہے سپرز وروده و جگر و گرده وغیرہ سے و نیز واسطے دانون کے مفید ہے اور اسکا استعمال ششش مرتبہ اس ترتیب سے کہ ایک روز کھاوین اور دو روز ترک کرین (یعنی دور شش مرتبہ کا سولہ روز مین تمام ہوگا) اور بعض منافع حبۃ الملوک سے یہ ہے کہ وہ نافع ہے براے غلیظہ یعنے ریاح سخت و شدید و براے تیرگی و خیرگی نگاہ براے غلظت و خشونت اجفان یعنی پلکہاے چشم و موہاے مژگان و براے درد دندان و نافع ضیق صدر و انقباض سینہ و دافع جمیع اقسام قوبا و مفید براے عارضہ فربہی بطن و انتفاخ شکم و فربہی طحال و سبطری سپرز و بالغ تنفس جمیع جبوب یعنی ہر قسم کے دانون کو پھولنے اور ابھر آنے سے باز رکھتا ہے اور فائدہ دیتا ہے درد فربہی شکم کو اور دور کرتا ہے ریاح شدید اور زردی رنگ کو اور نفع کرتا ہے نزف الدم یعنی جریان خون اور کثرت بلغم اور بواسیر کو اگرچہ باسوز نابت کہنے والے یعنے دانے ویسے ابھرنے والے ہون اور فائدہ ہے

بیان اقسام عود صلیب ۱۲

صفت عود صلیب ۱۲

ذکر نفع حبۃ الملوک ۱۲

نفع حبۃ الملوک ۱۲

تفصیل منافع حبۃ الملوک ۱۲

برای ناسور کہنہ وسبل فرمنہ کے اور باز رکھتا ہے گران خواب سے اور تنگی خلق سے اور نزلات سے اور صداع یعنی اس نزلات سے جو انسان کو گرفت کر لیتا ہے یعنی جکڑ لیتا ہے یا عث ضربان یعنی ڈھڑکنے دل کے اور ورو شرائین سے اور حرقان وسوزش سے اور سوائے اسکے اور بہت سے فائدے ہین چنانچہ بعض حکما نے کہا ہے کہ حبۃ الملوک فائدہ کرتی ہے دو صد وشصت وشش آزار کو اور کیفیت استعمال حبۃ الملوک کی یہ ہے کہ اوّل اسکو مقشر کرین یعنی پوست اسکا دور کرین پھر اسکو سرکۂ انگوری مین سات شبانہ روز بدبر کرین یعنی بطور خیسانیدہ تر رکھین بعد ازان اس ہر ایک کے دو دو ٹکڑے کر ڈالین اور اسکے اندر سے جو ایک زبان سی چیز نکلے گی اسکو دور کرین کہ وہ زہر قاتل ہے و بعد ازان ان مقشرات کو ایک شبانہ روز آب شیرین تر رکھین پھر اس سے نکالکر شیر گاؤ تازہ دوشیدہ مین ایک شب و روز تر رکھین پھر اس سے نکال کر آب شیرین صاف دھو ڈالین اور آب شیرج یعنی روغن کنجد طرف مسی مین جوش دیوین جب دیکھین کہ اس مین سرخی آئی تو فوراً اسکو اُتار لیوین اور اُس سے نکال کر دو روز سایہ مین خشک کرین و بعد ازان ہاون مین اسکو کوٹ کر خوب باریک پیسکر اور چھان کر وزن کرین تا آنکہ اسکے ہموزن عناب شامی خستہ برآوردہ اور رُبع اسکا شینج خراسانی (شینج خراسانی ایک گیاہ کا ہے) اور ایک ربع کتیرا اسفید اور ایک ربع نشاستہ یعنی نشاستہ گندم اور ایک ربع آرد جو مقشر ان سبکو ملا کر گلاب مین گوندھین بمقدار نخود گولیان بنا دین اور اسکو سایہ مین خشک کر لیوین پھر جب کوئی شخص ضعیف الحیل یعنی ضعیف الجثہ ہو تو اسکو ایک گولی بوقت خواب شب اور دو گولیان بوقت صبح اور اگر وہ شخص حار مزاج اور صاحب عزیمت وہمت ہے تو اسکو سات گولیان کہ دیوان ازانجملہ تین گولیان وقت خواب شب اور چار ہنگام صبح کھلائی جاوین چنانچہ اسکے فعل وا ثر ہین اور اسکی صفت اور منفعت مین تجکو کیفیت عجیب مشاہدہ ہوگی اور اگر صاحب استعمال اسکا یہ چاہے کہ اسکے فعل کو قوی اور تیز کرے کہ وہ گولی اسکے ساتھ ایک دو روز

کیفیت استعمال حبۃ الملوک

مین اپنا عمل کرے تو بعد تناول کے دو نوا اپنے ہاتھ آب سرد مین رکھے یہان تک
کہ اسکا اثر فعل مثل شمشیر بُران کے دیکھے گا اور اگر ابطاء عمل یا ابطال تیزی منظور
ہو تو بالائے حبوب یعنے بعد تناول حبوب کے بعد ظہر و عصر گوشت ضان گوسفند لیمون
نچوڑ کر نوش کرین تو اسکے اثر فعل سے امور عجیبہ مشاہدہ کرین گے اور بعض منافع اس
سرکہ سے جس مین حبۃ الملوک جبیسانیدہ کیا تھا یہ ہے کہ اگر کسی کے زنخدان مین طبوع
یعنی آزار قسم داغ وغیرہ ہو اور اس سرکہ سے تر کرین تو دور ہو جاوے گا اور وہ شیرہ
یعنی روغن کنجد جس مین حبۃ الملوک جوش کیا گیا تھا کلف یا داغہاے سیاہ تمام بدن سے
دور کرتا ہے اور وہ شیرہ جس مین حبۃ الملوک تر کیا تھا اگر کچھہ اس مین سے نوش کرین تو
حرارت و سوزش تمام بدن سے اور صبیان سے زائل ہو جاوے گی اور مین قسم کھاتا ہون
اللہ عظیم الشان کی کہ بنی آدم مین سے کسی نے کوئی چیز اس زیادہ نافع تر و مجرب تر تو
نہ کی ہوگی اور حال یہ ہے کہ حق تعالے شافی ہے اپنے احسان و کرم سے وصلی اللہ علی
سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم اور اسی طرح منافع حرمل کے بھی کثیرہ ہین و حرمل
بلغت سریانی نام گیاہ کہ ملک عرب و عراق مین پیدا ہوتی ہے اور وہ سداب کوہی ہے
کہ فارسی مین اسکو اسپند کہتے ہین چنانچہ منجملہ حرمل کے منافع یہ ہین کہ آب جوشاندہ اسکا
نفع کرتا ہے تمام بدن کے ریاح کو اور اُس سے نفع ہے واسطے زکام اور واسطے اضطراب
اطفال کے اور فائدہ ہے اس شخص کے لئے جسکو نیند نہ آتی ہو اور مفید ہے براے سرفہ
و اسہال و غثیان اور نافع ہے اُس شخص کے لئے جسکو اشتہاء طعام نہو تی ہو اور بخور حرمل
کا یعنے اسکی دھونی واسطے چالیس گھر ہمسایہ کے فائدہ مند ہین کہ شیاطین ان گھرون
سے قریب نہون گے اور جس شخص کو زکام ہو جاوے تو چاہیے کہ وہ حرمل کو سلگا دیوی
اور اسکا دھوان بطور ناس کے ناک مین لیوے تو اچھا ہو جاوے گا اور بعض خواص
حرمل سے یہ ہے کہ اگر تخم حرمل خوب باریک پیسکر بغل مین ملین تو عرق بغل اور گندگی

منفعت سرکہ جس میں حب الملوک ۱۲

منفعت شیرہ جو تر کیا حب الملوک ۱۲

منفعت شیرہ جس میں جوش دیا حب الملوک ۱۲

منافع حرمل ۱۲

فائدہ دود حرمل ۱۲

دور ہوکر خوشبو ہو جاوے اگر حرمل کو ہمرکہ مین تر کے نقوع مکان مین چھڑک دیوین تو مکھیان گھر سے نکل جاوین گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اسکو حنا کے ساتھ ملا کر بغل مین ملین تو صنان یعنی بدبوئی وگندگی بغل سی دفع ہو جاوے

باب سی و سوم ان فوائد مین جو متعلق بفہم ہین

چنانچہ بعض ان فوائد سے یہ ہے جو مذکور ہوا ہے بعض علماء سے کہ جب تو چاہے کوئی حرف نہ بھولے تو قبل پڑھنے کسی چیز کے یہ دعا پڑھ لے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا بِحِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اور جب تو ارادہ کرے کہ سارے آدمیون سے زیادہ تر حافظ وازبردارندہ ہو تو وقت فراغ قرأت یعنی پڑھنے سے یہ دعا پڑھا کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ وَيُكْتَبُ أَبَدَ الْآبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ انتہی ابن مسعود صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو خوف نسیان قرآن کا ہو تو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْكِتَابِ بَصَرِيْ وَأَطْلِقْ بِهِ لِسَانِيْ وَاشْرَحْ بِهِ صَدْرِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِهِ جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَ

۱ اے ہمارے پروردگار ہمکو کشادگی وکشایش دہن عطا کر اپنی حکمت کا ملہ سے اور ہمپر افشان کر اپنی رحمت کو یا ذو الجلال والاکرام یعنی اے صاحب جلالت وکرمت ۱۲ ۲ باسم اللہ اور تسبیح سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور حمد ہے اللہ کے لئے اور تمام عالم اسکو اللہ کے بہت بڑا ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہر شمار کل حروف کے جو رقم پذیر ہو چکے اور جو ہمیشہ لکھے جاوین گے ۱۲

وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ انتہی یہ روایت منقول ہی یافعی
رحمۃ اللہ علیہ سے اور جو چیز براے اعانت حفظ قرآن مجید کے مجرب ہے وہ مداومت
و مواظبت اوپر ان ابیات کے ہے

كَلَامٌ قَدِيمٌ لَا يَمَلُّ سَمَاعُهُ	يُنَزَّهُ عَنْ قَوْلٍ وَفِعْلٍ وَنِيَّةٍ
بِهِ أَسْتَشْفِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَنُورُهُ	دَلِيلٌ لِقَلْبِي عِنْدَ جَهْلِي وَحَيْرَتِي
فَيَا رَبِّ مَتِّعْنِي وَبِسِرِّ حُرُوفِهِ	وَنَوِّرْ بِهِ قَلْبِي وَسَمْعِي وَمُقْلَتِي

اور بعض فوائد سے واسطے فتوح فہم کے یہ ہے کہ جو شخص ابتداے درس مین اس دعا کو
پڑھ لیوے تو حق تعالی اوسپر باب فہم مفتوح کریگا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ أَخْرِجْنَا
مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَأَكْرِمْنَا بِنُورِ الْفَهْمِ وَافْتَحْ عَلَيْنَا أَبْوَابَ فَضْلِكَ
وَانْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور بعض مجربات مین سے
واسطے استحضار و یادداشت کے یہ ہے کہ وقت درس کے یہ دعا پڑھا کرین اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْتَوْدِعُكَ مَا عَلَّمْتَنِيهِ فَارْدُدْهُ إِلَيَّ عِنْدَ حَاجَتِي إِلَيْهِ اور بعض
فوائد سے یہ ہے جیسا کہ کہا ہے شہاب الدین القلیوبی نے کہ درس مین وقت پڑھنے کے
یہ دعا پڑھا کرین اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِي عِلْمًا أَفْقَهُ بِهِ أَوَامِرَكَ وَنَوَاهِيكَ
وَارْزُقْنِي فَهْمًا أَعْلَمُ بِهِ كَيْفَ أُنَاجِيكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي

ف ۱ ای ہمارے پروردگار روشن کر برکت کتاب یعنی قرآن سے میری بینائی کو اور تیز کر اس سے میری زبان کو اور کشادہ کر میرے سینہ کو اسکی
برکت سے اور اسی کی کتاب کی برکت سے میرے وجود جسمانی کو کام مین رکھ اور نہین ہے حول اور توانائی اور اپنی قوت سے اسلئے کہ کسیکے لئے توانائی
اور قوت نہین ہر سواے تیرے ۱۲ ف ۲ کلام قدیم یعنی قرآن کریم ایسا ہے کہ اسکی ساعت و قرات لوگون کو ملول و درماندہ نہین کرتی
اور وہ دور کرتا ہی برائی کو قول و فعل و نیت سے بوسیلہ اسی کلام مجید کے مین شفا مانگتا ہون ہر آزار سے و میہان خاطر سے کیونکہ
وہ کلام دلیل ہے میرے قلب کا وقت جہل و حیرت کے او آگے میرے پروردگار مجکو متمتع کر اسکے اسرار حروف سے اور روشن کر اسکے نور سے
میرے قلب کو اور میری شنوائی و بینائی کو ۱۲ ف ۳ ای میرے پروردگار ہمکو نکال وہم کی تاریکیون سے اور ہمکو سرفراز کر ساتھ نور فہم کے اور کشادہ کر ہمپر ہ

فَهْمَ النَّبِيِّيْنَ وَحِفْظَ وَاِلْهَامَ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِنُوَارِ الْفَهْمِ وَاَخْرِجْنِيْ اَللّٰهُمَّ سَالِمًا مِنَ الظُّلُمَاتِ الْوَهْمِ
وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ حِكْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور
مین نے بخط بعض علما کے لکھا ہوا دیکھا کہ برائے حفظ اسکو بھی ہر روز دس مرتبہ پڑھا
کرین فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا اِنَّا فَاعِلِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا رَبَّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَا رَبَّ اِبْرٰهِيْمَ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ اَكْرِمْنِيْ بِالْفَهْمِ وَارْزُقْنِيْ الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ وَالْعَقْلَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ نیز برائے فائدہ
حفظ کے وہ چیز ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے کہ اُن حضرت
نے شکایت قلت حفظ کی حضور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیش کی آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس یہ کلمات لائے تھے اور کہا یا محمد جس شخص
پر حفظ دشوار ہو وہ اس دعا کو ایک ظرف نو مین بآب زعفران لکھکر اسکو تمام شب تاروں کی
کے سایہ مین رکھے جب صبح ہو تو اسکو آب باران سے دھوکر نہار منھ پی لیوے تو جو کچھ وہ

خدا اپنے فضل وکرم کے دریاؤن کو اور نشر و افشانی کر ہمپر اپنے خزانۂ رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ ای میرے پروردگار ہمین سپرد کیا جو
کچھ نے مجھے تعلیم کیا سو اسکو تو میری طرف پھیرے یعنی مجھو یاد دلا دے جب اسکی حاجت مجھ ہو ۱۲ ای میرے پروردگار مجھو الہام کر ویسا علم
جس سے نفقہ واہ پاک کر دون تیری اور فوائد ہی کو اور مجھے روزی کر ایسا فہم جس سے مجھکو معلوم ہو کہ مین تجھ سے کیونکر مناجات کرون یا ارحم الراحمین
ای میرے پروردگار مجھو نصیب کر فہم انبیا کا وحفظ مرسلین کا اور الہام ملائکہ مقربین کا ۱۲ اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ای میرے پروردگار مجھو سربلند کر
نور فہم سے اور مجھو نکال تاریکیون وہم سے اور کھولدے مجھپر دروازے اپنی رحمت کے اور نشر و افشانی کر مجھپر اپنی حکمت کو یا ارحم الراحمین ۱۲ ترجمہ
آیہ بعد علی وسخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر وکنا فاعلین پس ہمنے تفہیم کر دی بات کی سلیمان کو اور ہر ایک ان دونون کو بخشا اور
سلیمان کو ہمنے حکمت علم عطا کیا اور مطیع کر دیا ہمنے پہاڑون کو ساتھ داؤد کے تو وہ سارے پہاڑ تسبیح وتحمید خدا کرتے تھے اور ہمنے طیور کو
بھی انکا مطیع کر دیا اور ہم ہی فاعل مختار ہین ۱۲ ای حی قیوم ای پروردگار موسیٰ وہارون کے ای پروردگار ابراہیم و پروردگار محمد صلی اللہ

سُنے گا سب اسکو یاد رہے گا چنانچہ وہ کہتے تھے کہ جب مین نے اسکو تین روز پایا تو قسم ہے
اس خدا کی جسنے محمدؐ کو بشیر و نذیر مبعوث کیا مین نے بعد اسکے کوئی ایسی بات نہین سُنی
مگر یہ کہ وہ مجھے یاد رہے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ
فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ يَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ اِلٰى
قَوْلِهِ الْبَصِيْرُ ودیگر بعض فوائد برائے حفظ و دفع نسیان تج یعنے نشاستہ گندم زیرہ
اسود یعنی مویز سیاہ و زبیب طیب یعنی انگور خشک سبز و عرق سوس جسکو ملیٹھی کہتے ہین شکر
سفید یہ سب چیزین تین تین اوقیہ و نیم رطل شہد مگس نکلا ہوا چھتے سے بطور رغوہ یعنی شش بہر
شیر کے بعد ازان پہلے سب دواؤن کو جدا جدا پیسکر و بعد ازان شہد کو آگ پر رکھین اور وہ
چیزین جو ملا کر پیسی گئی ہین اسی شہد مین ڈالکر کفگیر سے پھراوین یہان تک کہ وہ قوام پذیر
ہو کر بستہ ہو جاوے تو اس سے ہفتاد قرص بناوین اور ہر قرص پر یہ آیہ لکھین بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا
يَخْفٰى و بعد ازان ہر روز ستر روز تک ہر صبح ایک قرص سے نہار افطار کرین کہ یہ جملہ قرص
نسیان کو دور کرین گے اور بلغم کو جلاوین گے اور اچھا درد چشمان کو اور یہ مجرب ہے دیگر
فوائد برائے حفظ یہ بھی طریقہ ہے کہ جو کلبی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے انھون نے کہا کہ میرا
ایک فرزند قرانمجید پڑھتا تھا سو جو کچھ یاد کرتا تھا وہ بھول جاتا تھا چنانچہ مین نے خواب مین دیکھا

نسخۂ دیگر برائے حفظ و دفع نسیان ۱۲

نسخۂ برائے حفظ ۱۲

علیہ و آلہ وسلّم کے مجبہ کرام کے ساتھ فہم کے اور مجھکو عطا کر علم و حکمت و فضل بحق محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ کے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲
اے میرے پروردگار تحقیق کہ تو خوب جانتا ہے میرے باطن کو اور میرے ظاہر کو سو تو میری معذرت قبول کر اور تو میری حاجت کو جانتا ہے سو تو میرا سوال
مجکو عطا کر یعنی میرا سوال پورا کر اور میرے دل کی بات کو خوب جانتا ہے پس بخشدے تو میرے گناہون کو ۱۲ تتمہ آیہ بعد الصدور واللہ یقضی بالحق
والذین یدعون من دونہ لا یقضون بشیء ان اللہ ہو السمیع البصیر اس آیہ کے سرے پر لفظ یا من داخل آیہ نہین ہے یعنی اے وہ خوب خداوند جو
خوب جانتا ہے آنکھ چرانے والون کو اور خوب جانتا ہے دلکی باتون کو اور وہ حکم بحق کرتا ہے اور جو لوگ غیر خدا کو پکارتے ہین وہ حکم ہیچ کرتے ہین
بتحقیق کہ حق تعالی وہی سننے والا دیکھنے والا ہے ۱۲ تتمہ قریب ہے کہ ہم تجھے بیان کرینگے تو پس تو نہ بھولیگا مگر جو کچھ کہ حق تعالی چاہے تحقیق جو کچھ کہ کھلا ہوا ہے

گویا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ اس پسر کے لئے کچھ قرآن لکھ کہا گیا لکھو ان کہا یہ لکھو اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ✢ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی ✢ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ وبعدازان ان سب آیتون کو آب خالص سے دھوکر اسکو پلا دیوے اور ایک مرتبہ کافی ہے چنانچہ راوی کہتا ہے کہ مین نے یون ہی کیا آخر پسر میرا حافظ قرآن ہوا

باب سی وچہارم بیانمین رقی افسون مبارک کے جو مشہور النفع ہین ۱۲

واضح ہو کہ بعض رقی مین سے رقیہ یعنی افسون و جھاڑ پھونک شیخ ابو القاسم المراعی کی ہے کہ وہ نافع ہے واسطے مغص یعنی درد شکم و ناف و برائے گزیدگی مار و کژدم کے اور وہ یہ ہے کہ اول سورہ فاتحہ تلاوت کرے پھر یہ کلمات پڑھے یَا مَنْ یُّنَادِیْ الْفَجْرَ فَانْشَقَّ وَبَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ اَكْفِنِیْ شَرَّ الْخَلْقِ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا اَبْرِحْ یَا سُمُّ وَاخْشَ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ جِبْرَئِیْلُ عَلٰی رَاْسِهَا مِیْكَائِیْلُ عَلٰی

۱ کہ ہر آئینہ وہ پنہان اور آشکار اسب جانتا ہے ۱۲ ؎۱ اس رحمان نے قرآن علیم کیا اور انسان کو پیدا کیا اسطرح کہ اسکو بیان زبانی سکھایا آفتاب و ماہتاب دو مقدر بحساب ہین یعنی اندازہ کردہ شدہ ہین ۱۲ ؎۲ بتحقیق کہ ہمپر لازم ہے جمع کرنا آیات کا دلونین اور یاد دلانا اسکی قرأت کا پھر جب ہم اسکو پڑھا دینگے تو پیروی کیجیو اس قرأت کی بعدازان ہمپر لازم ہے بیان اسکا یعنی یاد کرانا ۱۲ ؎۳ بلکہ وہ کتاب قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ مین ثبت ہے ۱۲ ؎۴ یہ آیہ مذکور ہو چکا ۱۲ ؎۵ قرأت کر یعنی پڑھ اور حال یہ ہے کہ پروردگار تیرا بڑا اکرم کرنیوالا ہے جسنے قلم سے سکھلایا اور تعلیم انسان کو وہ امور جسکو وہ نہ جانتا تھا ۱۲ ؎۶ اے وہ خداوند جو فجر کے تئین ندا دیتا ہے تو وہ شق و شگافتہ ہو جاتا ہے اے وہ خداوند جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بحق مبعوث کیا تو میری حمایت و حفاظت کر شر خلائق سے ۱۲ ؎۷ یعنی ندا آئی کہ برکت دیا گیا ہر وہ شخص جو بیچ روشنی اس آگ کے اور جو اسکے گرد و پیش ہے یعنی ملائکہ دور ہو جا اے سم اور ڈر خداوند عالم سے

وَسَطِہَا وَاِسْرَافِیْلَ عَلٰی ذَنَبِہَا وَعِزْرَائِیْلَ عَلٰی سُمِّہَا اُخْرُجْ یَاسُمُّ بِاِذْنِ اللّٰہِ اس کلمہ کو تین مرتبہ تکرار کرے یعنی اخرج تا آخر اور اسی عمل کو سات نوبت پڑھے اور ہر مرتبہ زخم گزیدگی پر تھوک دے بدون تھوک کے یعنی بدون آب دہن کے اسپر ہر بار بعد پڑھنے کے تھتکارا دے تو وہ اچھا ہو جاویگا باذن اللہ تعالیٰ دیگر جو چیز نافع ہے واسطے گزیدگی مار کے یہ ہے کہ ایک پرچہ پر نو سین یعنی نو مرتبہ حرف سین لکھا جاوے اور اسکے ساتھ یہ آیۃ بھی لکھیں سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ پھر اس پرچہ کو پانی سے دھو کر مار گزیدہ کو پلا دیوین تو وہ اچھا ہو جاویگا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد سے براے نیش زنی کژدم یہ ہے کہ اس رقیہ کو پڑھیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّالْمُرْسَلِیْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمِّ اَجْمَعِیْنَ لَا دَآبَّۃَ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا رَبِّیْ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ نُوْحٌ نُوْحٌ قَالَ لَکُمْ نُوْحٌ مَنْ ذَکَرَنِیْ فَلَا تَلْدَغُوْہُ وَلَا تَاْکُلُوْہُ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور اس قسم کو یعنی اس افسون کو موضع زخم نیش عقرب پر بار بار تکرار کرے اور اسپر پشت کارد یعنی الٹی دھار چھری کی پھیرین تا زہر جائے زخم نیش پر مجذول یعنی مجتمع ہو جائے اور دوسری معنی یہ ہین کہ اسپر نوک کارد پھیرین یہان تک کہ مخزول ہو جاوے یعنی جائی نیش پر خراش ہو جاوے پھر موضع زخم نیش کو اپنے منھ سے تین بار

جبرئیل اسکے سر پر ہین یعنی اس اکرار باس جانور زہر دار کے سر پر اور میکائیل علیہ السلام اسکے وسط یعنی کمر پر اور اسرافیل اسکے ذیل یعنی پچھاڑی پر اور عزرائیل اسکے سام یعنی زہر کہ ان نیشت پر نکل جا اے زہر باذن اللہ تعالیٰ ۱۲ سلام ہے اوپر ابراہیم کے درمیان عالم کے اور صلوٰۃ خدا کا محمد پر منجملہ مرسلین کے جانب سے سارے حاملان زہر یعنی جانوران زہر دار سے نہیں ہے کوئی جانور آسمان و زمین کے بیچ مین مگر یہ کہ پروردگار میرا اسکی پیشانی کپڑنے والا ہے یعنی اسکی چوٹی اسکے ہاتھ مین ہے ہر آئینہ پروردگار میرا طریقہ راستی پر ہے یعنی راہ راست کا دوست رکھنے والا ہے نوح تمسے اے جانوران زہر دار نوح نے کہا ہے کہ جو کوئی یاد کرے مجھکو اسکو ضرر نہ دینا

چوسکر فوراً تھوک دیوین یہ عمل مجرب وصحیح ہے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے گزیدگی مار و
عقرب کے یہ ہے کہ موضع گزیدگی پر نظر رکھین اور افسون مذکور الذیل پڑھتے ہوئے لعاب
دہن اُس جگہہ لگاتے جاوین پھر اگر آسانی وتخفیف کچھ معلوم ہو تو سم اتر جاویگا بدون نشتر
لگانے کے اور اگر نہ اترا تو اسکو نشتر دیوے اور اس جگہہ سے خون نچوڑ ڈال یعنی لہو سوت
لے اور جو چیز پڑھی جاوے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ الَّذِيْ الْجَبَرَ
كُلِّ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ بِقُدْرَتِهٖ نَفَذَ سِرُّهٗ فِيْ بَرِّهٖ وَبَحْرِهٖ كَادِيْ كَدْيَلَىٰ
اِهْتَدَايْ بَصِيْرِيْ وَنَبْدَ دَبْدَايْ بَصِيْرِيْ اِرْجِعْ اَيُّهَا السَّمُّ قَسَمًا بِاللّٰهِ
عَلٰى رَاشِ الْحَنَشِ وَالْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ بِاَنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور نیز یہ افسون براے گزیدگی مار وعقرب و ثعبان یعنی قسم مار وگزیدگی
سگ کے یہ ہے کہ کلمات مذکور الذیل کو تو پڑھے اور اپنا ہاتھ کسی ظرف کے اندر پھرا
تا جاوے وبعد ازان اس پانی کو شخص گزیدۂ مار وغیرہ کو پلا دیوے کہ یہ مجربات سے ہی
اور اگرچہ وہ شخص جسکو گزند مار وغیرہ پہونچا ہو کسی اور دشت مین ہو وہ تو اور کسی اور دشت
مین ہو یعنی وہ کہین اور جگہہ ہو اور تو اور کہین اور جگہہ ہو تو وہ پانی اس فرستادہ کو جو تیرے پاس
آیا ہو اور خبر لایا ہے پلا دیوی کہ وہ گزند رسیدہ محفوظ رہیگا اور وہ کلمات جو پڑھے جاوین
یہ ہین کہ اول سورۂ فاتحۃ الکتاب پڑھین وبعد ازان یہ کہین سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ كُلَّ جَبَّارٍ

مو یعنے اسکو نہ ستاتا اور اسکا گوشت نہ کہاتا تحقیق کہ حق تعالی ہر شے کا عالم اور دانا ہے اور درود وسلام خدا کا اوپر ہمارے سید اور مالک
کے جو محمد ہین اور انکی آل اور انکے اصحاب پر ۱۲ ؎ صلوٰۃ اور سلام خدا اوپر ہمارے سید ومالک کے جو محمد نبی ہین رہنے والے ام
القریٰ کے اور انکی آل پر اور انکی اصحاب پر سزاوار ہے وہ خداوند جسنے لگام دی ہر دہان مین ہر جبار ومتکبر کے اپنی قدرت کی
یعنی انکو مسخر ورام کیا ہے نافذ ہوا اسرار اسکے صحرا اور دریا مین ۱۲ ؎ کادی گزیدی ہندی لبصیری ونید نیدی لبصیری یہ سب الفاظ
افسون ہین ۱۲ ؎ پھر جا یعنی اتر جا اے زہر تجھکو قسم ہے خدا کی اوپر سر حنش کے جو ایک قسم مار ہے عقرب کے ساتھ ہر ادا لا حول ولا قوۃ الا باللہ

مُتَدَبِّرِ بِلِجَامٍ قُلْ ذَنِبِهِ وَانْفَذَ سِنَّهُ فِی بَرِّیَّۃٍ وَبِحَجْرِہٖ اِھْدِیْ نَایْصِیْ یَغْنُوْنَ بُوْنَ وَالتُرْمِ اَیُّهَا السَّمِ قَسَمُ اللّٰہِ عَلٰی رَاسِ الحَیَّۃِ وَالعَقْرَبِ وَالکَلْبِ النَبَّاحِ الزُّبْیِ العَادِیْ بِاسْمِ اللّٰہِ الکَافِی المُعَافِیْ بِاسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ وَمُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ کَادِیْ گَنْدَیْدَایْ مَدْیَثْ ھَنْدُ لَبَصِیْرِ حَیْنَ اِدْرِیْسِ دوبارسی ومردوباریہ دوبار تونی بوانی اجبربیت گنا یدایس احبس السَّمَّ یافیطوش واخرجہ مِنَ الْمُخِ اِلَی العَظْمِ وَمِنَ العَظْمِ اِلَی اللَّحْمِ وَمِنَ اللَّحْمِ اِلَی الجِلْدِ وَمِنَ الجِلْدِ اِلَی الشَّعْرِ وَمِنَ الشَّعْرِ اِلَی الاَرْضِ وَمِنَ الاَرْضِ اِلَی الضَّمَا مِنْقُدُ رَدَّہُ اللّٰہُ الحَیُّ القَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَنَامُ ہ

اس افسون کو تین مرتبہ پڑہے اور ہاتھ پانی مین پھرائے جائے فائدہ ہ دیگر یہ ہے جو جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے انھون نے کہا کہ ایک شخص تھا اسکا نام ابو مذکر تھا وہ افسوس عقرب کا کیا کرتا تھا اور اس سے لوگون کو نفع کثیر پہونچتا تھا ایک بار اس سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے پوچھا کہ اے ابو مذکر وہ تیرا افسون کونسا ہی اسکو مجھ سے بیان کر تب ابو مذکر نے کہا شجینۃ دوبار قرنیۃ دوبار ملحۃ بحر قفطا یہ سنکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کچھ اس افسون مین اندیشہ نہین ہے کیونکہ یہ وہ عہد ومیثاق ہی جسکو نوح علیہ السلام نے جانوران موذی پر قرار دیا تھا اور بعض علما نے کہا ہے سزاوار ہے کہ اس افسون کے یہ آیہ بھی اضافہ کیا جاوی سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ یہ تین بار کہا جاوے فائدہ وتحقیق کہ حدیث مین وارد ہوا ہی کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ایک شخص مسموم کیلیئے ان کلمات سے

ہ والعلی العظیم کے ہے سزاوار تسبیح ہی وہ خداوند جسنے لگام دی ہی دہان مین ہر جبار دستگیر کو اپنی قدرت کی لگام سے اور نافذ کیا ہی اپنے امر کو اپنے ساری دشت و دریا مین اہدی بہری بغیر نون بون یہ الفاظ افسون ہین لازم کرا زہر قسم خدا کو اوپر سر ہر قسم مار وعقرب کے ۱۲ اور کتے سوکرنے والے اور دوڑنے والے اور بھونکنے والیکے بتائید اسم اللہ کافی وشافی ومعافی کے دباسم اللہ وبتائید اللہ اور اوپر برکت اللہ کے بواسطہ محمد بن عبد اللہ کے کادی گزیدی تشیر ہندی البصیر حین اور تین دوبار مردم دوبار ترلی بونی اجربیت گزیدمین یہ سب الفاظ افسون ہین ردکن زہر کو یافیطوش نام موکل اور نکال زہر کو مغز استخوان سے طرف ظاہر استخوان کے اور استخوان سے طرف

رقیہ پڑھا گیا جو یہ وفسون کیا اور اسکو تین بار تکرار کیا تو وہ اچھا ہو گیا اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا غَالِبَ يَغْلِبُ اللّٰهَ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللّٰهِ نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ اَللّٰهُ الشَّافِي الْمُعَافِي

رقیہ برای گزند عقرب یہ ہے کہ کلمات مذکورۃ الذیل کو پڑھکر موضع نیش عقرب پر تین بار تھتکار دیوین تو وہ شخص اچھا ہو جاویگا انشاء اللہ تعالی اور وہ کلمات یہ ہین شجنیہ دو بار قرنیہ دو بار ملحہ بحر قفطا رنحت قفطار سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ اور چاہیے کہ ان کلمات کے یاد کرنے اور یاد رکھنے مین کوشش کرے بہت نافع ہیں بنا برزعم حکماء عراق منجملہ مجربات کے یہ ہے کہ کاسنی اور گندنا دونون ملا کر نچوڑ لین اس طرح کہ اس مین اور پانی کا لگاؤ نہو پھر اسکو اپنے ہاتھون مین مل لیوین اور بچھو کو ہاتھ پر بٹھاوین تو وہ ایذا نہ دیگا اور اگرچہ ایسا کرین کہ اسکو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ پر پھیر لیوین یا اس سے کھیلین تو وہ ضرر نہ پہونچاویگا اور وہ بچھو کسی قسم کا ہو جمیع بلاد و دیار مین اور ابن ماجہ نے اپنی کتاب سنن مین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے انھون نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مین مصروف تھے ناگاہ انکو کژدم نے ڈنک مارا اسوقت ان حضرت علیہ السلام نے فرمایا لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ یعنے خدا لعنت کرے

ہ خون کے اور خون سے طرف گوشت کے اور گوشت سے طرف پوست کے اور پوست سے طرف بالونکے اور بالوں سے طرف زمین کے اور زمین سے طرف ابر کے بواسطہ قدرت حی القیوم کے جسکو نوم نہیں ہے بنام خدا اور بتائید خدا اور بجانب خدا اور بعون خدا لا حول ولا قوۃ الا باللہ کوئی غالب نہیں ہے جو غالب علیہ کرسکے نصرت اور کوئی اور نہیں مگر نزدیک خدا کے کہدے تو اے پیغمبر کہ کل چیز و نہین امر خدا ہی کا ہے اور کہدے کون ایسا ہے جو تمکو بچاویگا خدا سے نصرت خدا ہی کیطرف سے ہے وہ ایسا ہے جسنے مجھے پیدا کیا بس وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب مین بیمار ہوتا ہون تو وہ مجھے شفا دیتا ہے کہ وہ اللہ شافی دکھانی دبس ہے ۱۲

عقرب کو کہ وہ نمازی وغیر نمازی یعنی نماز مین وغیر نماز مین کسی کو کسی حالت مین نہین چھوڑتا ہے چاہیے کہ اسکو قتل کرو حل وحرم دونون ہاتھون مین یعنی بیرون خانہ کعبہ مین بھی قتل کرو اندرون حرم مین بھی قتل کرو اور حافظ ابونعیم نے تاریخ اصبہان مین اور بیہقی نے شعب الایمان مین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت لکھی ہے کہ انھون نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عقرب نے ڈنک مارا اور آپ اسوقت نماز مین مشغول تھے چنانچہ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا لعن اللہ عقرب یعنی خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نہ مصلی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر مصلی کو یعنی نہ حالت نماز مین چھوڑتا ہے اور نہ بغیر حالت نماز کے اور نہ نبی کو چھوڑتا ہے اور غیر نبی کو مگر یہ کہ اسکو گزند نیش پہونچتا ہے یہ کہکر اپنی کفش پا اٹھائی اور اس سے عقرب کو مار ڈالا بعد ازان آپ نمک منگا کر موضع گزیدہ پر ملنے لگے اور سورہ قل ہو اللہ احد اور معوذتین پڑھتے تھے فائدہ رقیہ عقرب جائز ہے بنا بر روایت مسلم کے جابر رضی اللہ عنہ سے انھون نے کہا ہم مین سے ایک شخص کو بچھو نے ڈنک مارا اور اسوقت ہم لوگ حضور مین یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹھے تھے چنانچہ ایک شخص نے عرض کی کہ یا رسول اللہ مین اس شخص کے رقیہ یعنی افسون کرون اس شخص کے لئے فرمایا تم مین سے جو شخص جسطرح استطاعت رکھتا ہو کہ اپنے برادر کو نفع پہونچاوے تو چاہیے کہ ایسا کرے اور دوسری روایت مین مرقوم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے اپنے اپنے افسون کو جو جسکو معلوم ہو عرض کرو کیونکہ رقیہ مین کچھہ باک نہین ہے جبتک اس مین کچھ نہو یعنی کچھ خلاف اسلام نہو انتہی حاصل یہ کہ رقیہ جائز ہے ساتھ کتاب اللہ یا ساتھ ذکر اللہ کے اور منہی اور ممنوع وہ ہے جو ساتھ عجمیہ یعنی ساتھ غیر زبان عرب کے ہو یا ساتھ ایسے کلمات کے ہو جسکے معنی ادراک مین نہ آوین بجواز بلحاظ اس بات کے کہ شاید اس مین کفر ہو اور دربارہ اہل کتاب کے اختلاف ہوا ہے چنانچہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسکو جائز رکھا ہے اور مالک نے اسکو مکروہ جانا ہے اس خوف سے کہ شاید وہ

افسون ان چیزون مین سے ہو جو ان لوگون نے کتاب سے بدل ڈالا ہے دیگر آنکہ
مین بخط ابن الصلاح یعنی انکا لکھا ہوا انکے رخت خانہ مین دیکھا ہے انھون نے اس مین
ایک رقیہ ذکر کیا اور کہا کہ ہر آئینہ انسان کو چاہیے اس سے افسون کرے تو بچھو اسکو
ڈنک نہ ماریگا اور اگر اس بچھو کو ہاتھ پر رکھین تب بھی وہ ڈنک نہ مارے گا اور اگر
مارے تو کچھ ضرر نکریگا اور وہ رقیہ یہ ہے بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَبِاسْمِ جِبْرَئِيْلَ
وَمِيْكَائِيْلَ کازم کازم وبزادم فنادر امی مزن وشتنا مواسا مرا ھق ھو
داھی وملطا انا الرانی واللہ شافی اور ایک جماعت رواۃ نے سوائے بخاری کے
روایت کی ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اونھون نے کہا کہ ایک شخص بخدمت جناب
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاضر ہوا اور اس نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے
عقرب سے بڑا صدمہ پہونچا کہ اس نے میرے تئین شب کو ڈنک مارا آپ نے فرمایا آگاہ
ہو کہ اگر تو وقت شام یہ کلمات کہا کرتا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ
مَا خَلَقَ تو تجکو گزند نہ پہونچاتا اور بنابر روایت ترمذی علیہ الرحمۃ کے اسطرح وارد
ہوا ہے کہ جو وقت شام یہ کلمات پڑھا کرے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ تو اس شب کے تئین کوئی سانپ ضرر نہ پہونچا سکیگا چنانچہ سہیل نے کہا
کہ ہمارے سائر اہل وعشائر انھین کلمات کو پڑھا کرتے تھے اتفاقاً انمین سے ایک لڑکی
کو سانپ نے ڈسا مگر اسکو کچھ درد واثر نہوا اور سہیل نے یہ حدیث حسن ہے (حسن قسم حدیث
ہے) اور کلمات اللہ قرآن ہے اور معنی تمام اسکے یہ ہین کہ کلمات اللہ بین نہ کوئی نقصان
داخل ہو سکتا ہے اور نہ کوئی عیب جیسا کہ کلام الناس مین یہ سب خلل داخل ہوتے ہین
اور بعضون نے معنی کلمات اللہ کے یہ کہے ہین کہ وہ نافعات وکافیات وشافیات

لہ بنام خدا بہ رد خدا بنام جبرئیل میکائیل اور لفظ کازم سے تا لفظ والملطا تمام الفاظ افسون ہین اور افسون مین کرنیوالا ہو اور حق تعالیٰ شفا دینیوالا ہے

ہین جمیع معتو ذات سے یعنی یہ کافی ہین ان سب چیزون سے جیسے تعوذ وتحفظ کیا جاتا
ہے اور یہ ملخص ہے کتاب حیوۃ الحیوان سے اور عجائب امور عقرب سے یہ ہے کہ وہ
میت کو ڈنک نہین مارتا ہے اور نہ کسی خوابیدہ کو ضرر پہونچاتا ہے مگر جبکہ اس شخص
کے بدن مے کوئی عضو حرکت وجنبش کرے تو اسوقت البتہ وہ گزند پہونچاتا ہے اور وہ
پاس خنافس یعنی کرم سرگین گبرونده جاگزین کے رہتا ہے اور اُن سے آشتی رکھتا ہے
کہ انکو کچھ ضرر نہین پہونچاتا ہے اور کبھی جو وہ کسی افعی ایک قسم کے مار کو ڈنک ماردیتا ہے
تو وہ مرجاتا ہے (یعنے نیش عقرب زہر مار سے بھی گویا زیادہ ہے کہ اسکو بھی ہلاک کرتا ہے) عجائب امور عقرب ۱۲
اور بعض مفادین سے واسطے دفع سانپون کے یہ ہے کہ دھوان کرنا ساتھ پوست مار کے
یعنی سانپ کی کینچلی سے یا ساتھ زرنیخ یعنی ہرتال یا نوشادر یا موے بز یا موے سر انسان
یا خردل یعنی رائی یا کبریت یعنی گندھک یا کشنیز سبز یا ساتھ پوست بیضۂ گندنا کے برائے دفع مار ۱۲
چنانچہ جس مکان مین ان چیزو نمین سے کسی چیز کا بخور یعنی دھوان بطور دھونی کے
ہوگا وہان سے قریب نہوگا اور بعض منافع مین سے واسطے دفع عقارب کے رکھنا بندوق
کا ہر ارکان محل ارجلہ مین (بندوق نام میوہ ولایتی سرخ رنگ مشابہ لعناب وکنار
دشتی اسکو ہر چہار اضلاع خانہ مین رکھنا امن ہے عقارب سے) کیونکہ عقارب قریب
مقابل بندق کے نہین آتی اور منجملہ منافع واسطے دفع عقارب کے وحیات وسائر جانوران برائے دفع عقارب ۱۲
موذیات کے یہ ہے کہ زرنیخ یعنے ہرتال اور حلتیت یعنی انگوزہ وبرگ یاسمین وزنجبیل ان سبکو
ایک مساوی الوزن لیکر باریک کوٹ ڈالین اور اسکے ساتھ روس البقر یعنے گائے کا تازہ
گوبر قدرے پانی شریک کر بنادق یعنی غلولہ گولیان بنا ڈالین اور سایہ مین خشک
کرین اس سے اسی محل پر دھوان دھونی کرین ۱۲

باب سی و پنجم بیان مین ان فوائد کے جو متعلق ہین اشیائے گم شدہ آدم گریختہ یا دابہ یا مملوک گریختہ و مال مسروقہ سے اور مثل اس کے جو چیز از دست رفتہ ہو

واضح ہو کہ بعض فوائد سے باز یافت گم شدہ کے وہ ہے جیسا بعض علما نے کہا ہے کہ جس شخص کی کوئی چیز ضائع ہو جاوے اور وہ یہ اسم پڑھے یا حفیظ یک صد و نوزدہ بار بلا کم و زیادہ و بعد ازان یکصد و نوزدہ بار یہ آیہ تلاوت کرے اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوَاتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ[۱] چنانچہ حق تعالےٰ اسکے گم شدہ کو اسی طرف پھیر لاویگا اور اس کی نگاہ اسکے گم شدہ کی حفاظت کریگا یہ عمل صحیح و مجرب ہے الضیاء غزمیہ دیگر یہ ہے کہ جس شخص سے کوئی چیز لیجاوے یا اسکی کوئی چیز گم ہو جاوے اسکو چاہیے کہ نماز عصر اسکے دروازے پر یا اوسکے گھر کے دروازے پر پڑھے جہان سے وہ چیز لیگئی ہو یا گم ہوئی ہو بعد ازان سورہ والسماء والطارق چالیس مرتبہ کہے تو وہ شخص لیجانے والا مع اس چیز کے جو لیگیا ہے اسی جگہ جہان سے وہ لیگیا ہے واپس آویگا یا صاحب مال اسکو خواب مین دیکھیگا یا بیداری مین کہین دیکھ لے گا انشاء اللہ تعالےٰ ہر شے پر قادر ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہین کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ رَادِيْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ تو حق تعالےٰ

[۱] تحقیق کہ بات یہ ہے کہ تو اگر برابر دانہ رائی کے ہو اور ہو سنگ گران پوشیدہ ہو یا آسمانون مین یا کہین زمین کے اندر چھپا ہو تو حق تعالےٰ تو اسکو وہان سے لاویگا کہ وہ لطیف خبردار ہے یعنے اسکے سامنے کوئی شے درمیان حائل و حاجب نہین ہو ۱۲ اے میرے خداوند گار پروردگار گم شدہ کے اور راہ دکھلانے والے گم شدہ کے میرے گم شدہ کو مجھ یعنے میری طرف پھیر لاؤ ۱۲ اے جمع کرنے والے عجائب امور کے اے پھیرنے والے ہر غائب کے اے فراہم کرنے والے پریشانیون کے اور اے وہ خداوند جسکے ہاتھ میں

اسکے گم شدہ کو اسپر پھیر لاویگا اور ایک جماعت سلف صالحین سے مروی ہے کہ وہ
بر وقت تلف ہونے کسی چیز کے سورۂ والضحی پڑھا کرتے تھے تو جو چیز ان سے تلف
ہوجاتی تھی اسکو پاجاتے تھے اور جس شخص کی کوئی چیز گم ہوجاوے یا اسکا غلام
یا کنیز بھاگ جاوے اسکو چاہیے کہ روز جمعہ وقت ضحی یعنی پہر دن چڑھے دو رکعات
نماز پڑھے یَا جَامِعَ الْعَجَائِبِ یَا رَادَّ کُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَامَنْ
مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ بِیَدِہٖ اِجْمَعْ عَلٰی ضَائِعِیْ یا بجاے ضائعی کے یہ فلان
بن فلانۃ لا جَامِعَ لِی لَہٗ اِلَّا اَنْتَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ونیز ازراے
جبر تلف یعنی واسطے عوض نقصان کے مجرب ہے یَا وَاسِعَ الْکَنَفِ وَ یَا عَلِیَّ الشَّرَفِ
اُجْبُرْ بِحُرْمَتِ اَھْلِ الشَّرَفِ اُجْبُرْ عَلَیَّ مَا تَلَفَ بِحُرْمَتِ فَاطِمَۃَ وَاَبِیْھَا وَبَعْلِھَا
وَبَنِیْھَا یَا بُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ
اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ وَلَوْ تَرٰی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ
اَللّٰھُمَّ رُدَّ عَلَیَّ کَذَا بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَصٓ وَالْقُرْاٰنِ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ

وہ کنجیاں امور کی ہین تو میرے ضائع و گم شدہ کو میرے پاس جمع کردے یا بجاے لفظ ضائعی کے فلان بن فلان یعنی نام
گریختہ اور نام اسکی مادر کا لیوے کہ کوئی حاضر کرنے والا اس بندہ کا سواے تیرے نہیں ہے ۱۲ ۵۳ اے وسیع حمایت اے عالی
شرف و مرتبت بحرمت اہل شرف کے تو پورا جبر نقصان کردیجئے تو میرے نقصان کا عوض دے بحرمت فاطمہ زہرا اور انکے پدر اور انکے
شوہر عالی مقدار اور انکے فرزند والا تبار کے بقول لقمان اپنے فرزند سے کہ اے میرے فرزند حقیقت حال یہ ہے کہ اگر تو برابر
دانے رائی کے ہو اور تو کسی بھاری پتھر تلے چھپا ہو یا آسمان مین چھپا ہو یا کہیں زمین کے اندر غائب ہو تو حق تعالی اگر
دانے رائی کو یعنی تجکو وہان سے نکال لیگا ۱۲ کہ کاش تو دیکھے اُن لوگون کو جو خوف زدہ ہوتے ہین یا وقت با لقا
ہون گے روز بعث و نشر کے تو عجائب احوال نظر آویگا کہ پھر اُس حالت کو فوت بے خبر نہو گا یہ حالت ان سے درگذر
نہو گی ۱۲ ۵ اے میرے پروردگار تو پھیر لا میرے اس چیز کو یا اس شخص کو بحق یٰس والقرآن الحکیم کے وبحق ص والقرآن
وبحق ق والقرآن کے وبحق الرحمن وعلم القرآن کے ۱۲

یَاعِبَادَ الصَّالِحِیْنَ رُدُّوْا عَلَیَّ ضَالَّتِیْ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ وَاحْبِسُوْھَا اِلَیَّ اَللّٰھُمَّ لَاتُخْزِنِیْ بِھَلَاکِھَا وَلَاتَفْتِنِّیْ بِطَلَبِھَا بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ اور براے بندہ گریختہ یہ آیہ ایک پرچہ کاغذ مین لکھا جاوے اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اسکو لکھکر اس گھر مین جہان سے وہ بھاگ گیا ہے لٹکا دیوین تو وہ ہمیشہ حیران و سرگردان رہیگا یہان کہ وہ اپنے آقا کے پاس پھر آوے دیگر آنکہ جسکا کوئی مملوک بھاگ گیا ہو یا اسکی کوئی چیز گم ہوئی ہو اور وہ اس آیہ کو بعد نماز عشا کے ہزار مرتبہ پڑھے تو اسکو وہ ضائع شدہ چیز باز یافت ہوگی باذن اللہ تعالےٰ اور وہ آیہ یہ ہے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِکَ فِیْ کِتَابٍ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ وایضًا براے حیرت و سرگشتگی غلام گریختہ و دواب از دست رفتہ و براے ہر چیز گم شدہ کے صحیح و مجرب ہے چاہیے کہ انسان ان کلمات کو پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِھَا قَامَتِ السَّمٰوٰتُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِھَا تُکْشَفُ الْبَلِیَّاتُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِھَا یُرَدُّ مَافَاتَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

ا؎ اے بندگان صالحین یعنی فرشتگان ہوکلین تم پھیر لاؤ میری پاس میرے گم شدہ کو خدا تمپر رحم کرے اور روک لو اسکو میرے لئے اے پروردگار مجھو نتنہ مین نڈال اس چیز یا اس شخص کے ہلاک ہونے سے یا اسکے ضائع ہونے سے اور مجھے پریشانی مین نڈال اسکی طلب و تلاش مین بحق جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے و بحق ہمارے سید و مالک کے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعدد خلق خدا یعنی درود و سلام بعدد خلق خدا باندازہ رضاے خدا و بشمار زینت عرش خدا و بمقدار سیاہی کے جو لکھنے والے کلمات خدا کے ہے ۱۲ ٢؎ جہان کہین تم ہوگے حق تعالیٰ تم سبکو جمع کر لا دیگا کہ بے شبہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے ٣؎ کیا تو نہین جانتا ہے کہ حق تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمان و زمین مین ہے یہ بات خدا کی کتاب کتابت مین لکھی ہے بیشک یہ امر خدا پر آسان ہے ۱۲ ٤؎ لا الہ الا اللہ کے سبب قائم ہین آسمان لا الہ الا اللہ کے سبب دفع ہوتے ہین بلیات و آفات لا الہ الا اللہ کے سبب باز گشت کرتے ہین مافات یعنی در گذشتہ چیزین دستیاب ہوتی ہین و حق تعالیٰ بہترین حافظ و نگہبان اور وہی ارحم الراحمین ہے او بڑا پروردگار اے جمع کرنے والے

اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اَنْتَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا بُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ
صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور ان چیزون مین سے جو واسطے غلام وکنیز گریزندہ کے
مجرب ہے یہ ہے کہ اگر کلمات مذکورۃ الذیل پارۂ گوشت بریان یا شیر پر پڑھکر اُس غلام
وکنیز کو جو بھاگتے ہین پلا دیوین تو وہ پھر نہ بھاگین گے باذن اللہ تعالےٰ اور وہ کلمات
اٰمَنَ مُوْسٰی بِرَبِّهٖ فَاهْتَدٰی وَعَصٰی فِرْعَوْنُ رَبَّهٗ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورۂ حشر اور بعض فوائد مین سے واسطے بیان و انکشاف
سارق کے یہ ہے کہ ایک قدح یعنی ایک کٹورا لیوین اور اسکے قعر یعنے اندر پیندے کے
بسم اللہ و سورۂ اخلاص بحروف مفرقہ یعنی جدا جدا لکھین اور جو لوگ متہم و مشتبہ ہون اُن
مین سے کسی ایک کا نام بھی لکھین بعد ازان اسپر البرہتیہ پڑھین یعنی نام بُرہا بمعنی عجائب
اور وہ یہ آیہ وغیرہ ہین اَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلَّا مَا حَضَیْتُمْ وَدُوْرُوْا ھٰذَا الْقَدَحَ عَلٰی اِسْمِ الْا
خِذِ بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ
چنانچہ اگر وہی کٹورے کا تھامنے والا چور ہو گا تو اسکے کف دست پر کٹورا پھرنے لگے گا اور اگر
وہ کٹورا نہ پھرا تو اس نام کو جو اسمین لکھا ہے مٹا دیوین اور کوئی دوسرا نام اسمین سے لکھین یہانتک کہ اس
تھامنے والیکے نام پر وہ کٹورہ دوڑے یعنی حرکت کرے اور مین بارہ برہتیہ اور اسکے متعلقات انیراس رسالہ مین

ہوکے دس روز کو جس مین کچھ شک نہین ہے تو پھیر گم شدہ کو میرے پاس کہ ہر تعبیہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ سے اس آیہ کا ترجمہ ہو چکا ۱۲ سے عجیب
لائے موسیٰ اپنے پروردگار کا تو انھون نے ہدایت پائی اور نافرمانی کی فرعون نے اپنے پروردگار کی تو وہ گمراہ ہوا ۱۲ سے اس آیہ کا بھی ترجمہ مذکور ہو چکا ۱۲ سے
مگر تم کیوں نہین حاضر ہوسکتے ہوا ہو کلو اور کیون نہین دوڑاتے ہو اس کٹورے کو نام پر کٹورہ پکڑنے والے کے بحق جبرئیل و میکائیل
و اسرافیل و عزرائیل کے بہت جلد بہت شتاب اُسی وقت ۱۲ سے ایک قسم کی قسم پر طلسون سے زبان اعمال اور اسکا ذکر باب چہاردہم مین مذکور ہے ۱۲

کلام کیا ہی جو در باب ضرب مناازل یعنی قسم دوائر مین اور قسم قصعہ مین لکھا ہے کہ جو کوئی اسکا ارادہ
کرے تو اس کتاب کی طرف رجوع کرے اس مین یہ سب چیزین معلوم ہون گی اور ایک یہ قسم عمل
ابریق ہی جسکو چھاگل کہتے ہین کہ براے بیان سارق مقرر ہے اور وہ یہ ہے کہ دو شخص باہم
مقابل ہون اور ابریق اپنے درمیان مین رکھین اسطرح کہ وہ دو نو آدمی اُس ابریق کو اپنے اپنے
انگشت سبابہ پر اٹھائے رہین اور اُس ابریق پر نام شخص متہم و مشتبہ کا لکھا ہوا ور سورہ یٰسٓ پڑھی
جاوے تا وَجَعَلْنٰی مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ چنانچہ جسکا نام لکھا ہے اگر وہی چور ہو گا تو ابریق
پھر یگا اور اگر ابریق کو گردش و جنبش نہوئی تو اس نام کو مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام
لکھدین و بدستور تلاوت یٰسٓ عمل مین لادین اسی طرح ہر ایک کا نام متہمین مین سے ایک
دوسرے کے بعد لکھین اور تلاوت سورہ یٰسٓ تا المکرمین کرین جسکے نام پر ابریق کو جنبش ہووے
اخذ و سارق مال ہے اس عمل کا امتحان بارہا کیا گیا صحیح و درست آیا و دیگر بعض فوائد مین
سے براے اظہار سارق یہ عمل ہے کہ تیرا ارادہ اس عمل کا ہو تو ایک کاغذ سفید پر سورہ یٰسٓ
تا ینصرون لکھین اور سورۃ النبا تا مفتنا اور سورہ نمل اور بھی تمام آخر تک لکھین اور ایک قربہ یعنی
مشکیزہ کے اندر رکھین اور اسماء مردم متہمین کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک ایک پرچہ یکے
بعد دیگرے اُسی قربہ مین ڈالین پھر اس مشک کو پھونکین تو البتہ چور کا بدن پھول جائیگا
باذن اللہ تعالےٰ و ایضاً بعض فوائد مین سے واسطے بازیافت مسروقہ مال واپس آنے گریختہ
وگم شدہ کے یہ ہے کہ سورۃ الطارق تا مہل رویدا و سات بار پڑھین و بعد ازان یہ کلمات
پڑھین اَللّٰھُمَّ یَا حَافِظُ لَا یَنْسٰی یَا مَنْ نِعْمَۃُ لَا تُحْصٰی قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ اِحْفَظْ عَلَیَّ نَفْسِیْ وَذَا لَبِیْ اسکو بھی سات بار

[1] اے میرے پروردگار اے حافظ و نگہبان جو نہین بھولتا اور ہیو لانہین اور اے خداوند نعمت جسکی نعمتون کا شمار نہین ہو سکتا تو نے فرمایا
ہے اور فرمانا تیرا برحق و روشن ہے کہ ہم نے نازل کیا ہے ذکر یعنے قرآن اور ہم اسکے حافظ و نگہبان ہین تو بھی نگہ

پڑھین بعد ازان یہ آیہ پڑھین فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ و بعد ازان
سورۂ والضحٰی تا وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى تلاوت کرین تو حق تعالیٰ اس گم گشتہ
کو عنقریب پھیر لاویگا اور بعض فوائد واسطے کشش و دستیابی سارق کے ایک کاغذ مین لکھکر اسکو
بخور کرین یعنی کندر کی دھونی اور پورب ہوا مین آویزان کردین کہ مجربات سے ہے اور وہ
جو لکھین یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَرَدَدْنَاهُ اِلٰى اُمِّهٖ اِلٰى يَعْلَمُوْنَ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا وَّكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا • اِنَّا رَآدُّوْهُ
اِلَيْكِ • اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مُسَبِّبَ كُلِّ سَبَبٍ يَا مُعْطِيَ مَنْ طَلَبَ يَا مُدْرِكَ
مَنْ هَرَبَ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُضَيِّقَ الْاَرْضَ عَلٰى كَذَا ابْنِ كَذَا
كَضِيْقِ الْخَاتَمِ وَالْاِبْرَةِ حَتّٰى يَعُوْدَ اِلٰى مَكَانِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ اِنْ اَكَلَ شَيْئًا
وَاِنْ شَرِبَ غَصَّ وَشَرِقَ وَاَنْ تُضَيِّقَ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ وَاَنْ تُضَيِّقَ عَلَيْهِ
نَفْسَهٗ حَتّٰى يَعُوْدَ اِلٰى مَكَانِهٖ اَوْ يَرُدَّ مَا اخْتَلَسَ مِنْ مَكَانِهٖ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ
اَسْمَائِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْكَرِيْمِ
الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ اٰهِيَا

؎ میری جان کی اور میری مال اور دوست رفتہ کی ۱۲ ؎ ترجمہ آیہ بعد انیہ کی فرددنا تا ان وعد اللہ حق ولا تحزن ولتعلم یعنی ہم نے
پھیر دیا موسیٰ کو انکی مادر کی طرف تا کہ ٹھنڈی ہوں آنکھیں انکی اور وہ حزن وغم نہ کرے اور تا کہ وہ جانے کہ وعدہ خدا حق ہے ولیکن
اکثر اشخاص اس بات کو نہین جانتے ہین ۱۲ ؎ اور حق تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے اور اس بات پر حق تعالیٰ قادر ہے ۱۲
؎ ہم بیشبہ موسیٰ کو طرف مادر کے پھیرنے والے ہین ۱۲ ؎ اے میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون اے سبب مہیا
کرنے والے ہر سبب کے اے عطا کرنے والے طلب کرنے والے کو اے پکڑنے والے بھاگنے والے کو اے میرے پروردگار صلوٰۃ
بھیج اوپر محمد و آل محمد کے سوال یہ ہے کہ تنگ کردے زمین کو اوپر فلان فلان کے مثل تنگی حلقہ انگشتری و مثل سوراخ سوزن
کے یہانتک کہ وہ پھر آوے اسی جا پر جہان سے نکل گیا ہے اگر وہ کچھ کھاوے تو اسکو گوارا و ہضم نہووے اور اگر پانی پیے تو
حلق مین گلوگیر ہو جاوے یعنی گلوگیر ہو جاوے اور یہ کہ تنگ ہو جاوے زمین باوجود اس وسعت کے اور تنگی کرے دم اسکا اور پھر آوے یہانتک کہ اپنی جگہ

وَشَرَاهِيًا ارْدُدْ تَالِي اَهِيَا اَنْ شَدَّ اَيْ اَنْ تُضَيِّقَ الْاَرْضَ عَلٰى
كَذَا كَذَا حَتّٰى لَا يَجِدَ مَلْجَأً وَلَا فِرَارًا وَلَا مَعْقِلًا وَلَا مُنْذَاهِيًا يَذْهَبُ
اِلَيْهِ حَتّٰى يَعُوْدَ اِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ وَرَادِّهٖ اِلَيْهِ كَمَا رَدَدْتَ
مُوْسٰى اِلٰى اُمِّهٖ وَيُوْسُفَ اِلٰى اَبِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ
اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآئُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالْبَرُّ لَكَ وَالْبَحْرُ بَحْرُكَ وَ
جَمِيْعُ الْبِلَادِ وَالضِّيَاعِ وَالْقُرٰى لَكَ وَبِيَدِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَمَآءَكَ
وَاَرْضَكَ وَبَرَّكَ وَبَحْرَكَ وَبِلَادَكَ وَقُرَاكَ وَضِيَاعَكَ ضَيِّقَةً
مُوَحَّشَةً عَلٰى كَذَا وَكَذَا حَتّٰى يُرَدَّ مَا اَخَذَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اِذَا
اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا اور اسماء مذکورہ یہ ہیں جو تحریر ہوتے ہیں (۲۵)

دج م وو ۹ لا منہ ۷ بعر مہ ود وہ ۸ ۱۱ و ۱۱ طام ۱۱ و ۱۰ ۸ ۱ ۸ ۹ ۱ و ۳
۱۲ اور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق کے بھی یہ مجرب ہے اور نافع ہے انشاء
اللہ تعالیٰ کہ ان آیات کو کسی قدر روٹی پر لکھکر ان لوگوں کو کھلایا جاوے جو
متہم و مشتبہ بسرقہ ہوں تو البتہ سارق کو اس روٹی کے کھانے پر قدرت نہوگی یعنی
اسکے کھانے سے عاجز رہے گا اور کھائی نجائیگی اور وہ آیتیں یہ ہیں وَاِذْ قَتَلْتُمْ
نَفْسًا اِلٰى تَكْتُمُوْنَ ÷ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُخْرِجُ

سو پھرا دے یا واپس کردے جو کچھ لیگیا ہے فلان فلان مقام سے بحق تیرے اسم اعظم عظیم کے جو بزرگ تر اور عالی تر ہے اور کریم ہے اور بحق اسماء کرام کے جنکو کسی نے نکو
اور اہ کار کو گرفتہ نہیں کیا ہے بحق کہیعص حمعسق حروف مقطعات قرآن مجید کے بحق ہیا دا شراہیا و تالی اصبائل وغیرہ اسماء یہ ترجمہ ان یونانیہ
کے تنگ ہو جاوے زمین اوپر فلاں فلاں کے یہانتک کہ اسکو کہیں ٹھکانا نہ ملے اور نہ کوئی جا قرار اور نہ پناہ ملے اور نہ دور تر جاوے کہ ادھر چلکو یہانتک
کہ وہ ہی جاکی طرف بازگشت کرے جہاں سے نکل گیا ہے تو اسکو پھیرے جسطرح تونے پھیرا موسیٰ کو طرف انکی ماں کے اور یوسف کو انکے باپ کی طرف
کہ بیشک تو ہی ہر شے پر قادر ہے اے میرے پروردگار یہ سارے آسمان تیرے آسمان ہیں اور تمام یہ زمین تیری ہی زمین ہے اور کل بحر اور دریا تیرے ہیں اور جملہ بلاد
وضیاع یعنی پختہ زمین فرودعہ و قریات وغیرہ تیرے ہی ہیں اور تیرے قبضہ میں ہیں اے میرے پروردگار تو بنا آسمان اپنی اور زمین اپنی وغیرہ تنگ و وحشت

الخباء الی قولہ وما تعلنون وبالحق انزلناہ وبالحق نزل وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وسلم اور بعض فوائد کے واسطے بیان سارق کے عمل مشہور ہے کہ ایک میخ بنوادین جسکا سر چار گوشہ کا ہو ایک گوشہ پر یٰسٓ والقرآن الحکیم لکھین اور دوسرے پر صٓ والقرآن اور تیسرے پر قٓ والقرآن اور چوتھے پر حمٓعسٓقٓ ھذا یوم لا ینطقون ولا یؤذن لھم فیعتذرون بعد ازان اس میخ کو زمین مین گاڑدیوین اور اسپر سورۃ الملک پڑھین اور جو لوگ متہم ومشتبہ بسرقہ ہون اُنکو حکم کرین کہ کھڑے ہو جاوین چنانچہ سارق کو قدرت قیام کی نہو گی یعنی وہ کھڑا نہو سکے گا فائدہ جس کسی کی کوئی چیز چوری جاوے اور اسکو معلوم نہووے کہ کسنے چورائی ہے تو ان حرفون کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھین اور اسکو اپنے بالین زیر گوش رکھکر سورہین تو اس سارق کو اپنے خواب مین دیکھینگے اور یہ عمل بارہا تجربہ مین آیا ہے بہت صحیح ہے اور وہ حروف مذکورہ یہ ہین ہجہ ۶ ھ علاع

باب سی وششم اُن چیزونکے بیان مین جو نافع ہین برای دفع بق یعنی پشہ وبرغوث یعنی کیک ونمل یعنی مورچگان اور واسطے دور کرنے فارہ وسس وجماعلخ وغیرہما کے کشت زار سے ونیز بیان مین اُن چیزون کے جو نافع ہین واسطے شکار کبوتران صحرا وماہیان دریا کے

۲؎ دریا وبلاد وقریات وضیاعات وغیرہ کو فلان شخص پر تنگ پر وحشت کردی یہانتک کہ جو کچھ وہ لیگیا ہے مسترد کردیوے بتی اُن اسماکے اور جیسے دہ پناہ نکالے تو نہ شتاریکی سے قریب ہے کہ ہاتھ اسکو تفرقہ آدی ۱۲ ؎ تتمہ آیہ بعد نفسا فادارئتم فیہا واللہ مخرج ماکنتم تکتمون یعنی جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس باب مین تم مخاصمت کرتے تھے وحالانکہ حق تعالےٰ ظاہر کرنے والا ہے جس بات کو تم چھپاتے ہو ۱۲ ؎ تتمہ آیہ لیبغہ ونانیہ الموت من کل مکان وما ہو بمیت ومن ورائہ عذاب غلیظ یعنی اہل جہنم اسے گھونٹ پاتے پانی کو گھونٹ گھونٹ پیوینگے وحالانکہ اسکو گھونٹ نہ سکینگے اور موت انکو ہر طرف سے گھیرے گی وہ وہاں مرنیوالے نہیں ہین بلکہ انکے پیچھے عذاب سخت لگا ہوگا ۱۲ ؎ تتمہ آیہ بعد الخباء فی السموات والارض ویعلم ما تخفون وما تعلنون یعنی وہ خدا تعالیٰ ہی جو ظاہر کردیتا ہے پوشیدہ چیزون کو جو آسمانون اور زمینون مین ہین اور جانتا ہے کہ

چنانچہ جو چیز کہ واسطے دور کرنے پشہ و کیک و مورچگان کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ آیات ذیل مذکورۃ الذیل کو چار پرچون کاغذ پر لکھین اور لکھنے کے بعد اُن پرچون کو بخور یعنی دھونی ساتھ حصیان ذکر کے یعنی دھونی لوبان ترکی کی دیوین اور اس جگہہ جا کے چار ون گوشون مین چپکا دوین اور وہ چیزین جو ہر ایک پرچہ پر لکھین جاوین یہ ہین یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ صٓ وَالْقُرْاٰنِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۔ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ اِذْهَبْ اَيُّهَا الْبَقُّ وَالْبَرَاغِيْثُ وَالنَّمْلُ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَبِاِذْنِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بعض خواص یہ ہے کہ اگر مکان کے اندر دھوان ہو قلقند یعنی گلقند اور شونیز یعنی کلونجی کا کرین تو اس گھر مین مچھر بالکل نہ گھسین گے اور اگر اُسی جا موش یعنی بھینس کی کھال کا دھوان گھر مین کرین تو مچھر دور ہو جاوین گے اور اگر اسی طرح دخان فشارۂ صنوبر یعنی برادۂ درخت صنوبر کا یا حب محلب یعنی تخم محلب کا بھی دفع پشہ اور حرمل جو ایک قسم کی گیاہ ہے اور بلاد عراق وغیرہ مین پیدا ہوتی ہے اسکا بخور بھی دافع پشہ ہے اور اگر حرمل کو ایک شب سرکہ مین تر کرکے وہ سرکہ مکان مین اور سوراخون اور شگافون مین چھڑک دوین تو اسکے اثر سے سارے پشے مر جاوین گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اندر مکان کے دخان کمون کا کرین تو ہرگز پشے باقی نرہین گے و نیز جس مکان مین دخان زفت رومی و گوگرد کا کرین تو مکھیان اس جگہ کے قریب نہ جاوین اور چوہے بھی مر جاوین گے اور اگر کمون کو پانی مین پیسکر اور زیادہ پانی ملا کر اندر مکان کے چھڑک دیوین تو اُس سے برغوث یعنی کیک جتنے اُس گھر مین ہونگے وہ سب مر جاوینگے اور بعضون نے کہا ہے کہ اگر حرمل یا اسارون بوقت خواب

جو کچہہ تم اتفاق و انکار کرتے ہو ١٢ منہ ہمنے اسکو یعنی قرآن کو حق نازل کیا اور وہ ساتھ حق کے نازل ہوا ١٢ منہ ٢ یہ وہ روز ہے کہ نہ بول سکین گے اور نہ انکو اذن ہوگا کہ وہ عذر کر سکین ١٢ منہ ١ یعنے اگر تم باز نہ آؤگے تو ہم تمکو سنگسار کرین گے اور تمکو جیسی عذاب سخت پہونچیگا دور ہو جاؤ تم سب انواع پشہ و کیک و مورچگان باذن خدا وند بادشاہ حق کے اور ساتھ اظہار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ١٢ منہ ٢ صنوبر درختیست مشہور و نیز درخت چلغوزہ یعنی چیڑ ١٢ منہ ٣ محلب نام ایک درخت کا ہے جو عراق وغیرہ مین ہوتا ہے ١٢

زیر سر و پا رکھ لیوین تو گذر پشون کا اسکے پاس ہرگز نہو چنانچہ بعضون نے از روے تجربہ کے اسکا حزم و یقین کیا اور اگر علق یعنی زلو خشک کرکے اسکا دھوان مکان مین کرین تو بق اور بعوض یعنی ہر قسم کے مچھر دور ہو جاوین اور جس جا پر وہ حمل اونٹ کا ردیان ہو وہان مچھر نزدیک نہین آتے ہین اور اگر وقیق ترمس یعنی آرد باقلاے مصری لیکر اس مین جیرا یعنی نورہ و چونا ملاکر اس سے سفیدی مکان کی کرین تو جب تک وہ سفیدی باقی رہے گی پشے اسکے نزدیک نہین جاوینگے اور بعض ان چیزون سے جو پشون کو دور کرے یہ ہے کہ ترمس مر یعنی باقلاے تلخ لیکر نمک طعام کے ساتھ بھگو دین اور اس پانی کو مکان مین چھڑک دین اور بعد اسکے نوسادر کا دھوان کرین اور اسی طرح تین روز متواتر عمل کرین تو اس کا امر عجیب ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر خنافس یعنی گبرونددون کو خشک کرکے گھر مین اسکا دھوان کرین تو مچھر اس گھر سے بھاگ جاوینگے دیگر آنکہ اگر بٹ کبوتر کا دھوان کرین تو اس سے چوبے بھاگ جاوینگے دیگر آنکہ اگر بٹ کبوتر کی آرد مین خمیر کرکے یعنی گوندھ کر جس جانور کو کھلا دین تو وہ مرجاویگا اور وہ چیز کہ جس سے دور ہوون اور مرجاوین یہ ہے کہ مقل ازرق یعنی گوگل سبز کا دھوان کرین دیگر آنکہ اگر برگ و چوب سداب تر کرکے اسکا پانی مکان مین چھڑک دیوین تو کیک مرجاوینگے دیگر آنکہ اگر کیک برغوث کسی شخص کے داہنے کان مین گھس جاوے تو داہنے ہاتھ سے بایان خصیہ تھامے اور جب باین کان مین گھس جاوے تو باین ہاتھ سے داہنا خصیہ تھامے رہے یہان تک کہ وہ کان سے جلد نکل جاوے باذن اللہ تعالی اور جو چیز کہ مجرب ہے واسطے دفع موش و پشہ و کرجہاے موذی کے یہ ہے کہ چوب زیتون کی چار تختون مین یہ آیہ مذکورۃ الذیل لکھکر چار گوشہ خانہ مین دفن کردین اور ہر تختی پر یہ آیہ لکھین لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ إِلَىٰ قَوْلِهِ غَلِيظٌ اور اسکو چہارشنبہ کے روز قبل از طلوع

آفتاب کے لکھین اور وقت دفن کرنے تختیون کے یہی آیہ تین تین مرتبہ تلاوت کرین و
نیز جو چیز کہ واسطے دفع موشون کے نافع ہے یہ ہے کہ سورہ تبت یدا لکھین اور بعد اسکے
یہ آیہ لکھین یَا اَیُّهَا الْفَارُ ارْحَلْ عَنَّا فَاِنْ لَمْ تَرْحَلْ وَاِلَّا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ
اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۞ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دیگر آنکہ بعض ان چیزون مین سے جو واسطے دفع موش کے
خاصتہ وہ موش جو پر غیظ وہ خشمگین ہون چنانچہ ایک پرچہ ورق مین اس آیہ کو لکھین فَلَمَّا رَاَوْهُ
عَارِضًا تا اَمْسَاكِنُهُمْ یہان تک مکرر لکھین بعد ازان فَاَصْبَحُوْا سے تا آخر آیہ تین بار لکھین
وبعد ازان اس مکان مین سے ایک چوہا پکڑ کرکے اور اس تعویذ کو لپیٹ کر اور اوپر تاگا لپیٹ
کے چوہے کی گردن مین باندھ دیوین پھر اس چوہے کو اسی مکان مین چھوڑ دیوین تو بعد اسکے
اس مکان مین کوئی چوہا نظر نہین آویگا اور اگر کوئی شخص چوہا پکڑ کر اسکو خصی کرے یعنے اسکے

۱؎ یہ آیتین ہین سورہ ابراہیم کے تیسرے رکوع مین یعنے کافرون نے اپنے رسولون سے کہا کہ ہم تمکو اپنی زمین سے نکال
دین گے یا یہ کہ تم ہمارے دین مین پھر آو چنانچہ اُن رسولون کے پروردگار نے انکی طرف وحی بھیجی کہ بالضرور ہم اُن ظالمونکو
ہلاک کرین گے اور بعد انکے اس زمین مین البتہ ہم تمکو آباد کرین گے تا آخر آیہ عذاب غلیظ ۱۲ ۲؎ ای موشو ہمارے پاس سے
چلے جاؤ اگر نہ جاؤ گے تو آگاہ رہو حرب خدا و رسول سے ۱۲ ۳؎ وبعد ازان کہ انھون نے منہ پھیرا تو حق تعالےٰ نے انکے
دلون کو الٹ دیا ۱۲ ۴؎ حق تعالیٰ ہمکو کافی وبس ہے کہ وہ وکیل اور مددگار ہے ۱۲ ۵؎ مصنف نے بعد لکھنے تبت یدا
سورہ وغیرہ کے کچھ بیان نہین کیا کہ پھر کیا کیا جاوے مگر ظاہر اسکو کاغذ پر لکھکر اندر مکان کے چپکا دیوین ۱۲ ۶؎ تمتہ
آیہ بعد عارضا مستقبل اودیتہم قالوا ہذا عارض ممطرنا بل ہو ما استعجلتم بہ ریح فیہا عذاب الیم تدمر کل شیء بامر ربہا فاصبحوا
لا یری الا مساکنہم کذالک نجزی القوم المجرمین یعنے جب وہ لوگ عذاب دیکھنے لگے کہ مقابل آنے والا تھا کہنے لگے
کہ ابر ہمیں برسنے والا ہے بلکہ وہ تھا جسکو وہ بہت جلد طلب کرتے تھے کہ وہ اندھی تھی اُسی مین عذاب سخت تھا
جو ہلاک کرتا ہے ہر شے کو بحکم اپنے پروردگار کے چنانچہ وہ سب ایسے ہو گئے کہ دکھائی نہ دے مگر مکانات انکے

خصیے نکال ڈالے اور اسکی دم کاٹ کر کسی مکان یا کسی جا چھوڑ دوے تو جتنے فیران یعنے انبوہ موشان وہان ہونگے سب بھاگ جاوینگے یہ طور مجرب و صحیح ہے اور کتاب حیواۃ الحیوان مین بھی لکھا ہی اگر چوہے کی دم کاٹ کر اسکو بیچ گھر کے دفن کر دین تو جب تک وہ اس جگہہ دفن رہیگا چوہے اُس گھر مین نہ آوینگے اور اُن چیزون کو جو دفع پشون کے لکھی جاتی ہین یہ بھی ہے کہ بسبب نزول نقطہ (ظاہرا مراد نقطے سے ژالہ و تگرگ ہے) کسی ظرف مین اسمائے مذکورۃ الذیل لکھی جاوین اور اگر ہنگام نزول نقطہ لکھے تو بہتر ہوگا اور کیفیت یعنی ہیات کتابت کی یہ ہے ÷ ÷ ÷

عططش	البیغما	عططش
جاءالبق	بلیغما	خرج البق
عططش	لیغما	
مات	لیغما	
البق	ماعما	

و نیز بعض اُن چیزون مین سے کہ وہ بھی برائے دفع موشون کے نافع ہین یہ ہے کہ چار ظرف یعنی کوزۂ سفال پر آیات مذکورۃ الذیل لکھکر اس ہر ایک سے ہر چہار گوشہ مکان مین دفن کرین ایک پر تو یہ آیہ لکھا جاوے وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ لَا يَجِفُّ الْفُؤَادُ اور دوسرے پر یہ آیہ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ الْفَارَّةُ اور تیسرے مین یہ آیہ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ اِلٰى قَوْلِهٖ

---

۱۲ مجرم آتے تھے اسی طرح ہم جزا و سزا دیتے ہین مجرمون کو ۱۲ ؎ تتمہ آیہ بعد قریۃ اہلکنا ہم انہم لا یرجعون یعنی حرام ہے اس قریہ پر جس نے ہمکو ہلاک کیا یہ کہ وہ رجوع نہ کرین گے ؎ عنقریب وہ جماعت بھاگے گی اور وہ پشت پھیرینگے ۱۲ ؎ تتمہ آیہ بعد الراجفہ تتبعہا الرادفہ قلوب یومئذ واجفہ یعنے جس روز تھرائینگے تھرانے والے یعنے زمین اور اسکے پیچھے آوے گی پیچھے آنے مین قیامت اس روز بہت سے دل دھڑکنے والے

وَاَجِفَّةُ الْقَادِرَةُ اور جو تحریر مین لگانا تم یقی مَرَّیْرُوْنَهَا تَاضَعَاهَا الْقَارُیْ اور جو چیز واسطے تردد
کرنے مورچہ کے نافع ہے وہ زبیب یا اسکا حکر یعنے دردہے واضح ہو کہ لفظ زبیب بنسخہ متن مین غلطی
کاتب کی ہے بلکہ وہ لفظ زیت ہے یعنی روغن زیتون خواہ اسکا دردہے لیکن نمک کے ساتھ
پانی مین ترکرین پھر وہ پانی غارون اور سوراخون مین ڈال دیوین تب وہ سب نکل جاوینگی
مجرب ہے دیگر جو چیز کہ وہ بھی براے دفعہ نمل کے مفید ہی یہ ہے کہ رماد جلہ صیفی یعنی خاکستر
پستک بچہ نشتر یا بچہ گوسفند لیکر سوراخ مور مین ڈال دین اور یہ کلمات کہتے جاوین یَا اَیُّهَا النَّمْلُ
یَقُوْلُ لَكَ سَیِّدُنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ خُذْ هٰذَا الرِّمَادَ اُقْتُلْهُ لَنَا اَحْبَالَ وَاِلَّا فَارْحَلْ
حَلْ تکرار فارحل کی تین بار کیجا دیاور تمام افسون سات مرتبہ پڑھا جاوے اور ایک ہفتہ اس
عمل کو کرین تو وہ چونٹیان دہان سے چلی جاوین گی باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سی یہ ہے
کہ اگر قطران یعنی روغن چیڑ سوراخ مور مین ڈالین تو سارے مور بھاگ جاوین گے دیگر آنکہ
اگر قطران کو ایک جوزہ یعنی کوزہ یا ناریل مین کر کے گھر کے ایک گوشہ مین رکھ دیوین تو براغیت
یعنی کیک تمام مکان سے وہین جمع ہو جاوین دیگر آنکہ اگر بہ نسبت کسی جگہ کے منظور ہو کہ اس جا چونٹیان
کبھی نہ جاوین تو زرنیخ اصفر یعنے ہرتال زرد لیکر اُس مقام پر جہان چونٹیان جاتی ہین لگا دیوین
تو ہرگز وہان نہ جاوین گی دیگر آنکہ جو چیز واسطے دفع سوس یعنی دیوچہ و پیسہ وغیرہ اقسام کرکے زرع
سے سود مند ہے وہ یہ ہے کہ شقف فخار یعنی حرف سفال پختہ مین سورۃ النمل لکھین اور اسماء
خلفاء اربعہ یعنی ابوبکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم اور نام ہائے قراء سبعہ کہ وہ عبداللہ و
عروہ و قاسم و سعید و ابوبکر و سلیمان و خارجہ ہین بعدازان یہ آیۃ لکھین فَمَا اسْتَطَاعُوْا اَنْ
یَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا وبعدازان اس شقف کو مزرعہ مین ڈال دیوین تو وہ محفوظ

ہون گے ۱۲ سلہ تمتہ لعبد یروبہا لم یلبثوا غشیۃ او ضحٰہا یعنے گویا کہ وہ لوگ اس روز جب دیکھین گے وعدہ قیامت
کو تو وہ معلوم کرین گے وہ دنیا مین نہ ٹھہرے تھے مگر تا آخر روز یا تا اول روز یعنے پہر دن چڑھے تک یا تین
دن تک ۱۲ سلہ اے گروہ نمل تم سے ہمارا امیر عثمان بن عفان کہتا ہے یہ اس خاکستر کو ہمارے لئے اسکی بھی ہوا

رہیگا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض منافع مین سے برائے طرد جانوران موذی کے مثل مور و ملخ و ارضہ یعنی دیمک موش و دیگر سائر ہوام مثل مار و عقرب غیرہ کے اور یہ امر پوشیدہ و نہفتہ ہے اور مجربات سے ہے کہ آیات و غیرہ مذکورۃ الذیل ایک ورق مین لکھکر زمین مین دفن کردین خواہ اسکو اُس جا جہان سے اُن جانورون کا اوقاع منظور ہے آویزان کردیوین اور وہ چیزین لکھی جادین یہ ہین.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ يَا اَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسَاكِنَكُمْ تا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ÷ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ تا صَاغِرُوْنَ ÷ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اِجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ تا الْفَسَادَ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖ تا الْمُهِيْنِ ÷ جَنَّةٌ وَكَذَاتُ مَرْيَمَ اَمَةُ اللّٰهِ وَمَرْيَمَ وَكَذَاتُ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا مَعْشَرَ الْهَوَامِّ

۱؎ نہین تو پامال ہوجاؤ ۱۲ ملہ یعنی وہ استطاعت اسکی نہین رکھتے تھے کہ اُسپر چڑھ جاوین اور یہ نہ توانائی رکھتے تھے کہ اُس دیوار مین نقب لگاوین ۱۲ ملہ اس آیہ کا ترجمہ مکرر مذکور ہوا ہے ۱۲ ملہ تمۃ آیہ بعد مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان وجنودہ وہم لا یشعرون یعنی اے جماعت نملہ تم سب اپنے گھرون وسوراخون مین گھس جاؤ ایسا نہو کہ تمکو پامال اور کچل ڈالین سلیمان اور انکے لشکر والے وحالانکہ وہ اس بات سے بے خبر ہون گے یعنی انکی نادانستگی مین سب تم پس جاؤ گے ۱۲ ملہ تمۃ آیہ بعدہ لا قبل لہم بہا ولنخرجنہم منہا اذلۃ وہم صاغرون یعنی ہم انکے یہان ایسا لشکر لاوین گے کہ اسکے مقابل کی تاب نہ لاسکین گے اور البتہ انکو وہان سے ذلیل کرکے نکال دین گے اور بہت خوار ہون گے ۱۲ ملہ تم دونون یعنے بعض وانس پر شعلہ آتش وس گداختہ بھیجا جاوے گا تو پھر تم دونون باہم دیگر مدد نکر سکو گے ۱۲ ملہ عنقریب حق تعالیٰ اسکی کفایت دیگا اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ ملہ مثل کلمہ ناخوش کی جیسے درخت خبیث زبون جو اگتا ہے بالائے زمین کہ اسکے لئے کچھ پائداری نہین ہوتی ۱۲ ملہ گویا کہ جسدن دیکھنگے

مَنْ کَانَ مِنْکُمْ مِنَ الْبَرِّ فَالْیَخْرُجْ اِلَی الْبَرِّ وَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مِنَ الْبَحْرِ فَلْیَخْرُجْ اِلَی الْبَحْرِ
اَعْزِمُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی بِحَقِّ عَظَمَتِهٖ وَبِاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰی
کُلِّهَا اَشَرَاهِیًا وَاَهِیًا اَصْبَاتَ وَاٰلِ شَدَّاۤیْ وَبِاللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلَّا مَا سَمِعْتُمْ وَ
اَطَعْتُمْ وَانْتَقَلْتُمْ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ وَمَنْ لَمْ یَنْتَقِلْ مِنْکُمْ فَقَدْ بَاۤءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ
قَالُوْا یَا مُوْسَی ادْعُ لَنَا رَبَّکَ تا وَکَانُوْا عَنْهَا غَافِلِیْنَ اور بعد ازان ان سب آیتون کے
سورۂ فاتحہ تمام آخر تک لکھین کہ یہ عمل نہایت نافع ومبارک ہو انشاء اللہ تعالی اور اُن چیزون مین
سے جو باز گرانید ملخ کے نافع ہے وہ یہ ہے جو بخط بعض علما کے معلوم ہوا کہ ایک ملخ زرد پکڑین اور
ایک ملخ سُرخ اور ہر ایک ملخ پر آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھین وبعد ازان کہین یَا اَیُّهَا الْجَرَادَۃُ
اِذْ نَخْلِیْ بِاَصْحَابِکَ عَنْ هٰذَا الْمَکَانِ بِحَقِّ مَا قُلْنَاهُ عَلَیْکُمْ مِنَ الْعُقُوْلِ اَیْ یَا اَیَّتُهَا
الْجَرَادَۃُ اِذْ نَخْلِیْ بِاَصْحَابِکَ عَنْ هٰذَا الْمَکَانِ وَاِلَّا لَعَنَّ حَمَلَتْ ذَنْبُ مِنْ حَمَّ

۱۲ آثار قیامت کے جسکا اس نے وعدہ کیا تھا تو انکو معلوم ہوگا کہ وہ دنیا مین کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر ایک دن مین بمقدار ایک ساعت کے

۱۲ ﴿ف﴾ تمہ آیہ بعد الحرث والنسل واللہ لا یحب الفساد فرادا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزۃ بالاثم فحسبہ جہنم ولبئس المہاد یعنی
جب وہ پھر کر جاتا ہو تو کوشش فکر اسبابات کی کرتا ہو کہ زمین مین فساد انگیزی کرے اور زراعت کو تباہ اور نسل کو قطع کرتا ہو
اور یہ کہ حق تعالی فساد کو نہین جانتا ہو اور جب اس سے کہا جاتا ہو کہ ڈر خداسے تو باعث گناہون کے کبر ونخوت پیش آتی ہو سو اسکو
جہنم بس ہو اور البتہ وہ بہت بُری جاگہہ ہے ۱۲ ﴿ف﴾ تمہ آیہ بعد علی موتہ الا دابۃ الارض تاکل منساتہ فلما خر تبینت الجن ان
کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی العذاب المہین یعنی جب ہمنے مقرر کیا سلیمان پر موت کو تو جنون نے اسکی موت پر خبر نہ کی
مگر کرم زمین لینی دیمک نے کہ عصاء سلیمانی کو اسفل سے کہاتی تھی پھر جبکہ سلیمان زمین پر گرے تو جن متنبہ ہوئے اس بات سے
کہ اگر وہ غیب جانتے تھے کہ سلیمان مردہ بزور عصا کھڑے ہین تو وہ لوگ مشقت خواری مین یعنی عمارت گری مین ہرگز نہ ٹھہرتے
﴿ف﴾ جسنے جنا مریم کنیز خدا کو اور مریم نے جنا جناب عیسی علیہ السلام بندۂ خدا کو اے گروہ ہوام یعنی جانوران ایذا رسان جو تم مین سے جنگل کے
وہ جنگل کو جاوے اور جو تم مین سے دریا کے ہوئی وہ دریا کو جاوے اے ارواح پاک مین تمکو قسم دیتا ہون اور تمپر فسون کرتا ہون ساتھ اذن اللہ
کے اور ساتھ گرامی عظمت خدا اور ساتھ تمام اسمائی حسنے بغیر اسماء صفات خدا کے اور ساتھ شراہیا و اہیا و اصبادت آل شدائے کے تمام ہو

بَیْنَ اَمْسَ اَمَۃٍ وَبَیْنَھُمَا ؞ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ اور بعض خواص سے یہ ہی
کہ اگر کسی ملخ کو پکڑ کر کسی جا پر جلادیوین تو بقیہ ملخہاے زندہ وہان سے بھاگ جاوین گے
دیگر آنکہ واسطے پھیرنے اور دور کرنے ملخ کے یہ آیہ بھی نافع ہے کہ چار پر جون پر لکھکر جس جا کے
چار گوشون مین آویزان کردین تو وہان سے دور ہو جاوین گے اور وہ آیہ یہ ہے وَاِذَا تَوَلّٰی
سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْھَا وَیُھْلِکَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ اور
ماجہ راوی نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوپر ملخ
کے بددعا کی ہے ان کلمات سے اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْ کِبَارَہٗ وَاقْتُلْ صِغَارَہٗ وَاقْطَعْ دَابِرَہٗ
وَخُذْ بِاَفْوَاھِھِمْ عَنْ مَعَایِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ اور بعض علما نے کہا ہے
کہ جو شخص کلمات مذکورۃ الذیل کو انبوبۂ قصب یعنی نے و نرکل مین رکھکر درمیان مزرعہ یا باغ
انگور کے دفن کردیوے تو ملخ اس زراعت و باغ کو نقصان نہ پہونچا دے گی باذن اللہ تعالےٰ
اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْ صِغَارَھُمْ وَاقْتُلْ کِبَارَھُمْ وَاَفْسِدْ بَیْضَھُمْ
وَخُذْ بِاَفْوَاھِھِمْ عَنْ مَعَایِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی
اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ تَا مُسْتَقِیْمٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۲۳ آمیہ جو بان یونانیہ ہین اور ساتھ اسم اللہ رحمن اور رحیم کے قسم سبات کی کہ تم سنو اور اطاعت کرو اور اس مقام سے نقل کرو اور
نکل جاؤ اگر نقل نہ کرو گے تو حق تعالےٰ کی جناب سے غضب مین پڑو گے ۱۲ ؎ یہ تین آیتین ہین سورۂ اعراف کے پندرھوین رکوع مین بروقت
حاجت کے استخراج واخذ کرلین ۱۲ ؎ اے نوع ملخ تم سب مع اپنے یارون کے اس مقام سے دور ہو کہ آیات قرآن کے جو مین نے تمہیر
تلاوت کی اے جماعت ملخ تم سب مع اپنے یارون کے اس مقام سے دور ہو نہین تو تمہیر گناہ اس شخص کا بار ہوگا جو اپنی زوجہ حیض مین کسی غیر کے
کو اور اسکی بیٹی کو جمع کرے ۱۲ ؎ گھس جاؤ اور نکل جاؤ و حالانکہ نہین نکلسکتی ہو مگر بقوت اور قوت نہین مگر خدا کی طرف سے
؎ ترجمہ اس آیۃ کا مذکور ہوچکا ہے ۱۲ ؎ اے میرے پروردگار تو ہلاک کر ملخ کو اور بڑون کو اور خراب کر انکے بچون کو اور قطع کر دے
پیچھے آنے والون کو اور انکا منہ بند کردے ہماری معاش سے جو ہماری روزی ہے کہ تحقیق تو ہماری دعا کا سننے والا ہے ۱۲ ؎ اے میرے پروردگار

وَاسْتَجِبْ مِنَّا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ یہ عمل بہت مجرب ہے اور جو چیز نافع ہے برائے دفع اُن
طیور کے جو زراعت کو کھا جاتی ہین مثل گنجشک وغیرہ کے چنانچہ ایک چڑیا انہین سے پکڑ کر ذبح
کرین اور اُسکے خون سے چار پرچون کاغذ پر یہ آیہ لکھکر جس جا منظور ہو وہان کے چار گوشون مین
رکھدیوین تو چڑیان وہان سے دور ہو جاوینگے اور کچھ ضرر نہ پہونچاوینگی اور وہ آیہ یہ
ہے يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا اور بعض اُن منافع مین سے جو واسطے دفع
کرنے سوس یعنی کرم وغیرہ کے نافع ہے یہ ہے کہ اس آیہ کو لکھکر درمیان طعام یعنی انبار غلہ کے
ڈالدیوین اور وہ آیہ یہ ہے لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ اور بعض منافع
مین سے یہ حرز مبارک ہے کہ اسکو لکھکر بیچ طعام یعنی گندم وغیرہ غلہ کے رکھدیوین تو اس مین برکت
ہوگی اور وہ سیری اور آخر نہو گا اور سوس وغیرہ سے سالم رہیگا باذن اللہ تعالی اور یہ منقول
ہے فقیہ عبدالرحمن صاحب الفتح سے اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُوْحٰى لَهٗ مِنَ اللّٰهِ بِكُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا تَبَارَكَ الَّذِيْ

سو تو ہلاک کر ملخ کے بچون کو اور ٹڈیون کو اور گندہ کر دے انکے انڈون کو اور انکا منہ بند کردے ہماری معاش سے جو ہمارا رزق ہے کہ تو سننے
والا ہماری دعا کا ہے ١٢ منہ ترجمہ آیہ کا جو ورد کم من دابۃ الا ہو آخذ بناصیتہا ان ربی علی صراط مستقیم یعنی بیشک مین نے تکیہ کیا ہے اللہ پر جو پروردگار
میرا اور تمہارا ہے نہین ہے کوئی ایسا دابہ زمین پر چلنے والا مگر حق تعالی اسکی پیشانی پکڑنے والا ہے کہ ہمارا پروردگار میرا طریقہ اور شیوہ راست
و استوار پر ہے یعنی اس راہ کو دوست رکھتا ہو ١٢ منہ اے اہل یثرب یعنی مدینہ والو تمہارے قیام کی جگہ یہان نہین ہے یہان سے پھر جاؤ ١٢ منہ یہ دو
آیتین بڑی بڑی ہین سورہ مائدہ کے دسوین رکوع بروقت حاجت اخذ کرین ١٢ منہ اے میرے پروردگار درود و سلام بھیج اوپر سید و مالک
ہمارے کہ وہ محمد ہین اور اوپر آل محمد کے وہ محمد جو ہمارے سید و مالک ہین اور حق تعالی کی جانب سے ہر شے امر ہر امر مین وحی کیے اے میرے پروردگار
جو تونے ہمکو روزی دی ہے اس مین ہمکو برکت دے کہ یہ ہمارا رزق ہے اسکے لئے کمی نہو اور اللہ ہی ہمکو کافی و بس ہے اور وہ اچھا وکیل ہے

إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ
قُصُورًا تَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا
مُنِيرًا تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ
وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

فائدہ علما نے کہا ہے کہ منجملہ مجربات کے خاکستر چوب تین یعنی شاخ انجیر ہے کہ جب وہ درمیان باغات یا زراعات یا اراضی پر پارہ پارہ کرکے چھینٹ دیجاوے تو اس مین جتنے کیڑے نقصان پہونچانے والے ہونگے سب مرجاوینگے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر سرہائے خنافس گبروندن کے سر برج حمام مین یعنی جس کمینہ وغیرہ مین کبوترون کے آشیانے ہوتے ہین اس مین رکھ دیوین تو سارے کبوتر اس مین آکر جمع ہوجاوین اور جو چیز کہ واسطے شکار ماہی کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ کسی قدر طعم سمک سے یعنی مچھلی کا چارہ لیکر خوب باریک پیس ڈالین اور اسکو قدرسے آرد گندم مین ملاکر خوب کڑا گوندھین کہ مثل کسب یعنی مانند پتی کے ہوجاوے بعد ازان مثل دانہ نخود اور کچھ اس سے چھوٹی بھی گولیان بناکر سایہ مین خشک کرین اور وقت حاجت کے آب ایستادہ مین مثل برکہ کہ وہ حوض صغیر ہو خواہ چاہ کبیر ہو اسکو چھینٹ دیوین اور وقت بھی ڈالنے کا ہو اسوقت ساری مچھلیان پانی پر اتر آوینگی تو جسقدر چاہین پکڑ لیوین اور یہ عمل صحیح و آزمودہ ہے اس شخص کا جس سے مین نے نقل کی ہے

۲۰ وکفیل ہے اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے اللہ کے جو پروردگار ساری عالم کا ہے بہت و بزرگ ہے اللہ جو پروردگار عالم کا ہے و بزرگ و برتر ہے اللہ جو بہترین خالقین ہے یعنی جو اشیا اور جو نفوس باعث خلق ایجاد ہین اون سب سے وہ بہتر خالق ہے اللہ اور بزرگ اور برتر ہے اللہ جسنے نازل کیا فرقان یعنی قرآن کو اپنے بندے پر تاکہ وہ ڈرانے والا تمام عالم کا ہو بزرگ و برتر ہے وہ خداوند کہ اگر وہ چاہے تو ان باغات سے جو لوگون کے لئے ہین تیرے لئے بہترین باغات جنمین نہرین جاری ہون مقرر کرے اور تیرے لئے قصر عالی بناکر بزرگ و برتر ہے وہ پروردگار جسکے لئے بادشاہت ہے آسمانون اور زمینون اور ان دونون کے درمیان کی اور اسکے نزدیک علم قیامت ہے

فائدہ ۱۷ از برائے صید حمام یعنی واسطے آمادہ کرنے و فریفتہ کرنے کبوترون کے یہ ہے کہ زرنیخ
ہرتال و کبریت اصفر گوگرد زرد و زبگران (نام دوائے معروف) ان سبکو پانی مین ملاکر پکاکر
گولیان بناڈالین اور ان گولیون کو کبوترون کے لئے ڈالدین چنانچہ جو کبوتر ان گولیون مین
سے ایک گولی بھی کھالے گا وہ بیہوش ہو کر گر پڑیگا اور جب اسکو خلاص کرنا منظور ہوگا تو اسکی ناک
مین سرکہ ٹپکادین وہ ہوش مین آجاویگا حیلہ دیگر از براے شکار کبوتران یہ کہ فول یعنی باقلہ یا نخود
کو ہرتال کے ساتھ پکاکر کے گولیان بنالیوین اس مین سے جو طائر کھالیویگا تو زمین پر گر پڑیگا
اور نہ پھر نہ اڑ سکیگا اسکو ہاتھ سے پکڑ لیوین اور جو اسکو ہوش مین لانا چاہے تو زیت خوشبو اسکے منھ
مین ٹپکادین ہوشیار ہو جاویگا ۶

خاتمہ

خاتمہ کتاب مشتمل ہے اوپر چند صنائع منفصلہ ذیل کے حیلہ آگ کا باندھنا انڈون کا قمقم یعنی شیشون
مین اتارنا ایک جعبہ مصنوعہ سے توڑ ڈالنا سارے انڈون کا جو قمار بازون کے پاس ہون ۔
ترکیب ایسی چیز کی جس سے ازالہ کتابت کرین اور کاغذ بدستور باقی رہے بنانا شمع کاگلی سے جو کیفیت
شعلۂ آتش کی دکھلادے ۔ صنعت بداد وغیرہ جس سے غالبًا لوگون کو بہت خواہش ہو تیار کرا یسی
چیز کا جس سے دہنیت و چکنائی وغیرہ کثافت جو خ یعنے قسم پارچہ وغیرہ کی دور کرین و دیگر خواہم

خدا اور اسکی طرف تم سب بازگشت کروگی بزرگ و برتر ہے وہ خداوند جسنے آسمان مین برج بنائے اور اس مین چراغان کہ
وہ مہر و ماہ و ستارہ ہین روشن کئے ہین بزرگ و برتر ہے اسم ای پروردگار کا جو ذی الجلال و الاکرام ہے بزرگ
و برتر ہے وہ خداوند جسکے ہاتھ مین سارے عالم کی بادشاہت ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

کہ عنقریب مشاہدہ کرینگے انشاء اللہ تعالےٰ واضح ہو کہ بعض حیلہ بازی و کارسازی سے آگ کو باندھا ہے کہ ہرتال طبقی زرد و شب یمانی یعنی پھٹکری لیکر عصارہ یعنی عرق تی عالم مین جو نام ایک گیاہ ہے خوب پیس ڈالین خواہ ہرتال وغیرہ کو زہرۂ زگاؤ کے ساتھ حل کرین اور اسکو ہاتھوں مین ملکر بے تکلف آگ کے انگارے اٹھاویں اگر سفیدی بیضہ و شب یمانی و نمک ملا کر حل کرین اور کسی کپڑے مین ملکر اُس مین آگ اٹھالیوین تو اسکو آگ جلدی نہ جلا وے گی صنعت دخول بیضہ اندرون تمقم شیشہ چاہیے کہ انڈے کو بیچ سرکۂ شراب کے مع یک پارہ ڈلی نوشادر کے تر کرین اور اس مین پڑا رکھیں یہانتک کہ صرف اسکا پوست باقی رہجاویگا پھر اسکو چندے چھوڑ دین کہ وہ دراز ہو جاویگا بعدازان اسکو تمقم مین اتار دیوین اور اُسپر پانی ڈالین تو انڈا بدستور پھول جاویگا - اور اگر منظور ہو تو سارے انڈے جو قمار بازون کے پاس ہون سبکو ایک انڈے سے توڑ ڈالین تو ایک انڈا جو اسی روز کا ہو اسکو آتش نرم پر جوش دین صبح سے تا شب اور اسی طرح تین روز پیہم عمل کرین تو اس سے سارے انڈے قماربازون کے توڑ ڈالین فائدہ دیگر آنکہ سفیدۂ کاشغری و گوگرد و گوگل مساوی الوزن لیکر سرکہ خالص مین گوندھ کر مثل خستہ خرما کے بنا دین اور خشک کر لیوین پھر جسوقت کاتب کو دور کرنا حروف غلط کا منظور ہو تو اس سے چھیلین کہ حروف زدودہ ہو جاوینگے اور کاغذ بدستور صاف باقی رہجاویگا فائدہ دیگر برائے حک کتابت یہ کہ شب یمانی یعنی مازو و گوگرد ابیض سفیدی ہموزن لیکر خوب باریک پیسکر ساتھ سرکۂ خالص کے حل کرین جب مثل مرہم کے ہو جاوے تو اسکو بصفت خفت بلوط جسکو ہندی مین زبلین سیتا سپاری کہتے ہین اسی صورت بنا کر سایہ مین خشک کر لیوین تو اس سیاہی کو چھیلین کہ حروف دور ہو جاوینگے اور ایسے مٹ جاوینگے کہ کچھ اثر و نشان باقی نرہیگا صفت شمع گلی جو مشتعل ہو وہ یہ ہے کہ خاک خشک صاف لیکر گوگرد کے ساتھ خوب باریک پیس ڈالین اور اسکو روغن نفط مین گوندھ کر بصورت شمع بنا کر جلاوین صفت بیضۂ پرواز جو خود بخود اڑنے لگے وہ یہ ہے کہ بیضۂ کبوتر لیکر اسکی سفیدی اور زردی ایک سوراخ سے نکال ڈالین

اور اسکے اندر شبنم بھر کر سوراخ بند کر دیوین پھر اسکو آفتاب کے سامنے رکھیں تو وہ پرواز کرے گا
فائدہ آنکہ امر تقتیل عنکبوت وارد حدیث ہوا ہے اسواسطے کہ عنکبوت ایک شیطان تھا اسکو خدا
نے بصورت عنکبوت مسخ کیا اس روایت کو ابو داؤد نے اپنے مراسیل مین نقل کیا ہے اور فرمایا ہر
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب مین اور ابو بکر داخل غار ہوا تو عنکبوت نے مجتمع ہو کر
در غار پر جالا تانا سو اسکو قتل نہ کرو انتہی اور یہ حدیث اولی تر ہے اسلئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے جو کہ اسکے قتل کا حکم کیا تھا سو قبل اس سے تھا کہ حق تعالی نے توفیق جالا لگانے کی
در غار پر دی تھی پھر جب اس نے درِ غار پر جالا تانا تو نبی علیہ السلام نے اسکے سبب اُسکی بزرگی پر
جو پیش خدا ہی استدلال فرمائی اس لئے کہ حق تعالی اپنے دوستون کو کرامت عطا نہین کرتا مگر جسکے
ساتھ ارادہ خیر و احسان کرتا ہے اور یہ کرامت نسبت عنکبوت کے منجملہ نادر صانع خداوند حکیم کے
ہے کہ جب اسکو پیدا کیا تو اسکو آٹھ پاؤن اور چھ آنکھین دیین اور وہ خلق خدا مین قانع ترین
خلائق ہے اور حق تعالی نے اسکی قوت و روزی مگس کو مقرر کیا ہے وحالانکہ وہ مگس خود سب
چیزون کی بڑی حریص ہے پس سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند کہ جو سب چیزون سے بڑا قانع ہے
اسکا رزق اسکو مقرر کیا ہے جو بڑا حریص سب چیزون کا ہے و تعیین و تجویز خداوند غالب حکمت
و دانا کی ہے اور اسی طرح حال بعض ہوامیش یعنی بعض چرندہ و پرندہ کا بھی ہے آہ کتاب
شرح التحریر مین شیخ الاسلام نے در باب جزاء الصید نوع ثانی مین لکھا ہے کہ جائز ہے قتل اسکا
یعنی ذو سم کا بلا ضمان یعنے بلا مواخذہ و مکافات کے اسلئے کہ وہ جانور ہے زہر دار آہ اور شیخ
خضر نے اپنے حاشیہ مین جو شرح تحریر پر لکھا ہے یہ لکھا ہے کہ قولہ ذو سم تو اسی مین سے عنکبوت بھی ہے
کیونکہ وہ ذو سموم ہے چنانچہ بعض اطبا نے کہا ہے کہ اکثر عوام الناس قتل عنکبوت سے منع کرتے

له مراسیل جمع مرسل یعنی خبر مرسل اور اصطلاح اہل حدیث مین اس خبر کو کہتے ہین کہ محدث سند حدیث کی تا بتابع پہونچا
دے اور تابعی بلا واسطہ صحابی کے نقل حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کرے ۱۲

ہین اسلئے کہ اس نے دہن غار پر براے حفظ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آشیانہ بنایا تھا یعنی جالا تانا تھا اس سے لازم آتا ہے کہ درین صورت کبوتر کو ذبح نہ کرین اور شیخ الاسلام نے شرح تحریر وغیرہ مین لکھا ہے کہ محرم وغیرہ کے لئے قتل کرنا جانوران موذی کا مستحب ہے مترجم کہتا ہے کہ بحث صناعات وصید طیور مین ذکر جواز و عدم جواز قتل عنکبوت وحمام کا کوئی نتیجہ نہین دیتا ہے واللہ اعلم لیقہ سودا یعنی صوف دوات جبکہ تو ارادہ کرے تو لیقہ بناوے توت سے تو حاجت سیاہی کی نہوگی چنانچہ آب توت سیاہ پختہ کا ایک رطل لیکر اُس مین تین اوقیہ گوند ڈال دیوین اور اسکو چالیس روز دھوپ مین رکھین بعد ازان اس سے لکھین بے نظیر ہوگا بے سیاہی کام روشنائی کا دیگا صفت حل ذہب یعنی سونے کا حل اسطرح کرنا کہ اسکو شہد گرم مین گھس کر پیوند رکھین اور تھوڑے عرصہ مین اس پر پانی ڈالکر خوب حرکت دیوین یہانتک کہ سونا شہد سے صاف ہو جاوے پھر اس شہد مین صمغ گوند گھولا ہوا ملا دیوین اور اس سے لکھین تو خوب رنگت دیگا ترکیب صوف زنجفر یعنی شنجرف یعنی شنگرف کو لیکر آب انار ترش کے ساتھ خوب حل کرین وبعد ازان اُسپر پانی ڈال کر خوب دھو دین یعنی گھولین اور تھوڑی دیر اسکو چھوڑ دین تا وہ تہ نشین ہو جاوے تب پانی اسکا صاف کرکے پھر اندک پانی ڈال کر خوب حل کرین یہانتک کہ پھر وہ پانی جذب نہ کرے گا تب اس مین صمغ گھلایا ہوا ملا کر خوب صحق کرین یہانتک کہ تمام اجزا اسکے باہم مختلط ہو جاوین پھر صوف حریر کا تھوڑا اس مین ڈال کر ایک شیشے مین رکھ دیوین اور اس سے جو چاہین لکھین صفت ترکیب سیاہی بدون دھوپ دینے کے کہ اسی وقت اس سے لکھنا شروع کرین وہ یہ ہے کہ مازو چودہ مثقال خواہ درہم اور زاج یعنی کسیس پانچ مثقال خواہ درہم اور آب خالص یک صد وبست و شش مثقال خواہ درہم سب کو ملا کر خوب حل کرکے اسی ساعت جو منظور ہو لکھین صفت عمل دیگر بیچ ترکیب سیاہی کے کہ وہ بہتر وسیاہ تر سیاہی دودی سے ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے کہ مازو سے سبز وسنگین وزن بے سوراخ ایک رطل لیکر اسکو قدر دانہ نخود ٹکڑے کر ڈالین اور آب چاہ شور

نشش رطل مین تر کرین اور تین روز یا زیادہ اس مین تر رہے بعد ازان اسکو جوش دیوین یہان تک کہ ایک ثلث پانی کم ہو جاوے بعد ازان اسکو صاف کرکے ایک رطل صمغ عربی ایک رطل پانی مین بھگو دیوین اور نیم رطل زاج بھی قسم قبرسے جو سبز ہو ایک رطل پانی مین بھگو دیوین پھر جب یہ دونو چیزین خوب گھل کر حل ہو جاوین تو دونون کو ملا دیوین اور عوض ہر رطل آب کے نیم اوقیہ ہبات ہکلس یعنی دودہ دہنیت گرفتہ و نیلہ خوب تمہا ہندی عجمی ایک اوقیہ ان دونون کو سائیدہ و آمیز کرین مبالغہ کرین و بحساب رطل آب کے ایک ایک درہم نمک صاف و زنگار شوخ رنگ بھی حل کرین کہ سیاہی نادر و نفیس ہوگی صفت دیگر ترکیب سیاہی نادر کے وہ یہ ہے کہ زاج اخضر یعنی کسیس قسم ہیرا ایک حصہ اور صمغ معقرب نیم حصہ اور صفت صمغ معقرب کی یہ ہے کہ وہ طولی ہو یعنی لمبدار ہو و بعد ازان عفص یعنی مازو ایک حصہ اور مرسین یعنی آس جسکو مورد بھی کہتے ہین ایک حصہ لیکر آب شور ایک و نیم رطل مین تر کرین اور خبر دار آب دریا نہو چنانچہ عفص اور مرسین دو روز یا زیادہ اسی آب شور مین رہنے دین یہانتک کہ وہ گل جاوے اور کدورت اسکی صاف کرلیوین و بعد ازان اُس زاج کو ایک کپڑے کی پوٹلی مین بھر کے آب عفص و مرسین رکھکر حرکت دین یہان تک کہ سیاہی اُسکی خشک ہو آوے و بعد ازان اس مین شکر سفید دو درہم اور وہ صمغ حل کیا ہوا یعنی گھلا ہوا بقدر مناسب اور صبر یعنی ایلوا ایک درہم اور کسی قدر زعفران یہ سب ملا دیوین تو زیادہ عمدہ و خوش رنگ ہوگا۔ اور اگر دودہ ہکلس سے اس مین کسی قدر ملا دیوین تو زیادہ عمدہ رنگ ہوگا۔ و صفت ہکلیس ہبات یعنی ترکیب ہکلس کرنے دودھ کی یہ ہے کہ اسکو ایک کاغذ مین لپیٹ کر

صفت سیاہی نادر ۱۲

سلہ یعنی جو مثقال خواہ چودہ درہم ۱۲ سلہ ہباب یعنی اہباء یعنی جو غبار کہ شعاع آفتاب سے روشندان مین نظر آتا ہے اور یہان مراد دودہ چراغ ہے ۱۲ سلہ دودہ ہکلس یہ ہے کہ اسکی دہنیت نکال لیوین ۱۲ سلہ یعنی نیل ہندی ساخت عجمی ۱۲

پچی رُو ئی کے اندر رکھکر توے پر اسکو دو تین مرتبہ اُلٹ پلٹ کر دیوین تو وہ بکلس ہو جاویگا
اور اگر صرف اس ہباب سے کسی قدر لیکر آب صمغ مین سائیدہ کرین تو بھی اس سے عجائب
رنگ مشاہدہ کرین گے چنانچہ سیاہی مذکورہ بہت صحیح و درست و عمدہ دو دی ہے اگر بدیر
شائستہ سے بنائی جاوے صفت حل کرنے صمغ کی براے سیاہی وغیرہ کے یہ ہے کہ صمغ
عربی جسقدر منظور ہو لیکر خوب باریک سائیدہ کرین اور اسکا ستہ چند پانی شیرین اس مین
ڈالکر ایک شیشے مین رکھکر اوسکا منہ مضبوطی سے بند کرین اور باندھ دیوین تاکہ ہوا اس
مین جانے نہ پاوے اور اسکو دھوپ مین تمام دن لٹکائے رکھین بعد ازان اسکو ہلا دیوین
یہان تک کہ وہ گھل مل جاوے پھر اسکو براے وقت حاجت رکھ چھوڑین۔ صفت صنعت
سیاہی بہت سیاہ اور اس کے طریقہ بہت سے ہین ان مین سے بہتر و آسان طریقہ یہ ہے
کہ مازوے سبز ایک اوقیہ و زاج سبز موصوف بقرصی یعنی ہیرا کسیس ایک اوقیہ و صمغ عربی
دو اوقیہ بعد ازان آب صاف ایک نیم رطل لیکر اس مین نیم اوقیہ مرسین کوٹکر پوٹلی باندھکر
ڈال دیوین اور اسکو جوش دیوین یہان تک کہ ایک رطل پانی باقی رہجاوے پھر
اُس پانی کے دو حصے کرین چنانچہ ایک حصے مین تو مازو مذکور پیس کر پوٹلی مین کرکے خواہ
اسکو ایک پوٹلی مین باندھ کر آہستہ و بآسانی کوٹ کر ڈال دیوین اور تین روز اسی مین پڑا
رکھین یہان تک کہ خاصیت اسکی یعنی اسکا ست نکل آوے پھر اسی طرح زاج مذکور کو
بھی پوٹلی باندھ کر اس دوسرے حصہ آب مرسین مین ڈال دیوین اور اُس مدت تک توقف
رکھین کہ وہ بھی گھل جاوے اور اسکو حرکت دیا کرین و بعد ازان اُن دونون پوٹلیون کو
نکال کر خوب نچوڑ لیوین و بعد ازان صمغ عربی مذکور کو دوسرے پانی مین بھگو دین یہانتک

له یعنی شل رسن بلدار بٹا ہوا ۱۲ —

کہ وہ گھل کر مثل شہد کے انگشت بیچ ہو جاوے و بعد ازان صبر یعنے ایلوا اور نمک اندرانی یعنی قسم نمک سنگ و زنگار عراقی و نیل ہندی و ہباب مکلسی ان ہر ایک سے ایک ایک درم لیکر سبکو خوب باریک کوٹ کر بیسکر اُس آب عفص مین ملا دیوین اور تھوڑی دیر توقف کرین یہانتک کہ یہ سب گھل مل جاوین تب لیکے اوپر وہ صمغ عربی گھلا ہوا ڈالا جاوے اور ہلایا جاوے تاکہ یہ سب مل جاوین بعد ازان اس مجموعہ پر وہ آب زاج ڈالا جاوے اور ہلایا جاوے تاکہ یہ سب مل جاوین بعد ازان اس کو کام مین لاوین کہ اس سے لکھنا شروع کرین نہایت خوبی سے اس کا لطف حاصل ہوگا۔ صفت سیاہی دیگر جو نہایت سیاہ اور اس مین خوشبو ہووے وہ یہ ہے کہ کندر سائیدہ کر کے ایک پوٹلی باندھکر اندر سیاہی دوات کے ڈال دیوین تو روشنائی نہایت خوشبودار اور خوشرنگ ہوگی

صفت دیگر بیچ عمل سیاہی شدید السواد کے کہ بعضون نے اسکو نظم کیا ہے

مِن بَعدِ حَمدِ اللهِ ذِی الاَنعامِ	خُذ وَصفَ حِبرٍ نافِعِ الاَنامِ
اُوقِیَّةً وَنِصفُ عَفصًا اَخضَرًا	وَالصَّمغُ ثِنتانِ یَکُونُ اَشقَرَ
وَالزّاجُ کَفٌّ تُرَہٗ بِقَدرِ مَا نَسَبَ	اُوقِیَّةً خُذ مِنہُ وَاسقِہٖ تُسیبُ
وَالماءُ رِطلًا ثُمَّ نِصفًا حَرِّدَا	وَالوَزنُ بِالمِصرِیِّ فِیہِمَا قَد بَدَا
ثُمَّ القِعِ العَفصَ الَّذِی دَقَقتَہٗ	فِی ذٰلِکَ الماءِ الَّذِی حَقَقتَہٗ
وَاترُکہُ فِیہِ نَحوَ سَبعٍ عَینَ	حَتّٰی تَرٰی اَخضَرَ ارَاہُ بِالعَینِ
وَصِفہُ وَاَلقِ فِیہِ الصَّمغَا	وَاسمَع لِمَا قُلتُ اِلَیکَ وَاصغٰی
مِن بَعدِ ذَوبِ الصَّمغِ فِیہِ جَہرًا	اَلقِ بِہِ الزّاجَ یَکُونُ حِبرًا
مِن غَیرِ شَمسٍ صُنعُہٗ وَنارٍ	وَالحَمدُ لِلّٰہِ اللَّطِیفِ البَارِی

ترجمہ اشعار یہ کہ بعد حمد خداوند ذی نعمتون کے یاد کرلے بیان وصف سیاہی کا جو نافع

عالم ہے ایک ونیم اوقیہ مازو سبز اور گوند دو اوقیہ جو سُرخ مائل بزردی ہوتا ہے
اور زاج جو منسوب بقبرس ہے یعنی ہیراکسیس اُس سے ایک اوقیہ لے اور پانی ڈال کر
اسکو سائیدہ کر اور پانی ایک ونیم رطل از روے اندازے کے اور وزن رطل کا
بمقدار مصر کے ہو بعد ازان مازوے سبز کوفتہ و سائیدہ کو اس پانی مین جسکو ہم نے
بیان کیا ہی تر کر اور اسکو اُسی پانی مین پڑا رہنے دے دو ہفتہ تک یہان تک
کہ تو اسکو سُرخ دیکھے بچشم خود یعنے وہ تیری نگاہ مین سُرخ نظر آوے پھر اسکو صاف
کر اور اس مین گوندھ ڈال آور سن مجھ سے جو کچھ مین نے بیان کیا اور گوش پر آواز رکھ بعد
گھل جانے صمغ کے اس آب مازو مین جبکہ ظاہر ہو تب اُس زاج کو اس مین ملا دیوے
کہ سیاہی بنجاوے گی اور بنجانا اس کا بغیر دھوپ و بدون آگ کے ہے حمد ہے واسطے خداوند
لطیف آفریدگار کے صفت بیچ عمل زنگار کے املاء تحریر سے شریف سلیمان کے یہ ہے کہ سنگ
راسخت شش درم اور عقاب یعنی نو درم ان دونون کو جدا جدا خواہ ملا کر خوب باریک سائیدہ
کرین بعد ازان قلب فول چار یعنی باقلہ مقشر لیکر کھرل کرین اور جملہ حوائج یعنے سب اجزا کو
اس مین آمیز کرکے سرکہ یا آب لیمون کے ساتھ لیکر حل کرین پھر اسکو چند روز چھوڑ دین تو وہ
زنگار ہو جاویگا اسکو اپنے کار و تصرف مین لائین صفت دیگر در عمل زنگار ایک اوقیہ عقاب
یعنی نوسادر اور ایک اوقیہ برادہ مس یا سنگ راسخ ان دونون کو خوب باریک سائیدہ
کرین اور اسکو سرکہ تیز یا آب لیمون مین گھول دیوین اور تین شب و روز اسکو چھوڑ دیوین یہان
تک کہ وہ دونون خوب گھل جاوین و بعد ازان تین رطل نشاستہ گندم لیوین اور اسکے ساتھ
ان دونون چیزون کو جو سرکہ یا لیمون مین حل کی ہوئی مین ملا کر ایک شب درمیان تغار
یعنی تابہ و ہندی کڑاہی مین رکھین اور صبح کو اسکے تئین ایک شبانہ روز مین سایہ مین خشک کرین
بعد ازان اسکی پوٹلی بنا دین اور اسکو آہستہ آہستہ کھول کر تین روز دھوپ مین رکھین کہ
زنجار عراقی ہو جاویگا اسکو جسطرح چاہین تصرف مین لا دین صفت عمل توتیا کمیہ

کی یہ ہے کہ رصاص وشقی ابیض یعنی رانگا سفید ایک رطل اور کبریت مغربی اصفر
نقی یعنی گوگرد زرد صاف کیا ہوا نیم رطل لیکر گوگرد کو خوب باریک سائیدہ کرین
بعد ازان رانگا ایک ظرف آہنی مین یعنی کرچھے وغیرہ مین کرکے آگ پر رکھین جب وہ
خوب گداختہ ہو جاوے تو اسپر وہی گوگرد سودہ قدرے قدرے ڈالتے جاوین یہانتک
کہ تمام گوگرد اس مین کھپ جاوے تب اسکو آگ سے اتار کر سرد کرین پھر اسکو خوب
باریک پیس ڈالین اور اُس مین آب لیمون ڈالین کہ وہ مثل شیر کے ہو جاوے گا اور
پھر اسکو خوب حل کرین اور اسکی شناخت یہ ہے کہ ایک ظرف گلی پختہ سُرخ لیکر اسکی پشت
محدب یعنی اسکے پیندے پر جو ڈھالو ہو قدرے ڈال کر دیکھین اگر وہ ٹھہر رہا تو پھر اسکو
گھوٹین تاکہ وہ سیلان کرے چنانچہ آب لیمون اسکو پلا پلا کر خوب حل کرین پھر اُس ظرف کو
جس مین وہ چیز ہے ایک شب تابۂ آہنی پر رکھین بعد ازان اسکو ظرف آہنی سے نکال کر
ظرف مسی مین رکھین اور اُس سے ایک رنگ عجیب یعنی رنگ خوشنما مشاہدہ مین آویگا اسکو
سمجھ اور تدبیر کو پہچان سود مند ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ صفت دیگر بعمل توتیا یہ کہ رنگ اس
قسم کی جس سے تیغیانی اپنے عمل مین لاتے ہین اسکو اسقدر سائیدہ کرین کہ مثل مسکہ کے
ہو جاوے تو وہ ایک حصہ اور اسکا نیم حصہ سنگ لاسخ اور دو حصہ مردار سنگ زرد جو
فرنگ یعنی گدازندۂ ذہب ہوتا ہے اور ایک حصہ نیلی جو سنگ سیاہ مائل بہ کبودی سنگین وزن
ہوتا ہے (ظاہر مراد اس سے تیجی ہے) اور قدرے انزروت اشقر یعنے انزروت
تام دواے سُرخ یا سفید وقدرے قلیل سرمۂ سیاہ ان ہر ایک کو پہلے
جدا جدا سائیدہ کرکے پھر سبکو ملا کر خوب باریک حل کرین یہان تک کہ مثل ہبا
یعنی مانند غبار روزن کے ہو جاوے پھر سبکو انڈے کی سفیدی مین گوندھین
یہان تک کہ وہ خوب قوام پر آجاوے تو اسکو طبق قالب مین ڈھال دیوین پھر
اسکو تمام دن دھوپ مین خشک کرین بعد ازان کوبون کے انگارون پر شب بھر

رکھین یہان تک کہ وہ بُو دینے لگے تب اسکو اتار لیوین اور جب سرد ہو جاوے
تو دستمال کرکے مثل قصب یعنے کنڈیون کے کر ڈالے کہ وہ مانند شقف یعنے
حرف ہو جاوینگے پھر اسکو اپنے تصرف مین لاوین اور شکر خدا کرین
صنعت دیگر بعمل توتیا کہ ایک رطل مردار سنگ اور دو اوقیہ شب یمانی ان
دونون کو جدا جدا پہلے پیسکر پھر ملا کر خوب باریک سائیدہ کرین اور ایک اوقیہ
نیل ہندی لیکر سرکۂ تیز مین بھگو دیوین جب گھل جاوے تو اسکو اُن اجزا مین
ڈالکر خوب حل کرین اور شقی و تسمیع سہر تن یعنے اسکو مانند موم کے کر دیوین یہانتک
کہ تمام سرکہ پلا دیوین یعنے کھپا دیوین کہ رنگ اسکا سبز ہو جاویگا بعد ازان
ان اجزا کی تقسیم کرین اس طرح کہ دو ثلث یکجا کرین اور ایک ثلث جدا کر لین
پھر اُن دونون ثلثون کو انڈے کی سفیدی مین خمیر کرین یعنے گوندھین
اور شیرہ ڈنیشکر مین زعفران بھی حل کرکے ملا دیوین پھر عمل غاب فارسی
کا کرین یعنے اسکو ایک قاب مین ڈھال دیوین پھر اسکو بعد مدو یعنے قوام
پکڑنے کے صبح تک تابہ مین آگ پر رکھین تو اسکو توتیا نہایت عمدہ پاوینگے
پھر اسکو جس طرح چاہین تصرف مین لاوین صنعت عمل سرکہ نہایت عمدہ
ولطیف و تیز ایک رطل زبیب سیاہ یعنے مویز سیاہ لیکر ایک رطل سرکہ
تیز مین بھگو دیوین اور اسکو ایک شبانہ روز اس مین بھیگا رہنے دین بعد
ازان ایک اور رطل سرکہ تیز اسے پلا دیوین پھر اسکو بھی اسی طرح ایک

لہ ٹھہر جانا اسکا دلیل ثقل خامی پر ہے اور سیلان دلیل تحق تمام کی ہے ۱۲ ٢ہ یعنے وہ بے قلعی ہو تا رس
ہے مس کرے ۱۲ سہ قبانی کی کچھ صحت معلوم نہین ہوتی مگر قانان البتہ نام بلدہ ہے کہ باشندے
وہان کے قاشانی ہین سمہ سیادہ غناہے جو وزن مین شعاع آفتاب سے نظر آتا ہے اور بدون

صفت سرکہ ۱۱

روز چھوڑ دین پھر اس مین ایک اور تیسرا رطل سرکہ ڈال دین اسی طرح چار رطل سرکہ چار شبانہ روز مین ڈال دین پھر اسکو اس سرکہ مین تہ نشین ہونے دین اور اسکو تھوڑے عرصے کے بعد پھراتے جاوین یہان تک کہ چند روز مین مدبر ہو جاوے پھر اسکو آگ پر رکھکر جوش دیوین یہان تک کہ وہ سارا سرکہ کھپ جاوے اور لسبتہ ہو جاوے پھر اوپر سے نیم رطل شکر ملا دیوین اور اسکو سطح سنگ پر ڈھال دیوین یہان تک کہ خشک ہو جاوے پھر اسکے ٹکرے بطور قرص کے کر ڈالین چنانچہ جسوقت سرکہ تیار کرنا منظور ہو تو دس رطل آب شیرین لیکر خوب جوش دین اور اس مین وہ قرص مصنوعہ ایک اوقیہ ڈال دیوین بعد ازان اسکو تیز دھوپ مین رکھین اس طرح کہ ایام گرما کی دھوپ مین تین روز مین اور ایام سرما کی دھوپ مین نو روز دھوپ دین تا آنکہ وہ سب سرکہ عمدہ ہو جاوے گا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے صفت دیگر برای عمل سرکہ جو آسان و سہل تر ہے یہ کہ بیچ سبوچۂ سرکہ کے ایک اوقیہ زبیب یعنے مویز انگور خشک جسکو کشمش کہتے ہین ڈال کر پانی شیرین بھر دین اور اسکو پارچہ یا پنبہ یا نمد وغیرہ مین لپیٹ کر دھوپ مین رکھین چندے تو سرکہ عمدہ بنجاوے گا۔ انشاء اللہ تعالے صفت دیگر بعمل سرکہ یہ کہ آب

شعاع کے نظر نہین آتا اس سے مراد مبالغہ بسحق تام ہے ۱۲ ملہ یہان مصنف نے ذکر ایک ایک ثلث بقیہ کا چھوڑ دیا خواہ اسکے پیچھے سے ملا دیوین یعنے دو ثلث کو سفیدی مبفیہ مین خمیر کرکے اور بعد دیگر عمل کے پیچھے سے ثلث بقیہ شریک کرین اور یہ بھی مفہوم و محتمل ہوتا ہے کہ جب جملہ اجزا کو تین حصہ کرین تو برا دو حصہ کے سفیدی مبفیہ لیکر تمام اجزا کو باہم خمیر کرین و بعد ازان عصارۂ نیشکر و زعفران حل کرکے دیگر عمل متیز لادویز

جوشاندہ عدس بعد صاف کرنے کے پانزدہ رطل لیکر اس مین نیم رطل عسل سیاہ یعنی شہد کہنہ ملا دیوین پھر تین اوقیہ عدیب کہ وہ تمر ہندی ہے ال کر جوش دین یہان تک کہ ایک ثلث کم ہو جاوے تب اسکو چھان کر بنا لین یعنے بنبید خرما خواہ بنبیذ شعیر یا بنبیذ حبوب مین ملاکر دھوپ سخت مین سات روز مین رکھین خواہ بیچ قرن کے یعنے پتیلہ مین سات روز رکھین خواہ قرن مین کرکے دھوپ مین رکھین اور اسی طرح چاہین تو نداد کرین یعنے آگ پر رکھین کہ یہ بجمیع الوجوہ خوب تر ہوگا اور یہ بارہا بنا گیا درست آیا صفت تخفت قلع زیت حار یعنے دور کرنا روغن گرم تیز کا خوخ قسم پارچہ اور اطلس اور جملہ ملونات یعنے نرم چیزون اور ریشمی کپڑون سے اس طرح کہ عسل قصب یعنے آب نیشکر رس گنے کا جوش کرکے اس داغ پر چھوڑین اور مل کر نچوڑ ڈالین اور آب فاتر یعنے نیم گرم سے پاک کرین تو وہ داغ جاتا رہے گا و بعبارت دیگر صفت قلع زیت حار کی ساتھ غاسول یعنے اشنان اور صابون کے ہے صفت قلع زیت طیب یعنے دور کرنا روغن خوشبو دار و دیگر ہر قسم روغن کا جبکہ پارچہ و لباس نو پر گر پڑے چنانچہ نخود مقشر باریک پسا ہوا یعنے بیسن کو خوب سا آب انگشتال کرین اور اس طبع یعنے داغ روغن پر قدرے پانی کا چھینٹا دیگر وہ بیسن گھیا ہوا اسپر لیپ دیوین اور دھوپ مین رکھ دیوین تا آنکہ خشک ہو جاوے تب اسکو ہاتھ سے ملڈالین بالکل صاف ہو جاوے گا صفت دور کرنے روغن کی کسی طرح کا روغن ہو گا اسکو آب لیمون اور بول سے ڈھو ڈالین اگرچہ چھو بھی جاوی لگا تو چھوٹ جاوے گا صفت ازالہ داغ جمیع میوہ جات و نباتات کا قماش یعنی کپڑے وغیرہ سے یعنے رخت و جامہ ریشمی سفید وغیرہ سے یہ کہ بورق یعنے بورہ جو مثل نمک

کے ہوتا ہے ہندی مین کھلون کہتے ہین اسکو خوب باریک پیس ڈالین اور اوپر آب لیمون سبز نچوڑ کر آگ پر جوش دین اور جتنے کپڑے مین داغ ہوا ہی قدر تمام کر اس مین غوطہ دین وبعدازان دھو ڈالین تو چھوٹ جاویگا صفت قلع خضاب یعنے ازالۂ ہر قسم رنگ عموماً وخصوصاً رنگ وسمہ وحنا وگلگونہ وغیرہ یہ کہ رطب یعنی خرماے تر وتازہ لیکر جاے رنگ پر مالش کرین اور اگر رطب دستیاب نہو تو عجوہ یعنے خرماے خشک جسکو تمر مدنی کہتے ہین اوسکو تر کرکے ملین تو رنگ جاتا رہے گا صفت قلع حبر یعنے ازالۂ سیاہی دوات وغیرہ اطلس و زربفت وغیرہ سے یہ کہ حماض یعنی ترشہ واترج یعنی نارنج وتلیا طور یا نام دوا شل اشنان وازین جملہ دونون اخیر کو باریک پیسکر حماض مین ڈالکر حل کرین پھر اسکو موضع داغ پر لگاکر ہاتھون سے مل ڈالین سیاہی دور ہوجاوے گی صفت قلع طبخ منی یعنے ازالۂ داغ منی یہ کہ شہد مع موم لیکر داغ پر لگاکر مل ڈالین صاف ہوجاوے گا صفت قلع دم طری یعنے ازالہ خون تازہ اس طرح کہ اسی وقت آب گرم سے تر کرکے دھوئین وبعدازان دھو ڈالین صفت قلع دم حریر سے یعنے جامہ ریشمی سے اور صوف یعنے پشمی سے یہ کہ پہلے آب سرد سے نمک ملاکر دھوئین وبعدازان صابون سے دھوئین صاف ہوجاوے گا صفت قلع بول فار وابن عرس یعنی ازالہ موش ونراسو کا اس طرح کہ لبن حامض یعنے دوغ دہی ملکر دھو ڈالین داغ صاف ہوجاوے گا صفت قلع زفت کہ وہ گوند ایک درخت کا ہے چنانچہ جس لباس وغیرہ مین اس کا داغ لگ جاوے تو طخیہ یعنے آرد گندم اوسپر لگاکر ہاتھون سے ملکر بآب صابون دھو ڈالین گے تو صاف ہوجاوے گا صفت قلع قطران کہ وہ ایک روغن سیاہ ہے جو روغن سرد کوہی یعنے چیڑ مشہور ہے

اگر داغ اسکا لباس مین پر جاوے تو اسکو شیر تازہ دوشیدہ وجوشانیدہ
سے ملکر دھوئین پھر پانی وصابون سے دھو ڈالین دھبہ صاف جاتا رہیگا
صفت قلع شمع یعنے ازالۂ دھبہ موم کا حریر سفید دہر قسم لباس ریشمی سے اس — صفت قلع شمع ۱۲
طرح کہ شیرج روغن کنجد کو آگ پر خوب جوش دیکر اس مین اسقدر دھبہ پکڑ
غوطہ دین تو چھوٹ جاویگا (الضیا) صفت دیگر قلع شمع حریر وصوف یعنے جامہ
ریشمی مثل گلیم وغیرہ وبسط یعنے فرش وسفرہ وخوخ یعنے کپڑے سوتی سے — صفت قلع شمع حریر ۱۲
یہ ہے کہ ایک ورق کاغذ لیکر داغ موم پر رکھین اور اسکے طلسہ یعنے صحیفہ وکاسہ
رکھین اس مین آگ بھی ہو اور اسکو کاغذ پر پھراوین (جسطرح دھوبی استری
پھراتے ہین) یہانتک کہ وہ تمام دھبہ موم کا وہ کاغذ آگ کے روز سے اُٹھا
لیگا صفت قرص جو رنگ جامۂ سبز وزرد وفستقی یعنے پستہ بدل دیوے یعنی — صفت قرص ۱۲
کاٹ دیوے وہ یہ ہے کہ بورق یعنے بورۂ ہندی کپلون پنج درم اور اسی قدر
محلب یعنی تخم محلب کہ نام ایک درخت ولایتی کا ہے اور ۳ درم صابون ان
سبکو سائیدہ کرکے قدرے قدرے پانی ڈالکر قرص یعنے ٹکیان بنالیوین اور
خشک کر رکھین جب ارادہ کام مین لانے کا کرین تو قدرے پانی موضع رنگ
پر چھڑک کر قرص کو اسپر صابون کی طرح ملین صاف ہو جاویگا صفت
قلع حبر حصیر سے یعنے دور کرنا سیاہی دوات کا فرش بوریا سے اس طرح — صفت قلع حبر ۱۲
کہ اسکو پونچھ ڈالین جب وہ خشک ہو جاوے تو اسپر خاک خشک ڈالکر
ہاتھون سے ملین اور جھاڑ دین صفت قلع حبر اوانی سے یعنے دور کرنا سیاہی
کا ظروف سے یعنے جس مین دھبہ پڑ جاوے تو توتۂ شمش حلو یعنے خستہ زرد آلوے — صفت قلع حبر اوانی ۱۲

۱ لپتہ بابر رسم خط مخذف یا لپستی ۱۲

شیرین جسکو نوبانی کہتے ہین لیکر خوب سا چاب کر داغ پر ملین دور ہو جاویگا
صفت صاف کرنے حریر وغیرہ تمام نرم چیزون ریشمی کپڑون کی یہ ہے کہ
اشنان کو پانی مین جوش کرین اور بعد سرد ہونے کے اس سے ہر قسم کے
ریشمی کپڑے کو مل کر دھو ڈالین صاف ہو جاوے اگر لقطہ شیرج یعنے
چھینٹ روغن کنجد کی کپڑے پر پڑ جاوے تو اسپر باقلی خشک سائیدہ چند بار
ملین چھوٹ جائے گی ایضًا صفت قلع حبر یعنے ازالہ سیاہی و دوات وغیرہ
ہر قسم کے لباس سے وہ یہ ہے کہ اشنان از قسم اصافیری لیکر پانی مین بھگوئین
اور اسکو آگ پر جوش کرین یہانتک کہ ثلث پانی جل جاوے بعد ازان
اسکو صاف کرکے اس مین بورق یعنے کچلون و آب لیمون اضافہ کرین اور پہلے
اس داغ کو پانی سے دھووین اور اکثر ہم نے دھبہ سیاہی کا فقط آب لیمون سے
و بعد ازان آب صابون سے صاف کیا ہے تو وہ بالکل چھوٹ گیا ہے صفت
قلع دہن یعنی دور کرنا چکنائی کا ورق کاغذ سے اس طرح کہ جبس مجمص جسین یعنی
سنگ طبق دار سوختہ جسکو گچ کہتے ہین خواہ مراد بابرق مثلا یک حصہ و حجر ا
زہر یعنے بادزہر و فادزہر کہ وہ سنگ تریاقی ہے معروف ربع حصہ
دونون کو باریک پیسکر کاغذ پر بکھیرین چکنائی جاتی رہے گی۔ صفت درازی
موے کہ مرسین یعنے ہورد لیکر خمر شراب مین بھگو دین اور اسقدر اس روغن
شیرج کو ملا دین اور جوش دیوین یہانتک کہ شراب جل جاوے اور
روغن رہجاوے تو اسکو استعمال مین لاوین بالون کو سیاہ اور دراز
کرے گا اور گرنے جھڑنے سے حفاظت بھی کرے گا۔ عین لفظ وہ ایک گیاہ

ــــــہ تص نخود بریان جبین نخض گچ جسکو بری کہتے ہین جسکا چونا بنتا ہے ۱۲

صفت صاف کردن حریر ۱۲
صفت قلع حبر ۱۲
صفت قلع دہن ۱۲
صفت دراز کردن موے ۱۲
صفت ہین ... ۱۲

ہے کہ شاخین اسکی زمین پر پھیلتی ہین یعنی اسکی بیل چلتی ہے اسکے برگ مائل
بکبودی ہوتے ہین اور برگ کوچک مدوّر ہوتے ہین مثل چشم کوچک کے
اس سے اخلاط سوداء بہت پیدا ہوتے ہین اور براے خارش خشک وتر
کے بہت نافع ہے دھوان اسکا ہوش کش ہے اور جب بخور اسکا جنون کے
دماغ مین پہونچتا ہے تو جنّات بہی تمام حاضر ہوتے ہین نسرین یعنے نسترن جسکو
ہندی مین شیوتی کہتے ہین وہ گل خوشبو ہے اسکے خواص سے یہ ہے کہ قاتل
کرمہاے شکم ہے اور طنین دودہی جو کانون مین ہوتی ہے بہت نافع ہے
(طنین آواز باریک دودی آواز گران کہ دونون بانگ گوش ہین اور
یہ وہ آواز ہے جسکو کان بجنا کہتے ہین) و نیز اسکے خواص سے یہ ہے کہ وہ
مسکن صداع ہے فی الفور یعنی دوران سر فورًا جاتا رہتا ہے آس کہ وہی
مرسین ہے یعنے مورد اور بہترین درخت مورد وہ ہے کہ جو لب نیل مصر اگتا ہے
اور وہ معروف ہے برگ اسکے جب کہل مین حل کرکے سر پر ضماد کرین تو
رعاف یعنے نکسیر بہنا موقوف ہوجاوے اور تخم اسکا حبس بول کو جاری
کرتا ہے اسہال کو بہت نافع ہے سعال کا قاطع ہے اور ضماد اسکا اوجاع
مفاصل کا دافع ہے یعنی جوڑبندون کا درد دور کرتا ہے اور اُسکے جوشاندہ
مین جب عورت کو جسکے تئین عارضہ رطوبت فرج کا ہو بٹھا دیوین تو خشک
ہوجاوے اور جب اسی جوشاندہ سے بالون کو دہوئین تو سیاہ اور مضبوط
کرے اور اسکے برگ سبز بھی یہی عمل فعل اس کے تخم کا کرتے ہین اور جوشاندہ
برگ سبز ممسک اسہال ہے اور نافع قرح امعا اور خاکستر اسکے برگ خشک کا
مرہم کے لئے قائم مقام توتیا کے ہے تین انجیر اصحاب فلاحہ یعنے مزارعان
وکاشتکان کہتے ہین جب ارادہ انجیر بونے کیا جاوے تو اسکے عروق یعنی

اسکی جڑ دن کو پانی اور نمک مین کاٹ کر ڈال دیوین بعد ازان اسکو بو دیتی
توحسب مراد اُگیگا اور اسکی کثرت اور حلاوت بہت ہو گی اور اسکے جذر
یعنے تھالے مین بول و براز ڈال دیوین تو وہ تلف ہو جاوے اور شیر
اسکی شافی خون کا زخم گزیدہ مار و عقرب پر زہر کو روک لیتا ہے اور خاکستر
اسکی چوب خشک کی قاتل کرمہا ہے اور اسکے ثمر سے حقنہ کیا جاتا ہے کہ وہ
کسی طرح کی بیماری جو سُرین سے ہو اسکو نکالتا ہے اور نہار کھانا اُسکا تفتیح
مجاری غذا کی کرتا ہے یعنے جن راہون اور رگون سے غذا جاتی ہے اُنکو
کشادہ کرتا ہے اور انجیر جبن عتیق کے ساتھ نہ کھادین یعنے پنیر دیرساختہ جب
نوش کرین تو اسکے ساتھ انجیر نہ کھادین کہ معدہ ردی و خراب ہوتا ہے
رمان اگر اس کی چوب خشک جلائی جاوے تو دھوان اسکا ہوام کو یعنے
جانوران زہردار کو دور کرتا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ طیور یعنے اکثر
پرندے اسکے تنکے اپنے آشیانے کے لئے برائے دفع ہوام اٹھالے جاتے
ہین اور اس لکڑی کی مارسے بہت چوٹ لگتی ہے اور دوا اسکی برائے خون
اسپ سبزہ رنگ کے بہت اثر کرتی ہے اور پوست اوسکا یعنے اسکی چھال
واسطے رنگ کرنے اور پکانے اور بنانے کھال کے عمدہ دباغ ہے اور کلی
اسکی چھال کی مسوڑون کو سخت اور دانتون کو استوار کرتی ہے صنوبر ایک
درخت عظیم ہے جسکی چوب خشک کا بخور ہوام یعنے جانوران گزندہ اور سوسر
یعنی جون پشہ و چیچری وغیرہ کو دور کرتا ہے اور زخمون کو بھر لاتا ہے
قصب الزریرہ یعنے چرائتہ طمطم بن داہر ہندی نے کہا ہے کہ جس
جا طلسم ہو اور جہان کہین سحر ہو تو وہان دھوان قصب الزریرہ کا برکت
دافع طلسم سحر کو باطل کرتا ہے اور اگر اسکی خاکستر روغن زیتون مین ملا کر

منفعت منافع ومضار قصب الذریرہ ۱۲

یعنی اپر و ر د ہ کیجاد ے تو اقراع کو یعنے جسکے سر مین آبلے اور گنج ہو بہت نافع ہے اور سونگھنا اُسکا موجب ضعف بدن تے تو اس سے دور رہنا چاہیے اور زیرہ نافع ہے واسطے جلے ہوئے کے آگ سے۔ لیمون

خواص لیمون ۱۲

دفع کرتا ہے زہرہاے قاتل کو اور فرو کرتا ہے غصّہ کو اور لیمون سبز مع پوست پیسکر بغل مین رکھ لیوین تو بدبو اور گندگی بغل دور ہو جاتی ہے اور بدن مین جس جا خلط ردی و فاسد نے گرفتگی کی ہو تو اس جا مین مالش لیموے برشتہ بآتش نافع بالغ ہے اور قشر و ورق لیمون یعنے پوست و برگ

منافع مشمش ۱۲

اسکا نافع ہے زہرہائے قاتلہ سے مشمش یعنی زرد آلوے خوبانی اگر خستہ خوبانی جلا کر باریک پیسکر اقرع و اجلح یعنے جسکے سر پر آبلہ ہون یا گنج ہو اُسپر چھڑک دیوین تو اچھا ہو جاوے گا اور جسکے پیٹ مین کیڑے ہون یا سانپ ہو تو ان سب کو قتل کرتا ہے نارنج نارنگ نارنگی اگر برگ اسکے

منافع نارنج ۱۲

چباوین تو دہن خوشبودار ہو اور بوے سیر و پیاز کو دور کرتا ہے اور زہرہ یعنی غنچہ اسکا مقوی قلب و نافع دماغ ہے اور اگر اسکو رخت و لباس نیز رکھین تو مدت تک اسکی خوشبو باقی رہتی ہے فول باقلّا اگر ماکیان کو کھلایا

خواص فول ۱۲

جاوے تو اسکے انڈے قطع ہو جاوین بخلاف کبوترون کے کہ اسکے کھلانے سے اُنکے انڈے زیادہ ہون بصل پیاز بعض حکما نے کہا ہے کہ پیاز تمام یکسر

منافع ومضار پیاز ۱۲

منی ہے اور جبکہ پیاز سفید انڈے کے ساتھ پکاوین تو منی کی کثرت ہو اور وہ براے جماع بہت معیّن اور مفید ہے اور مداومت اسکی بخورش عقل کو زائل و فاسد کرتی ہے اور پیاز بھونی ہوئی کھاوے تو رنگ کو سُرخ کرتی ہے ظاہر جرم پر اور طلا و مالش آب پیاز او پر زخم گزیدگی سگ کے نافع ہے اور فشردہ اُسکا آنکھوں مین لگانا براے جلاے بصر بہت مفید ہے اور آب پیاز با نمک قاطع ثالیل یعنی دافع اقسام مسّون کی ہے

ومنجملہ بعض علما کے پایا گیا ہے کہ جو کوئی ارادہ کرتا ہے اور انزال نہ کرے تو برگ انگور پر کلمات مذکورۃ الذیل لکھکر بائین ران مین باندھ لیوے اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّیْ کَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَّذْ ضَظَغْ وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِی مَاءَکِ وَیَا سَمَاءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَاءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰہُ اَمْسِکْ اَیُّهَا الْمَاءُ النَّازِلُ مِنْ صُلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ ترمس یعنی باقلاے مصری کہ روغن اُسکا بالون کو نرم کرتا ہے وسیاہی وانبوہی لاتا ہے اور چہرے کلف ونمش کو یعنی دھبہ وجھائین کو دور کرتا ہے اور اگر اسکو پانی مین جوش دیکر آب جوشاندہ مکان مین چھڑک دین تو کھیان بھاگ جاوین اور اسکو میدہ کرکے ساتھ جبرہ کے کہ نام گیاہ بغرلی ربیعی کا ہے ملاکر اسکے سفیدی مکان مین کرین تو پسّے تا مدت اسکے قریب نہ آئینگے ابزر جبل اگر سرکہ مین بھگو کر مکان مین چھڑک دین تو کھیان دور ہو جاوین زبیب الجبل یعنی مویز کہ نام ایک شیرازی کا ہے جب اسکو مضغ کرین یعنی چباوین تو وہ فودکرتا ہے موے بہت سے جیرون کو یعنی جوارض کو اور اسی کا غرغرہ کرین سمسم یعنی کنجد تل کہ وہ معروف ہے اور وہ حلاوت اور رونق دیتا ہے طعام کو بلکہ وہ زینت ہر طعام کیلیے چنانچہ سمسم درمیان طعام مثل زیور زنان ہے اور اکثر پیدایش اسکی سرزمین مصر مین ہے اور وہ روشن ہوتا ہے اور سفید اگر افعان اسکے سات دانے بغیر مضغ کے نگل جاوین اس سال آشوب چشم سے امن مین ہیگا اور بعضون نے کہا ہے کہ سات برس تک امن مین رہیگا ۞

لـه اے زمین تو پی لے اپنے پانی کو اور اے آسمان تو بارش کو قطع کر چنانچہ آب باران کم رہا اور امر خدا کا ہوگیا ۱۲ ؎ جب انھون نے آتش جنگ روشن کی ۱۲ ؎ تو حق تعالے نے اسکو بجھا دیا ۱۲ ؎ رک جا اے اتال نشتہ کے فلان پسر فلان زن کے بتائید لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲۔

بقراط حکیم کا قول ہے کہ برہ یعنی کشنیز سبز و تازہ تقویت دیتا ہے کبد کو اور سرخ
کرتا ہو رخساروں کو اور صاف کرتا ہے معدے کو اور جب جزر یعنی گاجر کو سیر کہ
کے ساتھ کھا دین تو وہ زردی چہرے کی دور کرتا ہے اور تشنگی کو فرد کرتا ہے
اور جبکہ برہ یعنے کشنیز سبز نمک سے کھا دین تو سیلان و رزش آب دہن کو مفید ہے
اور معدے کو مقوی ہے اور جسکے تیئین ورم ہو تو آب کشنیز سبز ورم پر مالش کرین
نافع ہوگا باذن اللہ تعالےٰ اگر جگر ماکیان کشنیز خشک سائیدہ کرکے بریان کرکے
نوش کرین تو زائل کریگا خون فضول اور دور کرے گا گرانی بدن و سختی و گرمی کو
اور جس شخص کے سر مین یا جسم مین زخم ہو اور اس سے لہو بہتا ہو تو جب کشنیز خشک
سائیدہ کرکے شکر کے ساتھ گلاب مین گوندھین اور ایک خرقہ یعنے لتہ پر بطور مرہم
لیپ کر اس زخم پر رکھین تو وہ خون بند کردیگا اور زخم اچھا کردیگا اور صفت
سعد یعنے سعد کوفی کہ معروف ہے اگر اسکو سائیدہ کرکے زخم تر پر چھڑکین تو
اچھا ہو جاوے گا اور بخیا اسکا براے دفع زہر عقرب کے بھی نافع ہے شینج
یعنی درمنہ اسکے خواص کثیر ہین بعض اُن مین سے یہ ہین کہ وہ گرماے شکم کو قتل
کرتا ہے اور ریاح کو دور کرتا ہے اور اگر پانی مین بھگو کر خیساندہ اُسکا صاف کرکے
صبح کو شکر کے ساتھ پیا کرین تو رنگ کو سرخ کرتا ہے شمر یعنے رازیانہ انیسون
جو کوئی تین درم سفوف رازیانہ ہر شب وقت خواب نوش کیا کرین تو
ریاح غلیظہ دفع ہو جاوین اور آنکھون مین روشنی زیادہ ہو سمندروس کہ
وہ صمغ ایک درخت کا ہے اور اسکے خواص سے یہ ہے کہ جب اسکو روغن کتان
مین حل کرکے رخسارون پر جو تشقاق و شگاف ہون لگا دیوین تو بھر آوین
بہت نافع ہے اور اسی طرح تشقاق پا کو بھی مفید ہے اور بخور اسکا مکان
مین مبارک ہوتا ہے شجرۂ مریم نام ایک گیاہ کا ہے چنانچہ اُسکے بعض

خواص یہ ہے کہ جب اسکا بخور کرین تو جسکو نظر بد ہو اسکے لیئے نافع بالغ ہے اور
بعضون نے کہا ہے کہ وہ اجنہ یعنے جنین شکم کو ساقط کرتا ہے کندر یعنے لبان آرام
کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص پر سزاے ضربات تازیانہ واجب ہوے ہون
تو وہ شخص کندر کہا کر اوپر سے پانی پی لیوے اور صعتر فارسی خواہ زبیب جبلی بھی
کہا لیوے تو اسکو صدمہ ضربات کا نہ پہونچے گا اور زبان بستگی کے لیئے بھی نافع ہے
اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر زیت یعنی روغن زیتون مین نمک ملاکر صاحب
اعیا یعنی جو شخص راہ چلکر تھکا ماندہ ہو مالش کرے تو کھل جائیگا اور ماندگی دفع ہوجائیگی

فوائد یعنے بیان فوائد متفرقہ

واضح ہو کہ بعض فوائد سے واسطے دفع درد ہر دو دست و ہر دو پا کے یہ ہے کہ اس
آیۃ کو لکھکر جسکے ہاتھ اور پاؤن مین درد رہتا ہے اسکے گلے مین ڈال دیوین تو
درد دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور اس تعویذ کو یافعی نے ذکر کیا ہے
اور وہ آیۃ یہ ہے وَمَا لَنَا اَنْ لَا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ الآیۃ اور جو چیز کہ واسطے علاج
پاؤن کے نافع ہے شقاق و شگاف وغیرہ سے یہ ہے کہ موم و زفت کو بروغن سمسم
آلہ پر پگھلا کر شب کو پاؤن مین ملکر سورہین صبح کو حمام مین دھو ڈالین اور بعض فوائد
سے براے درد طریعنے پشت و کمر کے یہ ہے کہ مرسین ناسف یعنے مورد خشک و زرور و
زنجبیل ان سبکو باریک سائیدہ کرکے اس مین روغن گل و سپیدہ بیضہ مرغ اضافہ

سلہ تتمہ بعد علی اللہ وقد ہدانا سبلنا ولنصبرن علی ما اذیتمونا وعلی اللہ فلیتوکل المتوکلون یعنی ہمارے لیئے کیا ہوا اور ہمکو
ہوا ہے کہ ہم حق تعالیٰ پر تکیہ و بھروسا نہ کرین اور حالانکہ اوسنے ہمکو ہماری راہ راست راہون کی طرف ہدایت
کی ہے اور بالضرور ہم صبر و استقامت کرینگے ایذا اور آزار پر جو تم ہمکو دیا ئین پہونچاتے ہین اور تکیہ کرتے ہیں وہ کہ جا کر اسپر

کرین و بعد ازان اندر حمام کے جا کر پشت درد کی جا دس دوار رکھین اور توقف
کرین یہان تک کہ خوب عرق آوے و بعد ازان مغطس یعنی حوض حمام مین غوطہ لگاوے
اور چادر لپیٹ کر حمام سے باہر نکلین اور سو رہین کہ نافع اور مجرب ہے اور بعض
فوائد سے براے دفع درد پشت یہ ہے کہ زرورد ایک اوقیہ اور درسین ناشیف
ایک اوقیہ و زیت طیب یعنی روغن زیتون خوشبو یکسا و نیم اوقیہ بدستور مذکور سائیدہ
مخلوط کرکے پشت و کمر پر رکھین نافع ہے اور بعض فوائد سے واسطے دفع نقرہ مجرد
زعقشل وسوسہ و خلجان کے مجرب ہے کہ ایک پارۂ فردہ یعنی پوست یا
برگ خشک پر لکھ کر درد کی جا رکھین اور جو چیز لکھی جاوے وہ یہ ہے قمش
دو بار تمشین دو بار قمشر دو بار یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ تَاخِجُوْ تخرج النعز
بالف لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بعض فوائد سے واسطے
دفع نقرہ کے یہ بھی نافع ہے کہ اوپر ایک پارۂ پوست گوسفند کے لکھکر درد کی
جا پر رکھا جاوے تو وہ اچھا ہوجاوے گا باذن اللہ تعالے ادم للام
موسی نکلم فرعون غرق اسکن ایھا الوجع عن فلان بن فلانہ بحق
نوح والیاس سلمات تسلیمات کما سکنت الرحمۃ عن مشائخ اھل القری
اصبات ال شلا ای اشیع یا غفور بحق العیق اور بعض ان فوائد سے

لہ قمش [illegible] تمشین [illegible] یخرج الحی من المیت و تخرج المیت من الحی و یحی الارض بعد موتہا و کذلک تخرجون
یعنی نکالتا ہے زندے کو مردے سے [illegible] اور زندہ کرتا زمین
یعنی آباد کرتا ہے [illegible] زمین کے یعنی بعد ویرانگی کے [illegible] جاؤ گے یعنی پھر جیو
جاؤ گے [illegible] نقرہ یعنی [illegible] لاحول ولا قوۃ الا باللہ [illegible]
اور موسی کلیم ہوئے اور فرعون غرق ہوا [illegible] کلمات افسون ہین [illegible]
والیاس پر سلام [illegible]

واسطے اس شخص کے ہے جسکے شکم مین درد وغیرہ کسی عارضہ کی شدت ہو اور وہ شخص مکتوم یعنی غائب از نظر ہو کہ اسکو یہ شدت عارض ہوئی یا یہ کہ وہ عارضہ نامعلوم دیگر شخص ہو پہر کیفیت اسکے لئے ایک پرچہ کاغذ پر سورۂ الم نشرح تمام لکھی جاوے اور اسکے ساتھ یا اللہ دس بار لکھا جاوے وبعد ازان یہ کلمات لکھے جاوین ہو

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَبْدِكَ فُلَانًا وَاَذْهِبْ عَنْهُ هٰذِهِ الشِّدَّةَ وَبِحَقِّ سُوْرَةِ اَلَمْ نَشْرَحْ وَبِحَقِّ يَا اللّٰهُ

وبعد ازان اس ورق تعویذ کو مریض کے شکم پر رکھکر باندھ دیوین تو جس قسم کی شدت اسکو ہو حق تعالےٰ اسے شفا بخشے گا اور بعض فوائد سے دفع یرقان ودا اورام کے لئے یہ ہے کہ سورۂ لم یکن تمام لکھکر پانی مین دھو کر پلادین ونیز اسی سورہ کو لکھکر اسکے گلے مین ڈالدین حق تعالےٰ اپنے لطف وکرم سے وہ عارضہ دور کرے گا اور بعض فوائد سے واسطے دفع زردی روے اور یرقان کے یہ ہے کہ ترعہ یعنی تج وقرنفل وگلسرخ ولو محلب ولایتی وخزامی یعنی خیری دشتی یا شبوی وقریتی صمغ درخت مغربی وعود سفید وتریاق وحیت یعنی انگوزہ دو رکفہ یعنی مسیحوز حرکم وشجرہ مریم وورق خبط یہ چیزین مخزن وغیرہ مین پائی نہین جاتی ہین شاید یعنی ورق الخیال ہو دکمون کرمانی وکمون عادت یعنی دونون قسمون کمون کہ زیرہ وکالی زیری ہے وہلیوا نام دوا ہے بقدر تین قناجین یعنی فنجان پیالی بھر کر اسکو تمام شب لیحج یعنی تاروں کے سایہ مین رکھین اور صبح کو مریض کے تئین تین روز بیاسیے ہر روز ایک فنجان نہار پلادیا کرین صحت پاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد سے واسطے دفع مغص یعنی پیچش شکم ودرد انثیا کے یہ ہے کہ اپنے کف دست پر رکھکر مریض کو خیاط

ابجی ہوز حطی و نام ان کا اور بیان اس فصل مین شاید مراد دو کی آزار یا آزار سے ہو اور ہوز یعنی زمانہ واما نام خداوند عزوجل ۱۲ سکے یاد فتہ کفا فی کرا نچ فلانے بندہ سید اور اس سے اس شدت کو پھیر کر بحق سورۂ الم نشرح ۱۲

اور وہ دسویں نام ہے طماطیل یعنی ہشتم نام ہو کلان ہے کہ وہ قرنفل ہے اور یہی
پھیر ورم کے واسطے ہے کہ جہان کہین بدن مین ہو ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر اوسپر
چپکا دیوین اور یہی واسطے جاری ہونے شیر کے ہے کہ پستان زن پر لکھا جاوے برائے شیر
اور بعض فوائد سے واسطے خفقان قلب کے کہ وہ ہول دل کا مرض ہے کہ آیت
مذکورۃ الذیل کو ایک ظرف گلی نوخیتہ آب نارسیدہ مین لکھکر آب طاہر باران
خواہ آب چاہ سے جسپر دھوپ نہ پڑتی ہو دھوکر مریض کو پلاوین تو خفقان اسکا
سکونت پزیر ہوگا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیۃ یہ ہے أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ برائے خفقان ۱۲
تا آخر الخسرین — اور بعض فوائد سے واسطے درد خاصرہ یعنے تہیگاہ اور واسطے
کمی شیر کے اور واسطے اس عورت کے کہ حیض بند ہوگیا ہو تو آیات وغیرہ مذکورۃ الذیل
بیچ پوست باریک آہو کے لکھکر ڈورہ صوف یعنی پشمی جس مین تین رنگ ہون سرخ
وسیاہ وسفید اس مین باندھکر مریض کے گلے مین لٹکا دیوین اور وہ آیات برائے حیض وغیرہ ۱۲
وغیرہ یہ ہین سورۃ الفاتحہ تمام وبعد ازان إِنَّ رَبَّكُمُ الآیۃ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهِ
الآیۃ وبِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ الآیۃ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ
شَيْءٍ تا رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تا آخر
سورہ وبسم اللہ وسورۃ الفلق تا آخر وبسم اللہ وسورۃ الناس تا آخر بِاسْمِ اللّٰهِ اِشْفِ
فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةَ مِمَّا تَجِدُهُ مِنْ وَجَعِ الْخَاصِرَةِ وَوَجَعِ ثَدْيَيْهَا مِنْ قِلَّةِ اَوْ بَلَاءِ
غِنَامِنْ ... وَنَقْصِ لَبَنٍ اَوْ اِنْسِدَادِ حَيْضٍ اَوْ مَا يَرِدُ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ اِنْسٍ اَوْ جِنٍّ

لہ یہ تین آیتین بڑی بڑی سورۂ آل عمران کے نوین رکوع مین ہین اور تلک الرسل کا ستر دان رکوع ہے ۱۲ لہ تمہ آیۃ یہ ہے ترجمہ
بالبیت وہم مین مذکور ہوچکی اور یہ آیۃ طولی سورۂ اعراف رکوع ہشتم مین شروع ہین ہے ۱۲ لہ تمہ آیۃ بعد من ہذہ لنکونن
من الشاکرین یعنی البتہ اگر تو ہمکو نجات دے اس مہلکہ سے تو البتہ ہم بہت شکرگذار وینمین سے ہون ۱۲ لہ تمہ آیۃ
وما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شیء عندہ بمقدار یعنی حق تعالیٰ خوب جانتا ہے جس چیز کی مادہ حاملہ ہوتی ہو

آمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ الرَّحْمٰنِ وَمُوْسٰی وَهَارُوْنَ وَمُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ عَلَیْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ وَالشِّفَاءُ مِنْكَ وَلَا شِفَاءَ
غَیْرُكَ اور بعض فوائد نافعہ مین سے واسطے بہرے ہونے کان کے اور واسطے اسکو
ویناک ہونے کے اور واسطے مارنے کیڑون کے جو اندر کان کے ہون چنانچہ
آب پیاز جب کان مین ٹپکایا جاوے تو براے ثقل سماعت نافع ہے اور اسمین بڑہ
گوش یعنی بھنگ کان کے دور کردے گا اور سیلان ریم کو دفع کریگا اور بعضون
نے قید وتخصیص پیاز سفید کی کی ہے کہ فشردہ پیاز سفید کا تقاطر کرنا چاہیے
اور جس کے کان سے ریم رواں ہو اگر اسمین بول آہو برہ ڈالین تو بند ہو جاوے
اور حنظل کو روغن زیتون مین پکا کر اس روغن سے جس کان مین کیڑے ہون آمیز
ٹپکاوے تو کیڑے مرجاوینگے اور کری کو بہت نفع کرے اور دوی جو عارض ہو یعنی کان
کا بجنا اور آواز بھیانک کا کان مین آنا موقوف ہو جاوے اور ٹپکانا روغن حنظل کا
بھی دوی وطنین گوش کو بہت نفع کرتا ہے اور کان کے کیڑون کو مارتا ہے اور جسکی
کان مین کری ابتدائی ہے یعنی اسکو کری شروع ہے تو اگر خنفس کلان یعنی بڑا گبرونڈہ
لیوین اور اسکو دو ٹکڑے کرکے کان مین نچوڑ دین عارضہ زائل ہو جاویگا اور اسیوقت
سماعت درست ہو جاویگی اور سننے لگے یہ مجرب اور صحیح ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کچھ رطوبات
بیچ شکم خنفس کے ہو اگر اسکو بطور سرمہ انجن کے آنکھون مین لگا وین تو نگاہ تیز ہو جاویگی اور پردہ
چشم کو جلا ہوا اور سفیدی جو آنکھ مین پڑ جاتی ہے جسکو جالا کہا جاتا ہے اسکو بھی دور کرتا ہے

اور دور جانا چاہیے جسقدر درم اسکے نقصان کرتے ہین یعنی جو کچھ ان کے دمون مین تاثیر مختلف ہوتا ہے اور جو کچھ نفع
مختلف ہوتا ہے اور بہرے اسکے تو دیکھ یا فائدہ ہو اور قصہ زالکم اللہ تارب العالمین یہ تین آیتین ہین سورۃ المومنون کے رکوع
ہفتم مین اور جو جس کے رکوع مین دو محتمم خدا استغاد و فلان عورت کو جو دختر فلان عورت کی ہے اور ان درد کسی جو اسکے ناف و رحم
مین ہے نرم و ہموار کر دیکے حق مین ہے تاس پا نفاکشی کرے باندہے تو ان حیض سے باطمینت رہے انشاء اللہ تعالیٰ

اور جو کوئی تین روز پیہم اسکو لگا دے تو نہایت نفع بخشے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے علاج کری گوش کے یہ سب ہے کہ روغن حبۃ السوداء یعنی کلونجی نرم آگ پر گرم کر کان میں ٹپکا دیں تو جو کچھ عوارض طنین رودی یعنی ہنگی و بھاری و بھنگ و بھیانک آواز کان میں آنا اور جو کچھ حادث صمم یعنی ورم و کری گوش عارض ہو زائل ہو کر کان کھل جاویں گے اور سنائی دے باذن اللہ تعالی اور بعض فوائد نافعہ سے برائے دفع کرنا کرم گوش و برائے زخم ہائے جسم جنمیں کیڑے پڑ گئے ہوں یہ ہے کہ آب پیاز سفید و شیر برساوی وزن لیکر کان میں ڈالیں اور زخم ہائے پر کرنک پر لگا دیں تو کرم ہائے گوش و زخم بہت جلد نکل جاویں گے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کری و گرانی گوش کے یہ بھی ہے کہ کراث اخضر یعنے گندنا سبز لیکر کوٹ ڈالیں اور اسکا پانی کان میں ٹپکا دیں عارضہ دفع ہوگا انشاء اللہ تعالی اور بعض خواص نافعہ برائے درد دندان یہ ہے کہ قرطاالقسط یعنی برگ قسط و قرط قسم گیاہ بزبان عجم جمام گیاہ و سعتر نام دوا ہے لیکر خوب باریک سائیدہ کریں یہانتک کہ مثل غبار کے ہو جاوے تب دندان پر درد میں مالش کریں کہ اگر درد ہے تو دور ہو گا اور اگر ورم ہے تو جاتا رہیگا اور دانت ہلتے ہوئے فوراً مضبوط ہو جاوینگے اور بعض فوائد برائے وجع ضرس یعنی واسطے درد دندان کے فص ثوم یعنے مغز سیر اور تین دونے فلفل کے لیکر شہد مگس میں ملا کر دانتوں پر رکھیں تو درد جاتا رہے گا اور کیڑے مر جاویں گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص کے دانتوں میں درد ہو تو اسکے گلے میں دانت کسی شخص میت کا باندھ دیویں فوراً درد دور ہو جاویگا امام غزالی رحمۃ اللہ نے اپنی کتاب خواص القرآن میں کہا ہے کہ ایک شخص بصرے میں رہتا تھا وہ افسون دندان کیا کرتا تھا

گروہ انس سے ہو یا جن سے آمین یارب العالمین ۱۲ الٰہی بحق ابراہیم خلیل الرحمن و موسی و ہارون و محمد خاتم النبیین علیہم الصلوٰۃ والسلام شفا بخش کہ تو شافی ہے اور شفا تیرے ہی جانب سے ہے اور تیرے سوا کوئی شافی نہیں ۱۲

یعنی دانتون کا درد جھاڑتا تھا اور اس افسون کے بتانے مین لوگون سے بخل کرتا تھا اور دریغ جب اسکی موت قریب پہونچی اور وقت جان کنی کا آیا اُس دم جو شخص اسکے پاس حاضر تھا اس سے کہنے لگا کہ جس چیز سے مین دانتون کا افسون کرتا ہون اس دانتون کا افسون تو لکھ لے تاکہ لوگ اس سے منتفع ہون اور اسکے کتمان اور اخفا مین کوشش کر چنانچہ ان حرفون کو اس نے لکھوا دیا آلمص کھیعص حمعسق لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ارَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِالَّذِيْ اَنْ يَّشَاْ ءُ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور بعض فوائد سے واسطے قراضہ یعنے مثل خراش و تشگاف کے جو کہ آدمی کے ذکر یا لبون مین بروز کرتا ہے وسخ آدمی یعنے میل جو طری یعنے تر و تازہ ہو اور عفص یعنی مازو سائیدہ کر کے ایک ظرف مین دونون کو خوب انگشت مال کرین یہان تک کہ بوے عفص بوے وسخ پر غالب آوے تب اسکو ایک پارۂ چرم خام مین تین روز باندھ رکھین بعد ازان اس سے سات لرق یعنے پھاہا بنا کر کام مین لاوین مرض اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ والشفا جو چیز اس مرض مذکور کے لئے نافع ہے وہ چیز ہے جسکی ترکیب مجھے بتائی ہے اس شخص نے جسپر میرے تئین وثوق و اعتماد ہے وہ مرہم نخل ہے اور کیفیت اسکی یہ ہے کہ اسبیداج یعنے سفیدہ کاشغری مثلاً آٹھ اوقیہ لیوین اور چار اوقیہ روغن زیت طیب خالص مین ڈالکر کسی ظرف کے اندر تیز آگ پر رکھین اور چار چوب باریک شاخ تر خرا سے لیکر اس سے ایک ایک کر کے اس روغن و سفیدے کو حرکت دیتے رہین کہ تہ نشین نہونے پاوے یہانتک کہ چارون لکڑیان خشک ہو جاوین اور

لہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوا اسکے جو پروردگار عرش عظیم کا ہے ۱۲ ٹھہر جا اے درد باذن اس خدا کے کہ اگر وہ چاہے تو ہوا کو تھنبے سے روک دیوے تو ٹھہر جاوین کشتیان پشت آب پر اور اسیکی کے حکم مین ہین جو کچھ کہ رات و دن مین بسکونت نازل ہین اور وہ سننے والا اور دانا ہے ۱۲

اور روغن یا سفیدہ قوام پر آجاوے بعد ازان اسکو آگ سے اتار کر سرد کر لیوین اور اس مین سے کسی قدر لیکر ایک لمبی چٹ پر پٹی بنا کر محل عارضہ پر چڑھا دیوین بعد ازان دوسری اور تیسری پٹی بھی اسی طرح لگا دین یہان تک کہ حصول صحت ہو باذن اللہ تعالےٰ کہ یہ مجرب و صحیح ہے اور بعض فوائد سے برائے دفع صفرۃ یعنے ایک قسم کا آزار جو قصبۃ الرجل یعنے نلی پانون کی مثل ران و پنڈلی مین نمودار ہوتی ہے اسکے لئے جوز ہندی یعنے ناریل لیکر جلا ڈالین اور کسی ظرف مین نفخین یعنے تسحیق و سائیدہ کر کے موضع عارضہ پر درد یعنے پاشیدہ کرین تو اچھا ہو جاویگا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد سے اسی عارضۂ مذکورہ کے لئے ہے جیسا کہ بعض اشخاص نے بعض اطبا سے نقل کی ہے کہ سباخ ظاہر اساج یعنے سالی و سالگون لیکر خوب پیس ڈالین اور قدرے قدرے بار بار صفرۃ پر کہ وہ نذر خواہ ناشقہ ہو یعنی خواہ وہ تر رمناک ہو خواہ خشک ہو چھڑکین اچھا ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد نافعہ سے برائے شوکت رتیح کے یعنے خلش اور چھنبارح کا چنانچہ علاج اسکا بدون داغ کے یہ ہے کہ قدرے نمک سیاہ و قدرے عصفر یعنے کسنبھ کا پھول خوب باریک پیسکر اپنے آب دہن یا غیر کے آب دہن مین ملا کر مثل مرہم کے کرین پھر اسمین سے لیکر قدرے ایک تتے پر لیس کر بطور لزق یعنے پھاہہ کے موضع درد پر چند بار لگا دین تو اچھا ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد سے برائے اخراج علق یعنی جونک جو پانی کے ساتھ حلق مین لپٹ جاتی ہے تو چاہیے کہ اسکو بخور بق یعنی پتسہ جلا کر اسکا دھوان حلق مین دیوین تو وہ جونک گر پڑے گی اور اسی طرح بخور نوشادر کا اندر دہن کے یہی فائدہ دیگا اور اسی طرح اگر وسط سر مین بال مونڈ کر روغن قطران سے لطخ کرین تو جونک حلق سے چھوٹ پڑے اور بعض فوائد سے واسطے جمنے بالون کے ابرو ان مین یہ ہے کہ خستہ خرما اور اسی قدر جوز دونون کو جلا کر اور لیکر روغن گگی

برائے دفع صفرۃ قصبۃ الرجل ۱۲

ایضا

برائے شوکت رتیح یعنی خلش ۱۲

برائے اخراج علق حلق ۱۲

برائے ... ابرو ان ۱۲

مین قطع کرکے اوپر ابروان کے خواہ جس جا بالون کا جمنا منظور ہو طلا کرین اور بعض
فوائد سے براے زوال طبوع یعنے داغ و کلف وغیرہ کے یہ ہے کہ زنجفر یعنے شنگرف
جلاکر اسکا دھوان دیوین مگر وقت بخور کے مریض اپنا دہن پر از آب رکھے یعنے منھہ مین
کلی بھرے رہے اگر کسی کپڑے وغیرہ سے اپنے سر کو ڈھانپے اور چھپائے رکھے تاکہ
دھوان نہ پہونچے یہ تدبیر مجرب اور صحیح ہے اور بعض فوائد سے براے دفع سعال
شرفہ کے لوبان لیکر شیر تازہ دوشیدہ اور روغن گاؤ مین ملا کر آگ پر چڑھادیوین
جب لوبان گھلکر سب اجزا ملجاوین تو اس مریض کو نہار پلادیوین کہ یہ شرفہ نو یا کہنہ
دونون کو بہت نافع ہے اور خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی جو سیر قبل سنبلہ دار ہوتے
کے دو اوقیہ لیکر اسی قدر شب یمانی کے ساتھ زبل مرگین مین دفن کردین تو خضاب
خوب ہوگا فائدہ اگر کوئی جانور سواری یا باربرداری کا سرکشی کرے تو اسکے
کان مین یہ آیت پڑھین کہ اسکی نفرت و وحشت دفع ہوجاویگی أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ
يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ تا تُرْجَعُونَ[۱] چنانچہ بعض علما
نے کہاہے کہ ہم نے بارہا اسکا تجربہ کیاہے تو یون ہی ہواہے یعنے وہ جانور رام ہوگیا
ہے اور جب کوئی جانور چھوٹ جاوے تو یہ کلمات کہین يَا عِبَادَ اللَّهِ احْبِسُوا يَا
عِبَادَ اللَّهِ احْبِسُوا[۲] کیونکہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عمل
کا حکم کیاہے اور فرمایاہے کہ حق تعالے کا فرشتہ حاضر رہتاہے تو قریب ہے کہ اس
جانور کو پکڑ دیوے فائدہ دیگر براے نرگاوان آسیا گردان و فلسفہ زان و
باربردان و آب کشان و گاڑی سواری وغیرہ جو چلنے سے لیٹ یا بیٹھ جاتے ہون انکی شاخ راست پہ

[۱] ترجمہ آیۃ بعد الارض طوعًا وکرہًا والیہ یرجعون یعنی بھلا سواے دین خدا کے اور کسی دین کی طلب کرتے ہین حالانکہ اہل
آسمان واہل زمین سب اسکے فرمانبردار ہین خوش ہون خواہ ناخوش اور سب اسکی طرف پھیرے جائین گے ۱۲

[۲] اے بندگان خدا یعنے اے فرشتو روکو اسکو اے بندگان خدا پکڑو اسکو ۱۲

لکھا جاوے آدم اور شاخ چپ پر حواء اور حافر پشین راست پر سیحون اور حافر پشین چپ پر جیحون اور حافر پیشین راست پر الفرات اور حافر پیشین چپ پر نیل مصر تو وہ اٹھ کھڑا ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ فاعمل ہ دیگر جو نافع ہے اس گاؤ کے لئے جو اپنے بچے سے نفرت کرے اور اسکو نہ پہچانے اور دودھ پلانے سے اُچک جاوے اور نہ پلائے تو آیات وغیرہ لکھکر اسکے گلے مین باندھ دیوین اول سورۂ فاتحہ و معوذتین و قل ہو اللہ احد لکھین بعد ازان یہ آیات وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللهِ يَبْغُوْنَ الْاٰيَة وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ الْاٰيَة اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ بعد ازان مشت خاک لیکر اوسپر سورۂ فاتحہ ہفت بار و قل ہو اللہ احد و معوذتین ایک ایک بار پڑھکر اس خاک کو اسکے نتھنون اور آنکھون مین اور اسکے سینے پہ پھونک دین اور یہی نافع ہے واسطے ہر ایک بہیمہ چوپایہ کے گاؤ ہو خواہ ناقہ و گوسفند و اسپ و اشتر و خر وغیرہ جو ہو واللہ اعلم واضح ہو کہ علمانے اکثر چیزون کا علم جابر سے پوشیدہ و پنہان کیا ہے تاکہ اسرار اس فن

ذکر بعض رموز ۱۲

ا؎ بنے اسکے لئے یعنے بندون کے لئے جانورون کو نرم اور رام کردیا ہے کہ بعض ان مین سے انکی سواریان ہین اور بعضون کو کھاتے ہین ۱۲ ؎ یہ آیۃ بتمامہ مع ترجمہ مذکور ہوئی ۱۲ ؎ تتمہ آیۃ بعد کی یعنی کمنہ الانہار وان منہا لما یشقق فیخرج الماء وان منہا لما یہبط من خشیۃ اللہ وما اللہ بغافل عما تعملون یعنی تحقیق کہ بعض پتھرون مین وہ پتھر ہین کہ انہین سے نہرین نکلتی ہین اور بعض انہین سے وہ پتھر ہین جو شق اور شگافتہ ہوجاتے ہین اور انہین سے پانی نکلتا ہے اور بعض انہین سے وہ پتھر ہین جو خوف خدا سے ڈھا پڑتے ہین اور حق تعالےٰ تمھارے اعمال سے غافل نہین ہے ۱۲ ؎ مین پناہ مانگتا ہون ساتھ کلمات الٰہی کے کہ وہ تمام ہین ناقص نہین ہین پناہ اسکی غضب اور عذاب سے اور اسکے بندون کی شر سے ۱۲ ؎ ای میرے پروردگار مین پناہ مانگتا ہون تیرے ساتھ بدیکیا شیاطین اور ای میرے پروردگار مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اس بات کے کہ وہ شیاطین میرے پاس آوین ۱۲

جو مشتمل اوپر حکمت کے ہے نا اہل کو اطلاع نہ دین از انجملہ جو کچھ معدنیات سے بطریق معما و رموز کے بولتے ہین اسکو کواکب وغیرہ پر مرتب کیا ہے مثلاً شمس کہ مراد اس سے ذہب زر ہے و قمر سے مراد فضۂ سیم ہے و زہرہ سے نحاص مس و مشتری سے قصدیر یعنی قلعی اور عطارد سے زیبق سیماب اور زحل سے رصاص اور زریرا اور مریخ سے حدید آہن مراد ہے اور علاوہ اس ترتیب کے برائے بعض معدنیات کے وغیرہ سے مراد دیگر ہے مثل سرب کہ وہ رصاص اززیر ہے اور جراج کہ وہ زیبق سیماب اور اسی کو نامزد کرتے ہین بغراد و ہارب گریزندہ و عبد ابق گریز کنندہ و ہادی ملح پران اور عقاب سے مراد نوسادر ہے واللہ اعلم قول احمد دیربی رحمۃ اللہ معلوم ہو کہ مین نے اس کتاب کو تالیف کرنا شروع کر دیا تھا بغیر ارقام اسکے خطبہ کے اور بدون نامزد کرنے کے بعد ازان میرے تئین ایسے مواقع دربیش ہوئے کہ اسکے اتمام سے مین باز رہا پھر مین نے اسکو مدت سالہا متروک رکھا بعد ازان پھر مین نے بقصد اختتام شروع کیا یہانتک کہ باب بست و ہفتم تک پہونچا پھر مدت سالہا چھوڑ دیا اسلیئے کہ تعلقات خاطر و پریشانی حال باعث موانع کے واقع ہوئی کچھ ضعف بصر و علاوہ اسکے وقوع فتنۂ شدید درمیان فرقۂ مالکیہ کے کہ بعضے ان مین سے باعث حب ریاست کے بعض کے ساتھ فساد انگیز ہوئے یہانتک کہ شدہ شدہ شرانکا فرقۂ شافعیہ وغیرہ تک پہونچا اور جامع مسجد ازہر مین تلوار و بندوق چلی اور اسی ہنگامہ مین بعضے اشخاص مارے گئے اور وقوع اس واردات کا اس سنہ مین ہوا ہے جس سال تاریخ مین بعض الناس نے غمر ساکب کہا ہے جسکے عدد حروف سے ۱۲۲۳ یعنی ایکہزار ایکسو بیس و سہ ہجری نکلتے ہین بعد ازان حق تعالی نے مجھپر فضل و کرم کیا کہ آنکھون مین روشنی آئی تو پھر مینے بقصد تکملۂ کتاب کے شروع کیا اور اسکے اول مین خطبہ یعنی دیباچہ بھی لکھا اور یہی خطبہ

سبب تاخیر تصنیف

مین اس کتاب کا نام بھی رکھا وحالانکہ بعض الناس و چند اشخاص نقل اسکی قبل از ارقام خطبہ کے بھی لکھ چکے تھے شکر و سپاس ہے اس خداوند عز و جل کا جسنے مجھے اس کتاب کے اتمام و اختتام کی توفیق بخشی وصلی اللہ علی سیدنا محمد و علی و آلہ وصحبہ وسلم ۔

خاتمۃ الطبع منجانب مالک مطبع اودھ اخبار

بعد حمد خالق یکتا اور نعت خاتم الانبیا اور توصیف برگزیدگان کبریا بندہ سراپا قصور نولکشور بیچ خدمت صاحبان فضل وکمال اور معروض عرض کاملان بلاغت خیال کے عرض کرتا ہے کہ اگرچہ فن عملیات علوی مین اکثر کتب و رسائل مدون ہین اور اکثر حضرات نے انکو طبع بھی فرمایا ہے اور بوجہ اسکے کہ تمام اشخاص کی رغبت دلی اور خواہش قلبی اس طرف زیادہ متوجہ رہتی ہے اور بھی اسی طرح کی کتابین تصنیف وطبع ہوتی جاتی ہین اور تمام امصار و اشہار مین مثل اکسیر اعظم عزت و توقیر پاتی ہین عرصہ کئی سال کا گذرا کہ ملتمس کے شفیق مکرم اور صدیق معظم عالی جناب نواب محمد مردان علی خان مبرور و مغفور الملقب بہ تحت قائم جنگ نے ہنگام دیوانی مارواڑ راقم کے پاس ایک کتاب مطبوعہ مسمی بہ مجربات دیربی از تصنیفات عالم باعمل فاضل اکمل البحر الاعظم والعالم المفخم خواجہ احمد دیربی کے انار اللہ سترہ الخفی والجلی کہ سر آمد کملاے تحریر اور مفخر ماہران علم تکسیر سے تھے بھیجی چنانچہ عجیب و غریب ہونے اس کتاب کے راقم نے تین مرتبہ اسکو اخبار مطبع اودھ اخبار مین چھپوایا اور تمام ہندوستان مین اس نے رواج پایا ازانجا کہ وہ کتاب نادرہ روزگار عبارت عربی مین تصنیف تھی اس سبب سے اکثر شائقین کو علی العموم اسکے ادراک معانی مین تکلیف تھی پس اکثر حضرات علم دوست کی خواہش یہ ہوئی اور راقم سے اس مضمون کی تکلیف فرمائی کہ اگر اس

کتاب لاجواب منتخب الانتخاب کا اردو مین ترجمہ ہو جائے گویا عروس مکنون مراد
منصۂ قبول پر جلوۂ شہود پائے چار و ناچار راقم نے فرمایش احباب کو منظور کیا
اور چونکہ ترجمہ عربی کا اردو مین اشکال ہے خصوصًا مصطلحات حجاز کا ترجمہ اپنے
اصطلاحات مین ہو ہر کسی سے محال ہے اس وجہ سے عرصہ دراز تک تلاش شخص
ادیب کا خیال رہا اور تجسس فاضل ادیب مین راقم پابند ملال رہا آخر بمصداق
قول مشہور جوئندہ یابندہ جناب بلاغت مآب الفاضل اللوذعی والعالم الالمعی ذی
المجد والامتنان جناب مولوی بشارت علی خانصاحب متوطن شہر لکھنؤ نے
کہ جو زبان عرب کے عارف مستند اور گلشن علم تہذیب کے گل سرسبد ہین بخواہش
و تحریک و صرف زر کثیر کارخانۂ عرصہ دو سال مین بمشقت بسیار کتاب ممدوح کا
ترجمہ زبان اردو مین فرمایا اور بنظر فائدۂ عام اور ہم بخیال اپنے اشاعت کلام بلاغت
نظام جناب ممدوح نے باضافہ تحشی اسناد و معانی ہر دعا و دیگر فوائد مجربہ واقف
کاران اس فن عمدہ سے اس کتاب مختصر کو مطول کیا فی الحقیقت کہ حرف حرف اسکا
دستور العمل عاملان ہی اور لفظ لفظ اسکا قوت بخش دل کاملان ہی زہے نسخۂ کمیاب
کہ جسکا عامل محقق طوسی کے روبرو علم تعلی بلند کرے اور زہے کتاب نایاب کہ جسکا
طالب بہاء الدین عاملی کے عملیات کو نہ پسند کرے کل شی کا عمل اس مین درج ہوا ہے
حق تو یون ہے کہ ہر درد کی دوا ہے جملہ کتابون پر اسکو تفوق ہے البتہ دیکھنے سے
تعلق ہے الحمد للہ کہ کارخانہ کی مشقت شاقہ اور نہایت صحت اور ترتیب سے بیچ
ماہ مارچ ۱۸۹۵ء کے یہ کتاب لاجواب حسب خواہش شائقین کے چھٹی مرتبہ مطبع منشی نولکشور
صاحب سی آئی ای واقع کانپور مین بسرپرستی عالی جناب معلی القاب بلند ہمت ستودہ
خصال خوشخو منشی پراگ نرائن صاحب بہادر گو مالک مطبع دام اقبالہ منصرم کامل جناب
منشی بھگوان دیال صاحب عاقل اکجنٹ مطبع کے اہتمام سے چھپی اور یہ گلستان بیخزان ہر

ہر پیر و جوان کے لائق سیر ہوئی الٰہی یہ کتاب مستطاب مقبول کافۂ انام و رجا حاجت روائے خاص و عام ہے

تاریخ طبع از مورخ کامل منشی بھگوان دیال صاحب عاقل الخیب مطبع ہذا

عجب نقش و تعویذ ہیں اسمیں یکجا ۔ ہے اسمائے اعظم کا گویا خزانہ

لکھی خوب عاقل نے تاریخ ہجری ۔ عملیات کا ہے بس اچھا خزانہ ۱۳۲۲ھ

ایضاً

نادر عجب کتاب عملیات میں چھپی ۔ کیوں نقد دل سے اسکا جہان مشتری نہو

تاریخ سال ہجری کی عاقل عبث ہو فکر ۔ زیبا ہیں خزانہ عملیات کا۔ لکھو ۱۳۲۲ھ

تاریخ از مولانا محمد حامد علیخان حامد مصحح مطبع خلف اکبر حافظ غلام علیخان شاہ آبادی

بار ششم چو گشت مطبوع جہان ۔ اعلیٰ چہ خزانۂ عملیات نیک

حامد تاریخ سال ہجری بنوشت ۔ زیبا چہ خزانۂ عملیات نیک ۱۳۲۲ھ

از مورخ ذی وقار منشی مدن موہن لال صاحب سرشار خیرآبادی محاسب مطبع ہذا

خدا کی قسم بس مولف نے اسمیں ۔ لکھے خوب اعلیٰ نفیس اسم اعظم

اگر فکر سرشار تاریخ کی ہے ۔ لکھو تم کہ اچھا نفیس اسم اعظم ۱۳۲۲ھ

تمت

(اعلان) اس ترجمہ کے جملہ حقوق مطبع منشی نول کشور میں محفوظ و محدود ہیں ۱۲